ھوالشافی
ڈاکٹری یونانی سپیشلٹ ادویہ انجکشن ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک
علاج کے جدید و اکسیری مجربات کا نادر ذخیرہ
طبی شاہکار
جلد دوم

ناظم ادارہ طبی شاہکار وظفر ٹرسٹ

۵ اولڈ آفیسرز کالونی۔ رحیم یار خاں (پاکستان)

جلد دوم۔ قیمت: رکیسین مجلد سنہری ۳۰ روپے • رسنگا ٹائیٹل مجلد ۲۴ روپے علاوہ محصول ڈاک

هوالشافی

ڈاکٹری یونانی پیٹنٹ ادویہ بکسیشن ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک
علاج کے صدری واکسیری مجربات کا نادر ذخیرہ

طبی شاہکار

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc 062440
MAILSI

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

نام کتاب : طبی شاہکار
مصنف : حکیم محمد اسمٰعیل نظر آبادی
ناشر : حاجی محمد یحییٰ طاہر، ناظم ادارہ طبی شاہکار، رحیم یار خان (پاکستان)
جلد : دوم
طبع : سوم تعداد : دو ہزار
تزئین و آرائش : بشیر احمد خوش نویس زمرد رقم
حیشتیہ بلڈنگ ہسپتال روڈ بالمقابل مزار قطب الدین ایبک انارکلی لاہور
قیمت : خاص خاص ایڈیشن ریگزین سنہری مجلد -/۳۰ روپے
دیدہ زیب سہ رنگا سرورق مجلد -/۲۴ روپے
علاوہ محصول ڈاک

حکیم دھومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یار بھٹی کو نسلر یو سی ۱۶۱
چھانبور تحصیل لیاقی ضلع رحیم یار خان
ملزم مسلیہ کے 03637221536
03086546240

تاریخ اشاعت :
مئی ۱۹۷۵ء

مقام اشاعت :
دفتر ادارہ طبی شاہکار رحیم یار خان، پاکستان

مطبوعہ :
فرینڈز آرٹ پریس لاہور

ادارہ طبی شاہکار کے زیر اہتمام

ظفر ٹرسٹ ہسپتال

نے الحمدللہ قلیل عرصہ میں ..
مایوس العلاج مریضوں کے لیے مرکز امید کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ اس ہسپتال میں دو زنانہ مردوں عورتوں اور بچوں کی پیچیدہ امراض مثلاً تپدق ذیابیطس، درد گردہ، امراض قلب، بلڈ پریشر، رعشہ، لقوہ، سیلان الرحم، فالج اور اعصابی امراض کے بیسیوں مریضوں کا بلا امتیاز مذہب و ملت مفت علاج کیا جاتا ہے۔ ادارہ طبی شاہکار کی آمدنی ظفر ٹرسٹ ہسپتال کے لیے ۱۹۵۰ء سے وقف ہے۔ اس ادارہ کا مقصد یہ ہے کہ طبی یونانی کتابوں کی اشاعت کر کے ظفر ٹرسٹ ہسپتال کے مصارف پورے کیے جائیں۔ اس طرح

یہ ایک خیراتی ہسپتال ہے!

ظفر ٹرسٹ ہسپتال حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رجسٹرڈ فزیشن درجہ اول نے گرانقدر کارناموں میں سے ایک شاندار اور زندہ جاوید کارنامہ ہے

اس ہسپتال کا قیام حکیم صاحب کے دینی شغف، عشق اسلام اور خیرانہ رجحانات کا زندہ ثبوت ہے۔ جس کا اعتراف قوم کی جانب سے صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ آپ ظفر ٹرسٹ ہسپتال کے لیے امداد کے طور پر ادارہ طبی شاہکار کی کتابیں خرید فرمائیں۔ اس طرح آپ نہ صرف اس کار خیر میں حصہ لیں گے بلکہ اس خیراتی ہسپتال کی سرپرستی بھی قبول فرمائیں گے جس کا خرچ طبی شاہکار کی اشاعت کرنے والے ادارہ ظفر ٹرسٹ کی آمدنی سے چلتا ہے۔

ناظم: ظفر ٹرسٹ ہسپتال رحیم یار خاں (پاکستان)

طبی دنیا میں ہلچل مچا دینے والی ڈاکٹری طبی ہومیوپیتھی اور ویدک
کے تجرباتی کامیاب نسخہ جات کے لیے بے مثل لاجواب کتاب

ماڈرن طبی فارماکوپیا

مؤلفہ حکیم محمد اسمٰعیل

کا مطالعہ کیجئے۔ اس کتاب کے مصنف دنیا کی مشہور و معروف شخصیت حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ہمدرد فزیشن و جراح اول ہیں جو محتاج تعارف نہیں ہیں ان کی مساعی جمیلہ اور شب و روز کی محنت سے انشاء اللہ یہ کتاب عنقریب چھپ کر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔ ہزاروں طبیب اور عوام اس کتاب کو دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔ ماڈرن طبی فارماکوپیا اردو زبان میں اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے جس میں مصنف نے سر سے پاؤں تک کی تمام امراض کے جدید تحقیقات کی روشنی میں آزمودہ خاندانی مجربات، ہندی و اسراری تجربات اور یورپ، امریکہ، جاپان اور پاکستان کے نامور ڈاکٹروں اور حکیموں کی پیٹنٹ دواؤں کے فارمولے تفصیل سے درج کر دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ برٹش فارماکوپیا کے تازہ ترین ایڈیشن (بی۔پی ۱۹۶۳ء) کی مفید دوائیں اور ان کی مقدار یں، یونانی فارماکوپیا، آیورویدک فارماکوپیا، ایلوپیتھی فارماکوپیا، ہومیوپیتھک فارماکوپیا، بایوکیمک فارماکوپیا کتاب کی زینت ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں غذا اور پرہیز اوزان طبی و انگلش و میٹرک سسٹم اور ہسپتالوں کا فارماکوپیا ۱۹۶۷ء بھی درج ہے غرضیکہ

ماڈرن طبی فارماکوپیا اصول جواہرات کا ایک بیش بہا خزانہ ہے، جو میڈیکل کالج کے طالب علموں، ڈاکٹروں، ڈسپنسروں اور طالبان علم طب کے لیے ایک سچا رفیق ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ۔

آفسٹ کی دیدہ زیب کھائی اور چھپائی۔ بہترین سفید اعلیٰ کرالی کاغذ۔
سائز ۱۸×۲۲ صفحات ۷۲۰/ رقیمت مجلد سنہری -/۳۰ روپے، غیر مجلد صرف -/۲۵ روپے

ملنے کا پتہ: ناظم ادارہ طبی شاہکار رحیم یار خاں (پاکستان)

نحمدہٗ ونصلی
علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ (طبع سوم)

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس انسانی ہمدردی اور قومی خدمت کے پاک جذبہ کے پیش نظر یہ کتاب لکھی گئی تھی اس کا ثبوت کتاب کی مقبولیت سے ظاہر ہے کہ کتاب ہذا کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ قلیل عرصہ میں ختم ہو گیا۔ اطبا کرام اور قدر دان حضرات نے اس کتاب کو موجودہ دور کی بہترین اور معتبر ترین طبی تصنیف قرار دیا ہے۔ اس تیسرے ایڈیشن میں اس قدر اضافہ کیا گیا ہے کہ ضخامت گیارہ سو صفحات سے بھی تجاوز کر گئی لہٰذا اس ایڈیشن کو دو ضخیم جلدوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ طبی شاہکار کی جلد اوّل شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہے۔ اس دوسری جلد کو اس قدر خوب صورت بنا دیا گیا ہے کہ آپ ہمارے ذوق و شوق اور محنت کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ ہر صفحے کو خوب صورت بیل اور دیدہ زیب سیاہ و سفید سُرخیوں سے سجایا گیا ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ اتنی زیادہ لاگت آجانے کی وجہ سے دوسری خوب صورت جلد کی قیمت پہلی جلد کی قیمت سے دوگنا نہیں تو ڈیڑھ گنا ضرور مقرر کی جاتی لیکن یہ ہماری فتح طلب سے گہری لگن کا بیّن ثبوت ہے کہ ہم نے دوسری جلد کی قیمت بھی وہی مقرر کی ہے جو پہلی جلد کی تھی اس لیے کہ ہر امیر و غریب ڈاکٹر حکیم اور طبیب اسے خرید کر اس کے مندرجات سے مستفیض ہو سکے۔

میں نے اس کتاب میں اس مرتبہ اپنے خاص الخاص رازہائے دروں کو بلا دریغ منکشف کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی پہلی جلد پر ملک بھر کے بلند پایہ اخبارات و رسائل، مقتدر شخصیتوں، ڈاکٹروں اور حکیموں نے پُرخلوص اور بے ہوش آرا کا اظہار کیا ہے۔

ڈرگز (جنرک نیمز) ایکٹ ۱۹۷۲ء کے مطابق سابقہ پیٹنٹ ایلوپیتھک ادویہ کی تیاری اور فروخت بند ہو چکی ہے اور اب یہ ادویات اپنے اصلی ناموں سے تیار ہو کر انہی ناموں سے فروخت ہوتی ہیں لہٰذا اب طبی شاہکار میں پاک نیشنل فارموری کے مرکبات جنرک ناموں ہی سے تحریر کیے گئے ہیں۔ ہر دوا کے جنرک نام کے ساتھ اس کا برانڈ نام بھی باریک یا عربی رسم الخط میں لکھ دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو دواؤں کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس ایڈیشن میں سلفا گروپ اینٹی بایوٹک ادویات خلّہ پنسلین، آریوامائی سین، کلورو مائی سین، سٹرپٹومائی سین، ایکرومائی سین، جیاتین (وٹامنز) اور ہارمونز وغیرہ نیز جدید ترین

جراثیم کشی ادویات کے افعال و خواص، ماہیت، تاثیرات، مقدار خوراک، فوائد، نہریں اور ان کے تریاق، ہسپتالوں کا طبی فارماکوپیا ۱۹۸۲ بھی درج ہے۔

اس کے علاوہ سر سے پاؤں تک کے جملہ امراض کے لیے بیک وقت ایلوپیتھی، یونانی ہومیوپیتھی، بایوکیمسٹری، نیچروپیتھی اور آیورویدک وغیرہ تمام طریقہ ائے علاج پوری وضاحت کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔

طبی شاہکار

کی تالیف میں پانچ صد سے زائد طبی کتب اور موجودہ دور کے طبی لٹریچر سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

کسی کسی جگہ میں نے اپنے والد بزرگوار مرحوم و مغفور حضرت الحاج مولانا حکیم میاں شہاب الدین صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے مفید اور مجرب نسخہ جات درج کیے ہیں۔ والد مرحوم نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اپنے آرام و آسائش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مریضوں کی خدمت کرنے میں گزارا۔ آپ نے مورخہ ۸ مئی ۱۹۴۳ء کو رحلت فرمائی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض پرداز رہتا ہوں کہ وہ مجھ ناچیز کو بھی والد مرحوم کا سا حوصلہ اور جذبۂ ایثار عطا فرمائے تاکہ میں اپنے والد بزرگوار کے مشن کو پورا کر سکوں اور مرحوم کی روح پاک کو خوش اور مطمئن کرنے کا شرف حاصل کر سکوں۔ آمین ثم آمین!

آخر میں میں اپنے طبی رفقاء اور عوام کا بالعموم اور ڈاکٹر محمد اکرم صاحب ایم بی بی ایس رحیم یار خاں اور ڈاکٹر محمد نذیر سلم صاحب ہومیو پیتھ رحیم یار خاں کا بالخصوص شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جن کے پُرخلوص اور بے لوث تعاون سے یہ لاجواب کتاب مرتب ہوئی۔ اور میں اپنے دونوں فرزندوں میاں محمد یحییٰ طاہر اور مسٹر محمد داؤد جاوید کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے اس کتاب کی دونوں جلدوں کی نظر ثانی میں کافی محنت کی اور اس کی طباعت وغیرہ میں بھی کافی تگ و دو کی۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کی عمریں طویل فرمائے۔

آمین ثم آمین!

خیر اندیش:

حکیم محمد اسماعیل (ظفر آبادی)

(رحیم یار خاں (پاکستان)

مورخہ:
مئی ۱۹۸۵ء

تاثیری نام کی حامل ادویات

ذیل میں ان مشہور و معروف ادویہ کی فہرست دی جارہی ہے جو طب کی دنیا میں اپنی خصوصی تاثیر کے لحاظ سے موسوم ہیں یعنی جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے اطبا کی اصطلاح میں اور روزانہ محاورہ میں اپنے تاثیری نام ہی سے پکاری جاتی ہیں۔ یہ ادویات طبی شاہکار کی جلد اوّل میں شائع نہ ہو سکی تھیں لہذا اب طبی شاہکار کی اس دوسری جلد کا آغاز انہی ادویہ کے ذکر سے کیا جارہا ہے۔ (مصنف)

قابض (ایسٹرنجنٹ)

سکیڑنے والی یا بند کرنے والی ادویہ :- یہ ادویہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کی وجہ سے عضو کو سکیڑتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہیں :- ترنج، سنگدانہ مرغ، جفت بلوط، پستہ کا چھلکا، زرشک، تخم مورد (جب اگیں)، باقلا، ترمس، پنبہ چین، دم الاخوین، انگنار۔

کاوی (کاشک)

داغ دینے والی ادویہ یعنی وہ دوائیں جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سے سطح جراحات کی جلد کو جلا کر اس پر داغ ڈال دیتی ہیں :- سفیدہ، اوسک، لسن، تیزاب، رائی، بے بجھا چونا۔

کاسرالریاح (کاربی نیٹو)

ریح توڑنے والی ادویہ یعنی ایسی دوائیں جو اپنی قوت حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کر کے رفع کرتی ہیں :- سداب (تتلی کے بیج)، ادرک، سونٹھ، نمک سیاہ، بیخ کرفس، جاوتری، سونف، پودینہ، اجوائن، مکو، زیرہ، پچ کا (ترشہ)، سیاہ مرچ، نوشادر، رائی۔

لاذع (اراٹی ٹنٹ)

خراش پیدا کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی گرمی، تیزی اور قوت نفوذ کی وجہ سے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کر دیتی ہیں مثلاً :- سرکہ، لیموں، نمک شور، جائن کا تیزاب، رائی اور ہالون۔

لازج | چپکنے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو خشک اور لیس دار ہونے کے باعث عضو کے ساتھ یوں چپک جاتی ہیں کہ جدا نہیں ہوتیں: خبازی، بعض قسم کی مچھلی، مسور، چاول، موگرہ، گوند۔

حابس دم (سٹپٹک) | خون بہنے اور منہ سے خون آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی خشکی کی وجہ سے رگوں میں سُدّہ پیدا کرکے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لاکر خون کے اخراج کو روک دیتی ہیں:۔ شاہ توخ عدسی، مصطگی، خشک دھنیا، زرشک، دم الاخوین، رسوت کافور، یخ، بخبار، گل مختوم، سنگ جراح، گیرو، جفت بلوط، سرمہ، بارتنگ، کہربا، پتنگ مکڑ، نشاستہ، اجوائن خراسانی، گلنار، کندر، کتھہ، غاریقون، مازو، ریشہ برگد، کنگھی بوٹی، گل ارمنی، جوزالسرو۔
مقل: یہ دوا بواسیری خون کو روکتی ہے۔

مُبرّد (ری فرجنٹ) | سردی پہنچانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو خود شدید سرد ہونے کی وجہ سے عضو کو سرد کر دیتی ہیں:۔ صندل، کاہو، نیلوفر، گرمحل کے پھول، خوشبودار مٹی، آلو بخارا، انیون۔

مبہی (الیفروڈیزی ایک) | قوتِ باہ پیدا کرنے والی ادویات:۔ تخم ترب، موصلی سنبل، مشک، موتی، عنبر، سونٹھ، کھجور، چھوہارہ، تیتر، بٹیر، مرغ، بیضہ نیم برشت، ماہی روہیاں، تخم کوئچ، انگور، شلجم، تخم گاجر، سیاہ تل، جاوتری، گوشت بکری، کتیلا، دار چینی، مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، بالنگا، فندق، پنیر، پنیر مشتر، ہینگ، پستہ، جند بیدستر، خصیۃ الثعلب، خولنجان، تج، کوٹھ، چنا، لوبیا، گوکھرو، تخم سرخ، تخم سفید، موصلی سفید و سیاہ، تودری زرد، تودری سفید، کھوپرا، تخم پیاز۔

مُجفّف (ڈی۔سکے ٹو) | خشکی پیدا کرنے والی ادویات یعنی وہ ادویہ جو خود بے حد خشک ہونے کی وجہ سے اعضا کی رطوبت اور زخم کو بھی خشک کر دیتی ہیں:۔ برگ مار، سندور س، کاغذ سوختہ، چھالیہ، ٹاٹ سوختہ، کتھہ، پھٹکڑی، جلی ہوئی سیپی، چھوہارے کی جلی ہوئی گٹھلی، انزروت (لائی)، مروارید سنگ، ابلوا، سنگ جراحت، پوست انار، پارہ، بجھا ہوا چونا، توتیا۔

مُجَمِّد جمادینے والی ادویات یعنی ایسی ادویہ جو اپنی سرد اور قوت قبض کے اثر سے خلطوں اور رطوبتوں کو منجمد کر دیتی ہیں مثلاً:- کہربا، کشتہ، اجوائن خراسانی، گیرو، موم، صمغ عربی، سوڈا وغیرہ۔

مُحرِق (کاسٹک) جلادینے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی قوت نفوذ اور شدید گرم ہونے کی وجہ سے عضو کی رطوبت کو جلا کر ختم کر دیتی ہیں:- تیزاب چاندی، نمک، شورہ، گندھک، ہڑتال، فرنیون، زنگار، تونتیا، چونا، نورہ، آک، ہارکا دودھ، ہینگ۔

مُخَیِّلات رؤیہ پریشان خواب دکھانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اپنی قوت تخیر کی وجہ سے دماغ کو پریشان کرتی ہیں اور نیند کے دوران وحشت ناک خواب دکھائی دیتے ہیں:- شراب نوشی کی کثرت، کچا پیاز، آلو، بینگن، گندنا، باقلا، لوبیا، گوبھی، مسور، لوبیا۔

مُحَلِّل (ریزالونٹ) تحلیل کر دینے والی ادویات یعنی وہ ادویہ جو اپنی قوت تحلیل اور حرارت کی وجہ سے عضو کی لیس دار اخلاط کو فوراً تحلیل کر کے فنا کر دیتی ہیں:- زراوند، دفامروا، مرزنجوش، جندبیدستر، اکلیل الملک، ناخونہ، برگ چنبیلی، زگس بستانی، بھٹوانس یعنی دھوئیں کی سیاہی، بابونہ، عنبربید، سداب، مقل، کسونجی، بیخ کبر، پرسیاؤشان، تگر، لاون، السی، ہلدی، کمو، کریلہ، افسنتین رومی، برگ جھاؤ، پودینہ کوہی، اشق، پیاز دشتی، جاؤشیر، گوداالتاس، ارنڈ، خافث، زفت، صمغ بلم، حاشا، ترمس، رائی، ہلدی، گل خیرہ، دارچینی، کبکڑا سویہ یعنی شبت، انجیر، زعفران، مکو سبز۔

مُحمِّر (ریفی سینٹ) سرخ کر دینے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ کے خون کو عضو کی طرف کھینچ لاتی ہیں اور عضو کو سرخ کر دیتی ہیں:- چال موگرا، رائی، پودینہ، گل لالہ، نارنگی کے چھلکے، تھوہڑ بیلہ، باچھڑ، جرائکس، دارچینی، زعفران، ہینگ۔

مخدر (انی تھیٹک) بے حس کر دینے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات کو کثیف کر کے روح نفسانی کے نفوذ کو روکتی اور عضو کو بے حس کر دیتی ہیں:- افیون، اسپند، کیلہ، برگ تمباکو، تخم تمباکو، کنہ، شوکران، دھتورہ، اجوائن خراسانی، کوکین۔

مخرجات جنین و مشیمہ بچے کو ماں کے پیٹ سے نکالنے والی ادویات یعنی وہ ادویہ جن سے عضلاتِ رحم کو تحریک ہوتی ہے اور اس سے بچہ کی پیدائش میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ادویات رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ہی ساقط کر دیتی ہیں اس لیے ان کو مسقطاتِ حمل بھی کہتے ہیں۔ ادویات حسب ذیل ہیں: زراوند، السی، تج، بذال، بوزیدان، پرسیاؤشاں، کلکی، فرفیون، رتن جوت، کلونجی کو پیس کر پینا، بنولہ کی جڑ، سبز حنا یا بانس کے پتوں یا املتاس کے پھلکوں کو جوش دے کر پینا، تیز مسہلات، روغن بید انجیر، کونین، ارگٹ۔

مخشن کھردرا پن پیدا کرنے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اپنی قوتِ قبضی اور خشکی کے باعث عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کر دیتی ہیں:۔ اکلیل الملک، رائی، آنولہ، جامن کی گٹھلی، تخم املی۔

مدر بول (ڈائیورٹک) پیشاب لانے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو گرمی یا سردی کی وجہ سے مادہ کو پیشاب کی راہ سے خارج کر دیتی ہیں:۔ تخم کھیرا، ککڑی، خربزہ، گل خیرو، تخم کاسنی، کاکنج، تخم چولائی، تخم خرفہ، لوکی کا پانی، کھیرے کا پانی، تربوز کا پانی، کاسنی کے بیج، آشی جو، عرق لیموں، شوردہ گاؤزبان، یہ تمام ادویہ مدرات سرد کہلاتی ہیں۔ تخم گاجر، پرسیاؤشاں، بالچھڑ، املتاس، انیسون، قنبط، تخم کرفس، سونف، کباب چینی، زعفران، برنجاسف، تج، خشک زوفا، تلسی، (سداب)، اجوائن دیسی، تخم خبازی، پودینہ انھیں مدرات گرم کہتے ہیں۔

مدر حیض (ایمن اگوگ) حیض کو جاری کرنے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے خون بستہ کو مستحل کر کے اور پگھلا کر نکال دیتی ہیں اگر خون حیض کم مقدار میں آتا ہو تو اچھی طرح سے آنے لگتا ہے بشرطیکہ حیض کم آنے کا سبب خون کی کمی نہ ہو۔ ان ادویہ کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں:۔ تج، کباب چینی، پرسیاؤشاں، کلونجی، کنکوس مرچ، جنگلی تلسی، قسط شیریں، اسپند، کچھان بید، جند بیدستر، چنے کا زلال، جاؤشیر، زعفران، بالوبٹ، تلسی (سداب)، املتاس کے پھلکے، ناگر موتھ، اجمود، کالی تلسی۔

مولد شیر دودھ پیدا کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی رطوبت فضلی کی وجہ سے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہیں:۔ موصلی سیاہ، موصلی سفید، سفید تل، ستاور، بادیان، گوند کیکر، گوند کتیرا، آلو، تودری زرد۔

مُدمّل (سی کے ٹرائزنگ) زخم بھرلانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو زخموں کی رطوبت کو خشک کرکے اسے بھر دیتی ہیں :- سنگ یراحت سرمہ، گوند کیتیرا، آکو، ایلوا، لائی، اسفنج، موم سفید، زرادند، مردار سنگ، رال، گائے کا گھی، دم الاخوین، گل ارمنی۔

مُرخّی (ایمولی اینٹ) نرم کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی قوت حرارت اور رطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کرکے عضو کو ڈھیلا کر دیتی ہے :- السی، خطمی، سرسوا، کرم کتلہ کے پتے، روغن گل، بہدانہ، اکلیل الملک، گرم پانی۔

مُرطّب تر کرنے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اپنی شدید رطوبت کے باعث اعضا کو تری بخشتی ہیں :- بادام، تربوز، مغز کدو شیریں، خربوزہ، لوکی، اسپغول، گائے کا دودھ، موصلی، کیتیرا، کھیرا، توری، روغن کدو، روغن کاہو۔

مُرقّق (ایٹی نیوئنٹ) پتلا کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو بہ سبب رطوبت و حرارت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہیں :- شہد، سرکہ، شکر، عرق پودینہ۔

مُرلّق (لوبری کینٹ) پھسلانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو لعابدار ہونے کی وجہ سے باطنی عضو کی اندرونی سطح کو چکنا اور تر کرکے اندرونی خلطی مادے کو خارج کر دیتی ہیں :- آلو بخارا، املی پرانی، تخم ریحان، سداسہاگن، بہدانہ شیریں، ترنجبین، گوند نبق۔

مُسدِّد (اکسٹرونٹ) سدہ پیدا کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی خشکی اور کثافت کی وجہ سے مسامات کو بند کر دیتی ہیں :- جامن کی گری، خشخاش سفید، اسپغول کرُمّا ہوا، اجوائن، سورنجان تلخ، کیلا خام اور املی کے بیج۔

مُسکّن (سیڈے ٹو) درد کو آرام اور تسکین دینے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرکے سکون پہنچاتی ہیں :- افیون، بیلغ کی چربی، لفاح، تبا کو، شوکران، سفیدی بیضہ مرغ، نشاستہ، کیتیرا گوند، سمندر سوکھ، گوند کیکر۔

مُسکِر (نارکاٹک) نشہ لانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو بہت قوی ہونے کی وجہ سے دل و دماغ کو مسرور کرتی ہیں: بادام تلخ، زعفران، جاوتری، چھڑیلہ، بھنگ۔

مُنوِّم (ہپناٹک) نیند لانے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو دماغی اعصاب پر حاوی ہو جاتی ہیں:۔ زعفران، سویا، بنفشہ، کشنیز سبز، کاہو، سیب، تلسی، گل لالہ، پودینہ کوہی، اردنج نیلوفر بادام، خشخاش، پستہ، اخروٹ، چھوہارہ۔

مُسمِن (فیٹننگ) بدن کو موٹا کرنے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو اپنی رطوبت فضلیہ اور کثیر الغذا ہونے کی وجہ سے بدن کو موٹا کر دیتی ہیں:۔ چاول، خوب کلاں، آم، مکھن، دودھ، کیلا، خشخاش سفید، بیر شراب آرد سنگھاڑا، آرد خرما، نخود، نیشکر، ساگودانہ۔

مُسہِر نیند کا غلبہ دفع کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی خشکی یا تیزی یا سوزش کے سبب سے بے جا اور بے وقت نیند کو روکتی ہیں:۔ قہوہ، چائے، سرکہ، رائی، کالی مرچ، نمک، لونگ (یا برگ فیقرا)، کافور، مشک اور پودینہ۔

مُسہِل صفرا (کولاگوگ) وہ دوائیں جو صفرادی مواد کو بذریعہ دست خارج کر دیتی ہیں:۔ آلو بخارا، املی پرانی، گل بنفشہ تخم شاہ پسند، افسنتین، برگ سنا، ترنجبین، سقمونیا، اکاس بیل، املتاس کی پھلی، پوست ہلیلہ زرد، شربت ورد، آب برگ پاک سبز، آب برگ کاسنی سبز، ایلوا، عشق پیچہ (لبلاب)۔

مُسہِلاتِ بلغم ایسی ادویات جو بلغم کو بذریعہ دست خارج کر دیتی ہیں:۔ اسطوخودوس، افتیمون، سنا کی، شکر سرخ، جمال گوٹہ مدبّر، اکاس بیل، بسفائج، آنولہ، بالنگو، کابلی ہڑ (ہلیلہ سیاہ)، غاریقون، دیوندھطائی، ایارج فیقرا، مجر لاجورد، سنگ ارمنی، دھارو یعنی اسطوخودوس،

مُشتہی بھوک پیدا کرنے والی ادویات:۔ آملہ، عرق لیموں، چھلکا ترنج، پوست لیموں، کالی مرچ۔

مُصدِع (سیفالیجک) درد سر پیدا کرنے والی دوائیں یعنی ایسی ادویات جو اپنی قوت تحریر کی وجہ سے سر میں درد پیدا کر دیتی ہیں:- اظفار الطیب، اجوائن خراسانی، لوبان گندنا، سویا، لہسن، پیاز، مسور، میتھی، السی، خاکسی، ترنج، توت، پالک کا ساگ، گل خیرو، جرانکس (اذخر)، سرسی، بیگن، رام تلسی، بلوط، گل انار، لوبان، چکور کا گوشت۔

نوٹ:- یاد رہے کہ ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے، جو ادویات صفرا یا بلغم یا سودا کے اخراج کے لیے مخصوص ہیں۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اسی خلط کو زیادہ نکالتی ہیں۔ (مصنف)

مُضعِف باہ (ان ایفروڈیزی ایک) باہ کو کمزور کر دینے والی ادویات:- رام تلسی، کاسنی، کاہو، دھنیا، کو، بیخ نیلوفر، عناب، جڑ بنفشہ، لیموں، کالی خشخاش، تخم سنجالو، نمک، ٹھنڈا پانی، کافور، چوکا، بڑھل، املی، آلو بخارا اور سنگترہ۔

مُطفی (ریفریجرنٹ) تیزی اور گرمی کو بجھانے والی ادویات:- یہ دوائیں زائد سردی اور رطوبت کی وجہ سے گرمی اور سوزش کو دفع کرتی ہیں:- کافور، کاہو، نیلوفر، خربوزہ، کائی، دریائی ناریل، آلو بخارا، کاسنی، برف، پالک، کھیرا، آب کدو، سرد پانی۔

مُعرِق (ڈایافورٹیک) پسینہ لانے والی دوائیں یعنی ایسی ادویات جو اپنی انتہائی گرم تاثیر کی وجہ سے بند رطوبات کو مسامات کی راہ سے خارج کر دیتی ہیں:- پانی پینا، کل مرد چیزیں، بے حد گرمی، گرم اور سرخ کپڑے پہننا، خوب کھانا، کافور، کوڑیالہ لوبان،

مُعطِس (ارہائن) چھینک لانے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دے کر

بذریعہ چھینک دفع کردیتی ہیں :۔ تمباکو، نک چھکنی، شیرہ بادام تخ، نوشادر، ریٹھ دونامردا، سونٹھ، کشنیزی پٹھ، کنیر کا پھول،

مُعَطِّشات

پیاس کو تیز کرنے والی ادویات یعنی وہ دوائیں جو اپنی گرمی خشکی اور تیزی کی وجہ سے شدید پیاس لگاتی ہیں :۔ تمام ترگرم اور خشک چیزیں، بکرے کا گوشت، کبوتر اور مرغ کا گوشت، مچھلی، چنا، مرچ، نمک، دھوپ میں چلنا پھرنا، شدتِ گرمی۔

مُغَرِّی (گلوٹینس)

چپک جانے والی ادویات یعنی ایسی دوائیں جو لیس دار ہونے کی وجہ سے رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سدہ پیدا کرتی ہیں :۔ گوند کتیرا، چونا بجھا ہوا، سنگ جراحت، کونچہ، بھنڈی، برگ گاؤزبان، سفیدی بیضۂ مرغ، ریشم ماہی، ببدانہ۔

مغلظِ منی

مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی ادویات :۔ گوشت نیم بریاں، بادی ترکاریاں، بیمن، توری، اُردسنگھاڑا، موصلی سیاہ، موصلی سفید، سبوس اسپغول، برپھلی، مکرکس، کنول گٹہ، مغز جستہ انبہ، تال مکھانا، سنبھل کا موسلا، جامن کی گٹھلی، بیج بند، گیاہ چینی، قسطی، املی کے بیج، مایہ شترا عرابی۔

مفجّرات اورام

ورم کو پھاڑنے والی دوائیں یعنی ایسی ادویات جو اپنی تیزی اور گرمی کی وجہ سے جلد کو پھاڑ دیتی ہیں :۔ جنگلی پیاز، فرمنون، صابن، رتن جوت، مین پھل، کبوتر کی بیٹ، دودھارے درختوں کا دودھ، ہڑتال، سفیدہ کاشغری۔

مُفرّح (ایگزے رنٹ)

فرحت دینے والی ادویات جو بے حد طاقت ور ہونے کی وجہ سے طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی ہیں :۔ الائچی، دارچینی، سیب، بہی، خرنپستہ، بالنگو، زرشک، انجیر، املی، انگور، مرتی، یاقوت، یشب، سیپ، ورق نقرہ، ورق طلا، زعفران، ابریشم، گل گاؤزبان، گل چاندنی، گل گلاب، کاکوڑ، لونگ، صندل سفید، مشک، انار ترش، انار شیریں، انگور، امرود، ترنج، بالچھڑ، کٹھ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، لیموں، گل لیموں، پوست لیموں، اسفائج،

مصلح (کوری جینٹ) اصلاح کرنے والی دوائیں :- ایسی ادویہ جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر دفع کرتی ہیں :- سنا کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے لہذا اصلاح کی غرض سے اس کے ساتھ گل سرخ ملا دیتے ہیں اسی طرح مغز املتاس کے ساتھ شیرہ بادام ملاتے ہیں، اور تخم خطمی کے ساتھ گوند کیکر ملاتے ہیں۔

مصفیاتِ خون خون کو معتدل اور صاف کرنے والی دوائیں :- شہد، برادہ آبنوس، برگ خاسہ، شاہترہ، عبوب چینی۔

مفتتِ حصات پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوائیں :- سنگ مرادہ، سنگ سلیمانی، بھیجو کی راکھ، گوند، آلو، تخم خربوزہ۔

مفتح (ڈی اوبسٹرو اینٹ) کھولنے والی دوائیں جو مسامات کے سُدّے کھولتی ہیں :- شاہترہ، کاسنی، کبابہ، مرکی، انیسون، زعفران، سونٹھ۔

مقرح (ویسی کنٹ) زخم ڈالنے والی دوائیں :- فرفیون، شیر مدار، صابن، ہڑتال، لہسن، پیاز، چونا، جل دھنیا، سنکھیا۔

مقی (ایے ٹک) قے لانے والی دوائیں :- سرخ ریبا، تخم ترب، کالا دانہ، نمک لاہوری، نمک چھلنی، تخم خربوزہ، رانی، میتھی۔

مقویاتِ اعصاب پٹھوں کو طاقت دینے والی ادویہ :- میتھی، میدہ، مکڑی کچلہ، جند بیدستر، اسارون، جاوشیر اور خرما۔

مقویاتِ بصر بینائی کو قوت دینے والی ادویہ :- آب باریان سبز، زعفران، آملہ، بھیڑہ، پیاز کچلہ، کالی مرچ، موتی۔

مقویاتِ جگر جگر کو قوت دینے والی ادویہ :- جوزبوا، کاسنی، لونگ، زرشک، پستہ، سقمونیا، ریوند، زرکپور، خاشف۔

مقویاتِ اسنان ولثہ دانتوں کو مضبوط کرنے والی ادویہ :- کباب چینی، لوبان، زیرہ، کالی مرچ، برگ انار، مازو، گلنار، ماگر موتھ۔

مقویاتِ دماغ دماغ کو قوت دینے والی ادویہ :- مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، تخم تربوز، اسطوخودوس، آملہ، مغز پنبہ دانہ، بھیڑ کا دودھ، بادام شیریں، رام تلسی، مغز کدو، تخم کاہو، زعفران۔

مقویاتِ قلب آبِ گزر، انگور، کیوڑہ، جند بیدستر، جدوار شیریں، مرجان، یاقوت، زہر مہرہ، انار شیریں، ورق نقرہ۔

مقویاتِ معدہ چرائتہ، آملہ، گلاب، پودینہ، دارچینی، انار دانہ۔

مُلطّف (ڈی ٹل سنٹ) لطیف کرنے والی ادویہ:- جاوتری، دارچینی، کوٹھ خشک، عرق گو، عنبر قرحا، بادیان، ناگر موتھ، زوفا خشک۔

ملینات بطن (لیکسے ٹو) چربی، ساگ خرفہ، مولی، کرنب، کرم کلہ، گنے کا رس۔

مُمسک (ادویہ شمسی) روکنے اور بند کرنے والی ادویہ:- افیون، جوزبوا، لونگ کالی مرچ، مشک، دارچینی، سونٹھ، زعفران، کپلہ۔

مُلذّذ لذت دینے والی ادویہ:- لونگ، دارچینی، کباب چینی، عنبر، عطر عنبر، پارہ۔

مُعظّمات قضیب اُرتناسل کو لمبا کرنے والی ادویہ:- زفت روی، کیچوا، جونک، عاقر قرحا، سنکھیا، شاہ دیک، جوزبوا، دارچینی۔

مُصلّب سخت کرنیوالی ادویہ:- کافور، گل ارمنی، لسپال، اسگندھ، زعفران۔

مُضیق اندام نہانی کو تنگ کرنیوالی ادویہ:- ببکائن کی چھال، انار کی چھال اور مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا، کافور شدہ میں ملا کر لیپ کرنا۔

منضج قوام اخلاط کو معتدل کرنیوالی ادویہ:- عناب، بنفشہ، نیلوفر، شاہترہ۔

منضجاتِ بلغم تخم خبازی، تخم خطمی، منقی، بیخ کاسنی، سونف، ملٹھی، گاؤزبان، بادیان رومی، پرسیاؤشان، انجیر، گلاب، گل قند، سکنجبین۔

منضج یا نفاخ (فلے ژلینٹ) اپھارہ پیدا کرنے والی ادویہ:- باقلا، مونگ لوبیا، گوبھی، جامن کی گری، کرم کلہ، چنا، جو،

منوّم (ہپناٹک) نیند لانے والی:- افیون، سویا، زعفران، روغن بنفشہ، آبِ جو۔

مولدِ منی پستہ، ناریل، بہمن، لوز بیدان، بادام، خرما، اندرجو، السی، مکھانا۔

مہزّل دبلا کرنے والی ادویہ:- پرانا شہد، کندر، سندرس، رال، رس بھری۔

مہیج ہیجان پیدا کرنے والی ادویہ:- گنے کا رس، ترش اشیاء، انگور، ماش۔

ناشف (ڈیسی کینٹ) رطوبت کو جذب کرنیوالی:- چونا، زہر مہرہ، صدف سفید۔

ہاضم ہضم کرنے والی ادویہ:- رام تلسی، دیسی اجوائن، ترکچور، شہد آگرہ، سرکہ۔

العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان

من یوتی الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا (قرآن پاک)

علامہ اقبال علیہ الرحمۃ اس کی تشریح یوں بیان فرماتے ہیں :

گفت حکمت را خدا خیراً کثیر،
ہر کجا ایں خیر را بینی بگیر!

- اللہ نے ہر جان دار کو پانی سے پیدا کیا ——— القرآن
- اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ (اللہ) مجھے شفا دیتا ہے۔ القرآن
- بخار جہنم کی آگ ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو ——— حدیث
- حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے وہ اسے جہاں پائے اپنا لے۔ حدیث

- جب تک سچی بھوک نہ لگے ہرگز نہ کھاؤ!
- جب کھاؤ تو بھوک رکھ کر دسترخوان سے اٹھ جاؤ۔ کھانے پینے میں اعتدال والی تندرستی کی بنیاد ہے۔ غذا کی ہر قسم کی زیادتی جسم کے لیے زہر ہے۔
- تازہ ہوا اتنی ہی ضرور ہے جتنی کہ غذا۔
- قدرتی غذا کھاؤ! اس سے سچی تندرستی، اخلاق بلندی اور روحانی پاکیزگی از خود پیدا ہوتی ہے۔
- مرض کا سبب صرف ایک ہے اور مرض بھی ایک ہے جو اپنے تئیں مختلف شکلوں میں ظاہر کرتا ہے۔
- قوانین فطرت کی مکمل اطاعت کرو تندرستی حاصل ہوگی! (اعلیٰ گوہنی)

جراثیمی بیماریوں کیلئے
جراثیم کش جنرک ادویات

CHEMOTHERAPEUTIC AGENTS FOR TREATMENT OF MICROBIAL DISEASES.

بہت سی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کی وجہ سے مختلف قسم کے جراثیم وجود میں آتے ہیں مثلاً پیچش، ملیریا، نمونیا، کالی کھانسی، انفلوئنزا، پلیگ، ہیضہ اور ٹائی فائڈ وغیرہ۔

صدیوں پہلے کے دور میں ان بیماریوں کی صحیح تشخیص نہ ہو سکنے کی وجہ سے ان کا علاج بھی درست نہیں ہوا کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اکثر امراض مہلک صورت اختیار کر لیتے تھے اور جو مرض ٹھیک سلام ہو جاتا تھا اس کے لیے ادویات صحیح سیر نہیں آتی تھیں۔ مثلاً نمونیا اور ٹائی فائڈ فیور اپنی پوری مدت گزارنے کے بعد جسمانی قوتِ مدافعت کے پیدا ہونے پر بحران سے اترتے تھے۔ مراضِ خفیفہ اور انتہائی کمزور ہونے کی وجہ سے بیماری کے حملے کا مقابلہ نہیں کر پاتے تھے اور موت کا شکار ہو جاتے تھے۔

یہ بیماریاں چونکہ بذریعہ چھوت لگ سکتی ہیں اس لیے نہایت سرعت سے وبائی صورت اختیار کر لیتی تھیں اور اس طرح بھی سینکڑوں ہزاروں لوگ موت کے منہ میں جا پہنچتے تھے جیسا کہ ہیضہ اور طاعون کی وباؤں کے موقع پر اکثر ہوتا رہا ہے۔

سلفاڈرگز کی دریافت ۱۹۳۶ میں کی گئی۔ اس طرح جراثیمی بیماریوں کے خلاف پہلا ہتھیار ڈاکٹروں کے ہاتھ آیا۔ اور یوں نمونیا اور ٹائی فائڈ وغیرہ کے علاج کی دنیا میں تھلکہ مچ گیا۔ پھر آہستہ آہستہ کئی قسم کے بہترین مفید اور فیر سی سلفاڈرگز بھی میسر آنے لگے۔ اور پیچش وغیرہ امراض کے علاج میں بہت سہولت پیدا ہو گئی۔

۱۹۴۰ میں پہلی انٹی بایوٹک دوا "پینسلین" دریافت ہوئی۔ چنانچہ انفلوئنزا اور ملیریا وغیرہ قسم کی کئی جراثیمی بیماریوں سے بھی نجات ملنے لگی۔ اور سوزاک، اتشک، سل دق وغیرہ امراض کا علاج آسانی سے ہونے لگا۔ آج کے دور میں انٹی بایوٹک بہت سستے اور سہل الحصول ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کا ناجائز استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔ نتیجتاً جراثیموں کی مختلف نسلیں اور اقسام بھی انٹی بایوٹک ادویات کی عادی ہو گئی ہیں۔

اور بہت سی بیماریوں میں ان کا استعمال بے اثر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس امر کی ضرورت شدت اختیار کر گئی ہے کہ ان ادویات کو غلط ہاتھوں میں جانے سے سختی سے روکا جائے تاکہ ان ادویات کو غیر ضروری اور غلط طور پر کہیں بھی استعمال نہ کیا جا سکے۔

انٹی بایوٹک ادویات کے علاوہ بہت سی دوسری مفید ادویات بھی دریافت ہوئی ہیں مثلاً ٹی بی کے لیے تھائیوسی کاربے زونز، سلفونز، آئی این ایچ اور پی اے ایس سرفہرست ہیں سابقہ چند سالوں میں اور بھی بیسیوں ادویات کیمیاوی تحقیقات کے طور پر دریافت کی گئی ہیں اور جراثیمی بیماریوں کے علاج میں بھی ترقی ہوئی ہے۔

جنرل پریکٹس میں بیشتر جراثیمی بیماریوں ہی سے سابقہ پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اتنی دریافت کردہ ادویات کی وجہ سے ایلوپیتھی یعنی جدید میڈیکل سائنس، طب اور ہومیوپیتھی سے سینکڑوں برس کہیں آگے جا چکی ہے۔ اس لیے کہ ایلوپیتھی کی بلند و بالا عمارت تصوریوں، تخیلات اور اندازوں کے بجائے حقیقی سائنس کے ٹھوس اصولوں پر تعمیر کی گئی ہے اور اسی انداز سے تعمیر کی جا رہی ہے۔

جراثیمی بیماریوں کے علاج کے لیے پاک نیشنل فارمولری میں ۱۴۲ ادویات محفوظ کر لی گئی ہیں جنھیں ہر طرح کے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ ان کا استعمال، مقدار خوراک اور ان کے فوائد ہر دوا کے ساتھ ساتھ تحریر میں لائے جائیں گے۔ ملاحظہ فرمائیے :-

سٹرپٹومائی سین (STREPTOMYCIN)

پنسلین کی ایجاد کے بعد سٹرپٹومائی سین دوسری نہایت مفید انٹی بایوٹک دوا ہے۔ یہ ۱۹۴۴ میں دریافت کی گئی۔

افعال و تاثیر :- یہ پنسلین اور سلفا ڈرگز کے زیر اثر جراثیم کے علاوہ دوسرے جراثیم کی نشوونما کو بھی روکتی ہے۔ چنانچہ پنسلین کی نسبت اس کا دائرہ عمل زیادہ وسیع ہے اور تپ دق کے جراثیم بھی اس کے اثر میں ہیں تپ دق کے لیے سٹرپٹومائی سین پہلی کامیاب دوا ہے۔ اسے ٹی بی کی دوسری ادویہ کے ہمراہ استعمال کرانا ضروری ہے۔

یہ دوا بطور سلفیٹ نمک استعمال ہوتی ہے۔

خوراک :- ایک گرام روزانہ بذریعہ عضلاتی انجکشن دیں۔ انتڑیوں وغیرہ کی جراثیمی سرایت کے لیے مقدار خوراک پاگرام ہر ۶ گھنٹوں کے بعد بذریعہ دہنی دیں۔ چونکہ یہ دوا بذریعہ دہنی جذب نہیں ہوتی اس لیے اس سے تیار شدہ شربت بذریعہ انتڑیوں کی جراثیمی سوزش کے مقامی اثر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بذریعہ انجکشن جذب ہو کر خون میں پہنچنے کے بعد سٹرپٹومائی سین جسم کے تمام حصوں میں پہنچ جاتی ہے۔

فوائد سٹرپٹومائی سین کا سب سے زیادہ استعمال ٹی بی کے لیے ہوتا ہے۔ ہر قسم کی ٹی بی خواہ وہ جسم کے کسی حصہ میں ہو، اسٹرپٹومائی سین مفید ہے۔

پنسلین اور سٹرپٹومائی سین کے مرکبات

بعض جراثیم کو زیر اثر کرنے کے لیے پنسلین اور سٹرپٹومائی سین ایک دوسرے کے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے جراثیم سے پیدا شدہ امراض کے لیے تنہا پنسلین یا صرف سٹرپٹومائی سین کی نسبت دونوں کا مرکب زیادہ مفید ہوتا ہے۔ مارکیٹ میں ان دونوں کے مختلف قسم کے مرکبات دستیاب ہیں۔

کلورم فینی کال۔ کلورومائی سٹین (CHLORAMPHENICOL)

کلورم فینی کال وسیع دائرہ عمل والی انٹی بایوٹک ادویہ میں سے پہلی دوا ہے۔ یہ ٹائی فائڈ کے جراثیم کے لیے تیر بہدف ہے۔ انفلوئنزا اور کالی کھانسی کے جراثیم بھی اس کے زیر اثر ہیں۔

بذریعہ دہن استعمال کرنے کے بعد یہ انتڑیوں سے مکمل طور پر جذب ہو جاتی ہے اور جسم کی تمام بافتوں میں پہنچتی ہے۔

کلورم فینی کال کا سرکاری مرکب ایک ہی ہے یعنی کلورم فینی کال کیپسول ۲۵۰ ملی گرام، جسے بذریعہ دہن استعمال کرتے ہیں۔

خوراک ۵ر۱ سے ۲ گرام یعنی ۶ سے ۱۲ کیپسول یومیہ ہر چھ گھنٹے کے بعد ۴ خوراکوں میں برابر تقسیم کر کے دیئے جائیں۔

بچوں کے لیے ۲۵ سے ۵۰ ملی گرام فی کلوگرام وزن کے مطابق۔

فوائد تپ محرقہ، ٹائی فائڈ، پیراٹائی فائڈ اے اور بی کے لیے۔

ایمپی سلین (پین ٹری بین)

AMPICILLIN
(PENTRIBIN)

یہ ایک سفید قلم دار مرکب ہے جو پانی میں مشکل سے حل ہوتا ہے۔ الکحل کلوروفارم، ایتھر، ایسی ٹون اور تیل میں ناقابل حل ہے۔

خوراک ۵۰۰ ملی گرام ہر ۶ گھنٹے بعد۔ بذریعہ عضلاتی انجکشن ۲۵۰ ملی گرام ہر ۴ گھنٹے بعد۔ بذریعہ وریدی انجکشن ۵۰۰ ملی گرام۔

فوائد یہ دوا سٹفلوکوکس، سوزاک، نمونیا، پیشاب کی جلن، ورم باریطون، انفلوئنزا، گردے اور ثانہ کی سوزشوں، پرسوت کا بخار، حالمونیا

ای کولائی، ٹائی فائیڈ اور اینڈرو کلور ڈائی نٹس کے لیے مفید ہے۔

ارتھیرومائی سین (ای پی)

ERYTHROMYCIN

یہ اینٹی بایوٹک دوا ایک مخصوص نسل کی پھپھوندی سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ معمولی حالت میں سفید یا ہلکے پیلے رنگ کی تہموں یا پاؤڈر کی صورت میں ہوتی ہے۔ اس کی کوئی خوشبو یا بدبو نہیں ہوتی لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

خوراک ایک سے ۲ گرام روزانہ ۴ خوراکوں میں تقسیم کرکے ہر چھ گھنٹے بعد دی جاسکتی ہے اس دوا کی گولیاں، شربت، قطرے اور ٹیکے دستیاب ہیں اور گولیوں کی مقدار ۲۵۰ اور ۱۰۰ ملی گرام کی طاقت میں دستیاب ہے۔

فوائد نمونیا، گلے کی سوزش، کان کا درد، پھنسیوں پھوڑوں کے لیے مفید ہے۔ سٹیفلو کاکس میں یہ جان بچانے والی دوا ثابت ہوئی ہے۔

کلورٹیٹراسائی کلین (بی پی)

CHLORTETRACYCLINE

اس کا برانڈ یا تجارتی نام آریومائی سین ہے یہ زرد رنگ کی تہموں کی صورت میں ہوتی ہے اس میں بُو وغیرہ نہیں ہوتی مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ ۵ منٹ میں پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

خوراک جوان آدمی کے لیے ایک سے ۳ گرام روزانہ دے سکتے ہیں۔ اور بچوں کو ہر کلوگرام جسمانی وزن کے لیے ۱۰ سے ۳۰ ملی گرام تک روزانہ دیں۔

بذریعہ وریدی ٹیکہ ۱ سے ۲ گرام تک۔

آکسی ٹیٹراسائی کلین (ٹیٹرامائی سین)

OKYTETRACYCLINE

اس کا تجارتی نام ٹیٹرامائی سین ہے۔

یہ اینٹی بایوٹک دوا ایک خاص قسم کی پھپھوندی سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ گہری زرد تہموں یا پاؤڈر کی شکل میں ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے پانی میں مشکل سے حل ہوتی ہے۔

خوراک بڑے آدمی کے لیے ۲-۱ گرام روزانہ دن میں ۴ مرتبہ۔

بچوں کے لیے ۳۰-۱۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے حساب سے دن میں ۴ بار۔

آکسی ٹیٹراسائی کلین کی گولیاں ۲۵۰ ملی گرام کی طاقت میں دستیاب ہیں اس کے علاوہ اس کا شربت، قطرے، ٹیکے، بیرونی استعمال کے لیے مرہم، آنکھوں کا مرہم، آنکھوں کے قطرے اور اندام نہانی کے اندر استعمال ہونے والی گولیاں دستیاب ہیں۔

ٹیٹراسائیکلین ہائیڈروکلورائیڈ
TETRACYCLINE HYDROCHLORIDE

تجارتی نام : ایکرومائسین

اس دوائی کو کلورٹیٹراسائیکلین یا آکسی ٹیٹراسائیکلین پر کیمیاوی عمل کے ساتھ حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ پیلے رنگ کی گولیوں کی صورت میں ہوتی ہے اس کی کوئی بو نہیں ہوتی۔

مقدارِ خوراک :۔ بڑے آدمی کو ایک سے ۲ گرام روزانہ منقسم خوراکوں میں دی جاتی ہے۔ اور بچوں کو ۱۰ سے ۳۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن اور عمر کے حساب سے تقسیم شدہ خوراکوں میں دی جاتی ہے۔

فوائد ٹیٹراسائیکلین کی اقسام بہت سی حالتوں میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ ان کو ٹائیفس، پیشاب کی بیماریوں اور نمونیا وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بیسی ٹریسین
BACITRACIN

یہ دوا پاؤڈر کی صورت میں ہوتی ہے اس کا رنگ سفید یا زرد ہوتا ہے۔ بو معمولی ہوتی ہے اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ دوائی کو جذب کر لینے کی خاصیت رکھتی ہے۔ پانی اور الکحل میں حل ہو جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک :۔ اس دوا کا اثر اور مقدارِ خوراک ڈاکٹر کی خواہش اور مرضی پر منحصر ہوتا ہے۔

فوائد اس دوا کو منہ کے راستے کم ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ عضلاتی ٹیکے کے ذریعے ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ سے ۲۵ یونٹ تک اس کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ٹیکہ ۶ سے ۸ گھنٹے کے بعد لگایا جاسکتا ہے۔ ہر قسم کے جراثیم کو مارتی ہے۔

پولی میکسین بی سلفیٹ
POLIMYXIN B. SULPHATE.

تجارتی نام : ایرواسپورین۔ یہ سفید پاؤڈر کی صورت میں پائی جاتی ہے اس کی کوئی بو نہیں ہوتی اور اس میں نمی جذب کرنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک : ڈاکٹر کی خواہش کے مطابق۔

فوائد اس دوا کا محلول جلد کی بیماریوں کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کی مرہم بھی دستیاب ہے۔ بیسی ٹریسین کے ساتھ اس کا استعمال ملے ہوئے اور ڈریسنگ کے دوران بہت مفید ہوتا ہے۔

نیومائی سین سلفیٹ NEOMYCIN SULPHATE

یہ دوا پیلے سفید رنگ کے پاؤڈر کی صورت میں ملتی ہے۔ اس کی بدبو نہیں ہوتی اور یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک :- ڈاکٹر کے حسبِ خواہش۔

اثرات :- اس کا اثر مثبت اور منفی جراثیم کے خلاف ہے۔

وایومائی سین سلفیٹ VIOMYCINE SULPHATE

یہ سفید یا پیلے رنگ کا پاؤڈر ہے اس کی بدبو نہیں ہوتی۔ یہ پانی میں آسانی سے حل ہو جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک :- ۱ گرام روزانہ ۲ ٹیکوں کی شکل میں ہر ۱۲ گھنٹے کے بعد دیں۔

ٹائروتھرائی سین TYROTHRYCINE

یہ پاؤڈر کی صورت میں ہوتی ہے جس کا رنگ سفید سلیٹی اور بھورا ہوتا ہے۔ اس کی بو نہیں ہوتی۔ یہ پانی میں بھی حل نہیں ہوتی۔

اس دوا کو پیپ دار پھنسیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

نووو بایوسین NOVOBIOCINE

اس کا تجارتی نام ایلباما ئی سین ہے۔

یہ سفید یا پیلے رنگ کی ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک :- ۵۰۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹے کے بعد۔

اولی اینڈومائی سین OLEANDOMYCINE

یہ سفید نقلی پاؤڈر ہوتا ہے جو پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

اثرات :- اس کا اثر پنسلین سے ملتا جلتا ہے اور بہت سے مثبت جراثیموں اور کچھ منفی جراثیموں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

مقدارِ خوراک :- ۲-۱ گرام روزانہ

نس ٹے ٹین NYSTATIN

یہ دوا پیلے رنگ کے پاؤڈر کی شکل میں ہوتی ہے۔ جو پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن تیلی کی ہوئی اشیا میں آسانی سے گھل جاتی ہے۔

مقدارِ خوراک :- ۵ لاکھ سے دس لاکھ یونٹ دن میں ۴ بار۔

مرہم کے اندر اس دوا کی مقدار ایک لاکھ یونٹ فی گرام ہوتی ہے۔

سلفا گروپ

ذیل میں سلفا گروپ میں شامل تمام ادویات تفصیل سے درج کی جا رہی ہیں:۔

سلفاڈایازین انجکشن
SULPHA DIA ZINE INJECTION.

استعمال:۔ نمونیا کا کل کے نمین جائی کشن لینی سرسام میں مفید ہے۔
مقدار خوراک:۔ ۱۔ ۱/۲ گرام وریدی ٹیکہ ہر ۴ گھنٹے بعد۔

سلفاڈائی می ڈین گولیاں (سلفامیزاتھین)
SULPHA DIMIDINE TEBLETS. (SULPHAMEZATHINE)

استعمال:۔ سڑیپٹو کاکائی، نیمونو کاکائی اور ای کولائی کی انفکشن کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔
مقدار خوراک:۔ شروع میں ۲ گرام اس کے بعد ۱/۲ گرام ہر ۴ گھنٹے بعد دیں۔

سلفاڈائی می ڈین سوڈیم انجکشن (سلفامیزاتھین)
SULPHA DIMIDINE SODIUM INJECTION (SULPHAMEZATHINE)

استعمال:۔ شدید انفکشن کے لیے جو کہ سلفا ڈرگز کے دائرہ عمل میں آتی ہو۔
مقدار خوراک:۔ ایک گرام وریدی ٹیکہ ہر ۴ گھنٹے بعد۔

سلفاسیٹامائیڈ آئی ڈراپس (ایلبوسیڈ)
SULPHACETAMIDE EYE DROPS (ALBUCID)

استعمال:۔ آنکھیں دکھنا، آنکھ کے ٹوٹا پھوٹی، کارنیل السر، آئی رائی ٹس وغیرہ۔

سلفاسیٹامائیڈ آئی آئنٹمنٹ
SULPHACETAMIDE EYE OINTMENT

استعمال :- گلرے، آنکھیں دکھنا، گوہا پنی، پپوٹوں کی سوزش اور آنکھوں کے زخم وغیرہ کے لیے مستعمل ہے۔
مقدارِ خوراک :- دن میں ۳-۴ دفعہ آنکھوں میں لگائیں۔

سکسے نائیل سلفاتھایازول گولیاں (سلفاسکسے ڈین)
SUCCINYL SULPHATHIAZOLE TABLETS (SULPHASUXIDINE)

استعمال :- بے سلری ڈسنٹری، اسہال، السریٹو کولائی ٹس کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ۴ یا ۶ گولیاں ہر ۴ گھنٹے بعد۔

سلفاگوئنے ڈین گولیاں
SULPHAGUANIDINE TABLETS

استعمال :- بے سلری ڈسنٹری (پیچش)۔
مقدارِ خوراک :- ۶ گولیاں ہر ۴ گھنٹے بعد۔

سلفاگوئنے ڈین کمپاؤنڈ گولیاں
SULPHAGUANIDINE COMPOUND TABLETS

استعمال :- بے سلری اور امیبک ڈسنٹری، اسہال کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گولی دن میں ۳-۴ بار۔

سلفاڈائی میتھائیل آکسازول گولیاں (سلفاماکسازول- نیوپرین)
SULPHAMETHYL OXEZOLE TABLETS (SULPHAMOXOLE SULPHUNO NUPRIN)

استعمال :- میڈیم ایکٹنگ سلفاڈرگز - اس کا اثر ۱۲ گھنٹے رہتا ہے۔ جملہ امراض جن کے لیے سلفاڈرگز استعمال کیے جاسکتے ہیں، استعمال کریں۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گولی صبح شام یعنی دن میں صرف دو مرتبہ دیں۔

سلفامی تھاکسازول گولیاں

SULPHAMETHOXAZOLE TABLETS.

استعمال :- سلفا ڈرگز کے دائرہ عمل میں آنے والی انفکشنوں کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گولیاں ہر ۴ گھنٹے بعد۔

کوٹرائی ماکسازول گولیاں (سیپ ٹرین)

CO-TRIMOXAZOLE TABLETS. SEPTRAN TABLETS)

استعمال :- یہ وسیع الاثر انٹی بیکٹریل دوائی ہے۔ گرام مثبت اور گرام منفی جراثیم پر برابر اثر کرتی ہے۔ سوائے ٹی بی ٹائفک اور سیوڈوموناپائیوسائنیا کے تقریباً تمام جراثیم پر اثر انداز ہوتی ہے خاص طور پر ہیموفی لس انفلوئنزا، اور ای کولائی میں مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گولیاں صبح ۱ اور ۲۔ گولیاں شام کو دیں۔

کوٹرائی ماکسازول شربت (سیپ ٹرین شربت)

Co-TRIMOXAZOLE SUSPENSION (SEPTRAN SYRUP)

استعمال :- بچوں میں مبتلا انفکشنوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۶ مہینے تک ½ چمچہ صبح ½ چمچہ شام - ۵ سال تک ایک چمچہ صبح اور ایک چمچہ شام۔ ۱۲ سال تک ۲ چمچہ صبح اور ۲ چمچہ شام۔

سلفامیتھاکسی ڈایازین گولیاں (بائرینا)

SULPHAMETHOXY DIAZINE TABLETS (BAYRENA)

استعمال :- یہ دوا سلفا گروپ کی ہے اور دیر پا اثر رکھتی ہے اس لیے ۲۴ گھنٹے میں ایک ہی خوراک دینا پڑتی ہے سلفا ڈرگز کے دائرہ عمل میں جملہ انفکشنوں کے لیے بے حد مفید ہے لیکن اس سے بعض اوقات جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔
مقدارِ خوراک :- شروع میں ۲-۴ گولیاں۔ پھر ایک گولی روزانہ۔

سلفامیتھاکسی ڈایازین شربت (بائرینا شربت)

SULPHAMETHOXY DIAZINE SUSPENSION (BAYRENA SUPSENSION)

استعمال :- دیرپا اثر رکھنے والا سلفاڈرگ - بچوں کے استعمال کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- شروع میں ۲ چمچے - پھر ایک چمچہ روزانہ۔

سلفامیتھی زول گولیاں (یورولیوکوسیل)

SULPHAMETHIZOLE TABLETS (UROLUCOSIL TABLETS)

استعمال :- زیادہ تر پیشاب کی نالیوں کی انفکشن کے علاج میں مستعمل ہے زیادہ پانی پلانے کی ضرورت نہیں ہوتی - اسی کو لائی کی انفکشن میں مفید ہے۔ اسے پیکسامین کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گولیاں دن میں ۵ مرتبہ۔

سلفامیتھاکسی پیریڈازین گولیاں (اڈرکوسلف - لانگازین گولیاں)

SULPHAMETHOXY PYRIDAZINE TABLETS (LEDERKYN MIDIKEL)

استعمال :- لمبا دیرپا اثر (۲۴ گھنٹے) رکھنے والا سلفاڈرگ ہے۔ جہاں سلفاڈرگز دیے جا سکتے ہیں مثلاً کھانسی گلے کی سوزش، نمونیا، پھوڑے پھنسیاں وغیرہ میں استعمال کریں۔
مقدارِ خوراک :- پہلے دن ۲ گولیاں اور پھر ایک گولی روزانہ صرف ایک بار۔

سلفافینازول گولیاں (اوری سل)

SULPHAPHENAZOLE TABLETS (ORISUL TABLETS)

استعمال :- بطور دیرپا اثر رکھنے والا سلفاڈرگ استعمال کریں۔

مقدارِ خوراک :- ۴ گولیاں پہلے دن پھر ۲ گولیاں روزانہ۔

سلفاسیلازین گولیاں
(سے لازو پائرین)

SULPHASALAZINE TABLETS (SALAZOPYRIN) TABLETS

استعمال :- زیادہ تر بڑی انتڑی کے ورم اور سوزش کے لیے مستعمل ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۲-۴ گولیاں ۴-۶ دفعہ روزانہ۔

سلفاسومے ڈین گولیاں
(اریسٹامیڈ)

SULPHASOMIDINE - - TABLETS (ARISTAMID - - TABLETS)

استعمال :- مختلف انفکشنوں کے لیے جو کہ سلفاسومے ڈین کے دائرہ عمل میں آتی ہوں ان کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔
مقدارِ خوراک :- ۳-۴ گولیاں دن میں ۳-۴ بار روزانہ۔

سلفاڈایازین گولیاں

SULPHADIAZINE TABLETS

استعمال :- جراثیمی بیماریاں خاص طور پر نیومونیا کانی، ے نگو کاکائی، گا ونوکاکائی اور سٹے فیلو کاکائی کی بعض نسلوں میں مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- پہلے ۳ گرام یعنی ۶ گولیاں دے کر پھر ۲ گولیاں صبح، ۲ دوپہر اور ۲ شام کو دیں اور اس علاج کو کم از کم سات دن تک جاری رکھیں۔

تھایاسیٹازون آئی این ایچ فورٹ گولیاں
(تھایازینا) :- THIAZENA

THIACETAZONE INH FORTE TABLETS

استعمال :- ہر قسم کی تپ دق کے لیے۔ خوراک :- ایک گولی روزانہ

تھائی ایم بیوٹوسین گولیاں

THIAMBUTOSINE TABLETS

استعمال :- جذام یعنی لیپرا کے علاج میں مستعمل ہے۔ مضر اثرات بہت کم ہیں لیکن کچھ عرصہ کے استعمال کے بعد

ٹیٹراسائی کلین سیرپ
(ایکرومائی سین سیرپ)

TETRACYCLINE SYRUP
(ACHROMYCIN SYRUP)

استعمال :- وسیع الاثر اینٹی بائیوٹک برائے بچگان، جو کہ نمونیا، پیچش، کالی کھانسی میں مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۱۰-۲۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے حساب سے روزانہ۔

ٹیٹراسائی کلین گولیاں
(ایکرومائی سین گولیاں)

TLTRACYCLINE TABLETS
(ACHR.OMYCIN TABLETS)

استعمال :- بطور وسیع الاثر اینٹی بائیوٹک استعمال کریں۔ کئی قسم کے بیماریوں میں مفید ہے مثلاً : کھانسی، نمونیا، برونکائی ٹس، بے سلسی اور امیبائی ڈسنٹری، کالی کھانسی وغیرہ وغیرہ۔
مقدارِ خوراک : ایک یا ۲ گولی روزانہ۔

ٹیٹراسائی کلین پی ڈریاٹرک ڈراپس
(ایکرومائی سین ڈراپس)

TETRACYCLINE PAEDIATRIC DROPS
ACHROMYCIN DROPS)

استعمال :- بطور وسیع الاثر اینٹی بائیوٹک استعمال کریں۔ خاص طور پر بچوں کی کھانسی، نمونیا، بخار اور اسہال کے لیے مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۱۰-۳۰ ملی گرام فی کلوگرام (ایک سیر یا ۲ پونڈ) جسمانی وزن کے حساب سے روزانہ منقسم خوراکوں میں دیں۔

ٹیٹراسائی کلین آئی سولیوشن

TETRACYCLINE EYE SOLUTION-

استعمال :- آنکھوں کی انفیکشن کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ۲-۳ قطرے ہر ۴ گھنٹہ بعد آنکھ میں ڈالیں۔

ٹیٹراسائی کلین آئی آئنٹمنٹ
(ایکرومائی سین آئی آئنٹمنٹ)

TETRACYCLINE EYE OINTMENT (ACHROMYCIN OINTMENT)

استعمال :- آنکھوں کے کنکرے اور دوسری انفکشنوں کے لیے۔
خوراک :- دن میں ۲-۳ مرتبہ آنکھ میں ڈالیں۔

ٹیٹراسائی کلین پی ڈریاٹرک پاؤڈر
(ایکرومائی سین پاؤڈر)

TETRACYCLINE PAEDRIATRIC POWDER. (ACHROMYCIN POWDER)

استعمال :- بچوں کے لیے۔ دمہ، کھانسی، زکام، بخار، نمونیا اور برونکائی کٹ پیچش وغیرہ میں مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۱۰-۳۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے حساب سے روزانہ منقسم خوراکوں میں۔

ٹیٹراسائی کلین کیپسول
(ایکرومائی سین)

TETRACYCLINE CAPSULES (ACHROMYCIN CAPSULES)

استعمال :- یہ وسیع الاثر انٹی بائیوٹک ہے۔ جہاں عام ادویات یعنی سلفاڈرگز اور پنسلین اثر نہ کریں وہاں استعمال کریں۔ عام طور پر مندرجہ ذیل بیماریوں میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ پرانے برونکائی ٹس، نمونیا، پیشاب کے امراض، ایمبائی ڈسنٹری، بے سلری ڈسنٹری وغیرہ۔
مقدارِ خوراک :- ۲۵۰-۵۰۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

تھایاسیٹازون گولیاں
(ایمی تھایوزون۔ ٹی بی اونے)

THIACETAZONE TABLETS (AMITHIOZONE TIBIONE)

استعمال :- تپ دق ہر قسم - دوسری ادویات خصوصاً آئسونایازید کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔
مقدارِ خوراک :- ۷۵ ملی گرام دن میں ۲ مرتبہ۔

تھائیو کارلائیڈ گولیاں
(آئی ساکسیل گولیاں)

THIOCARLIDE TABLETS (ISOXYL - TABLETS)

استعمال :- تپ دق کے علاج میں مستعمل ہے۔ جہاں دوسری ادویات اپنا اثر چھوڑ جائیں وہاں اسے کسی دوسری دوا کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔

ٹرائی سلفا گولیاں
(کامبی مائیڈ)

TRISULPHA - TABLETS. (COMBIMIDE TABLETS)

استعمال :- جہاں دوسرے سلفا ڈرگز استعمال ہو سکتے ہیں وہاں یہ زیادہ زود اثر ہے اور سمیت کم ہے۔
مقدارِ خوراک :- شروع میں ۴ گولیاں۔
اس کے بعد ۲ گولیاں ہر ۴ گھنٹے کے بعد

تھایاسیٹازون آئی این ایچ گولیاں
(ڈایاٹی بین)

THIACETAZONE - INH TABLETS. (DIATEBEN TABLETS)

استعمال :- تپ دق ہر قسم۔
سوائے "ای تھیونالائیڈ" کے ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔
خوراک :- ۲ گولیاں روزانہ ایک ہی دفعہ کھلائیں۔

سٹرپٹومائیسین انجکشن
STREPTOMYCIN INJECTION

استعمال :- ہر قسم کی تپ دق کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ایک گرام عضلاتی ٹیکہ روزانہ۔

سٹرپٹومائیسین پنسلین انجکشن (کرسٹامائیسین)
STREPTOMYCIN PENICILLIN INJECTION (CRYSTAMYCIN)

استعمال :- کھانسی، زکام، بخار، گلے کی سوزش اور نمونیا کے لیے۔
خوراک :- ایک ٹیکہ صبح ایک شام کو لگائیں۔ (انٹرا مسکیولر)

سٹرپٹومائیسین پروکین پنسلین انجکشن (سیکلومائیسین یا کمبائی اوٹک)
STREPTOMYCIN PROCAINE PENICILLIN INJ. (SECLOMYCIN INJ_ COMBIOTIC INJECTION)

استعمال :- کھانسی، زکام، نمونیا، پھیپھڑے کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ایک یا ۲ عضلاتی ٹیکے روزانہ لگائیں۔

سٹرپٹومائیسین پروکین پنسلین فورٹ انجکشن (سیکلومائیسین فورٹ انجکشن) S.F. INJ.
STREPTOMYCIN PROCAIN PENC INJECTION

استعمال :- گرام مثبت اور گرام منفی جراثیم کی ملی انفکشن کے لیے مفید ہے۔
خوراک :- ایک عضلاتی ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

وین کومائیسین انجکشن (وین کوسین)
VANCOMYCIN INJECTION (VANCOCIN INJ.)

استعمال :- ہر قسم کے تپ دق کے لیے۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گرام کا عضلاتی ٹیکہ ایک دن چھوڑ کر لگائیں۔

وائیومائیسین انجکشن (وائیوسین)
VIOMYCIN INJECTION (VIOCIN INJECTION)

استعمال :- ہر قسم کی تپ دق کے لیے مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- ۲ گرام کا عضلاتی ٹیکہ ہر تیسرے دن لگائیں۔

باب ہشتم

امراضِ عامہ

پرانا گنٹھیا

وجع المفاصل مزمن ✦ کرانک وائٹزم CHRONIC RHEUMATISM

تعریفِ مرض یہ ایک جسمانی بیماری ہے جس میں جوڑوں کے رباطات (جوڑوں کے اندر اور ان کے اطراف کی ریشہ دار ساختیں) موٹی اور سخت ہو کر جوڑوں کی حرکت کو کم یا موقوف کر دیتی ہیں۔

اسبابِ مرض سردی لگنا یا بھیگنا، کسی جوڑ پر زیادہ زور پڑنا، کسی زہر کا خون میں سرایت کر جانا، بعض ایسی غذائیں کھانا جو ہاضمہ کو کمزور اور ناقص کر دیں۔ شراب پینا وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

یہ مرض اکثر ادھیڑ عمری کے بعد مردوں کو نسبتاً زیادہ ہوا کرتا ہے جو کہ سردی کھاتے یا بارش وغیرہ میں اکثر بھیگ جاتے ہیں۔ کبھی یہ مرض خاندانی یا موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض سرد اور مرطوب موسم میں اکثر ہو جایا کرتا ہے۔ غریب محنتی لوگ جنھیں غذا ناقص اور ناکافی میسر آتی ہے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علاماتِ مرض جوڑوں کے ارد گرد کے عضلات کمزور اور لاغر ہو جاتے ہیں۔ کبھی ماؤف جوڑوں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے یا ان کی ساخت موٹی ہو جاتی ہے جس کے سبب سے جوڑ پھول کر بدوضع ہو جاتے ہیں۔ مریض اپنے جوڑوں کی بدصورتی کو دیکھ بددل سا ہو کر خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ جوڑ جوڑ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ درد کی وجہ اینٹھن شروع ہو جاتی ہے۔ مریض گھبراتا ہے۔

جوڑوں میں سختی اور درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ رات کو بستر میں گرم ہونے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ ورم کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتا ہے۔ جوڑوں کے اردگرد کے عضلات کمزور اور لاغر ہو جاتے ہیں۔

بعض اوقات جوڑ آپس میں جُڑ کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ باوجود ان سب تکالیف کے مریض کو عام طور پر بخار نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی تو بہت ہلکا اور معمولی قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن قلب کے اس مرض میں مبتلا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

جب یہ مرض پٹھوں پر حملہ آور ہوتا ہے تو اسے عضلاتی گنٹھیا کہتے ہیں۔ اگر مرض کمر میں ہو تو اسے درد کمر کہتے ہیں۔ جب مرض چھاتی پر حملہ کرتا ہے تو اسے صدری گنٹھیا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کی علامات پلیوریسی (PLEURISY) سے بہت ملتی جلتی ہیں مگر اس میں اور پلیوریسی میں فرق یہ ہے کہ پلیوریسی میں مرض کا حملہ جھلی پر ہوتا ہے مگر گنٹھیا کا حملہ پٹھوں پر ہوا کرتا ہے۔ اکثر اوقات اس مرض میں گردن کے پٹھے مفلوج ہو کر رہ جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو سردی اور نمی سے بچا کر رکھیں۔ نمناک زمین پر اور مرطوب ہوا یا شبنم میں باہر نہ سونے دیں۔ فلالین قسم کے گرم کپڑے پہننے کو دیں۔ چونکہ اس مرض میں ہاضمہ اکثر خراب ہی رہتا ہے اس لیے مریض کو ہرگز قبض نہ ہونے دیں۔ غذا لطیف، زود ہضم اور مقوی دیں۔ خصوصی طور پر خالص دیسی گھی اور عمدہ مکھن کا زیادہ سے زیادہ استعمال بے حد مفید رہتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو گوشت بہت کم کھانے کو دیں۔ شراب قطعاً استعمال نہ کریں۔ کھانا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے اور بعد مریض کے لیے آرام کرنا بھی بہت فائدہ مند ہوا کرتا ہے۔ مریض کو گرم حمام کرانے یا غسل دینے کے بعد ماؤف جوڑوں کو آہستہ آہستہ ملنا اور حرکت دینا بہت مفید ہوتا ہے۔

مریض کے کمرے میں تیمارداروں کا ہجوم نہ ہونے دیں۔ بچوں کو مریض کے پاس نہ آنے دیں تاکہ ان کے شور و غل سے مریض کے آرام میں خلل نہ پڑے۔

مکسچر گنٹھیا

سوڈا بائی کارب ۱۰ گرین سوڈا سیلی سلاس ۲۰ گرین
آب مقطر ۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دن میں چھ بار دیں۔

فوائد یہ مکسچر بخار کی زیادتی اور جوڑوں کے درد کی شدت کو فوری طور پر دور کرتا ہے۔ یہ دوا ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

تریاقِ گنٹھیا

سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین آیوڈائیڈ ۲ گرین
۴ سی سی ایمپولز، ایک سی سی ایمپولز کا دردی ٹیکہ ہفتہ میں ایک بار

خوراک خوردنی طور پر سوڈا سیلی سلاس ہر تیسرے گھنٹے کے بعد ایک دن میں زیادہ سے زیادہ ۲ خوراکیں دیں۔

فوائد جوڑوں کا درد، ورم اور سوجن، ریاحی اور عضلاتی دردوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ گنٹھیا کے بخار کے لیے بھی اکسیر ہے۔

علاج الادجاع

بیرین ۱ سی سی سیبا لجین ۱ سی سی
دونوں کو ملا کر ایک ہی دفعہ عضلاتی ٹیکہ کریں اور ہفتہ بھر میں صرف ۲ بار ٹیکہ کیا جائے اور خوردنی طور پر وٹامن بی کمپلیکس بیرین ۲۵ ملی گرام کی ۶ گولیاں روزانہ استعمال کریں۔

فوائد اعصابی، عضلاتی اور ریاحی دردوں کے لیے مفید و مؤثر ہے۔ اعصاب کو سکون پہنچاتی اور سکون دیتی ہے۔

لوشن برائے ٹکور

ٹنکچر اوپیم ۴ ڈرام سوڈا بائی کارب ۱ اونس
گلیسرین ۲ اونس پانی ۲ اونس

مقام درد پر اس لوشن کو لگائیں۔ فوری طور پر درد کو رفع کرتا ہے۔

ماؤف جوڑوں پر میسوٹان (MESOTAN) چپڑ کر اوپر جاذب روئی رکھ کر باندھ دیں۔ گرم پانی کے پہاڑی چشموں میں جن کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے تین چار ہفتے ہر روز ایک یا ۲ بار غسل کرنا بھی مفید ہے۔

لوشن برائے ٹکور استعمال کرنے سے پہلے مقام ماؤف کو گرم پانی میں روئی تر کر کے صاف اور خشک کریں۔ اس کے بعد لوشن لگائیں۔

گنٹھیا کے مرض میں حسب ذیل نسخے مفید ہیں :-

نسخہ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین
ٹنکچر گوائے ساکی ایول ایٹا ۲۰ منم کسکارا ایکیونٹ ۳۰ منم
ایکسٹریکٹ سارسی لیکوئڈ ۱ ڈرام ایکوا کلوروفارم ۱ اونس

خوراک ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

نسخہ ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ½ حصہ
گوائیکم ریزن پوڈر ۱ حصہ رہوبرب پوڈر ۲ حصہ
نٹ میگ پوڈر ۱ حصہ سبلائمڈ سلفر ۱۲½ حصہ
ایکوا ۱ اونس شہد مصفا ۴، ۴ حصہ

سب ادویہ کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں اور ایک ڈرام مریض کو کھلائیں۔ اس معجون کو لعوق گوگرد کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

ایلوپیوری نال گولیاں (زائیلوپریم)

ALLOPURINOL TABLETS.
(ZYLOPRIM TABLETS)

استعمال :- یہ مرض گوؤٹ یعنی نقرس کے علاج میں مستعمل ہے۔ خون سے یورک ایسڈ کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔

خوراک دو سے چار گولیاں روزانہ۔

کالچی سین گولیاں

COLCHICINE TABLETS.

استعمال :- یہ مرض گوؤٹ یعنی نقرس کے علاج کے لیے مخصوص دوائی ہے۔

خوراک شروع میں ایک یا دو گولی دیں۔ پھر ہر گھنٹے بعد ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔ گنٹھیا کے درد کے لیے یہ گولیاں بے حد مفید ہیں۔ اگر درد بہت زیادہ ہو رہا ہو تو ہر دو گھنٹے کے بعد ایک گولی استعمال کرائیں۔ پھر ہر تین گھنٹے بعد ایک گولی

دیتے چلے جائیں۔ اگر پیٹ میں درد ہو، دست لگے ہوئے ہوں، یا درد کو افاقہ ہو جائے تو گولیوں کا استعمال بند کر دیں۔

انڈومیتھاسین کیپسول (انڈوسید)

INDOMETHACIN CAPSULES.
(INDOCID CAPSULES)

استعمال :- ریومیٹک (ہڈیاں) دردوں میں۔

خوراک ایک یا دو کیپسول دن میں ۳ مرتبہ۔

پروبینی سید گولیاں (بینی مید)

PROBENECID TABLETS
(BENEMID TABLETS)

استعمال :- یہ گولیاں مرض گوؤٹ یعنی نقرس میں مستعمل ہیں اور یورک ایسڈ کے اخراج میں مدد دیتی ہیں۔

خوراک ایک یا دو گولیاں روزانہ

طبی علاج

اکسیر اوجاع

میتھا تیلیہ مدبر ۶ ماشہ، شنگرف دو می مدبر ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، پارہ صفی ۴ ماشہ، گندھک ۴ ماشہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کر کے کجلی تیار کریں۔ پھر باقی ادویہ کو الگ الگ پیس کر اس میں ملائیں۔ اور پھر آب ادرک سے کھرل کر کے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں تیار کریں۔

خوراک :- ایک ایک گولی دن میں ۳ بار پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد تمام جوڑوں کے درد، درد کمر، گنٹھیا، درد ریح وغیرہ کے لیے آب حیات کا اثر رکھتی ہے۔ دمہ اور کھانسی کے لیے بھی اکسیر ہے۔ سینے کی جکڑن بلغم کی زیادتی اور سانس کی تنگی کے لیے مفید و مؤثر ہے۔

اکسیری تیل

برگ سمجھالو ایک پاؤ، برگ دھتورہ پاؤ پاؤ، امربیل ایک پاؤ، اسگند ناگوری یا جڑ اکسن ایک پاؤ، پھول کنڈیاری بوٹی ایک پاؤ، حرمل

ایک پاؤ۔ ان سب کو صاف کر کے ۵ سیر پانی میں ڈال کر ابال لیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے تو اوتار نکال کر پانی کو صاف کر کے تیل کنجد ۲ پاؤ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ کر لیں اور مقام ماؤف پر مالش کریں۔

فوائد یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لیے مفید ہے۔ وجع المفاصل، اوجاع، لقوہ، نقرس، محرقہ بخار کی وجہ سے کسی حصہ جسم کے بے حس ہو جانے وغیرہ کے لیے بھی نہایت اعلیٰ اور اکسیر و مجرب تیل ہے۔

حب بیشی میٹھا تیلیہ مدبر، مرچ سیاہ، خرما سوختہ، مصبر، تخم اسپند، سورنجان تخم ہر ایک ایک تولہ۔ باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

خوراک ایک گولی ہمراہ مناسب اشربہ دیں۔ دن میں ۲ بار۔

فوائد گنٹھیا، نقرس، جوڑوں کا درد کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں ہر ریحی و بلغمی بیماری کا اکسیری علاج ہے۔

حب گنٹھیا تنگرت رومی ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، فلفل گرد ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۹ ماشہ، عقرقرحا ایک تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ایک تولہ، تخم دھتورہ ۹ ماشہ۔ سب کو ادرک کے پانی میں گھول کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک ایک گولی صبح دوپہر شام گھی ۵ تولہ یا چائے میں ملا کر دیں۔

فوائد وجع المفاصل، درد کمر، درد پشت اور ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

سفوف سورنجان سبز سقوطری، پوست ہلیلہ زرد، سورنجان شیریں ہر ایک ۴-۴ تولہ لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر رکھ لیں یا سفوف ہی رہنے دیں۔

خوراک صبح اور شام کو ۳-۳ ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد وجع المفاصل اور عرق النساء کے لیے مفید ہے۔

اکسیر عجیب آدھ پاؤ گھلا کو ایک ہفتہ پانی میں رکھیں۔ پانی ہر روز بدل دیا کریں۔ بعد میں نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو گھلا کو دھو کر مقشر کر لیں اور تینچی سے کتر کر دو من زردی میں بریاں کر لیں جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ہم وزن نادیل کے باریک کر کے رکھ لیں۔

خوراک نصف رتی دیں۔

فوائد وجع المفاصل مزمن کے لیے مجرب ہے۔

اکسیر گنٹھیا شنگرف رومی ایک تولہ، بیش ایک تولہ، افیون ایک تولہ، قلفل سیاہ ایک تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے ادرک کے پانی میں تین یوم تک کھرل کریں۔ پھر دانہ موٹھ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک ایک ایک گولی صبح و شام بالائی میں لپیٹ کر دیں۔ ان گولیوں کو استعمال کرانے سے پہلے مسہل لینا ضروری ہے۔

فوائد ہر قسم کے درد مفاصل کے لیے مجرب ہے۔

اکسیر وجع المفاصل سورنجان شیریں ایک تولہ، سوڈا سلی سلاس ۲ تولہ، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲ ماشہ، فینسٹین ۱ ماشہ، سوڈا بائی کارب ۹ ماشہ تخم خرمل ایک تولہ۔ باہم ملا کر صبح و شام ۵ رتی کھلائیں اور روغن کنجد ایک چھٹانک، عرق پیاز ایک چھٹانک، عرق برگ دھتورہ ایک چھٹانک ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب تیل ہی تیل رہ جائے تو اتار کر پیڑول ۲ تولہ، کافور ایک تولہ ملا کر مالش کریں۔

فوائد ہر قسم کے وجع المفاصل کے لیے مفید ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات ابتدا میں چند روز معجون سورنجان ۱ ماشہ کھلا کر خارخسک ۳ ماشہ، تخم خربزہ ۳ ماشہ، تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور درد کے مقام پر روغن خاقر، حاجت نیم گرم کرکے مالش کریں۔

تخم شبت ایک تولہ پانی میں جوش دے کر سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر گرم گرم پلائیں تاکہ قے ہو جائے کیونکہ ابتدا میں قے ہو جائے تو اکثر اس مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے ۹ دن تک یہ منقیٰ پلائیں۔ سورنجان شیریں ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۱ ماشہ، چرائتہ ۱ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ، افتیمون ولایتی ۵ ماشہ، اسفاغ فستقی ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بادیان ۱ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر گل قند ۴ تولہ یا ترنجبین ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

اعصابین کیپسول (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان)
یہ دوا جوڑوں کے درد کے لیے بے حد مفید و مجرب ہے اس کے علاوہ یلغم کی زیادتی، سینے کی بندش اور ہر قسم کی کھانسی کے لیے بھی نافع ہے۔

کورین ایکس یہ دوا بھی ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان کی تیار کردہ ہے۔ اس کے استعمال سے ضعف قلب دور ہو کر دل و دماغ اور دیگر اعصاب کو بے پناہ طاقت ملتی ہے۔

حبِ سورنجان یہ دوا دواخانہ حکیم اجمل خاں ریلوے روڈ لاہور نے تیار کی ہے۔ یہ گنٹھیا، یعنی جوڑوں کے درد، عرق النسا یعنی ٹانگوں کے درد کی شکایات میں بے حد مفید و موثر ہے۔

سفوفِ تبخیری یہ دوا جاوید یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ میانوالی کی تیار کردہ ہے بواسیر خونی، ضعف جگر اور جوڑوں کے درد کے لیے نافع ہے یہ سفوف نظر کو بڑھاتا اور پسینے کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

اشرف لینامنٹ اسے اشرف یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ لائل پور نے تیار کیا ہے۔ یہ دردوں کے لیے بیرونی مالش کی بہترین دوا ہے۔ جوڑوں کے درد، نقرس اور ذات الجنب کے لیے نافع ہے۔

اعصابی اس شاندار دوا کو کامیاب فارمیسی ۳۸۔ اردو بازار لاہور نے تیار کیا ہے۔ جوڑوں کے ہر قسم کے درد یا ایسے درد جو اپنا مقام بدلتے رہتے ہوں ان کے لیے یہ پیغام شفا ہے۔

نیکسو پائرین اسے اچھا دواخانہ رجسٹرڈ گول کریانہ بازار لائل پور نے تیار کیا ہے۔ یہ وجع المفاصل، عرق النسا، جسم میں بلغم کی زیادتی کھانسی کا دم اور مواد فاسد کو صاف کرنے کے لیے بے مثال ہے۔

اعصابی یہ جوڑوں کے درد کے لیے بہترین دوا ہے جسے مطب سلمانی جہانیاں (ملتان) نے تیار کیا ہے۔ نزلہ زکام، خانسی لقوہ، عرق النسا، کمر درد اور ذات الجنب کے لیے بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائٹ ۳ اگر خشک اور سرد ہوا کے لگ جانے سے تکلیف ہو تو یہ دوا بے حد مفید و موثر ثابت ہوتی ہے۔

کالی سلف ×۶ گرمی کی وجہ سے تکلیف بڑھ جائے۔ درد کبھی کسی جگہ ہو اور کبھی کسی جگہ شروع ہو جائے تو یہ دوا دیں۔

ڈلکامارا ۳۰ ٹھنڈے یا مرطوب موسم میں اگر درد میں زیادہ شدت اختیار کر جائیں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

برائی اونیا ۳ شروع میں سرد ہوا لگنے سے درد ہو، اور جوڑوں میں ورم ہو۔ مریض بار بار کروٹیں لے تو یہ دوا دیں۔

آرٹیکا یورٹیکا مدر ٹنکچر ۲ یا ۵ قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر ہر ۲ گھنٹے بعد دیں۔ ہومیو پیتھی میں یہ گنٹھیا کی مجرب دوا ہے۔

نسخہ

فیرم فاس	×۳	میگنیشیا فاس	×۳
کالی سلف	×۳	نیٹرم سلف	×۳

باہم ملا کر ۱ گرین کی خوراک نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

فوائد جوڑوں کے درد کے لیے بے نظیر تحفہ ہے۔

کالی فاس ×۳ جوڑوں کے درد اور سختی، حرکت کرنے سے درد بڑھ جائے مگر ٹہلنے سے درد میں کمی ہو تو یہ دوا دیں۔

کلکیریا فاس ×۶ جوڑوں کے درد جو رات کو یا ابر آلود موسم یا گرم یا سرد ہر موسم میں زیادہ رہیں تو یہ دوا بہتر ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف ×۶ یہ اس مرض کی مخصوص دواؤں میں شامل ہے۔ مرطوب موسم میں تکلیف بڑھے تو اسے استعمال کریں۔

نیٹرم میور ×۳ جوڑوں کے درد اور جوڑوں میں کڑکن کی صورت میں یہ دوا خاطر خواہ فائدہ کرتی ہے۔

کلکیریا فلور ×۳ جب درد میں شدت پیدا ہو جائے اور ورم پکنے لگے تو فوراً یہ دوا استعمال میں لائیں بے حد مفید ہے۔

چھوٹے جوڑوں کا درد نقرس گاؤٹ GOUT

تعریفِ مرض

یہ ایک قسم کا شدید ورم مفاصل ہے۔ اس مرض میں جسم کے اندر یورک ایسڈ بکثرت خون میں دورہ کرتا ہے اور یورید آف سوڈا نمکوں کی شکل میں جوڑوں میں تہ نشین ہو کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے۔

اسبابِ مرض

اس مرض میں موروثیت کو بڑا دخل ہے۔ عموماً نصف مریضوں میں یہ مرض ایک پشت چھوڑ کر دوسری پشت میں ظاہر ہوتا ہے یہ مرض اکثر ۴۰ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر امیر لوگوں کو ہوتا ہے۔ جو عیش و نشاط کی زندگی بسر کرتے ہیں اور گوشت پلاؤ قورمہ زیادہ کھاتے ہیں۔ اور شراب و کباب کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ بعض غریب لوگ بھی اس مرض میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ پرانی بدہضمی اور مزمن زہر سیسہ بھی اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیسہ کے کارخانوں میں کام کرنے والے یا رنگ سازی یا ٹائپ کرنے والے اس مرض میں بعض اوقات مبتلا ہو جاتے ہیں۔

طبیعت کی پریشانی، تفکرات و تردودات، کثرتِ مشاغل، تھکن، صدمہ اور ضرب و زخم یا کسی عمل جراحی کی وجہ سے صاحبِ فراش ہونا، مرطوب ہوا اور موسم کی تبدیلی وغیرہ اس مرض کے اسباب محرکہ ہیں۔

علاماتِ مرض

اس مرض میں چھوٹے جوڑوں میں درد شروع ہوتا ہے اور مریض کو شدید تکلیف ہوتی ہے۔ ماؤف جوڑوں میں درد کی شدت اختیار کر لیتی ہے۔ شدتِ ورم سے بہت درد ہوتا ہے۔ باضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ مریض کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کبھی دل دھڑکتا ہے کبھی سر درد کرتا اور چکراتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پھڑکتی ہیں۔

اس مرض کی چار قسمیں ہیں :-

۱- شدید نقرس ۲- پرانا نقرس

۳- اندرونی نقرس ۴- بے قاعدہ نقرس

شدید نقرس :- اس مرض کا حملہ یا دورہ رات کے پچھلے حصے میں ۲ اور ۵ بجے کے درمیان ہوا کرتا ہے۔ اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنے کے جوڑ میں شدید درد اٹھتا ہے کہ مریض کہلا کر جاگ پڑتا ہے۔

پرانا نقرس :- اس مرض میں درد کے حملے دیر دیر بعد ہوتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ جوڑ مبتلائے مرض ہوا کرتے ہیں۔ چند حملوں کے بعد ماؤف جوڑ مستقل اور بے ڈول ہو جاتا ہے۔

اندرونی نقرس :- بعض اوقات اس مرض کا حملہ رک جاتا ہے یا مرض جوڑوں سے اندرونی اعضا کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں۔ سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ چھاتی میں دل کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ اور حرکت قلب میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔

بے قاعدہ نقرس :- تمام نقرسی خاندانوں میں بعض خاص نقرسی امراض کے ظہور کی استعداد موجود ہوتی ہے۔ اور ان میں سے اکثر امراض درحقیقت نقرس ہی کے مرہون منت ہوتے ہیں۔ جیسے امراض عصبیہ میں سے دوران سر، دردِ سر، دیوانگی، مرگی، سکتہ، عرق النسا وغیرہ اس کے عوارضات میں سے ہیں۔ ان کے علاوہ :-

امراض چشم :- آنکھوں کا جلنا، سوزش پردہ صلبیہ وغیرہ۔

امراض شکم :- ورم معدہ، درد معدہ، قے، اسہال، ورم امعا، ورم جگر، امراض و شکایات مثانہ، قبض، بواسیر، پیٹ درد وغیرہ۔

امراض قلب و عروق :- درد دل، خفقان، قلب کا بڑھ جانا، یا اس کا چربی میں بدل جانا، اور شرائین کی دیواروں کا مرنا ہو جانا۔

امراض تنفس :- دمہ، پرانی کھانسی، نمونیا وغیرہ۔

امراض بول :- گردوں کی ساخت کا دانہ دار ہو جانا، پیشاب کی نالی کا متورم ہو جانا، پیشاب جلن کے ساتھ آنا وغیرہ۔

امراض جلد :- ورم جلد، چھاجن، اگزیما، حماسے وغیرہ۔

ڈاکٹری علاج

اگر کسی شخص پر اس مرض کا حملہ ایک بار ہو جائے تو اسے حسب ذیل احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کرنا چاہیے :-

۱- ہلکی ورزش اور سیر روزانہ کریں۔ ۲- سخت محنت جسمانی سے پرہیز کریں اور جسم کو ٹھنڈک اور نمی سے بچائیں۔ ۳- موسم برسات میں کھلے آسمان کے نیچے ہرگز نہ سوئیں۔ ۴- سردیوں میں ہر دو روز گرم پانی سے غسل کریں یا ہفتہ میں کم از کم دو بار غسل ضرور کریں۔ ۵- سرد مرطوب مقامات پر رہائش نہ رکھیں بلکہ گرم خشک مقامات پر رہنے کا انتظام کریں۔ ۶- اجابت کو درست رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ۷- شراب و کباب سے مکمل پرہیز کریں۔

حملۂ مرض کے وقت عضو ماؤف کو قدرے اونچا رکھیں۔ اگر مریض بستر میں ہو تو ماؤف ٹانگ کو ایک تکیہ پر رکھیں اور ماؤف جوڑ کو گرم روئی سے لپیٹ کر اوپر موم جامہ لپیٹ دیں اور رات کو سوتے وقت یہ ملین گولی دیں :-

پوڈافلین	۱/۲ گرین	ایکسٹریکٹ کالچی سائی	۱/۲ گرین
ایکسٹریکٹ کاولسنتھ	۱/۲ گرین	ایکسٹریکٹ ہایوسائمائی	۱ گرین

سب کی ایک گولی بنائیں۔ دو ایک دست آ کر پیٹ صاف ہو جائے گا۔

ٹنکچر کالچی سائی سیمینم	۱۰ منم	پوٹاسیائی سٹریٹس	۲۰ گرین
میگنیشیا سلفیٹس	۱/۲ ڈرام	میگنیشیا لیوس	۱۵ گرین
ایکوا کیروی	۱ اونس	ایسی ایک خوراک میں ہم وزن گرم پانی	

ملا کر اوّل ۳-۳ گھنٹے بعد اور پھر ۴-۴ گھنٹے بعد چلائیں۔

فوائد شدید نقرسی کے لیے مفید ہے۔

پوٹاسیم کاربونیٹس	۷ گرین	لیتھیم کاربونیٹس	۲ گرین
پائپرزین	۳ گرین	لائیکوار آرسینی کلیس	۱ منم
ٹکسر سیکرین	۱۵ منم	ایکوا	۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد مرض کے بعد کی کمزوری کے لیے بے حد مفید ہے۔ ملینم کی زیادتی، ایسے کی کمزوری اور دوں کی کمزوری کے لیے بھی نافع ہے۔

پوٹاسیم بائی کاربونیٹس	۱۵ گرین	سپرٹ ایوتیا ایر دمیٹک	۳۰ منم
مکسچر جنشن کمپونڈ	۳۰ منم	انفیوزم کلمبا	۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

فوائد دوجع المفاصل اور اندرونی نقرس کے لیے مفید ہے۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۵ گرین	وائنم کاچی سائی	۵ منم
پوٹاسیم بائی کاربونیٹ	۱۵ گرین	ایکوا منٹھ	½ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک دو چار گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد پرانے نقرس کے لیے مفید ہے۔

وائنم کاچی سائی	۵ منم	مکسچر گوائے سائی ایمونی ایٹی	۱۵ منم
پوٹاسیم بائی کارب	۲۰ گرین	ایکوا کلوروفارم	۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک دن میں ۲-۳ بار دیں۔

فوائد بے قاعدہ نقرس کے لیے مفید ہے۔

گاؤٹ مکسچر

مکسچر کاچی سائنم	۱۰ منم	پوٹاسیم سائٹراس	۲۰ گرین
میگنیشیا سلفاس	½ ڈرام	ایکوا	۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹے بعد دیتے رہیں۔

فوائد شدید گاؤٹ میں مفید و مجرب ہے۔

وٹامن بی جس کا تجارتی نام بیرن ہے اسی کے ساتھ سیالجین ملا کر ٹیکہ کیا جائے تو بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

شدت درد میں اگر مارفین ½ گرین کا عضلاتی ٹیکہ کیا جائے تو اس سے محض وقتی طور پر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

انڈومیتھاسین کیپسول (انڈوسیڈ)

INDOMETHACIN CAPSULES
(INDACID CAPSULES)

استعمال: ریمیٹک (روماٹی) دردوں میں مفید ہے۔

خوراک ایک یا دو کیپسول دن میں تین مرتبہ۔

فینائیل بیوٹازون کمپاؤنڈ کیپسولز (بیوٹالجین)

PHENYLBUTAZONE COMPOUND CAPSULES (BUTALGIN CAPSULES)

استعمال :- ریوماٹزم، جوڑوں کے درد، نیورالجیا، شائی ایٹی کا، دانع درد اور دافع ریوماٹزم ہے۔

خوراک ایک کیپسول صبح، ایک دوپہر، ایک شام کھلائیں۔

فینائیل بیوٹازون گولیاں (بیوٹازولے ڈین)

PHENYLBUTAZONE TABLETS. (BUTAZOLIDIN TABLETS)

استعمال :- ریومیٹک (ریاحی) دردوں کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اس کے علاوہ نقرس، کمر درد، عرق النساء کے لیے بھی مفید ہیں۔

مقدار خوراک :- ایک ایک گولی دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

فینائیل بیوٹازون کمپاؤنڈ گولیاں

PHENYL BUTAZONE COMPOUD TABLETS.

استعمال :- ہر قسم کے ریاحی دردوں کے لیے۔

مقدار خوراک :- ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام

فینائیل بیوٹازون کیلشیم گولیاں (نیوفے نی نیل)

PHENYLBUTAZONE CALCIUM TABLETS. (NEOTICINIL CALCIUM)

استعمال :- ہر قسم کی ریاحی یعنی ریومیٹک دردوں کے لیے۔

مقدار خوراک :- ۶۰۰ سے ۸۰۰ ملی گرام روزانہ ۵ دن تک استعمال کرائیں اور اس کے بعد ۳۰۰ ملی گرام روزانہ ۷ دن تک دیں۔

پروبینی سیڈ گولیاں (بینیمڈ)

PROBENECID TABLETS. (BENEMID TABLETS)

استعمال :- یہ نقرس کے لیے مفید ہیں۔ یورک ایسڈ کے اخراج میں مدد دیتی ہیں۔

مقدار خوراک :- ایک یا ۲ گولیاں روزانہ۔

طبی علاج

اکسیر الاوجاع سم الفار ایک تولہ، نمک خوردنی ۵ تولہ، شیرِ حدار ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ارق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کرکے گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ یہ کشتہ سم الفار ہوگا۔

نسخہ کشتہ سم الفار ۵ تولہ، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، عقرقرحا بیخ کنڈیاری ہر ایک ۵ تولہ کو عرق لیموں میں کھرل کرکے گولی (بقدر دانہ ماش) بنائیں۔

مقدارِ خوراک:- ایک گولی ہمراہ دودھ یا بالائی بعد از غذا صبح شام دیں۔

فوائد درد کمر، نقرس، عرق النساء، وجع المفاصل کے علاوہ عصبی دردوں کے لیے مفید و مجرب ہے۔

سفوف سورنجان سورنجان شیریں ۲ تولہ، گل سرخ ایک تولہ، سنا مکی ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، تربد مجوف ایک تولہ، مغز بادام ایک تولہ، مصطگی رومی، ماشہ، زعفران ۵ تولہ، قند سفید ۳ تولہ۔

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف کریں۔

مقدارِ خوراک:- ۷ ماشہ تا ایک تولہ پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد نقرس اور وجع المفاصل کے لیے مفید ہے۔

حبِ نقرس کلونجی، بیخ کشنیز، مقل ازرق، عقرقرحا، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، شیطرج ہندی، زنجبیل، نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ، سورنجان شیریں ۱۰ تولہ۔

سب کو پیس کر اور عرق سونف ملا کر نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدارِ خوراک:- ۲-۲ گولی صبح، دوپہر اور شام کو پانی سے دیں۔

فوائد نقرس، وجع المفاصل، عرق النساء کے لیے مفید ہے۔

نسخہ سفوف سورنجان ۴ تولہ، عدس مقشر ۴ تولہ، اسبغول سوختہ ایک تولہ، شکر سفید ہم وزن۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

مقدارِ خوراک:- ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح بعد از غذا دیں۔

فوائد یہ سفوف نقرس کے لیے خاص طور پر مفید و مؤثر ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجرّبات

ابتدائے مرض میں سورنجان شیریں ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ شیرہ خارخسک ۳ ماشہ، شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ، شربت بزوری ۴ تولہ صبح شام استعمال کرائیں اور حب سورنجان ملین ۵ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں اور اسبغول کو کنار ایک ایک تولہ پانی میں بھیگ کر پکائیں جب لعیظ ہو جائے تو دو مغز گل ایک تولہ شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

عذا :- بادی اور دیر میں ہضم ہونے والی اشیاء، گوشت، دودھ، دہی، چاول، گرم مصالحہ اور مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

پرہیز :- ہر قسم کی سبزی یا ہر کی دال، بسکٹ، نان، چائے استعمال کریں پرندوں کا گوشت بہت کم مقدار میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائٹ × ۳ — جب خشک اور سرد ہوا لگنے سے جوڑوں میں درد شروع ہو جائے درد رات کو زیادہ ہو تو یہ دوا دیں۔

ارنیکا × ۳ — اگر جوڑوں میں سوجن اور سرخی ہو اور حرکت کرنے سے درد بڑھتا ہو تو ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

برائی اونیا × ۳ — سرد موسم، دن کے وقت گرمی اور رات کو شدید سردی، حرکت سے درد میں اضافہ ہو تو ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

بیلاڈونا × ۲ — ابتدائے مرض میں جب کہ ماؤف مقامات سرخ ہوں اور سوجن بہت ہو تو ہر پندرہ منٹ بعد ایک خوراک دیں۔

پلسٹلا × ۳ — جب گھٹیا کا درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں چلا جائے شدت گرمی یا سردی سے درد میں کمی ہو تو ہر ۲ گھنٹہ بعد دیں۔

رسٹاکس × ۳ — ہاتھ کے دردوں کے ساتھ ہی نقرس کی دردیں ہوں جوڑوں میں سوجن اور سرخی زیادہ ہو تو ہر ۲ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

کالچیکم × ۳

طبیعت سخت بے چین ہو۔ ٹانگوں پاؤں اور انگلیوں میں شدید درد ہو تو یہ دوا ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

سلفر × ۳

جب مرض پرانا ہو گیا ہو۔ ورم کے باعث جوڑ بے ڈول ہو گئے ہو تو یہ دوا ہر ۶ گھنٹہ بعد دیں۔

نکس وامیکا × ۳

جوڑوں میں درد کی تکلیف صبح کے وقت زیادہ ہو اور جوڑوں میں کھچاوٹ ہو تو یہ دوا ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

فیرم فاس ۶ × ۶

مرض کا شدید حملہ ہو۔ بخار تیز ہو۔ وری کیفیت کے ساتھ تمام جوڑوں پر سرخی اور سوجن ہو۔ جوڑوں میں درد کی شدت ہو۔ اور حرکت کرنے سے درد بڑھتا ہو تو یہ دوا دیں۔

نیٹرم فاس ۱۲ ×

مرض کا سبب تیزابیت کے اثرات ہوں۔ جوڑوں کی تکلیف کے ساتھ معدہ اور آنتوں میں تیزابی اثرات پائے گئے ہوں۔ منہ کا ذائقہ بے حد کڑوا رہتا ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

نیٹرم سلف ۶ ×

مرطوب ماحول یا مرطوب موسم میں جوڑوں کے درد میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ یہاں تک کہ مرض کی علامات میں تبدیلی رونما ہونے سے مریض آنے والے طوفان کی پیش گوئی کر سکے تو یہ دوا دیں۔

کالی میور ۶ ×

بخار کے ختم ہو جانے کے بعد نسوں میں فائبرینی اجتماع ہو جانے سے جوڑوں پر سوجن موجود رہے۔ زبان پر سفید تہ جم گئی ہو تو اس دوا کو فیرم فاس کے بعد استعمال کریں۔

نیٹرم میور ۱۲ ×

یوریٹ کے اجتماع شروع ہونے کا پہلا درجہ ہو۔ جوڑوں کی نسوں کی خشکی بڑھ گئی ہو۔ حرکت کرتے وقت جوڑوں میں سے آواز نکلتی ہو تو اس دوا کا استعمال مفید ہوا کرتا ہے۔

کالی سلف ۶ ×

جوڑوں کے دردوں میں شدت پیدا ہو گئی ہو۔ ورم بڑھ گیا ہو۔ مریض حرکت کرنے سے ڈرتا اور گھبراتا ہو۔ درد کبھی کبھی اپنی جگہ بدلتے رہتے ہوں تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

کلکیریا فاس ۳ ×

درد ایسی کیفیت اختیار کر چکے ہوں کہ آرام کرنے سے یا رات کے وقت ان میں شدت پیدا ہو جاتی ہو تو مریض پریشان ہو جاتا ہو۔ متاثرہ حصے ٹھنڈے معلوم ہوں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

عرق النساء

لنگڑی کا درد عرق النساء سیاٹیکا

تعریفِ مرض اس مرض کو رنگین کا درد بھی کہتے ہیں۔ جو جسم کے سب سے بڑے پٹھے سے شروع ہوتا ہے۔ یہ درد عام طور پر ایک ٹانگ میں ہوتا ہے۔ جب مرض غلبہ کرتا ہے تو ٹانگ سے انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے جوانوں کو ہوتا ہے اور عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

اسبابِ مرض شدید قبض، گیلی جگہ پر بیٹھنا، چوٹ لگنا، نقرس، آتشک، وجع المفاصل اور بعض اوقات مرارہ کی پتھری اور ذیابیطس میں بھی یہ مرض رونما ہو جاتا ہے۔

علاماتِ مرض مریض درد سے بے چین ہو جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی آری سے ہڈی کاٹ رہا ہے۔ اگر جوڑوں کو ہلانے سے درد ہوتا ہو تو عرق النساء سمجھنا چاہیے۔

عرق النساء اور وجع المفاصل میں فرق یہ ہے کہ وجع المفاصل میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور عرق النساء کا درد ٹانگ میں ہوتا ہے۔

مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور ایک ٹانگ کو سامنے کی طرف سیدھا کریں۔ اگر ٹانگ آسانی سے سیدھی ہو جائے تو اسے عرق النساء تسلیم نہیں کرنا چاہیے اور اگر ٹانگ سیدھی نہ ہو سکے تو عرق النساء ہوگا۔

ڈاکٹری علاج

وٹامن بی وٹامن بی کا تجارتی نام بیرین ہے۔ یہ دوا اس مرض کے لیے مفید ہے ۱۰۰ ملی گرام کا روزانہ جلدی انجکشن کریں۔

اکسیر عرق النساء نارمل سیلائن ۱۰ سی سی یا نوکین یا پروکین ایمپولز ۱۰ سی سی لے کر سرین کے مقام پر عصب مقام جس میں درد ہو تا ہو وہاں انجکشن کریں۔ عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو الٹا لٹا کر سرین کے مقام کو دبائیں اور درد والے پٹھے میں دبانے سے درد ہوگا اس پٹھے میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

طبی علاج

حب عرق النساء سم الفار ایک تولہ، نمک شیشہ ۵ تولہ، دونوں کو کھرل کر کے آک کے دودھ سے تر کر کے مٹی کے آب خورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ باریک پیس کر قلقل دراز ۳ تولہ، قلقل سیاہ ۳ تولہ، تخم کرفس ۳ تولہ، تالمکھانہ ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۳ تولہ۔ سب دواؤں کو اچھی طرح کھرل کریں۔ کاغذی لیموں کا پانی نکال کر کھرل کریں پھر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک تا ۲ گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔

فوائد عرق النساء کے لیے نہایت مفید ہے جس کے استعمال سے سے درد عرق النساء کو تین ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔

عرق النساء کا اکسیری علاج حکیم علیم الدین صاحب انصاری چنیوٹی نے اسی طریقے سے جہانگیر کی ملکہ نورجہاں کا علاج کیا تھا۔ ملکہ نورجہاں کو عرق النساء کا مرض ہو گیا تھا اور تمام اطبا اس کے علاج سے عاجز آ گئے۔ آخر حکیم صاحب کو بلایا گیا۔ انھوں نے ملکہ موصوف کا علاج بغیر دوا کے کیا اور کامیاب ہوئے۔

وہ علاج یہ تھا:-

حکیم صاحب نے ملکہ کی رگ کا فصد کیا اور فصد کرنے کے فوراً بعد ملکہ نورجہاں شفایاب ہو گئی۔ حکیم علیم الدین صاحب کو لاہور کا گورنر بنا دیا گیا۔ وزیر خاں کی مسجد آپ ہی کے زمانہ کی یادگار ہے۔

یہ عرق النساء کا مسیحائی علاج ہے۔

صرف فصد کا صحیح ہونا لازمی اور بے حد ضروری ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کالوسنتھ ×۶

حرکت کرنے سے اور خصوصاً سردی لگنے سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہو۔ درد وقفہ وقفہ سے اور بار بار ہوتا ہو تو یہ دوا ہر دو گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔

آرسینکم ×۳

درد ناقابل برداشت ہو جائے اور چلنے پھرنے سے تکلیف زیادہ ہو جائے لیکن گرم مالش سے کسی قدر آرام ہوتا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

امونیم میور ×۳

بیٹھے رہنے سے عرق النسار یا کنگڑی کا درد زیادہ ہو جاتا ہو۔ ٹانگیں اکڑی اکڑی اور کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہوں تو اس دوا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

پلسٹلا ×۳

جب وریدوں میں خون کا دورہ رک گیا ہو۔ طبیعت میں تھکاوٹ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہو۔ سر چکراتا ہو تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

ایکونائیٹ ×۳

وری عرق النسار میں شدت پیدا ہو گئی ہو۔ جب ٹھنڈ، نمی اور پسینہ کے دب جانے سے یہ عارضہ ہوا ہو۔ اگر ماؤف مقامات سن ہو گئے ہوں اور ان میں سردی یعنی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہو تو یہ دوا بے حد مؤثر ہوتی ہے۔

سلیشیا ×۶

ٹانگوں میں اینٹھن اور کھچاوٹ والا درد ہو جو مریض کو بیٹھنے پر مجبور کر دے۔ ریڑھ کی ہڈی میں بھی درد کا احساس ہوتا ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

فیرم فاس ×۶

کنگڑی کا درد جس کے ساتھ وری کیفیات بھی شامل ہوں ٹانگیں اکڑی ہوئی لگتی ہوں۔ حرکت کرنے سے درد میں شدت پیدا ہوتی ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

نیٹرم میور ×۱۲

درد یوں محسوس ہو جیسے ابھی ابھی چوٹ لگی ہے۔ کمزوری صبح کے وقت زیادہ ہو تو یہ دوا دیں۔

ذیابیطس

ذیابیطس
ذیابیطیس
ڈایابیٹیز DIABETES

تعریف مرض

اس مرض میں پیشاب بکثرت آتا ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔ یہ بڑا خطرناک مرض ہے۔

علامات کی شدت و خفت کے لحاظ سے اس مرض کی تین قسمیں ہیں :-

۱۔ ذیابیطس حار ۲۔ ذیابیطس بارد

۳۔ کثرت البول

کثرت البول میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔ یہ ذیابیطس حار سے مشابہ ہے۔ اگر پیاس معمولی ہو تو ذیابیطس بارد سے مشابہ ہوتی ہے۔

کثرت البول جس میں پیاس کی شدت نہیں ہوتی اسے بھی ہم ذیابیطس بارد ہی کی ایک قسم قرار دے سکتے ہیں۔

ڈاکٹری میں اس مرض کی دو قسمیں قرار دی گئی ہیں :-

۱۔ ذیابیطس شکری یا حار ۲۔ ذیابیطس بارد یا کثرت البول

ذیابیطس شکری میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے۔ اور پیشاب بھی کثرت سے آتا ہے۔ مریض کی صحت عام خراب ہو جاتی ہے۔ کمزوری آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے۔ اس مرض میں پیشاب اور خون میں شکر زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر ۴۰ سے ۶۰ سال کی عمر کے مریضوں کو ہوتا ہے۔ نفرس کے مریضوں کو اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہو جاتے ہیں :-

پھوڑے پھنسیاں، کاربنکل، عورتوں میں چنبل، خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے کی سوزش، آشوب چشم، موتیا بند اور نظر کی کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

یہ مرض لبلبہ کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کے سبب سے جزو بدن نہیں بن سکتی۔ اکثر تندرستی کی حالت میں بھی اگر شکر زیادہ استعمال کی جائے تو پیشاب میں شوگر آنے لگتی ہے۔

علامات مرض

اس مرض میں خون میں شوگر کی مقدار نارمل سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں خون کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے اور اس میں چربی بھی موجود ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ اور سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اس کا ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔ شکر کی مقدار ۲ سے ۴ گرین فی اونس ہوا کرتی ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ زیادہ نہیں ہوتا۔ لیکن یوریا اور فاسفیٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو رنج و غم سے آزاد رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ سردی سے بچنا ضروری ہے۔ گرم لباس پہننا چاہیے تاکہ جلد کا فعل جاری رہے۔ یعنی پسینہ آتا رہے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اور غذا میں مناسب پرہیز رکھیں۔

کوڈین اور مارفین اس مرض کے لیے مفید ہیں۔

کوڈین نصف گرین کی مقدار میں دیں۔ مریض کی قوت برداشت کے مطابق مقدار خوراک ۲ سے ۳ گرین تک بڑھائی جا سکتی ہے۔

پیشاب کی زیادتی کو روکنے کے لیے لیموں کا رس استعمال کرائیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

کلورپروپامائیڈ گولیاں
(ڈایابی نیز)

CHLORPROPAMIDE TABLETS.
(DIABINESE TABLETS)

فوائد ذیابیطس شکری کے لیے بذریعہ دہن استعمال ہونے والی گولیاں جو پیشاب اور خون میں گلوکوز کی مقدار کم کرتی ہیں۔ بڑی عمر کے لوگوں کی ذیابیطس میں جب کہ پیشاب ایسی ٹون وغیرہ کا اخراج نہ ہو۔ استعمال کی جاتی ہیں۔ حمل، بخار، انفکشن، پھوڑا، پھنسی اور چھوٹے بچوں کے لیے استعمال نہ کریں۔

خوراک: ۲۵۰ - ۵۰۰ ملی گرام روزانہ دیں۔

گلائی بین کلامائیڈ گولیاں
(ایگوکون۔ ڈائیونیل)

GLIBENCLAMIDE TABLETS.
(DAONIL EUGLUCON)

فوائد بڑی عمر کے لوگوں کی ذیابیطس شکری کے لیے مفید ہیں۔

مقدار خوراک :- ایک گولی روزانہ

انسولین انجکشن
(انسولین سالوبل)

INSULIN INJECTION
(INSULIN SOLUBLE)

فوائد یہ دوا ذیابیطس کا قدرتی علاج ہے۔ سالوبل انسولین کا زیر جلد ٹیکہ ۲۰ منٹ کے اندر ہی اثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ بلڈ شوگر کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں شوگر کا اخراج رک جاتا ہے۔ عام طور پر دن میں دو ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ ایک صبح ناشتے سے پہلے اور دوسرا شام کے کھانے سے پہلے۔ لیکن انسولین کی مناسب مقدار کی ضرورت پڑتی ہے جو کہ بار بار پیشاب ٹسٹ کر کے معلوم کی جا سکتی ہے۔

ٹیکے کا اثر ۴-۶ گھنٹے میں پوری طرح سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ اگر بلڈ شوگر بہت ہی زیادہ کم ہو جائے تو مریض کے ہاتھ پاؤں لرزنے اور کانپنے لگتے ہیں۔ شدید بھوک لگتی ہے۔ دل گھٹ گھٹ جاتا ہے۔ طبیعت نڈھال ہو جاتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی اور نمایاں علامت پسینہ ہوتی ہے جو کہ بار بار آتا ہے۔ خاص طور پر پیشانی پر پسینے کے قطرے صاف دیکھے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر پیشاب ۲ فی صد شوگر کے لیے ۲۰ یونٹ صبح اور ۲۰ یونٹ شام سالوبل انسولین کی ضرورت پڑتی ہے۔

مقدار خوراک :- زیر جلد عضلاتی یا وریدی ٹیکہ حسب ضرورت اور معالج کی مرضی کے مطابق۔ مقدار خوراک پیشاب ٹسٹ کرنے کے بعد متعین کریں۔

انسولین زنک سسپنشن
(لینٹے انسولین)

INSULIN ZINC SUSPENSION.
(LENTE INSULIN)

فوائد یہ انسولین دیر پا اثر رکھتی ہے۔ زیر جلد ٹیکے کے بعد ۵ گھنٹے کے بعد پورا اثر ظاہر ہوتا ہے جو کہ ۲۴ گھنٹے تک رہتا ہے۔ ایک ٹیکہ روزانہ کافی ہوتا ہے۔ یہ انسولین ایمرجنسی میں استعمال نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی بذریعہ وریدی ٹیکہ دی جا سکتی

ہے اسے عالو بل انسولین کے ساتھ ملانا مناسب نہیں ہوتا۔

مقدار خوراک :- عموماً ۲۰-۲۰-۲۰ روزانہ زیر جلد ٹیکہ کافی ہوتا ہے۔ پیشاب ٹسٹ کرکے مریض کی ضرورت معلوم کریں۔ ۲ فی شوگر کے لیے ۳۰ یونٹ ناشتے سے پہلے لگا کر ۴ گھنٹے بعد پیشاب ٹسٹ کریں اور رات کو پھر پیشاب ٹسٹ کرکے مقدار خوراک میں کمی یا اضافہ کریں۔ سب سے محفوظ طریقہ یہ ہے کہ دس یونٹ سے شروع کرکے پیشاب کے نتیجے کے مطابق ۱۰ یونٹ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ جب پیشاب شوگر سے پاک ہو جائے تو اسی مقدار پر ٹھہر جائیں اور پھر ذرا کم کرکے دیکھیں کہ پیشاب شوگر سے فری رہتا ہے کہ نہیں۔ جہاں کم سے کم خوراک کافی معلوم ہو وہیں ٹھہر جائیں۔

آئیسوفین انسولین انجکشن
(این۔پی۔ایچ انسولین)

ISOPHANE INSULIN INJECTION
(NPH. INSULIN)

فوائد اس کا اثر دو گھنٹے میں شروع ہو جاتا ہے اور دس گھنٹے بعد پوری طرح سے ظاہر ہوتا ہے۔ پھر ۲۸ گھنٹے کے بعد گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ عام طور پر روزانہ ایک ٹیکہ کافی ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک معلوم کرنے کے لیے پیشاب ٹسٹ کر لینا چاہیے۔ اس کا دردی ٹیکہ ہرگز نہ لگائیں۔ لیکن اسے حسب ضرورت عالو بل انسولین کے ساتھ ملا کر زیر جلد ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے جس سے انسولین کا فوراً اثر اور دیرپا اثر دونوں فوائد ایک ہی ٹیکے سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک :- مریض کی ضرورت کے مطابق پہلے اس کا پیشاب ٹسٹ کریں۔ اور پھر خوراک کی مقدار کا تعین کریں۔

میٹ فارمین گولیاں
(ڈائی گوئے نیل۔گھو کو فیج)

METFORMIN TABLETS.
(DIGUANIL GLUCOPHAGE)

فوائد منہ کے راستے استعمال ہونے والی گولیاں جو بڑی عمر کے لوگوں کی ذیابیطس کے لیے مفید ہیں۔ جب سلفونیل یوریا گروپ کی ادویات اثر نہ کریں تو یہ گولیاں استعمال کریں۔ عام طور پر انسولین کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کی جا سکتی ہیں جس سے انسولین کی ضرورت بہت کم رہ جاتی ہے اور شوگر پر کنٹرول کرنا بھی بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور میٹابالک خرابیاں کم رہ جاتی ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے

خاص طور پر مفید ہیں جن کی انسولین کی ضرورت کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی رہتی ہے۔
مقدار خوراک :- ۱-۳ گولیاں روزانہ یا کم و بیش۔ اکیلے یا انسولین کے ساتھ مقدار خوراک کا صحیح تعین کرنے کے لیے بار بار پیشاب ٹسٹ کرکے دیکھیں۔

فین فارمین گولیاں
(ڈائی بوٹین گولیاں)

PHENFORMIN TABLETS
(DIBOTIN TABLETS)

فوائد بڑی عمر کے ذیابیطس کے مریض جب اکیلی سلفونیل یوریا کی ادویہ سے کنٹرول نہ ہو سکے تو فین فارمین ساتھ ملا کر دی جا سکتی ہے۔
مقدار خوراک :- ایک ناشتے سے پہلے اور ایک شام کے کھانے سے پہلے آہستہ آہستہ بڑھائے جائیں حتیٰ کہ پیشاب میں شکر آنی بند ہو جائے یا مریض کا معدہ اس سے زیادہ مقدار خوراک برداشت نہ کرے۔
عام طور پر ۱۰۰-۱۵۰ ملی گرام روزانہ تک کافی ہوتی ہے۔

پروٹامین زنک انسولین انجکشن

PROTAMIN ZINC INSULIN INJECTION

فوائد یہ انسولین دیر پا اثر رکھتی ہے۔ صرف ایک ٹیکہ روزانہ کافی ہوتا ہے۔ ناشتے سے ۳۰-۴۵ منٹ پہلے لگایا جاتا ہے۔
یہ دوائی خاص طور پر ذیابیطس شکری کے لیے ہے۔
مقدار خوراک :- عام طور پر دو یونٹ۔ انسولین پیشاب کی ایک فیصد گلوکوز کے لیے کافی ہوتی ہے لیکن مقدار خوراک کا صحیح اندازہ لگانے کے لیے بار بار پیشاب ٹسٹ کرکے دیکھیں اور حسب ضرورت انسولین کی مقدار کم و بیش کرتے رہیں۔

ٹال بیوٹامائیڈ گولیاں
(ریسٹی نان گولیاں)

TOLBUTAMIDE TABLETS.
(RASTINON TABLETS)

فوائد منہ کے راستے استعمال ہونے والی ذیابیطس شکری کی دوائی۔ بڑی عمر کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ مضر اثرات کم ہیں۔ دیر تک استعمال سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ کلورپروپامائیڈ کی نسبت تھوڑی دیر تک اثر رہتا ہے۔ گیسٹرو سے والے مریضوں، چھوٹی عمر والوں، ذیابیطی قرما والوں، حمل والی عورتوں، بیمار اور اپریشن والوں

کو ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

مقدارِ خوراک :- شروع میں ۴ گولیاں لگاتار استعمال کرائیں۔ پھر ایک سے تین گولیاں روزانہ حسب ضرورت یا کم و بیش۔

طبّی علاج

اس مرض میں گڑمار بوٹی، مغز جامن، کشتہ زمرد، کشتہ سم الفار، زمرد، عقیق، کشتہ فولاد وسیع پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ دوائیں وقتی طور پر فائدہ تو کرتی ہیں لیکن چونکہ یہ تمام ادویات حرارت سے محروم ہیں اس لیے ان سے مستقل فائدہ کی امید رکھنا عبث ہے۔

ہمارے خیال میں یہ نسخہ بہت مفید ہے :-

اجزاء ادویہ و ترکیب استعمال

اسپند	۴۰ حصے	سم الفار	ایک حصہ
لونگ	۱۰ حصے	جاوتری	۵ حصے
جائفل	۵ حصے		

سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں ۳ بار غذا کے بعد دیں۔ اس مرکب کے استعمال سے مرض کا کلی طور پر خاتمہ ہو سکتا ہے۔

غذا مقررہ اوقات پر اور بھوک سے کم کھائیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجرّبات

ذیابیطس پیشاب کا اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ اگر بروت خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ ۷ ماشہ میں خبث الحدید اور کشتہ پرست بیضۂ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں یا مصطگی جفت بلوط کندر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے معجون فلاسفہ ۷ ماشہ یا معجون کندر ۷ ماشہ ملا کر کھلائیں اور بیضۂ مرغ دو عدد سرکہ میں بھگو کر دوسرے دن صبح کو اس کا اوپر کا چھلکا اتار کر انڈوں کی زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔

یہ نسخہ بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے :-

اجزاء اور ترکیب استعمال

تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، زرد رو ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔ ذیابیطس کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔

قرص کشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر دیں۔

بھیڑ کے دودھ کا دہی جما کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا بھی مفید ہے۔

صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، گوند کتیرا، طباشیر، گل مختوم، لبد اسود، سیب السوس، شاہ بلوط مدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خارخسک، ست گلو، سلاجیت کشتہ قلمی، تخم خشخاش، تخم خیارین، مغز گدو خیریں ہر ایک ۲ ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار، میٹھا ۵ تولہ در آب نارکاٹ ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔

صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، جو کا آٹا ہر ایک ۶ ماشہ لے کر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کریں۔ اللہ شفا دے گا۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

ذیابیطون

تیار کردہ : ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان :-
یہ دوا ذیابیطس کے مرض کے لیے تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کے استعمال سے معدے کو طاقت ملتی اور پیشاب میں شکر آنی بند ہو جاتی ہے۔

دوائے عجیب

تیار کردہ : دواخانہ حکیم اجمل خاں ریلوے روڈ۔ لاہور :-
یہ دوا ذیابیطس یعنی پیشاب میں شکر آنے کی بیماری کو دور کرتی ہے۔ معدے اور پیشاب کی نالی کو صاف کرتی ہے۔ نہایت مجرب دوا ہے۔

اکسیر ذیابیطس

تیار کردہ :- اشرف یونانی لیبارٹریز جھنگ روڈ۔ لائل پور :-
یہ دوا ذیابیطس اور اس سے پیدا ہونے والے تمام عوارض مثلاً دل کا بیٹھ جانا، اعصاب کی کمزوری وغیرہ کا مکمل علاج ہے۔

کریمی ذیابیطس

تیار کردہ :- کریمی دواخانہ دہلوی ریلوے روڈ۔ لاہور :-
ذیابیطس اور پیشاب کے امراض کی کامیاب ترین دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

فاسفورس سلی یا فقری مزاج والے مریضوں کے لیے جن کو ذیابیطس کی شکایت ہو۔ اگر لبلبہ میں نقص واقع ہونے کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

پلم بم ذیابیطس کی یہ ایک اعلیٰ دوا ہے۔ جب سخت قبض ہو۔ کمزوری بہت زیادہ ہو۔ جب گردوں کے خلل میں نقص پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

آرسینکم جب مریض بہت زیادہ کمزور ہو تو یہ دوا اکثر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہو۔ جسم جلتا ہو۔ بے چینی ہو تو یہ دوا دیں۔

فاسفورک ایسڈ ذیابیطس عصبی کی یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ جب کہ اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے یہ مرض ہو گیا ہو یا غم اور فکر اس مرض کا باعث ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

سائے زجیم اس دوا کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنا بند ہو جاتا ہے۔ یہ دوائی جامن سے تیار کی جاتی ہے۔ تجربہ میں آیا ہے کہ جامن کھانے سے پیشاب میں شکر ختم ہو جاتی ہے۔

یورینیم نائٹریکم اگر ہاضمہ خراب ہونے کی وجہ سے یہ عارضہ ہوا ہو تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے پیشاب بھی کم آتا ہے۔ شکر بھی ختم ہو جاتی ہے۔

نیٹرم سلف ۶x یہ اس مرض کے لیے مخصوص دوا ہے۔ خصوصاً ذیابیطس کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ پیشاب میں بہت زیادہ شکر آتی ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

کلکیریا فاس ۳x جب پھیپھڑے متاثر ہونا شروع ہو گئے ہوں۔ بدہضمی ہو، سادہ ذیابیطس ہو یا عصبی، اس دوا کے چند روزہ استعمال سے تمام عوارضات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس شکری

ذیابیطس شکری
ذیسابیطیس حاد
ڈایابیٹیز میلی ٹس DIABETES MELLITUS

تعریف مرض

اس مرض میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بھی کافی مقدار میں آتا ہے۔

مریض کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جاتی ہے اور مریض سست اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر خارج ہونے کی وجہ سے مریض کے جسم میں حرارت اور قوت کی کمی ہو جاتی ہے۔

آج کل تو ذیابیطس کی بیماری ہر جگہ اور ہر ملک میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ کوئی وقت تھا کہ ذیابیطس کے مریض ضلع بھر میں دو چار ہی ہوا کرتے تھے۔ لیکن اب تو یہ حال ہے کہ یہ مرض گھر گھر موجود ہے۔ بوڑھے تو درکنار نوجوان لڑکے، عورتیں اور چھوٹے بچے بھی اسی مرض کا شکار ہیں۔

اس کا اصل علاج تو پرہیز ہی ہے اور علاج بالغذا سے مرض پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ نشاستہ دار غذائیں، کھانڈ اور دیگر میٹھی چیزیں یکسر چھوڑ دینی چاہئیں۔ تب مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

اگر اس مرض میں بے احتیاطی اور بد پرہیزی کی جائے تو مرض سے چھٹکارا پانا مشکل ہے۔ بد پرہیزی سے تو مریض کی زندگی ناکارہ ہو کر رہ جاتی ہے اور مریض زندہ درگور کا مصداق بن جاتا ہے۔

اسباب مرض

یہ مرض عام طور پر ادھیڑ عمری میں ہوا کرتا ہے۔ عورتوں کی نسبت مردوں میں یہ مرض دو چند ہوتا ہے اور یہ اکثر

مورد ثق ہوا کرتا ہے۔

شیریں و نشاستہ دار غذائیں کثرت سے کھانا، محنت اور جسمانی ورزش نہ کرنا، شراب پینا، کثرت سے مجامعت کرنا، رنج و غم میں گھرے رہنا، فکر و تردد میں غلطاں رہنا، کسی صدمہ یا حادثہ کا پیش آنا، لبلبہ کا چھوٹا ہو جانا وغیرہ اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔

یہ مرض بالعموم انتڑیوں کی خرابی سے یا دماغ یا اعصاب پر صدمہ وغیرہ پہنچنے سے، جگر کے فتور سے، اعصاب کے نقائص یا لبلبہ کے نقص و زوال سے بھی آناً فاناً پیدا ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب کثرت سے آنے لگتا ہے۔

اس مرض کی پانچ قسمیں ہیں :-

۱- ذیابیطس معوی :- یہ قسم شکر زیادہ استعمال کرنے اور انتڑیوں کے فتور سے پیدا ہوتی ہے۔

۲- ذیابیطس عصبی :- اگر سر اور ریڑھ کسی صدمہ کی وجہ سے متاثر ہوں تو یہ قسم واقع ہوتی ہے۔

۳- ذیابیطس کبدی :- جگر کی خرابی، کثرت سے شراب نوشی اور زیادہ کھانے پینے سے یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے۔

۴- ذیابیطس عصبی و کبدی :- اعصاب و جگر دونوں کے نقائص سے مرض ذیابیطس ہو۔

۵- ذیابیطس بانقراسی :- لبلبہ میں جوہر انسولین کی پیدائش بالکل بند ہو جائے یا کم ہو جائے۔ انسولین کی کمی سے شکر کا تصرف جسم میں گھٹ جاتا ہے یا خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور گردے شکر کو پیشاب میں براہ راست خارج کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

ان پانچوں اقسام کا علاج آگے چل کر تحریر کیا جائے گا۔

علاماتِ مرض

معمول کی نسبت پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آنا پیاس شدت سے لگنا، نقاہت واقع ہو جانا جس سے مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہونے لگ جاتا ہے۔

دانت بوسیدہ یا ڈھیلے ہو کر گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے درد سے متاثر ہو کر پھول جاتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ شیریں رہنے لگتا ہے اور تنفس سے

ایک خاص قسم کی میٹھی بو آنے لگتی ہے۔
کبھی قبض، کبھی ہاضمہ خراب، کبھی کھٹی ڈکاریں، کبھی بھوک کا ہوکا، کبھی ادھر کھایا اور ادھر بھوک پھر لگ گئی۔
مریض لاغر، کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے۔
کبھی پھوڑے پھنسیاں، کبھی کاربنکل (شب چراغ) کبھی اگزیما، گاہے ہاتھ پاؤں سرد، مگر ہتھیلیاں اور تلوے گرم ہوتے ہیں۔
قلب و نبض کی رفتار وغیرہ میں کسی قسم کا فرق نہیں پڑتا لیکن جب قوائے ذیابیطسی (ذیابیطس کی بے ہوشی) ہو جاتی ہے تو نبض بہت کمزور چلنے لگتی ہے۔
پیشاب میں شکر کی مقدار دو یا اڑھائی فیصد ہوتی ہے اور یہ مقدار بعض اوقات تو ۱۲ فیصد تک ہو جاتی ہے۔
پیشاب میں سے میٹھی بو آتی ہے اور اس پر چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔
مریض رات دن میں ۵-۷ سیر یا اس سے بھی زیادہ پیشاب کرتا ہے۔ جس میں ۱۰ سے ۲۵ اونس تک شکر خارج ہو جاتی ہے۔
پیشاب کی رنگت پھیکی، شربتی یا پیال گھاس کی مانند ہوتی ہے اور اس میں شکر کی زیادتی کی وجہ سے اس کا وزن متناسب ۱۰۳۰ سے ۱۰۶۰ اور حد تک اور کبھی اس سے بھی زیادہ ہوا کرتا ہے جو کہ مقیاس البول (یوری نومیٹر) سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔
مردوں میں قوت باہ زائل ہو جاتی ہے۔
عورتوں میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔
بعض اوقات موتیا بند ہو کر بینائی ناقص یا پھر بالکل ہی زائل ہو جاتی ہے۔ آخر کار مرض سل یا نمونیا ہو کر شدت ضعف یا پیچش و اسہال یا قوائے ذیابیطسی ہو کر مریض وار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے اور اپنے حقیقی خالق سے جا ملتا ہے۔ اس مرض سے آخری چھٹکارا موت ہی ہے۔

استباہ: اس مرض کی یہ ۵ علامات خصوصی ہیں:۔
ان علامات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیے۔
۱۔ پیشاب بکثرت آنا۔ ۲۔ پیشاب میں شکر آنا۔

۳۔ پیاس کی شدت کا ہونا ۴۔ بھوک زیادہ لگنا۔
۵۔ جسم کا لاغر و کمزور ہوتے جانا۔

تشخیص مرض :۔ ذیابیطس شکری خفیف بول شکری گلائیکوسوریا سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔

چنانچہ گلائیکوسوریا میں عارضی طور پر پیشاب میں تھوڑی بہت شکر آ جایا کرتی ہے اور ایسے اکثر مریضوں کو محض غذا کے پرہیز سے ہی شکر کا آنا بالکل ختم ہو جایا کرتا ہے۔

مگر ذیابیطس شکری میں ایسا نہیں ہوتا۔

انجام مرض :۔ اس مرض کا انجام عموماً اچھا نہیں ہوتا۔ خصوصاً جب کہ مریض کی عمر چالیس سال سے کم ہو۔ کیوں کہ نوجوان مریضوں میں باوجود مناسب علاج اور پرہیز کے بھی چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔

اگر گردوں میں ورم ہو جائے یا مریض کو نمونیا یا سل یا قولنج وغیرہ ہو جائے تو انجام بخیر نہیں ہوتا۔ ہر وقت موت کا خطرہ ہی خطرہ رہتا ہے۔

نوٹ :۔ جب یک لخت پیشاب میں شکر آنا موقوف ہو جائے تو قولنج ہو کر موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ایسی حالت میں فوراً ماہر معالج ذیابیطس کے زیر علاج رہ کر شوگر پر کنٹرول حاصل کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

چالیس سال کی عمر میں اگر شوگر کی بیماری ہو جائے تو ایسے مریض مناسب علاج اور مناسب غذا سے کسی حد تک شفایاب ہو جاتے ہیں۔

اگر شوگر پر کسی طرح بھی کنٹرول نہ ہو تو جوہر انسولین کی کمی کو دور کرنے کے لیے مریض کو انسولین حسب ضرورت، حسب مشورۂ ڈاکٹر استعمال کرانی چاہیے۔ اس طرح مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

لیکن اس کا استعمال عمر بھر جاری رکھنا پڑتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پریشانی، رنج و غم اور فکر و تردد سے مریض کو بچنا چاہیے۔ دل کو خوب

بشاش بشاش اور شاد و مسرت سے چہکتا رکھا جائے۔ قبض نہ ہونے دیں حتی الوسع اعتدال کی زندگی بسر کی جائے۔ سردی اور گرمی سے اپنے آپ کو مریض محفوظ رکھے اور غذا میں مناسب پرہیز سے کام لے۔

نشاستہ دار غذا یہ و اشربہ کو بالکل ترک کر کے گوشت وغیرہ دینے سے پیشاب میں شکر کا آنا موقوف نہیں ہوتا۔ پس ایسی صورت میں نشاستہ دار غذا کو بالکل ترک کر دینا ٹھیک نہیں کیونکہ ایسا کرنے سے عضلات جسم تحلیل ہو کر مریض کے دن بدن لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کا کمزوری کی وجہ سے جسم نہ گھٹے۔ مریض لاغر اور کمزور نہ ہونے پائے خواہ پیشاب میں تھوڑی سی شکر آتی رہے۔

ہمیشہ مخلوط غذا استعمال کی جائے۔

اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے ؎

خوردن برائے زیستن و نوکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

مطلب یہ کہ کھانا زندہ رہنے اور ذکر الٰہی کرنے کے لیے ہے نہ کہ زندہ رہنا صرف کھانے کے لیے ہے۔

لہٰذا مریض کو شیریں اغذیہ و اشربہ سے قطعی پرہیز رکھنا چاہیے۔ کھانڈ یا خام میٹھا کی بجائے سکرین یا سیکین کا استعمال کرنا چاہیے۔

نمکین چاول بہت تھوڑے اور کبھی کبھی کھائے جائیں۔

اغذیہ حیوانیہ مثلاً گوشت از قسم بکرا، مرغی، تیتر، بٹیر، بھٹر وغیرہ اور انڈے، مچھلی اور پنیر وغیرہ زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ شکار کیا ہوا گوشت بجز کلیجی کے اور مچھلی ہر قسم بجز روہو کی کلیجی کے، انڈے، پنیر، مکھن، گھی، بالائی، تازہ دہی، چھاچھ، میٹھا وغیرہ مریض ذیابیطس کو کھانے کی اجازت ہے۔

اگرچہ اس بیماری میں سینکڑوں دوائیں استعمال کی جاتی ہیں لیکن تا حال ایسی کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی کہ جس سے اس مرض کر بالکل آرام ہو جائے۔ تاہم افیون اور بالخصوص اس کا جوہر کوڈین ایسی دوا ہے جو اس مرض میں نسبتاً بہت مفید ہے اور کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔

اگر خاص خاص اسباب اور علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرض کا علاج کیا جائے تو عارضی افاقہ ہو جاتا ہے۔

مرض ذیابیطس کی میں نے پانچ اقسام اسی مضمون میں چند صفحات پیشتر متعین کی ہیں اور اسی جگہ ان اقسام کی تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ اب ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ علاج تحریر کیا جاتا ہے :-

علاج ذیابیطس غذائی

چونکہ اس قسم کی ذیابیطس زیادہ شیرینی اور نشاستہ دار مادہ یہ واشربہ کے کھانے پینے سے ہوتی ہے۔ اس لیے شیرینی سے قطعاً پرہیز کرائیں۔ گوشت اور سبز ترکاری کھانے کو دیں۔ پانی کی جگہ سوڈا واٹر پلائیں۔ قبض ہو تو اسے رفع کرنے کے لیے ہر صبح کو سوڈیائی فاسفاس الیفروے سینس مقدار ۲ ڈرام - ۶ اونس نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔ یا کارلس باڈ واٹر کی ایک خوراک پلا دیا کریں۔

علاج ذیابیطس عصبی

پوٹاسیم برومائیڈ مقدار ۱۰ گرین دن میں تین مرتبہ قدرے پانی میں حل کر کے دیں۔

ایسڈ گلیسرو فاسفیٹ کمپونڈ مقدار ایک ایک چمچہ چائے بھر دن میں دو مرتبہ بعد از غذا دیں۔

سیلائیڈ ٹرائی برومائیڈ الیفروے سینس ساختہ برو ملکم کمپنی ایک ایک قرص نصف گلاس پانی میں حل کر کے دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

علاج ذیابیطس کبدی

شیشی پر ۱۲ نشان لگائیں۔	سوڈا سیلی سلاس	۶۰ گرین
ایک ایک نشان دوا	سوڈا سلفاس	۱ اونس
دن میں تین بار دیں۔ یہ دوا ذیابیطس کبدی میں خاص طور پر مفید ہے۔	گلیسرین	۴ ڈرام
	ایکوا	۱۸ اونس

یہ نسخہ بھی اس مرض کے لیے اکسیر ہے :-

نسخہ ہذا عجیب استعمال	بیتھائی سیلی سلاس	۵ گرین
	پوٹاسیم آئزی کو	۳۰ گرین

مقدار خوراک :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ بار ایک ایک گھنٹہ قبل از غذا دیں۔

علاج ذیابیطس عصبی وکبدی

اس مرض کے لیے نسخہ ذیل واقعی مفید اور موثر ثابت ہوا ہے :-

کوڈین	½ گرین	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	½ گرین
ایکسٹریکٹ کیسکاری	½ گرین	سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک	

ایک گولی دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

یا یہ نسخہ دیں جو ذیابیطس جو ذیابیطس عصبی وکبدی میں مفید پایا گیا ہے :-

نسخہ

ایکسٹریکٹ نکس وامیکا			½ گرین
کوڈین فاسفاس			½ گرین
ایکسٹریکٹ جمبل لیکوئڈ	۱ ڈرام	گلیسرول گلیسرو فاسفاس	۱ ڈرام
انفیوزائی جنشیائی کمپازیٹس		ایک اونس	

مقدار وخوراک :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

ہر ایک قسم کی ذیابیطس میں ایٹروپین سلفاس ۱/۱۰۰ گرین بشکل سولیوشن دن میں ۲ بار دیں۔ لیکن اس کا استعمال کسی قابل ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ کیا جائے یا خود واقفیت ہو تو اس کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

علاج ذیابیطس لبلبی

جگر اور لبلبہ کا جوہر اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس جوہر کا نام پین میلیش ہے اور عام انگریزی دواؤں سے مل سکتا ہے۔

بطور دوا اس میں بھیڑ یا بکری یا گائے کا لبلبہ قیمہ کرکے کچا کھلانا بھی بے حد مفید بتایا گیا ہے۔

ڈیوڈی نل ایکسٹریکٹ یا پروسکری ٹین بمقدار ۵ سے ۲۰ بوند قدرے پانی میں ملاکر ۲ بار بعد از غذا دینا واقعی مفید اور موثر ہے۔ اس سے لبلبہ کو تحریک ہوکر اس کی اندرونی رطوبت کی تراوش بڑھ کر مرض کو فائدہ ہوتا ہے۔

بسنز وسال بمقدار ۱۰ سے ۲۰ گرین دن میں ۳ بار استعمال کرانا بھی مریض کے لیے بے حد مفید ہوتا ہے۔

ایکسٹرکٹ جنبل لیکوئڈ (عصارہ جامن سیال) ۲۰ سے ۶۰ بوند کی مقدار میں دن میں ۲ بار دینا نافع ہوتا ہے۔

جامن کی گٹھلی کا سفوف ایک سے ۴ ڈرام دن میں ۲ بار دینا مفید ہے۔

ذیابیطس کے عوارض کا علاج

پیاس

شدت کی پیاس بجھانے کے لیے بار بار پانی پینے کی بجائے کلی اور غرغرہ کرنا فائدہ مند ہے۔

پانی میں ذرا سا عرق لیموں یا سٹرک ایسڈ (جو ہر لیموں) ملا کر یا ایک سیر پانی میں ۱۰ ایونز سلفیورک ایسڈ ملا کر کبھی کبھی وہ پانی پلاتے رہیں۔

پانی کی بجائے دہی (آب پنیر یعنی پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی پلانا) بھی بے حد مفید و موثر ہوتا ہے۔

پھوڑے پھنسیاں

ذیابیطس کے مریض کو اکثر پھوڑے پھنسیاں یا کاربنکل (شب چراغ) نکل آتے ہیں۔ اس لیے مریض کو لازم ہے کہ وہ ہر روز غسل کر کے اپنی جلد کو پاک صاف رکھے۔

خدانخواستہ اگر کہیں کوئی پھنسی وغیرہ نکل آئے تو اس پر احتیاط سے کاربالک ایسڈ لگا کر اسے فوراً جلا دینا چاہیے تاکہ پھنسی بڑھنے نہ پائے۔

خارش

جلد کو صاف، پاکیزہ اور ستھرا رکھنے اور کاربالک صابون کے ساتھ ہر روز غسل کرنے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد بورک لوشن سے اعضائے تناسل وغیرہ کو صاف رکھنا بھی بے حد مفید ہوتا ہے۔ لباس بھی صاف اور اُجلا رکھنا بے حد ضروری ہے۔

جلد کی خشکی

جلد کی خشکی رفع کرنے کے لیے اس پر کولڈ کریم یا ہیزلین کریم یا تھائی مول کریم کی مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور بادام روغن یا روغن زیتون یا مکھن کی مالش بھی کارآمد ثابت ہوگی۔

دانت

دانتوں کو مضبوط اور مستحکم رکھنے کے لیے نیکر، اشیشم، ون کی مسواک نہایت مفید ہوتی ہے۔

تھائی مول ٹوتھ پاؤڈر یا کاربالک ٹوتھ پاؤڈر یا لیکوڈنٹ ٹوتھی فرائس یا اوڈول وغیرہ کے روزانہ استعمال سے دانتوں کو صاف رکھیں۔

اگر دانتوں یا ڈھوں میں درد پیدا ہو گیا ہو تو پرسنت پیپل اور پرسنت کیکر ہر ایک حسب ضرورت لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دے کر قدرے نمک ملا کر غرارے کریں۔ ۴ دن کے استعمال سے درد بالکل بند ہو جائے گا۔

ایلبیومن

دیکھئے اگر پیشاب میں ایلبیومن آنے لگے تو غذا میں گوشت اور انڈے وغیرہ مت کھائیں۔ ملی جلی مخلوط غذائیں اور سبزی ترکاری کی بھجیا وغیرہ یا دودھ روٹی کھائیں۔ اور ایسی صورت میں افیون یا کوڈین کا استعمال بھی موقوف کر دیں۔

قوت مردانہ کی کمی

رفع ضعف باہ کے لیے سپرمین یا ڈومین ٹیبلائڈ ساختہ برڈیلکم کمپنی کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

بکرے کے کپورے (خصیے) اور گروے معمولی گھی میں بھون کر کھلانے بھی نافع ہوتے ہیں۔ ذرا آزما کر دیکھئے تو سہی کہ نتیجہ کیا ہی اچھا برآمد ہوتا ہے۔

خون کی شوریت کے کم ہو جانے سے اسی میں تحموضات پیدا ہو کر ایسی ٹوکسن بناتے ہیں اور خون میں ایسی ٹوکسن کی زیادتی سے ہی قوما پیدا ہوا کرتا ہے۔

قمائے ذیابیطسی کی ابتدائی علامات حسب ذیل ہوا کرتی ہیں:-

۱۔ پیشاب میں شکر کا آنا بلا کسی علاج کے یک لخت کم یا بالکل موقوف یعنی ختم ہو جاتا ہے۔

۲۔ مریض کے تنفس سے بجائے میٹھی میٹھی بو کے کلوروفارم کی سی بو آنے لگتی ہے۔

۳۔ معدہ میں درد اٹھتا ہے اور جی متلاتا ہے۔

۴۔ پیشاب میں ایسی ٹون اور ڈائی ایسی ٹک ایسڈ موجود ہوتا ہے۔

۵۔ قما واقع ہونے سے پہلے مریض کی نبض تیز چلنے لگتی ہے۔

بس جب مریض ذیابیطس میں علامات بالا پیدا ہوں تو قما کا سخت اندیشہ ہوا کرتا ہے۔ تب فوراً کسی ماہر معالج ذیابیطس یا قابل ڈاکٹر کے پاس جا کر ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کروانا چاہیے۔

اگر ڈاکٹر کے پاس جانے میں کوئی خاص رکاوٹ ہو تو قمائے ذیابیطسی کو روکنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں:-

نسخہ

پوٹاسیم سٹریٹ	۵ گرین		
سوڈیم سٹریٹ	۲ گرین	ایلومینیم سٹریٹ	۱ گرین
ایرے واٹر	۱ اونس		

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں۔ بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔

اس کے علاوہ سوڈا بائی کارب بمقدار ۳۰ گرین سوڈا واٹر دودھ میں ملا کر

تین چار مرتبہ دیں یا جب تک کہ پیشاب کی کیفیت کھاری ہو جائے۔

پیشاب کا امتحان

ذیابیطس کے مریض کے امتحان میں دو ٹسٹ ضروری ہوتے ہیں۔ یعنی مریض کا پیشاب دو طرح سے ٹسٹ کرنا لازمی ہے۔

اوّل گلوکوز کا اور دوسرے ایسی ٹون باڈیز کا۔

امتحان برائے گلوکوز

ضروریات :- ٹسٹ ٹیوب، سپرٹ لیمپ، ہولڈر، نیلا سلوشن، ڈراپر اور ٹیوب سٹینڈ۔

طریقہ :- ایک ٹسٹ ٹیوب میں ۵ سی سی نیلا سلیوشن ڈالیں اور پھر ڈراپر سے آٹھ قطرے پیشاب کے ڈالیں اور احتیاط کے ساتھ ہولڈر سے پکڑ کر سپرٹ لیمپ پر گرم کریں۔ حتیٰ کہ اچھی طرح ابل جائے۔ پھر سٹینڈ پر چند منٹ کھڑا کریں اور سلیوشن کے رنگ کی تبدیلیاں غور سے ملاحظہ کریں۔

۱- نیلا رنگ	نل	۲- سبز رنگ	ایک فیصد گلوکوز
۳- زرد	۲ فیصد گلوکوز	۴- سرخ	۳ فیصد یا زیادہ گلوکوز

امتحان برائے ایسی ٹون باڈیز

ضروریات :- ٹسٹ ٹیوب، امونیم سلفیٹ، لائیگوار ایمونیا فورٹ سوڈیم نائیٹروپرسائیڈ کا ۲ فیصد محلول (سلیوشن)۔

طریقہ :- ٹسٹ ٹیوب میں تا دورہ ڈالیں اور اس میں کافی امونیم سلفیٹ ڈال کر محلول تیار کریں۔ اگر بار بار ہلانے پر بھی ٹسٹ ٹیوب کے نیچے تہ میں امونیم سلفیٹ پاؤڈر جوں کا توں پڑا رہے تو پھر تقریباً ۲ سی سی لائیگوار ایمونیا فورٹ ڈال دیں اور ساتھ ہی چند قطرے سوڈیم نائٹروپرسائیڈ سلیوشن کے بھی ڈال دیں تو بھورا گلابی رنگ پیدا ہو جائے گا۔ یہ رنگ جس قدر زیادہ گہرا ہوگا اتنے ہی ایسی ٹون باڈیز زیادہ ہوں گے۔

ھدایت : مریض کو اس حالت میں ضرور ہسپتال میں داخل کرا دینا چاہیے اور ہرگز غفلت سے کام نہیں لینا چاہیے۔

کیونکہ ان علامات کی موجودگی تو مائے ذیابیطس کی آمد کا پیش خیمہ ہوتی ہے جو کہ ذیابیطس کی خطرناک علامت ہے۔

مختلف کیلوریز کی مقدار کے یومیہ طعام نامے

۱- ناشتہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، چائے بغیر چینی کے۔
ظہرانہ :- سبزیاں ۲ اونس، پنیر ۶ اونس، چائے بغیر چینی کے۔
عصرانہ :- سبزیاں ۲ اونس، چائے بغیر چینی کے۔
عشائیہ :- سبزیاں ۲ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ۶ اونس۔
کل کیلوریز ۲۱۶

۲- ناشتہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، چائے۔
ظہرانہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ۶ اونس۔
عصرانہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، چائے۔
عشائیہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ۶ اونس، مکھن ½ اونس۔
کل کیلوریز ۴۹۶

۳- ناشتہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، ڈبل روٹی ½ سلائس، چائے۔
ظہرانہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ۶ اونس، مکھن ½ اونس، دہی، چائے۔
عصرانہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، چائے۔
عشائیہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ۶ اونس، مکھن ½ اونس، چائے۔
کل کیلوریز ۶۲۰

۴- ناشتہ :- سبزیاں ۳ اونس، گوشت ۱ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، سلائس ڈبل روٹی ایک عدد، چائے
ظہرانہ :- سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، پنیر ایک پیالی، گوشت ۳ اونس، مکھن ½ اونس، دہی ایک چھٹانک

عصرانہ : سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، چائے

عشائیہ : سبزیاں ۳ اونس، مچھلی ۲ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، سلائس ڈبل روٹی ایک عدد۔

کل کیلوریکیات ۱۱۴۱

۵۔ ناشتہ : سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، گوشت ۲ اونس، دلیا ۱ اونس، دودھ ۳ اونس، کریم سلائس ایک اونس، چائے۔

ظہرانہ : سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، یخنی ۲ پیالیاں، مکھن ½ اونس، پنیر گوشت ۳ اونس، سلائس ڈبل روٹی ½ اونس۔ چائے۔

عصرانہ : سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، سلائس ۲ عدد، کریم، دودھ ایک اونس، چائے۔

عشائیہ : سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ½ اونس، مچھلی ۲۔ اونس، گوشت ۳ اونس، دودھ ۱ اونس، سلائس ایک اونس، کافی۔

کل کیلوریکیات ۲۰۹۸

مریضانِ ذیابیطس کے لیے کھانے کا چارٹ

۱۔ صبح : ایک پیالی چائے شکرین اور نصف اونس بے چربی (۶ بجے صبح) کے دودھ کے ساتھ، چھان کا بسکٹ ایک عدد،

۲۔ ناشتہ : ۲ توس صحت مند مکھن ایک پیالی چائے بغیر کھانڈ (۸ بجے صبح) ملائے اور دودھ بھی کم ڈالا جائے۔ توس نہ ملیں تو میتھی روٹی مکھن دہی والی بغیر میٹھا ملائے لیں۔

۳۔ ۱۰ بجے دن : ایک مولی، یا ایک آڑو یا دو تین ٹماٹر یا ایک ناشپاتی، کھائیں اور اگر جامنوں کا موسم ہو تو کثرت سے کھائیں۔

۴۔ ظہرانہ (۱ بجے دوپہر) : ایک چھٹانک ان چھنے آٹے کی روٹی بدون گوشت، آدھ پاؤ بھنے ہوئے کے ساتھ، سبزیات میں ٹینڈا، کدو، پالک، ترف کھانے کی اجازت ہے۔ آلو، اروی، بھنڈی توری، وغیرہ، دال مونگ نہ کھائی جائے۔ البتہ دال ترور یا مسور یا مچھلی، مرغی، تیتر، بٹیر جس قدر کھا سکیں کھائیں۔

۵۔ عصرانہ (۴ بجے شام) : اس وقت صرف ایک پیالی چائے استعمال کریں جس میں میٹھا نہ ہو اور دودھ بھی کم ہو۔

۶۔ عشائیہ (۸ بجے شام) : آدھ پاؤ گوشت، سبزی کم از کم ایک پاؤ اور ایک چھٹانک ان چھنے آٹے کی روٹی۔

۷۔ سیر و تفریح : علی الصبح بالخصوص سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ قبل، کم از کم ایک گھنٹہ تک اور شام کو کھانا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ سیر کی جائے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

ذیابیطس سے متعلق جینرک ڈرگز کے مرکبات اس سے پہلے درج کیے گئے مضمون ذیابیطس میں تفصیل سے تحریر کیے گئے ہیں لہذا صفحہ نمبر ۲۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

طبی علاج

کشتہ فولاد سونے چاندی والا لطیف کے مطابق استعمال کریں۔

قبض کشائی کے لیے انجیر دو عدد، سونف ۶ ماشہ، منقہ ۶ ماشہ۔ گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ اور سردیوں میں گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا آب زلال لے کر نمک ڈال کر پی لیا کریں۔ اس سے زیادہ سے زیادہ ۲ بار حاجت ہو کر طبیعت پُرسکون ہو جاتی ہے۔

دیسی ٹوٹکہ

نسخہ تخم خطمی مسلم، ست اسبغول، تخم کدو مسلم، مساوی الوزن تقریباً ہر ایک ۴ ماشہ لے کر آدھ پاؤ دہی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ بے حد مفید و موثر ہے۔

جوانہ کی جڑ کی چھال ۶ ماشہ پاؤ بھر پانی میں رگڑ کر اور نمک ڈال کر پی لیں۔

دوائے ذیابیطس

نسخہ کندر ۴ رتی، مصطگی رومی ۳ رتی، جفت بلوط ۳ رتی، مغز پنبہ دانہ ۱ ماشہ، کشتہ فولاد جامن والا ۴ رتی، کشتہ بیضہ مرغ ۲ رتی، معجون فلاسفہ ۶ ماشہ ملا کر روزانہ ایسی خوراک دن میں ۳ بار دیں۔ ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔

تریاقِ ذیابیطس

نسخہ مرچا سفید ۱ تولہ، دار چینی ایک تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، لونگ ۲ تولہ، حبدوار ۵ تولہ، ثعلب مصری ۵ تولہ، جائفل ۵ تولہ، زعفران ۵ تولہ، کباب چینی ۵ تولہ، مصطگی رومی اصلی ۵ تولہ، افیون ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو ملا کر خوب باریک کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر کے رکھ لیں۔

مقدارِ خوراک: چالیس روز تک روزانہ ایک ایک گولی کھائیں اور اتنے دن میٹھی اشیاء سے پرہیز کریں۔

دوا کے استعمال سے پیشتر پیشاب ٹسٹ کرائیں اور بعد میں بھی پیشاب ٹسٹ کرائیں۔ شوگر کا نام و نشان نہ رہے گا۔ ذیابیطس کا اکسیری علاج ہے۔

حبِ ذیابیطس

نسخہ کشتہ فولاد جامن والا ایک تولہ، مغز جامن ایک تولہ، گڑمار بوٹی ایک تولہ، ست مازو ایک تولہ، کشتہ زمرد ایک تولہ، ست سلاجیت ایک تولہ، مائی خمرہ ایک تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر ۴ گرمیلا سبز کے ایک پاؤ پانی میں ملا کر گھول کریں اور پھر چنے کے برابر گولیاں تیار کر کے محفوظ رکھ لیں۔

فوائد: ذیابیطس شکری اور عارضہ دوش کے لیے اکسیر ہے۔ ذیابیطس کے ہر درجہ میں بے نظیر دوائی ہے اور بارہا کا مجرب نسخہ ہے۔

ذیابیطسی چٹکلہ

نیم کے نرم اور سبز پتے چھاؤں میں خشک کریں۔ پھر انہیں پیس کر سفوف بنا لیں۔

مقدارِ خوراک: ۵ گرین سفوف کیپسول میں بند کر کے رات کو ہمراہ دودھ کھائیں۔

اکسیر ذیابیطس

نسخہ کشتہ فولاد ۴ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۳ ماشہ، گلو خمارہ بوٹی اتوار سفوف گٹھلی جامن ۱۰ ماشہ، افیون ۱ ماشہ سب ادویات کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور شیشی میں محفوظ کریں۔

خوراک ہمراہ ناشتہ کے بعد کھائیں۔ دن میں صرف ایک مرتبہ۔

برائے ذیابیطس

نسخہ تخم جامن اور افیون ہموزن کوٹ چھان کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ اور سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک :- ایک گولی سرد پانی سے دیا کریں۔ دن میں صرف ایک بار صبح کے وقت۔

فوائد ابتدائے ذیابیطس میں مجرب ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتا ہے۔

اکسیری نسخہ

نسخہ تخم کرف اتوار، تخم بیضہ مرغ ۸ عدد، دونوں کو لیموں کے پانی میں گھول کر کے اور گولی بنا کر مٹی کی کیا میں رکھ کر، گل حکمت کر کے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہو جانے تو نکال کر باریک کریں۔ اور اس میں اقاقیا اتوار کشتہ فولاد ۱۰ ماشہ، جاپیر کبود ۱۰ ماشہ، تخم کاسنی بھونک ۷ ماشہ باریک کر کے شیشی میں ملا کر محفوظ کریں

مقدار خوراک :- ہر روز صبح و شام ۱ سے ۳ رتی تک ہمراہ مسکہ و شیرہ خرزہ ام ۲ دانہ استعمال کرائیں

فوائد :- ذیابیطس کے لئے بے حد مفید آزمودہ اور مجرب ہے۔ مجربین کی رائے ہے کہ ذیابیطس کے ۸۰ فیصد مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔

مجرب نسخہ

آملہ گٹھلی جامن اتوار، کشتہ فولاد، جامن، کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۲ ماشہ، گلو خمارہ بوٹی ۱۰ ماشہ، دم الاخوین ۱۰ ماشہ، کھنار ۱۰ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، تمام ادویہ کو جلا دہ طلیدہ پیس کر سفوف بنا کر ملائیں۔

مقدار خوراک :- ۲ ماشہ صبح و شام آدھ سیر دودھ گرم کے ساتھ بعد از غذا دیں۔

سفوف اسماعیلی

نسخہ آنولہ، تخم بلیلہ کابلی، بلیلہ۔ ہر سہ اشیاء کی گٹھلی نکال کر جدا جدا طلیدہ کوٹ کر باہم دھن کر کے ملائیں۔ سفوف نہ زیادہ باریک ہو نہ زیادہ موٹا۔ کسی مرتبان یا شیشی میں بند رکھیں۔

مقدار خوراک :- ۱۰ ماشہ سفوف ہمراہ تازہ پانی ناشتہ سے ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔ اور ناشتہ چائے کی پیالی سے کریں۔ گوشت، مچھلی اشیاء سے پرہیز کریں۔ بیت و ساکھ کے مہینہ میں شہد ۱۰ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ بھیڑ بکریں گڑ ۱۰ ماشہ کے ہمراہ، ساون بھادوں میں نمک خوردنی ۱۰ ماشہ کے ہمراہ، اسوج کاتک میں کوزہ مصری ۱۰ ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔ مگھر پوہ میں سنڈھ ۱۰ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ اور ماگھ پھگن میں مکھن ۱۰ ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

ٹوٹکہ

تخم سالار میں قدرے نمک ملا کر کھانا کھانے کے بعد صبح شام چینی دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

اکسیر برائے ذیابیطس

نسخہ کیوں ۴۰۰ عدد کا پانی نکال لیں۔ پھر اس میں بیس انڈے سالم ڈال دیں اور کسی چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال اس کا منہ اچھی طرح سے باندھ کر رکھ دیں۔

آٹھ دس دن تک اسے دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد انڈوں کو ہاتھوں سے مل دیں اور چھلکا باہر پھینک دیں۔ پھر اس میں ۲۰ تولہ روغن زیتون، ۲۰ تولہ شہد خالص اور ۲۰ تولہ شراب رم ملا دیں اور اسے بیس دن تک محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :- ۲ تولہ صبح نہار منہ اور ۲ تولہ شام بعد از غذا پلائیں۔

یہ نسخہ میں خود عوام کی بھلائی کی خاطر حکیم عبدالرزاق صاحب ساکن شیر محمد تھوڑو براستہ اسٹیشن لال وڈیرو تحصیل حالا ضلع حیدرآباد سے جا کر لایا ہوں۔ یہ نسخہ حکیم عبدالرزاق صاحب کے مطب کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ یہ نسخہ حکیم صاحب کی شہرت کا موجب ہے۔ انھوں نے اشاعت کے لیے مجھے مرحمت فرمایا ہے۔

قسم اول ذیابیطس میں جو محض بر دوت خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ، ماشہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں یا مصطگی بقت بلوط، کندر ایک ایک قرص، معجون فلاسفہ، ماشہ یا معجون کندر، ماشہ ملا کر کھلائیں اور مغز بیضہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

بیضہ مرغ دو عدد سرکہ میں بھگو کر دوسرے دن صبح کو اس کا اوپر کا چھلکا اتار کر انڈوں کی زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔ اوپر سے مغز بیضہ دانہ والا نسخہ جو اوپر تحریر کیا جا چکا ہے استعمال کرائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں :-

ابزار و ترکیب استعمال تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پلا دیں۔ یا یہ نسخہ استعمال کرائیں :-

نسخہ سفوف صندل ذیابیطس والا ۷ ماشہ پھنکا کر آب انار ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ یا آب لوکاٹ ۵ تولہ پلا دیا کریں۔

قرص گشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔
بھیڑ کے دودھ کا دہی جما کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا بھی مفید ہے۔

ادویہ جات مستعمل صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، گوند کتیرا، طباشیر، بسد احمر، گل مختوم، رب السوس، شاہ بلوط، عدسی مغسول، مرزنجوش، خارخسک، ست گلو، صلابیت، کشتہ قلعی، تخم خشخاش، تخم خیارین، مغز کدو شیریں ہر ایک ۲ ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میٹھا ۵ تولہ اور آب لوکاٹ ۵ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

مندرجہ ذیل نسخہ بھی بے حد مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے :-

نسخہ صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، ہر کا کا ٹا ہر ایک ۶ ماشہ لے کر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کریں۔
پیشاب کی جلن کم کرنے اور روکنے کے لیے یہ سفوف استعمال کریں :-

نسخہ گلو کے خشک ۳ ماشہ، گلزار بوٹی ۳ ماشہ سفوف کر کے ہموزن کی کھانڈ ملا کر پھنکا لیں اور اوپر سے آب کدو سبز ۵ تولہ یا آب انار میٹھا ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

مندرجہ ذیل نسخہ بھی استعمال کر کے دیکھیں بے حد زود اثر ہے :-

نسخہ قرص کافور ۴ ماشہ یا قرص طباشیر ۴ ماشہ کھلا کر پوست خالص شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر اور صبح کو نچوڑ کر شربت انار شیریں ۲ تولہ کے ساتھ یا مصری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی ذیابیطس شکری کے لیے مفید و مجرب ہے۔
شدت کی پیاس کو رفع کرنے کے لیے پانی سے بار بار کلیاں یا غرغرے کرائیں۔ یا آب لیموں یا دہی کا پانی پلانا بھی پیاس کو ختم کرتا ہے۔
کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کر کے پھنکا کر اوپر سے چھ چھ ماشہ پلا دینے سے بھی اس مرض کو فائدہ پہنچتا ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم :

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ ذیابیطس حقیقی اور غیر حقیقی دو قسم کا ہوتا ہے :-
ایک وہ کہ جس میں شکر نہیں آتی اور عام طور پر ہضم کی خرابی یا گردوں کے ضعف کی وجہ سے ۵۰ سال کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اسی صورت میں قرص نولاد ایک عدد،

قرص زہرہ ۲ عدد، ماشہ جوارش زرعونی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں اور سلابیت ۲ رتی معجون فلاسفہ ۱ ماشہ میں رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں اور غذا ہلکی اور بھوک سے کچھ کم ہی دی جائے تو بہتر ہے۔

دوسری قسم کے ذیابیطس میں جس میں شکر آتی ہے اس کو ذیابیطس حقیقی کہتے ہیں۔ اس کے لیے زہرمہرہ سرخ جنبو جین ایک ماشہ، مروارید ۲ برنج سب کو باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر اوّل کھلائیں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۲ ماشہ، شیرہ بیخ انجار ۲ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار شیریں ۲ تولہ میں ملا کر استعمال کرائیں۔

جوہر کافور ۴- ۴ برنج مقدار ایک عدد میں بند کر کے غذا کے بعد دیں۔

نسخہ ذیابیطس

منجانب صاحب زادہ محمد علی شاہ صاحب گدی نشین حضرت کرانوالہ مدظلہ اللہ تعالیٰ اوکاڑہ۔

بوڑھ کا دودھ ۲ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ جب ذرا دوائی گاڑھی ہو جائے تو گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔

مقدار خوراک :- صبح و شام ایک ایک گولی ذیابیطس کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ العزیز تکلیف سے افاقہ ہوگا۔

پرہیز :- قسم اوّل مرض میں چاول، ٹھنڈا پانی اور برف کے استعمال سے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے، دھوپ میں چلنے پھرنے سے، محنت اور مشقت کے کام کرنے سے پرہیز کریں۔

غذا :- کدو، خربوزہ، پالک، ترئی، مونگ اور ارہر کی دال، چپاتی، انار، مالٹا، سیب، ناشپاتی، انگور، رنگ ترہ، بسکٹ، نان پلاؤ کھا سکتے ہیں۔ کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

جس حد تک ممکن ہو شیرہ، برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ روٹی جو کر یعنی بھوسی کی پکا کر استعمال کریں۔

بقولات

سبز ترکاریاں اور ساگ پات استعمال کریں کیونکہ ان میں پٹاس وغیرہ کے نمکیات ہوتے ہیں جو خون کی شوریت کو بڑھاتے ہیں البتہ چقندر، شلغم گاجر اور زمین قند وغیرہ کم کھانے چاہئیں کیونکہ ان میں شکر

ہوتی ہے۔ آلو بھی بھون کر دے سکتے ہیں۔
سبز ترکاریوں کی بھجیا تو بہت زیادہ مفید ہوتی ہے۔

میوہ جات | بجز کھجور اور گنے کے شیرہ میوہ جات مثلاً انگور وغیرہ کم کھانے چاہئیں۔ میوہ جات کے کھانے سے اگرچہ پیشاب میں شکر ذرا زیادہ آنے لگتی ہے لیکن مختلف قسم کے میوہ جات کے عرق یا رس بھوک کو تیز کرتے ہیں۔ جسم میں لحمیات پہنچاتے ہیں۔ پیاس کو کم کرتے ہیں اور قبض کو رفع کرتے ہیں۔ میوہ جات کی شکر (فیبولوز) کو مریض نسبتاً بہتر ہضم کر سکتا ہے۔ شفتالو (آڑو) کو بعض محققین کی تحقیق کے مطابق مرض ذیابیطس میں بہت زیادہ مفید ہوا کرتے ہیں۔

مغزیات | ہر قسم کے مغزیات بالخصوص بادام، پستہ، اخروٹ اور چلغوزہ وغیرہ کے مغزیات اگر زیادہ قیمہ برشتہ اور ذرا شور کردہ ہوں تو زیادہ لذیذ اور مفید ہوتے ہیں۔

ذیابیطس کے متعلق ھدایات ملاحظہ فرمائیں:

مت کھائیں: ۔ چینی، گڑ، شکر، مٹھائی، کیک، پیسٹری، بسکٹ حلوہ اور نشاستہ سے بنی ہوئی چیزیں۔ آلو، چقندر، اروی، چاول، آم، کھجور، انگور اور کیلا وغیرہ۔

کم کھائیں: ۔ گھی، مکھن، انڈا، بالائی وغیرہ۔

ضرور کھائیں: ۔ بھنی روٹی، گوشت، قیمہ، مچھلی، سبزیات، مرغا پنیر، تیتر وغیرہ۔ غذا متوازن رکھیں۔
کھانڈ کی بجائے سکرین استعمال کریں تو بہتر ہوگا۔
پھلوں میں سے سیب، آڑو، ناشپاتی اور جامن کھائیں۔

آخر میں ایک اور نسخہ ملاحظہ فرمائیں جو ذیابیطس شکری کے لیے بہت مفید ہے:

جوارش اور ترکیب استعمال

اسپغول ۴۰ ماشے، تم الخار ایک تولہ، لونگ ۱۰ ماشے
جاوتری ۵ ماشے، جائفل ۵ ماشے

سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار غذا کے بعد دیں۔ اس مرکب کے استعمال سے مرض کامل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجرّبات

پیشاب کی شکر کو کم کرنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:
گھوئے خشک ۲ ماشہ، گڑمار بوٹی ۳ ماشہ۔ سفوف کر کے ہم وزن پھکی کھانڈ ملا کر پھنکا کر اوپر سے آبِ کدو سبز ۵ تولہ یا آبِ انار میٹھا ۵ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور قرص کافور ۲ ماشہ یا قرص جاشیر ۲ ماشہ کھلا کر پوست خالہ شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر صبح کو نتھار کر شربت انار شیریں ۲ تولہ یا مصری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ شدتِ پیاس کو رفع کرنے کے لیے پانی سے بار بار کلیاں کرائیں اور غرغرے کرائیں۔ آبِ لیموں یا دہی کا پانی پلانے سے بھی پیاس رفع ہو جاتی ہے۔

کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کر کے پھنکا کر اوپر سے چھاچھ ۱۰ تولہ پلا دینے سے بھی پیاس کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔

قرص نوادہ ایک عدد، قرص زرد ۲ عدد، ماشہ جوارش زرمونی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سلاجیت ۲ رتی معجون فلاسفہ ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ غذا ہلکی اور بھوک سے کم دیں۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

کشتہ بیضۂ مرغ تیار کردہ:۔ دواخانہ حکیم اجمل خاں ریلوے روڈ لاہور:۔ ذیابیطس شکری یعنی پیشاب میں شکر آنے کی شکایت میں بیحد مفید ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو کم کرتا اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔

کامیاب شوگر ایکس تیار کردہ:۔ کامیاب فارمیسی ۳۸۔ اردو بازار۔ لاہور:۔ ذیابیطس شکری کی کامیاب دوا ہے۔ جب پیاس بار بار لگتی ہو۔ پیشاب کثرت سے آتا ہو تو کامیاب شوگر ایکس کا استعمال کریں۔

ذیابیطول تیار کردہ:۔ مطب سلمانی۔ جہانیاں (ملتان):۔ ذیابیطس شکری کے لیے بڑی زود اثر اور مجرب دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

لیکٹک ایسڈ ذیابیطس شکری اور ذیابیطس کبدی میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ پیشاب کھلا اور بکثرت آتا ہو ہلکے اور زرد رنگ کا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

ایسی ٹک ایسڈ جب پیشاب پیلے رنگ کا ہو اور بہت زیادہ آتا ہو، شدت کی پیاس لگتی ہو، جلد گرم خشک ہو، کمزوری بھی بہت زیادہ ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

برائی اونیا اس مرض میں اس دوا کو ہرگز نہ بھولیے۔ ذیابیطس شکری کی لاجواب دوا ہے۔ جب ہونٹ خشک ہوں اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہو تو یہ دوا دیں۔

چیونینتھس یہ دوا بھی ذیابیطس شکری میں کام آتی ہے۔ جب جگر میں نقص پیدا ہو گیا ہو۔ پیاس زیادہ لگتی ہو۔ پیشاب بار بار آتا ہو تو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

نیٹرم سلف یہ دوا ذیابیطس شکری میں بہت مفید پائی گئی ہے۔ جسم پر خارش ہوتی ہو خاص طور پر رانوں کے اوپر کے حصہ میں تو اس دوا کو ضرور یاد رکھیے۔

سلفر اس مرض میں یہ دوا بھی بہت زود اثر ثابت ہوئی ہے جب نقاہت بڑھ گئی ہو۔ پیشاب زیادہ آتا ہو جس کا رنگ زرد ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

کالی میور ۶۸ اگر اس مرض کا ابتدائی درجہ ہو۔ اور جگر کی خرابی کے باعث بدہضمی کی شکایت بھی ہو تو یہ دوا نیٹرم فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال میں لائیں۔

نیٹرم فاس ۱۲ یہ دوا ذیابیطس کے لیے خاص طور پر بڑی مشہور دوا ہے جب ذیابیطس کے ساتھ تیزابیت کی بھی علامات موجود ہوں تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اِستسقاء

جلودھر
استسقاء
ڈراپسی
DROPSY

تعریفِ مرض

اس مرض میں دورانِ خون کی رکاوٹ کے سبب اور قوتِ جاذبہ کے کم ہوجانے کی وجہ سے آبِ خون تراوش پاکر جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت میں یا کسی اندرونی عضو کے غلاف کے جوف میں یا کسی اندرونی عضو میں جمع ہوجاتا ہے۔ یہ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ بعض امراضِ دل و جگر و گردہ و فیرو کی ایک علامت ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف مقامات کے ماؤف ہونے کے لحاظ سے اس مرض کی مختلف قسمیں ہیں:-

۱۔ استسقائے عام — GENERAL DROPSY
۲۔ استسقائے زقی — ASCITES
۳۔ استسقائے لحمی — ANASARCS
۴۔ استسقائے دماغی — HYDROCEPHALUS
۵۔ استسقائے جابِ القلب — HYDROPERICARDIUM
۶۔ استسقائے صدری — HYDRO THORAX
۷۔ استسقائے خصیہ — HYDROCELE

اسبابِ مرض

ان مقامات کی وریدوں میں جو دل سے دور ہیں۔ کسی مقامی ورم یا سدہ کے دبنے کے سبب سے دورانِ خون میں رکاوٹ ہو یا دل کے دہانوں کی کپواڑیوں کے ناقص یا ماؤف ہوجانے کے سبب خون انہیں قلب سے بطنین قلب میں اور بطنین سے شرائین ریہ اور طحال میں رکہ رک کر جائے یا واپس ہوجائے یا قلب کی دیواروں کی ساخت میں کسی قسم کا نقص آجائے جس کی وجہ سے دل کمزور ہوکر اپنا کام بخوبی انجام نہ دے سکے تو وریدوں کے ذریعہ خون کے واپس آنے میں سستی واقع ہوتی ہے پس وریدیں خون سے پُر ہوکر تن جاتی ہیں اور ان میں سے آبِ خون تراوش پاکر جلد کی نیچے کی خانہ دار ساخت یا دوسرے جوفوں میں جمع ہوجاتا ہے اور اس طرح مرض استسقاء لاحق ہوجاتا ہے۔

علاماتِ مرض

یہ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ بعض امراض کی ایک علامت ہے خصوصاً امراضِ دل و جگر و گردہ و فیرو کی۔ اسی لیے جس اصل

مرض کے سبب استسقا کی شکایت ہو تو اس کی دوسری علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مرض کا اصل سبب معلوم کر کے علاج کریں اور صحت عامہ کو بحال کریں۔ عضو ماؤف کو آرام دیں۔ متورم ہاتھ پاؤں کے نیچے تکیہ رکھ کر اسے اونچا رکھیں۔ جمع شدہ آبی خون کے اخراج کے لیے مسہلات مدرات یا معرقات حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

تراوش یافتہ رطوبت کی مقدار کو کم کرنے کے لیے سیال اغذیہ اور پانی کا استعمال کم کر دیں۔ جب یہ مرض دل کی خرابی سے ہو تو مریض کو ٹانگیں لٹکائے رکھیں اور سوجی ہوئی ٹانگوں پر فلالین کی پٹیاں باندھیں اور یہ نسخہ دیں :-

پلوسلی	۳۰ گرین	پلوڈیجی ٹیلیس	۳۰ گرین
کیفین سائٹراس	۳۰ گرین	کیلومل	۵ گرین

سب دواؤں کو باہم ملا کر ۳۰ پڑیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک ایک پڑیا دن میں ۳ بار دیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے :-

ٹنکچر سٹروفنتھین	۱۰ منم	ٹنکچر سلا	۱۵ منم
لائیکوار سٹرکینن ہائیڈروکلورائیڈ	۳ منم	کیفین سائٹراس	۱ گرین
انفیوژن سینیگا	۱ اونس		

مقدار خوراک :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ہر تیسرے روز ۳ گرین بلیو پل کھلا کر اگلی صبح ایک خوراک سڈلٹز پوڈر پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلا دیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

بین تھایازائیڈ ٹرائم ٹرین ٹیبلٹ
(ڈائی ٹائیڈ گولیاں)

BENZTHIAZIDE
TRIAMTERENE TABLETS
(PYTIDE TABLETS)

استعمال :- ناہمواری سے پہلے کا تدارک۔ حمل کی حیثیت اور استسقا قلبی۔

ایتھاکرائنک ایسڈ ٹیبلٹ (ایڈیکرین گولیاں)

ETHACRYNIC ACID TABLETS. (EPECRIN TABLETS)

استعمال :- ہر قسم کے ورم کے لیے مفید و مؤثر گولیاں ہیں

خوراک :- ایک تا ۴ گولیاں روزانہ۔

فروسے مائیڈ ٹیبلٹ (گولیاں) (لاسکس)

FRUSEMIDE TABLETS (LASIX TABLETS)

استعمال :- استسقا قلبی، استسقا بر جگر سوزش گردہ، ورم بوجہ قلت الدم، بلڈ پریشر کی زیادتی۔ سمیت حمل۔

خوراک :- ۲ گولیاں فوراً اس کے بعد ایک گولی روزانہ ایک دن چھوڑ کر۔

فروسے مائیڈ انجکشن (لاسکس)

FRUSEMIDE INJECTION (LASIX INJECTION)

استعمال :- استسقا قلبی، استسقا بر جگر سوزش گردہ، ورم بوجہ قلت الدم۔ بلڈ پریشر کی زیادتی۔ حمل کی سمیت۔

خوراک :- ایک انجکشن روزانہ حسب ضرورت۔

ٹرائی امی ٹرین کیپسول (ٹرائی رینیم)

TRIAMTERENE CAPSULE (TYRENIUM CAPSULE)

استعمال :- برائے استسقاء قلبی، جگر و گردہ ورم بوجہ سوزش گردہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

خوراک :- شروع میں ۱۰۰ ملی گرام صبح و شام۔ زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ ملی گرام تک دے سکتے ہیں۔ اثر قائم رکھنے کے لیے ۱۰۰ ملی گرام ایک دن چھوڑ کر دیں۔

طبی علاج

مریض کو حتی الامکان بھوک پیاس پر صبر کرائیں بلکہ پانی کی بجائے عرق کدو اور عرق سونف پلاتے رہیں۔ تھوڑی مقدار میں گرم و خشک غذائیں مثلاً مرغ تیتر بٹیر وغیرہ کی یخنی بلا روغن پکا کر کھلائیں ورنہ کم از کم بکری کا شوربہ یا یخنی استعمال کرائیں۔ صبح شام کھانے سے

ایک گھنٹہ پہلے مناسب ورزش یا حمام کرائیں اور یہ نسخہ دیں :-

ترکیب و طریقہ استعمال تم کشوث، گل خافث، ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بادیان، تخم خربزہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو عرق مکو، عرق بادیان، ہر ایک ۸ تولہ میں بھگو دیں، ۱۰ گھنٹہ بعد چھان کر آب کاسنی سبز مروق، آب تکدودہ سبز مروق ہر ایک ۲ تولہ شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۶ ماشہ گل بابونہ اکلیل الملک، سنبل الطیب، سعد کوفی، ریوند چینی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو آب مکو سبز میں پیس کر نیم گرم مشکم و اعضاء پر ملیں اور اگر استسقاء کے ساتھ حرارت بھی ہو تو قرص زد شنگ ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق آب مکو سبز مروق ہر ایک ۵ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

حب نویں گولیاں بھی بے حد مفید ہیں :-

حب استسقاء :- مرکی، صبر زرد، بیخ حنظل، زنجبیل، آنبہ ہلدی، پوست ہلیلہ زرد، ریوند چینی، تربد سفید ہر ایک ۶ ماشہ، نشاکی ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں گوندھ کر مثقل بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک سے ۲ گولی تک روزانہ۔

سفوف ریوند :- ریوند چینی، تربد سفید، ہر ایک ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، غاریقون، زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد :- ہر قسم کے استسقاء کے لیے مفید ہے۔

عرق آسو :- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ آملہ خشک، پیاز متصل، مکو خشک، بادیان، تخم کاسنی، ہر ایک ایک پاؤ، کلکی سفید، نانخواہ، زرد چوب، تخم ترنج، تخم خربزہ، خبث الحدید ہر ایک نصف پاؤ، برگ آک، اندرائن، مال کنگنی، سماق، ریوند چینی، فلفل سیاہ، بھی، مرچیا کنہ، سنبل الطیب، لاکھ ہنسول ہر ایک ۲ تولہ، زنجبیل، تخم کرفس، بیخ کرفس، انیسون، عاقرقرحا، مرچھ ہر ایک ۲ تولہ آب گلدودہ سبز مروق، آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، آب ترب سبز مروق، آب کسونجی سبز مروق، عرق کپال، عرق سرس، عرق کمو، گلاب ہر ایک ایک سیر مغز گھیکوار ۲ سیر، اور ک سبز ایک سیر، قند سیاہ ایک سیر پرانے مٹکے میں ڈال کر سات روز کے لیے زمین میں دفن کریں اس کے بعد نکال کر ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک استعمال کریں۔

مرض استسقا کے لیے دو مجرب نسخے :

از کنز المجربات مصنفہ محترم حکیم محمد عبداللہ اللہ والے ثم جہانیاں والے :-

۱- نمک اٹ سٹ بقدر ڈیڑھ ماشہ صبح شام ہمراہ گرم پانی۔
۲- رائی ملتانی کو شیر زقوم میں خوب پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔
خوراک :- ایک گولی ہمراہ عرق مرکب ۵ تولہ۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

اگر استسقا کے ساتھ حرارت بھی ہو تو قرص زوفا ۲ ماشہ کھلا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، آب مکو سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔

مجربات حب الثعلب خشک ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بیج کاسنی، ماشہ، بیج بادیان ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ، گل خاکشہ ۵ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، تخم خیارین ۷ ماشہ، تخم کشوث ۵ ماشہ پوٹلی میں بندھا ہوا، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گل بنفشہ عسلی ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ مرض استسقا سے نجات مل جائے گی

حب مخرج الماء **نسخہ** پارہ گندھک، جوخشخاش، چھلکا، ہڑیڑ کمیلا، جوکھار ہر ایک ۷ ماشہ، تخم بھانگ گوٹہ ۵ ماشہ، شیر زقوم ایک تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

خوراک ایک گولی ہمراہ شیر بکری یا شیر گائے کھلائیں۔

فوائد ہر قسم کے استسقا کے لیے بادشاہی آزمودہ مجرب دوا ہے۔

اکسیر استسقاء **نسخہ** :- ریوند چینی، نوشادر، قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پیس چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ۲ رتی صبح دوپہر اور شام یعنی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق مکو یا عرق کاسنی آدھ پاؤ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد یہ دوا استسقاء یعنی جلودھر کی تینوں اقسام لحمی، زقی اور طبلی میں بے حد مفید ہے۔ **نوٹ** : یاد رہے کہ اگر استسقاء کے مریض کو نہانے کی حاجت ہو تو کھاری نمک پانی میں حل کر کے غسل کرائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

۱۔ استسقاء عام میں :- ڈیجی ٹیلس، ایپس، آرسینکم، برائی اونیا، ایپوسائنم۔
۲۔ استسقاء شکمی میں :- ایپوسائنم، آرسینکم، چائنا، کروٹن ٹگلیم۔
۳۔ استسقاء رحمی میں :- فیرم چائنا، آرسینکم۔
۴۔ استسقاء دماغ میں :- ہیلی بورس، مرکیوریس، بیلاڈونا، ایپس۔
۵۔ استسقاء دل میں :- ڈیجی ٹیلس، سپائی جیلیا، آرسینکم۔
۶۔ استسقاء سینہ میں :- برائی اونیا، ڈیجی ٹیلس، آرسینکم، ہیلی بورس۔
۷۔ استسقاء فوطہ میں :- آیوڈیم، ووڈوڈنڈرون، پلساٹیلا، گریفائٹس۔
۸۔ استسقاء جوڑ میں :- ایکونائٹ، پلساٹیلا، آیوڈیم۔

ایپس میلیفیکا — جب شدید بخاروں کے بعد استسقاء کا عارضہ ہو جائے اور مریض کو پیاس نہ لگتی ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

آرسینکم — جب استسقاء دل اور پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے ہو، چہرہ سوجا ہوا ہو، ٹانگوں پر زخم ہوں، تو یہ دوا دیں۔

ایسی ٹک ایسڈ — جب جلد موم نما، لاغر، سفید سنگ مرمر کی مانند ہو، پیاس لگتی ہو، کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

ڈیجی ٹیلس — استسقائے قلب میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ دل کمزور اور بے قاعدہ ہو، نبض کمزور، خوفناک اور قضیب سوجے ہوئے ہوں تو یہ دوا دیں۔

ہیلی بورس — کئی قسم کے استسقاء میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ اسہال لیدار، پیشاب سیاہ، سر چکراتا ہو تو یہ دوا دیں۔

نیٹرم سلف ۶x — جب سادہ استسقاء ہو یا خصیہ خالا چہرہ سوج جائے۔ دل کی حرکت رکتی ہوئی محسوس ہوتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

کالی میور ۶x — جب استسقاء کا عارضہ دل جگر اور گردہ کے نقائص سے یا صفرا کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہو تو یہ دوا دیں۔

فیرم فاس ۱۲x — جب یہ عارضہ خون کی کمی کے باعث پیدا ہوا ہو، یا خون آنے اور دست لگاتار جاری رہتے ہوں تو یہ دوا مفید ہے۔

اسکربوط

سکوروی SCURVY

تعریفِ مرض

یہ مرض جسم میں وٹامن سی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ پہلے اسے یرقانی مرض تصور کیا جاتا تھا مگر حیاتین کی دریافت سے معلوم ہوا کہ اصل سبب اس کا حیاتین کی کمی ہے۔

علاماتِ مرض

اس مرض میں مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ اعضا میں درد ہوتا ہے۔ مسوڑے نرم اور پتلے ہو جاتے ہیں اور ان سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر جوں جوں مرض ترقی کرتا جاتا ہے دانت گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ حائض سے بدبو آتی ہے۔ بعض اوقات توالوں کی جڑوں میں سے بھی اخراجِ خون ہونے لگتا ہے اور جسم کے اندر بھی جریانِ خون ہو جاتا ہے اگر کسی زخم یا چوٹ کی وجہ سے جریانِ خون ہو جائے تو بند ہونے کا نام نہیں لیتا۔ تھوک کے ساتھ بھی خون خارج ہوتا ہے۔ آنکھ کی جھلی سے بھی اخراجِ خون ہو سکتا ہے۔ پٹھوں کے اندر جریانِ خون کی وجہ سے عضلات متورم ہو جاتے ہیں۔ مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اور جسمانی و دماغی افعال کے قابل نہیں رہتا۔ بعض حالتوں میں اذہراتا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں نمونیا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً بچوں کو لاحق ہوا کرتا ہے چنانچہ ان کی جلد خشک ہو جاتی ہے مریض کمزور ہو جاتا ہے اور استسقا میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو پاک صاف جگہ پر اور صاف ستھرا رکھیں۔ مریض کے لیے تازہ سبزیاں گاجر، مولی، شلغم، چقندر، آلو، گوبھی، توری، کدو، کریلے، بینگن، پیاز اور تازہ میوے مثلاً سنگترہ، لیموں، نارنگی، آلوچہ، انار، ناشپاتی کھلاتے رہیں۔ گائے کا

تازہ دودھ بھی نہایت مفید ہے۔ اگر مریض گوشت خور ہو تو اسے تازہ گوشت ابال کر یا کوفتے کباب یا قورمہ بنا کر کھلائیں خصوصاً تازہ گوشت میں تازہ سبزی پکا کر کھلانا مفید ہوتا ہے۔ باسی غذا سے پرہیز لازم ہے۔ مسوڑھوں کو تقویت دینے اور ان سے خون آنے کو روکنے رکھنے کے لیے منہ کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ اس غرض کے لیے پوٹاسیم پرمیگنیٹ ایک گرین چار اونس پانی میں حل کر کے اس سے بار بار غرغرے کرائیں۔ لسٹرین سے بھی غرغرے کرائے جا سکتے ہیں۔ مسوڑھوں پر گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگائیں۔

اندرونی طور پر عرق لیموں یا عرق سنگترہ بمقدار ایک اونس میں کسی قدر شکر اور پانی ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح شام دیں۔ جہاں تازہ لائم جوس میسر نہ آئے وہاں کارڈیل لائم جوس کا استعمال کریں اور جب کچھ عرصہ کے بعد مریض اچھا ہو جائے تو مزید تقویت کے لیے اسے چند روز تک ایسنشیر یرپ یا فیلڈز سیرپ کا استعمال کرائیں۔

طبی علاج

لیموں، انار اور اناناس کا رس پلائیں۔ اس سے دل و دماغ کو تقویت ملے گی۔
غذا کے طور پر سبزیاں اور پھل کثرت سے استعمال کرائیں۔
دوا کے طور پر دانتوں اور مسوڑھوں پر پھٹکڑی بریاں منجن کی طرح ملیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مرکیورس سالو × ۳ اگر اعضا میں شدید درد ہوتا ہو، مسوڑھوں اور دانتوں سے خون نکلنا شروع ہو گیا ہو، سر چکراتا ہو، دل بیٹھ بیٹھ جاتا ہو تو اس دوا کا استعمال مفید رہتا ہے۔

برائی اونیا × ۳ مسوڑھوں کی جلد سخت ورم ہو گئی ہو، بالوں کی جڑوں سے خون رسنے لگا ہو، اگر چوٹ یا زخم لگ جانے سے اخراج خون شروع ہو تو بند نہ ہوتا ہو تب یہ دوا دیں۔

رسٹاکس ۳۰ × پٹھوں کے عضلات متورم ہو گئے ہوں تو یہ دوا خاطر خواہ فائدہ دیتی ہے۔

بلاجر

PELLAGRA
پیلاگرا

یہ مرض جسم میں نکوٹینک ایسڈ کی کمی سے پیدا ہوتا ہے اور اس سے جلد پر بدنما داغ پڑ جاتے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اعصابی علامات بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔

یہ بیماری عام طور پر ایسے لوگوں کو ہوتی ہے جو مکئی زیادہ کھاتے ہیں۔ کشمیر، کانگڑہ اور دوسرے پہاڑی مقامات پر یہ مرض عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اس مرض میں مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی جلد پر رنگدار سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس میں سے بعض دفعہ مواد بھی خارج ہونے لگتا ہے۔ زبان، معدہ اور منہ میں سوزش ہو جاتی ہے۔ ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ ریڑھ اور دماغ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں پتلے جھوک بند ہو جاتی ہے بے حد نقاہت ہوتی ہے اور پھر جلد پر سوزشی داغ نمودار ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اس مرض میں مشہور دوا ییسٹ (YEAST) ۱۵ سے ۲۰ گرام روزانہ دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

اس مرض میں ایسی دوائیں دینی چاہئیں جن میں پروٹین کافی مقدار میں موجود ہو۔ ان کے علاوہ نکوٹینک ایسڈ ۵۰۰ ملی گرام روزانہ بذریعہ انجکشن یا خوردنی طور پر دیں۔ ساتھ ہی ۲ سے ۵ سی سی کورامین خوردنی طور پر دیں۔

طبی علاج میں سنکھیا، کشتہ سنکھیا اور عرق سنکھیا مفید دوائیں ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

۱۔ آرسینکم البم :- مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔
۲۔ نیٹرم سلف :- وحشت، منہ میں جلن اور کڑواہٹ کے لیے مفید ہے۔
۳۔ فیرم فاس :- بخار جس کے ساتھ سرخ پھکیلے خون کی قے ہو، میں مفید ہے۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا ضعبہ رکشس RICKETS

کبڑا پن کساح رکائی تس RACHITIS

تعریف مرض

یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہو جایا کرتا ہے۔ ہڈیوں میں اجزائے معدنی کے کم ہو جانے سے وہ کمزور اور نرم ہو کر خم کھا جاتی ہیں۔

اسباب مرض

اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے اور ۹ سے ۱۸ ماہ کے بچوں کو ہو جایا کرتا ہے۔ غریب اور غذا ذیری مزاج کے بچے اکثر اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جب شیر خوار بچے کو شیر مادر کے علاوہ اور کوئی غذا دی جاتی ہے جسے وہ اچھی طرح ہضم نہیں کر سکتا تو وہ کمزور ہو جاتا ہے اور اسے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ ناقص دودھ، خراب غذا، کثیف ہوا، غلیظ رہنا اسی مرض کے اسباب ہیں۔

علامات مرض

بچہ لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، اس کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور وہ ہر وقت بے چین رہتا ہے۔ رات کو سوتے ہوئے اس کے سر اور چہرے پر پسینہ آ جاتا ہے۔ جسم کی نشوونما میں فرق پیدا ہو کر ہڈیاں نرم اور بد وضع ہو جاتی ہیں۔ لمبی ہڈیوں کے سرے بڑھ جاتے ہیں اور وہ خم کھا جاتی ہیں۔ سر کی قدر بڑا معلوم ہوتا ہے۔ پیشانی ابھری ہوئی ہوتی ہے اور سر کی ہڈیوں کے جوڑ آپس میں نہیں ملتے۔ سینہ اور کمر کی ہڈیاں خم کھا جاتی ہیں اور بچہ کبڑا ہو جاتا ہے۔ جسم کے عضلات ڈھیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ قد و قامت چھوٹا رہ جاتا ہے اور بچے کے دانت کافی مدت کے بعد نکلتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

بچے کو اس مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے ۹ یا ۱۰ ماہ تک اس کی والدہ کا دودھ ضرور پلانا چاہیے۔ اگر ماں کا دودھ ناقص اور خراب ہو تو کسی صحت مند دایہ کا دودھ پلانا چاہیے۔ اس کے بعد دوسرے سال کے اخیر تک اس کی غذا میں زیادہ تر تندرست گائے کا تازہ دودھ استعمال کرنا

چاہیے۔ مریض کو صاف اور ہوادار مکان میں رکھنا چاہیے۔ سردی کے موسم میں کچھ عرصہ دھوپ میں اور گرمی کے موسم میں کھلی ہوا میں ضرور رکھنا چاہیے۔

طبی علاج

مریض کو روغن مالش کریں اور بدن پر اس کی مالش کریں۔ چونے کا پانی پلائیں۔ مرغن اغذیہ دیں۔ کشتہ صدف، کشتہ مرجان، کشتہ کوڑی اور کشتہ سنکھ اس مرض میں مفید ہیں۔ بکرے کا تازہ جگر اس مرض میں بہت مفید ہے۔ یہ نسخہ خاص طور پر مفید ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال طباشیر ایک تولہ، کیلسیم ہائپوفاسفیٹ ایک تولہ، کشتہ فولاد عمدہ برنگ سیاہ ایک تولہ، خوراک فی وقت ۴ ماشہ، جگر کا خلاصت اسی قدر ملائیں کہ ایک پوڈنگ کل وزن ہو جائے۔

مقدار اور خوراک ۱۔ ۳ رتی سے ایک ماشہ تک دودھ میں ملا کر پلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کلکیریا کارب دانت نکالنے میں دیر، دانتوں کا جلد ہی گل سڑ جانا، دریدہ کا مستقل اور امتناعیہ ہوں، جوڑ اور سر پڑے ہوں، شکم بڑھا ہوا ہو، پیاس بہت زیادہ اور اسہال آتے ہوں تو یہ دوا ہر آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

سلیشیا سر کی کھوپڑی کے اوپر پھنسیاں پھوڑے، غدودوں کے مواد اور کان سے پیپ خارج ہو تو یہ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

الیا فوئیڈا جب ماں کی علالت یا کمزوری کی وجہ سے بچے کو اچھا دودھ نہ ملتا ہو تو یہ دوا بہت مفید ہوا کرتی ہے۔ ہر ۴ گھنٹہ کے بعد دیں۔

کلکیریا فاس ۳x ہڈیاں نرم ہوں، پیشانی کی ہڈی جلدی نہ جڑے، دانت نکلنے میں دیر لگے۔ دریدہ کی ہڈی میں جھکاؤ پیدا ہو جائے یا سینہ کی ہڈیاں باہر کو ابھر آئی ہوں، اپاخانے سبز اور پتلے آئیں، جسم ٹھنڈا ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

سلفر ۱۲x اس مرض کے شروع میں سلفر کی چند خوراکیں پہلے دینی چاہئیں۔ ہر آٹھ گھنٹہ کے بعد ۱۲x طاقت کی ایک خوراک دیں۔

باب نہم

امراض المعدہ والامعاء

معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں

دردِ پیٹ یا دردِ معدہ

درد پیٹ — درد معدہ — گیسٹرالجیا — GASTRALGIA

تعریف مرض یہ معدہ کی عصبی درد ہے۔ اس مرض میں مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے۔ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض ہاضمہ، پیچش، تبض، غرقابی معدہ اور ثقیل غذا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی قے آتی ہے۔ اگر یہ درد معدہ کے مزمن ہو تو اس کو وہمی الغواد یا کوڑی کا درد کہتے ہیں۔ اور اکثر مریض اس درد سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

کارجی نمبر ۸ کیچر

سوڈا بائی کارب	۱۰ گرین		
بسمٹ ایونیا ایرومیٹک	۱۵ منم		
نیٹرو ریم کو	۱۵ منم	ٹنکچر جنجر	۵ منم
پرسٹ لکھ دو خادم	۱۵ منم	عرق پودینہ	ایک اونس

ایسی ایک خوراک بیچ "دوپہر" شام بعد از غذا دیں۔

فوائد دردِ شقیقہ، دردِ شکم، پیچش، تبض، ڈکاریں اور کمزوری معدہ کے لئے بہتر بدل اور جادو اثر دوائی ہے۔

سوڈا منٹ گولیاں

ایک گولی صبح، ایک گولی شام بعد از غذا نیم گرم پانی سے دیں۔

امرت دھارا

دو بوند کھانڈ یا بتاشہ میں ڈال کر دیں۔ درد شکم کو فوراً بند کرتا ہے۔

امرت دھارا کا نسخہ بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

کافور ۲ ماشہ۔ منتول ۶ ماشہ۔ تھائیمول ۳ ماشہ

سب ادویہ کو ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ یہ سیال کی قسم بن جائے گا جلد اندرونی و بیرونی امراض کا واحد علاج ہے۔ مریض روتا آئے اور ہنستا جائے۔

معدہ کی امراض کے علاوہ درد دانت، درد سر، جسمانی دردوں اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے میں بھی شافی علاج ہے۔

میگنیشیم سٹامک پوڈر

میگنیشیم کارب	۹۰ گرین	بسمتھ کارب	۳۰ گرین
		سوڈا بائی کارب	۳۰ گرین
		کیلشیم کارب	۹۰ گرین

ان سب کو باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک:- نصف سے سالم چمچہ پانی میں ملا کر بعد از غذا کھلائیں۔

فوائد درد شکم و ترشی معدہ و بدہضمی کے لئے اکسیر ہے۔

شوشکا

بیڑی پلکسر ۱۰ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر دینے سے درد پیٹ میں فوراً افاقہ ہوتا ہے۔

مکسچر شفاء

		سپرٹ ایتھیریا ایرومیٹک	۳۰ بوند
		سپرٹ ایتھر	۲۰ بوند
		ٹنکچر بیم	۱۰ بوند
سیرپ زنجبیرس	۳۰ بوند	ایکوا کلوروفارم	ایک اونس

مقدار خوراک:- ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو تین گھنٹے کے بعد ایسی ایک خوراک دے سکتے ہیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

فوائد خالی معدہ میں درد دردی کی ٹیسیں بائیں شانہ تک جائیں۔ پیٹ کا درد شدت سے ہو تو ایسی حالت میں یہ دوائی مفید ہے۔ اس کے علاوہ معدے کی ترشی، بدہضمی اور کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو یہ دوا استعمال کریں۔

دردِ قلبِ معدہ

کیلومل	۱ گرین
سوڈا بائی کارب	۸ گرین
اسپرین	۴ گرین

مقدارِ خوراک :- ایسی ایک خوراک صبح، دوپہر، شام بعد از غذا دیں۔ دردِ قلبِ معدہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں۔

سرطانِ معدہ

اگر دردِ معدہ ہونے سے بعد میں الٹی آجائے۔ تو ایسی حالت میں درد کو رفع کرنے کے لئے ٹنکچر آف اوپیم ۵ قطرہ، عرق انگور ۱ ڈرام، ۱۰ قطرہ اس میں ایکسو کچور دو پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

رفعِ بے خوابی کے لئے گلوکوزیناں ایک گولی پانی سے دے دیں۔

مسکورا پیپ سین کمپونڈ گم سفوف، مانند ہیوٹ معدہ کے زخم اور سرطان کی جہ بھی اور درد میں مفید ہے۔

پرہیز :- دردِ پیٹ کے مریض کو مرغن غذائیں بند کی جائیں۔

غذا :- مریض کو لطیف اور مبین غذائیں استعمال کرائیں۔

طبی علاج

شفائے الٰہی

بیگ خالص ۱ رتی، نشتر کے دانہ میں پیٹ کر نیم گرم پانی سے کھانا، درد فوراً ختم کر دیتا ہے۔

سفوف زنجبیل ۲ ماشہ میں قدرے نمک ملا کر پانی سے کھانا بھی قوتِ ہاضمہ کو تیز کرتا ہے اور پیٹ کی ہر بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔

تریاقِ معدہ

فلفل سیاہ، نوشادر، ہر مچی ہر ایک ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدارِ خوراک :- ۱ رتی سے ۲ رتی ہمراہ آب تازہ دن میں دو بار صبح و شام۔

فوائد مکی تے، بدہضمی، دردِ پیٹ، کھٹی ڈکاریں اور کمزوری معدہ کی تمام ہی شکایات رفع کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

سفوف شیر شتر

شیر شتر ایک سیر ۴ چھٹانک، نمک نشستہ ۴ تولہ، زعفران ۲ ماشہ دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ نمک بھی اس میں

ڈال دیں۔ اور کف گیر سے ہلاتے جائیں۔ جب کھویا کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اس میں زعفران دودھ میں گھول کیا ہوا ڈال دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اتار لیں۔ خیال رہے کہ جل نہ جائے خشک ہو جائے تو پیس کر محفوظ رکھیں۔ معجون شیر خشت تیار ہے۔

مقدار و خوراک:- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک لے کر معجون مذکور بھر ۱ آب تازہ صبح اور شام بعد از غذا دیں۔ سب ضرورت دن میں ۲ بار بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد یہ دوائم معدہ اور دیگر امراض معدہ کا بہترین علاج ہے۔

ظفر ہاضمون

اجزاء اور ترکیب استعمال:- نوشادر اتولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ، لونگ چھار ہر ایک ۱ تولہ، دار الاچی کلاں ۶ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، ست پودینہ ۱ ماشہ، ست لیموں ۳ ماشہ، تمام ادویات کو کوٹ چھان کر معجون تیار کریں۔ اور شیشی میں محفوظ کر کے رکھ لیں۔ عجیب و غریب دوا ہے۔

مقدار و خوراک:- ۴ تا ۸ رتی بعد از غذا صبح و شام دیں۔

فوائد ہاضم طعام، قراقرصہ، نفخ و ریاح میں مفید ہے۔

ھضمی

انار دانہ ۱ تولہ، مغز بادام شیریں ۱ تولہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، مغز پستہ ۱ تولہ، مغز اخروٹ ۱ تولہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، مغز بادام شیریں

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

اگر درد ہلکا ہو تو مریض کو ایک تولہ جوارش کموں سونف کے عرق ۱۲ تولہ یا گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اگر درد تیز ہو اور غذا کھائے ہوئے ۲ گھنٹے گزر چکے ہوں تو آدھ سیر گرم پانی میں ۲½ تولہ نمک ملا کر پلائیں۔ اور حلق میں انگلی مار کر مریض کو قے کرا دیں۔ معدہ کے مقام کو برتل میں گرم پانی بھر کر سکور کریں۔ اور ایک تولہ رائی قدرے حاجت سرکہ میں پیس کر کپڑے پر پھیلا کر مقام درد پر ۱۵ منٹ تک پلستر کریں۔

اگر درد معدہ کثرت ریاح کی وجہ سے ہو تو ۷ ماشہ جوارش کموں کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ ماشہ شیرہ تخم کشوث ۲ ماشہ، شیرہ انیسون ۲ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر کھیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام نیم گرم پلائیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

مجرباتی — تیار کردہ: ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان پاکستان۔
یہ دوا پیٹ کی تمام بیماریوں کے لیے مفید و اکسیر ہے۔ بدہضمی اپھارہ، باؤگولہ، درد شکم، درد معدہ کو دور کرتی ہے۔

اطریفل فولادی — تیار کردہ: دواخانہ حکیم اجمل خان ریلوے روڈ۔ لاہور۔
معدہ جگر اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ اور معدہ اور آنتوں کے خلل کو درست کر دیتا ہے۔

آئرن ٹانک — تیار کردہ: اشرف یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ لائل پور۔
یہ ٹانک فولاد کا مفید ترین مشروب ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ اور جگر کو طاقت ملتی ہے۔ ضعف اعصاب دور ہو جاتا ہے۔

حب اکسیر معدہ — تیار کردہ: مطب سلمانی جہانیاں ضلع ملتان۔
یہ پیٹ درد، باؤگولہ، قبض، بدہضمی، کھٹے ڈکار، بواسیر، درد معدہ اور زیادہ کھائی ہوئی غذا کو ہضم کرنے کے لیے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

میگنیشیا فاس ×۶ — بمقدارہ گرین گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے تشنجی درد معدہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

کالوسنتھ ×۳۰ — ایک دو گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیتے رہیں۔ بحضرہ تعالیٰ درد پیٹ سے نجات مل جائے گی۔

چائنا ×۳۰ — جب کھانے کو دل نہ چاہے تو چائنا دن میں تین بار دیں۔ بھوک چمک کر لگتی ہے۔ اور کھانا ہضم بھی ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل ہومیوپیتھی ادویات حسب علامات نفخ شکم اور درد معدہ کے لئے اکسیر ہیں۔

۱- برائی اونیا ۲- لائیکوپوڈیم
۳- اگنیشیا ۴- کیوپر ۴

نسخہ ۱-

نیٹرم فاس	۳۰		
نیٹرم سلف	۳۰	سیلیشیا	۱۲۰

مقدار خوراک :- باہم ملا کر ۴ گرین کی پڑیا نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں ۴ مرتبہ دیں۔
فوائد :- پیٹ کی امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ ۲- تیزابیت، بدہضمی، ریاح کا واحد حل۔ اس کے استعمال سے معدہ کے تمام عوارض دور ہو جاتے ہیں :-

پلسٹلا ×۱	۱۰ قطرہ	نکسوامیکا ×۱	۱۰ قطرہ
سلفر ×۱	۱۰ قطرہ	چائنا ×۱	۱۰ قطرہ
		اپیکاک	ایک اونس

مقدار خوراک :- ایسی ایک خوراک ہر ۴ گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔

نسخہ ۳-

نیٹرم فاس	۳۰		
کلکیریا فاس	۳۰	کالی میور	۳۰
نیٹرم میور	۳۰		

مقدار خوراک :- باہم ملا کر ۴ گرین کی پڑیا ہمراہ آب نیم گرم دن میں تین مرتبہ دیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان دیکھیں کہ پیٹ کی امراض کہاں جاتی ہیں۔ یہ نسخہ ہمارا کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔ یہ پیٹ کی ہر مرض کے لیے تیر بہدف ہے۔

قولنج

درد قولنج قولنج کولک : COLIC

مرض قولنج کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔ قولنج ریحی ۲۔ قولنج صفراوی ۳۔ قولنج تشنجی
۴۔ قولنج سدی ۵۔ قولنج سیسہ

اسباب مرض

قولنج ریحی بادی کی وجہ سے ہوتی ہے۔
قولنج صفراوی غلیظ غذا زیادہ مقدار میں استعمال میں لانے سے پیدا کرتی ہے۔ جس کے باعث ان میں تشنج پیدا ہونے لگتا ہے۔
قولنج تشنجی سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سرد پانی یا برف پینے یا گنٹھیا یا نقرس کی مادت کا بدن میں موجود ہونا یا باد گولہ کا ہونا اس مرض کے ظاہری اسباب ہیں۔ تشخیص کر کے صحیح علاج کریں۔

علامات مرض

پیٹ کا پھولنا ناف کے اردگرد رفتہ رفتہ شدید درد کا ہونا جس کو دبانے سے آرام معلوم ہو۔ مریض پیٹ کو دبا کر پیٹ کے بل پڑا رہتا ہے۔ بدہضمی، بے تابی کے علاوہ قبض، متلی سے شروع ہو جاتی ہے۔ چہرہ متفکر جسم سرد، نبض کمزور ہونے سے مریض کو خوش پڑھا جاتا ہے۔ اور ایسا بار بار ہوتا ہے۔

تشخیص مرض

قولنج کو درد معدہ، درد امعاء، درد گردہ سے تشخیص کرتے ہیں۔ درد امعاء میں تیز بخار ہو اکرتا ہے۔ درد معدہ ناف سے اوپر مقام معدہ پر ہوتا ہے۔ درد گردہ مقام گردہ سے اٹھتا ہے۔ جس کی ٹیسیں رانوں اور خصیوں تک جایا کرتی ہیں۔ اور پیشاب تھوڑا تھوڑا رک رک کر تکلیف اور ٹیس سے آتا ہے۔

مرض کا دورہ آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ قے میں مبتری یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے۔ اگر قے، درد شکم اور قبض کی شکایت دیر تک رہے تو یرقان بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اس قسم کے درد کی بادی چند گھنٹے سے کر چند روز تک رہا کرتی ہے۔ لیکن درد میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اگر درد شدید ہو جائے تو اینما کیا جائے۔ بہر حال اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

قولنج، درد معدہ، درد جگر اور درد امعاء میں فرق کریں۔ کیونکہ یہ اعضاء ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ اس لئے مریض کو ان میں امتیاز کرنا چاہیئے۔

۱۔ درد قولنج میں درد ناف کے گرد ہوتا ہے۔ اکثر دائیں یا بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔

۲۔ درد جگر ناف کے اوپر پسلی کے نیچے دائیں طرف ہوتا ہے اور رانگی تک چلی جاتی ہیں۔

۳۔ درد امعاء میں بخار ہوا کرتا ہے لیکن درد قولنج میں نہیں ہوتا۔ درد معدہ مقام معدہ پر ہوتا ہے۔ اور ناف کے گرد نہیں ہوتا۔

۴۔ درد گردہ ناف کے دائیں یا بائیں پچھلی طرف شروع ہوتا ہے جس کی ٹیس خوں تک جاتی ہے۔ کبھی کبھی مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ اور پیشاب قطرہ قطرہ اور کم آتا ہے۔

کالک مکسچر

سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۰ منم	ٹنکچر بیلاڈونا	۷ منم
سوڈا بائی کارب	۵ گرین	ٹنکچر اوپیم	۳ منم
		پیٹ کھود خام	۱۰ منم
		عرق پودینہ	ایک اونس

خوراک:۔ ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں قولنج کے شدید دورہ میں یہ نسخہ مفید اور مجرب ہے۔

قولنج کا ٹیکہ

مارفین ہائیڈروکلورائیڈ گاہ تا ۱/۴ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ درد دور کرنے، نیند لانے اور مختلف اعصابی بند کرنے کے لئے تمام ادویہ سے بہتر، مفید، آزمودہ اور ناقابل رد ہے کی دوا ہے۔

شیر خوار بچوں، پھیپھڑے کی بیماریوں کے مریض، یعنی کھانسی کے مریض کو یہ ٹیکہ لگانا مضر ہے۔ مارفین کے ساتھ ایٹروپین کا ٹیکہ کیا جائے تو اس کے مضر اثرات کم ہو جاتے ہیں۔ مارفین، ایٹروپین کے ایمپولز یا گولیاں اکثر بنی بنائی مل جاتی ہیں۔

نوٹ:۔ اناڑی آدمی کو اس قسم کے ٹیکہ سے علاج نہیں کرنا چاہئے۔ اگرچہ اس سے فائدہ جلدی ہو جاتا ہے۔ لیکن نقصان کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ اور پھر مضر اثرات رکتے نہیں بلکہ بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ اور پھر رفتہ رفتہ مریض کی حالت خوفناک ہو جاتی ہے اور گھر والے اس کی زندگی سے مایوس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

ایٹروپین انجکشن
ATROPINE INJECTION

استعمال : یہ گردے اور صفرا کی نالی کا درد اور بچوں میں پیشاب کی رکاوٹ کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :- ۱/۲۰۰ - ۱/۱۰۰ گرین حسب ضرورت دی جاسکتی ہے۔

بیلا ڈونا گولیاں (بیلا ڈی نال گولیاں اور بیلا بار بی ٹال گولیاں)
BELLADONA TABLETS
(BELLADENAL TABLETS
BELLABARBITAL TABLETS)

استعمال :- یہ معدے کا زخم، معدے کے پٹھے ہے کا تشنج اور گردے، صفرا کی نالی کا درد کے لیے مفید ہے۔

خوراک :- ۱ تا ۲ گولیاں روزانہ۔

ہائیوسین ٹیکے (بسکوپین ٹیکے)
HYOSCINE INJECTION
(BUSCOPAN INJECTION)

استعمال :- یہ انتڑیوں کا تشنج، صفرا کی نالی اور گردے کا درد اور ہوا بری کی تشنج، جو درد کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :- ایک ایمپول بذریعہ وریدی یا پٹھے کے ٹیکے کی صورت میں ہر آدھے یا ایک گھنٹے کے بعد دہرایا جاتا ہے۔

ہائیوسین گولیاں (بسکوپین گولیاں)
HYOSCINE TABLETS
(BUSCOPAN TABLETS)

استعمال :- یہ معدے اور انتڑیوں کا تشنج اور شانے اور نسوانی جنسی حصے کے تشنج کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :- ایک یا ۲ گولی - تین دفعہ روزانہ۔

ایٹروپین گولیاں
ATROPINE TABLETS

استعمال : یہ قولنج کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :- ۱ یا ۲ گولی روزانہ۔

طبی علاج

حب دافع قولنج

نسخہ سیماب، گندھک، آہن سار، خلنی سیاہ، زنجبیل سیاہ، جوزن، بھاں گوڑ دیسی لگا ہوا، جلاد ویر کے برابر سیماب اور گندھک آہن سار کی کجلی بنائیں۔ اور باقی ادویہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

مقدار نحو راک:- ۲ گولی یا بہ گولی ہمراہ آب گرم یا مصری سفید کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:- یہ گولیاں قولنج کے لئے مفید ہیں۔ بے حد ہیں اور کبھی خطا نہیں کرتیں۔ ایک دو جلاب ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ اور درد قولنج کافور ہو جاتا ہے۔ آرام آنے کے بعد مریض کو دن رات مطلق غذا نہ دیں۔ بالکل فاقہ کرائیں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

معجزات اگر درد خفیف ہو تو پہلے ہوا رش کوئی مسہل ایک تولہ کھلا کر اوپر سے باریان ۵ ماشہ، انیسون ۲ ماشہ، تخم کشوث ۲ ماشہ، عرق باریان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں

آنتیں صاف کرنے اور سدے نکالنے کے لیے روغن بید مشک ایک تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں جوش کر کے اس سے درد کے مقام پر جو صفت یا ورم ہوتا ہے مکور کریں۔

ترنجبی ۶ تولہ عرق باریان میں جوش دے کر اور چھان کر تربد سفید ۲ ماشہ، سنا مکی ۲ ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر گل قند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

ملیٹھی ۵ قرص کھلا کر باریان ۵ ماشہ، انیسون ۲ ماشہ، تخم کشوث ۲ ماشہ، عرق باریان ۱۲ تولہ میں پیس کر اور چھان کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں اور درد کے مقام پر باجرہ بورہ ارمنی، نمک طعام، سبوس گندم ہموزن ایک ایک تولہ کی پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے سکور کریں۔ یا ماش کا آٹا ۱۰ تولہ عرق باریان قدرے حاجت میں گوندھ کر تخم شبت ۲ ماشہ، ہینگ ۲ ماشہ اور اجوائن ۲ ماشہ سفوف کر کے ملا کر ایک ٹکیہ پکائیں جس کا ایک رخ پکا رہے دوسرا رخ پک جائے۔ پکے رخ پر روغن بید انجیر ایک تولہ لگا کر گرم گرم ٹکیاں درد کے مقام پر باندھ دیں۔

یونانی دواخانوں کی پیٹنٹ مشہور و معروف ادویہ

گیسٹوفیکس | تیار کردہ: نظر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان
یہ دوا پیٹ کی ہر بیماری کے لیے تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔ اپھارہ، تبخیر معدہ، باد گولہ اور خاص طور پر درد قولنج کے لیے مفید ہے۔

اطریفل سنائی | تیار کردہ: اشرف یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ لائل پور۔
یہ دوا قولنج کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ مراق، مالیخولیا، نزلہ، تبخیر معدہ، آشوب چشم اور درد سر کا بہترین علاج ہے۔

اطریفل زمانی | تیار کردہ: مطلب سلطانی۔ جہانیاں ضلع ملتان
یہ دافع نزلہ و زکام، کھانسی اور پرانے درد سر، قبض، پیٹ کے ہر درد اور خاص طور پر درد قولنج کے لیے بے حد مفید و موثر اطریفل ہے۔

قرص ملین | تیار کردہ: دواخانہ حکیم اجمل خاں ریلوے روڈ۔ لاہور
یہ قرص دست آور ہے۔ آنتوں سے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ معدے کو طاقت بخشتی ہے۔ اور قولنج کے درد کو رفع کرتی ہے۔

حب حابس | تیار کردہ: کریمی دواخانہ دہلوی رجسٹرڈ ۱۵ ریوے روڈ لاہور
یہ دوا پیچش اور دستوں کی زیادتی کو ختم کر کے معدے کے نظام کو درست کرتی ہے اور قولنج کے لیے تو تیر بہدف ہے۔

جوارش آملہ عنبری | تیار کردہ: جاوید یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ۔ میانوالی۔
یہ دوا معدے اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے معدے کی تیزابیت اور اپھارے کو ختم کرتی ہے۔ درد قولنج کو ہمیشہ کے لیے دور کر دیتی ہے

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کالوسنتھ × ۱

جب کاٹنے والی دردیں ہوں۔ مریض دہرا ہوا جاتا ہو۔ درد ہوا کے رکنے سے ہو۔ ہوا کے خارج ہونے یا پاخانہ آنے سے درد کا آرام آتا ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ ۵ قطرے ہر ایک یا دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

وراٹرم البم × ۱

مریض عارضے درد کے دہرا ہوا جاتا ہو۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آئے۔ نبض تنا ہوا اور قبض ہو تو ایک خوراک ہر نصف گھنٹہ بعد دیں۔

ڈایاسکوریا

ناف کے پاس گلگڑ درد ہو جسم کو اکڑانے سے آرام معلوم ہو تو دو چھٹانک پانی میں ۲۰ سے ۴۰ قطرے مدر ٹنکچر کے ڈال کر حل کریں۔ اور ہر نصف گھنٹہ کے بعد دیں۔

نکس وامیکا × ۱

بدہضمی کی وجہ سے درد قولنج ہو۔ پاخانہ کی حاجت بار بار ہو۔ مگر پاخانہ نہ آئے۔ چڑچڑا پن اتنگ مزاجی ہو۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہو تو ہر نصف گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیں۔

کیموملا × ۳

بچوں اور عورتوں کے درد قولنج میں مفید ہے۔ رضا گرم چہرہ سرخ ہو پسینہ آتا ہو۔ رات کو درد زیادہ ہو تو یہ دوائی ضرور دیں۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

بیلاڈونا × ۱

شیر خوار بچوں کے درد قولنج میں مفید ہے۔ پیچھے کی طرف جھکتا اور چلاتا ہو تو ایک خوراک ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔

پلسم بم × ۳

پیٹ پتھر کی طرح سخت ہو سانس کرنے اور دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہو۔ ہوا خارج ہون

پلسٹلا × ۳ — مٹھائی یا مرغن غذا کھانے سے درد ہو، سردی لگتی ہو، پیٹ میں گڑگڑ کی آواز پیدا ہوتی ہو، حاملہ کے پیٹ درد میں نافع ہے۔ جب کہ پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

میگنیشیا کارب × ۳ — پھل یا سبزی کھانے کے بعد سبز یا صدا پاخانے آتے ہوں۔ شدت سے درد ہو۔ تو ایک خوراک تا ۱۰ گرین تک گرم پانی کے ہمراہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔ بے حد مفید ہے۔

میگنیشیا فاس — بچوں کے دردی قولنج کے لئے مفید ہے۔ پیٹ درد کے مارے پیٹ کو دبائے۔ درد کے سبب ناف کے عضلات کھنچ کر رہ جائیں۔ درد وقفے کے بعد ہو تو بیدوا ہر گھنٹہ کے بعد دیں۔

نیٹرم سلف — قولنج ریاحی کے سبب درد ہو۔ زبان کا مزا تلخ ہو۔ لبلبان کی جڑ ہر میل سبزی مائل یا بھورے رنگ کا ہو۔ جیسے کی کان میں کام کرنے والے کی قولنج کو مفید ہے۔ ہر گھنٹہ بعد خوراک دیں۔

کالی سلف — جب قولنج کے درد میں پیٹ سرد رہے اور حرارت سے درد ہو۔ ریح کی بو گندھک سی ہو تو یہ دوا دیں۔

کالی فاس — ناف سے چیڑ تک درد ہو۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہو تو ہر گھنٹہ بعد یہ دوا دیں۔

آیورویدک علاج

اس مرض کے لئے شول ناشک چورن مفید ہے۔

شول وجرنی وٹی، شول گج کیسری رس، شول کٹھار رس اور شول ناشن رس بے حد مفید ہیں۔ ان کا استعمال فوری فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ شول ناشن رس — رس سندھور، سنکھ بھسم، شدھ گندھک، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، میتھا، ملٹھی، بیدانہ، زیرہ سفید، ہم وزن لیں۔ ان اشیاء سے نصف شدھ کچلہ لیں۔ اور سوہانجنے کے رس میں گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو گولیاں بوقت ضرورت دیں۔

اسبابِ مرض

آنتوں میں کسی قسم کی رکاوٹ ہونا، آنتوں کی قوتِ دافعہ یا حرکت ارادی کا کمزور ہو جانا، انتڑیوں میں رطوبت کا کم ہو جانا۔ امعاء کا تشنج یا فالج وغیرہ کا ہونا، تعفنِ امعاء یہ کا بکثرت کھانا، جسم میں سستی اور کاہلی کا ہونا، ورزش نہ کرنا، کبھی پیدل ہوا خوری نہ کرنا، ترش اشیاء کا بکثرت استعمال کرنا، کثرت چائے اور حقہ نوشی کا شکار ہونا۔ پانی کم پینا، کمر بند یا پیٹی کا کس کر باندھنا، یہ سب قبض کے خاص خاص اسباب ہیں۔

علاماتِ مرض

رفعِ حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ خشک اجابت بکریوں کی مینگنوں کی سی زردی مائل یا سیاہی مائل اور متعفن شکل میں خارج ہوتی ہے۔

کسی وقت سوت قبض ہونے کی وجہ سے بواسیر میں خون یا ورم بھی آجاتا ہے۔ براز کا زیادہ دیر تک آنتوں میں رہنے سے پیٹ میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے معدہ، امعاء، جگر اور لبلبہ اپنا کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کا حاصل یہ ہوتا ہے کہ ہیئت سست، سانس گندا اور مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ اکثر دردِ سر کی شکایت رہتی ہے۔ اور دماغ کے پچھلے حصے میں حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکتا اور پھڑکتا ہے۔ جسم کی رنگت نیلی یا زردی مائل ہو جاتی ہے۔ آخر کار مرض دق کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اتفاقی یا معمولی قبض میں رات کو سوتے وقت کیسٹرائل یا ڈیکولیکس کی دو گولیاں یا بروک لیکس نمبر ۲ یا سالم چورس ٹکیہ کھا کر صبح کو ۲ ڈرام میگنیشیا سلفاس یا سوڈا سلفاس یا ایک خوراک سڈلز یا ڈوڈریا فروٹ سالٹ یا کرسچین سالٹ یا انڈریوڈیور سالٹ پاؤ بھر پانی میں ملا کر پلائیں۔

نصف سے ایک اونس کسٹرائل دودھ یا چائے میں ملا کر پلائیں تاکہ چند ایک دست آکر انتڑیاں صاف ہو جائیں۔ اور پھر کسی قسم کی تخمیل یا خاطر نعناع کھائی جائے۔ لیکن یاد رکھئے کہ دوائی قبض یا عادتی قبض میں جلاب نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ دست آکر انتڑیاں خالی ہو جاتی ہیں۔ اور نفخہ کا مادہ قائم ہو

جاتا ہے بروقت قبض کے لئے سخت رساں ہے۔ ہمیشہ اجابت ایک وقت پر ہی کرنا چاہیئے۔ اور اسی قسم کا اپنے جسم پر کنٹرول کرنا چاہیئے۔ ایسی عادت صحت کے لئے مفید ہوتی ہے۔

غذا جب ضرورت نباتاتی یا حیوانی "شکار و مچھلی" سبزی ترکاری اور میوے بکثرت استعمال کیجائیں۔ محض حیوانی اغذیہ مثلاً گوشت، دودھ اور انڈے وغیرہ کھانے سے بہت فضلہ کم پیدا ہوتا ہے جس کے باعث قبض ضرور ہو جاتی ہے۔ اس لئے نباتاتی اور حیوانی ملی جلی غذا صحت کی ضامن ہے۔ پنا پچہ گوشت میں سبزی ترکاری اقسم گوبھی، توری، ٹینڈا، کریلا، ٹماٹر، کدو، پالک، میتھی، شلغم، گاجر، سولی، فرفہ، اور چقندر وغیرہ ضرور ڈال لینی چاہیئے۔ اس سے قبض نہیں ہوتی۔

میوہ جات اگر ناشتے پہلے کھائے جائیں تو وہ عدہ مسہل اثر کرکے قبض کو رفع کر دیتے ہیں۔ اگر کھانے کے بعد کھائے جائیں تو عادتی قبض رفع کرنے میں مفید ہے۔ پنا پچہ آم، فروزہ، شکنزہ، انگور، امرود، انجیر، آلو بخارا، آلوچہ، زرد آلو، آڑو اور کھجور نباتاتی مفید ہے۔ مگر سیب وبہی وغیرہ قابض ہیں۔ جب یہ کھائیں تو ان کے ساتھ دوسرے پھل بھی ضرور کھائیں۔

روٹی :- روٹی نہ بہت آٹے کی کھانی چاہیئے۔ بالکل آٹے، میدے کی روٹی یا حلوہ پوری کچوری وغیرہ ثقیل ہونے کے باعث قبض پیدا کرتے ہیں۔ اس لئے ان سے بچنے۔ جن لوگوں کو عادتی قبض ہو انہیں چاول، بیگ، بسکٹ اور ابلی روٹی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

کھانے کے ساتھ پانی ضرور پینا چاہیئے۔ لیکن کثرت سے نہیں ورنہ معدے کی رطوبت ہاضم محلول ہو کر ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا۔ کھانے کے درمیان اور اوپر غذا کے دو گھنٹے بعد پانی پینے میں کوئی حرج نہیں۔ الرعلی الصبح صاف رات کا باسی پانی ایک گلاس تھوڑے آب لیموں ملا کر پیا جائے تو دور رفع قبض کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح رات کو سوتے وقت تھوڑے گرم پانی کا ایک گلاس پینا بھی رفع قبض کا صحیح علاج ہے۔

بعض اوقات غذا میں ریشہ دار اجزاء کی کمی سے قبض ہو جایا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں گھی یا مکھن معمول سے کچھ زیادہ کھانا چاہیئے۔ اس سے بھی قبض ختم ہو جاتی ہے۔

ورزش :- ہر قسم کی ورزش مثلاً والی بال، بیڈمنٹن، کبڈی، فٹبال، ٹینس وغیرہ کا کھیلنا یا صبح و شام پیدل سیر کرنا قبض کے رفع کرنے کے لئے ایک قدرتی علاج ہے کیونکہ اس سے انتڑیوں کی حرکت دو چند تیز ہو جاتی ہے۔ سستی اور کاہلی جسم کے قریب نہیں پھٹکتی۔

ہٹیلی قسم کی قبض میں گھسیرین کا حقنہ بھی کامیاب رہتا ہے۔ لیموں گرم پانی اور صابن کا حقنہ کیا جائے۔ حقنہ سگریٹ، نگار، بیڑی بہت کم استعمال کریں۔ دائمی قبض کے لئے کیسکارا، اسپغول، ترفلہ، اسکاروکیڈ، سلفر، گندھک، ایلوز (ایلوا) بہترین دوائیں ہیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

بیساکوڈل گولیاں، (ڈلکولیکس گولیاں)

BISACODYL TABLETS
(DULCOLAX TABLETS)

استعمال :- اس کا استعمال آنتڑیوں کو خالی کرنے کیلئے اپریشن سے پہلے اور بعد اور ریڈی یالوجی سے پہلے کیا جاتا ہے اس کے علاوہ اسے قبض توڑنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

خوراک :- ایک یا ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت۔

بیساکوڈل بتیاں (ڈلکولیکس بتیاں)

BISACODYL
SUPPOSITORIES
(DULCOLAX SUPP.)

استعمال :- قبض کے لیے مفید ہے۔

خوراک :- دس سال کی عمر تک ایک بتی رکھنے کے لیے۔

کیسٹر آئیل

CASTOR OIL

استعمال :- یہ ایک نہایت ہی ہلکا جلاب ہے جو کہ پیچش کے دوران معدے کو زہریلی سمیتوں سے پاک کرنے کے لیے دیا جا سکتا ہے۔

خوراک :- ۵ تا ۲۰ سی سی تک دیا جا سکتا ہے۔

کمپاؤنڈ ایفروی سینٹ پاؤڈر (اینولیکسال)

COMPOUND EFFER
VESCENT POUDER
(END LAXAL)

استعمال :- یہ قبض، بدہضمی اور معدے کی ہوا کے لیے مفید ہے۔

خوراک :- ایک یا ۲ چائے کے چمچے ایک گلاس پانی میں ملا کر۔

گلیسرین کی بتیاں

GLYCERIN
SUPPOSITORIES

استعمال :- یہ قبض کے لیے مفید ہے۔

خوراک :- دس سال تک کی عمر کے لیے ایک بتی۔

طبی علاج

قبض توڑ

سنڈھ رتی، سفوف کاوار، اماشہ کا ہر ایک ماشہ، باہم ملا کر ہر تولہ مرق سونف کے ہمراہ کھلائیں۔

اگر قبض دائمی ہو تو گودہ گیکور اماشہ، آپ منقل اماشہ، تلی شورہ، انوڑ تینوں کو آگ پر پکائیں، پھر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی رات کو ہمراہ پانی نگل لیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے قبض مزمنہ کے بے ٹوٹ کر اجابت وقت پر آنے لگتی ہے۔

گلابی کھانڈ

نسخہ

مغز بھال گوڑ مدبر، مغز بادام، مغز پستہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تمام کو کوٹ کر تین سیر دودھ گائے میں جوش دے کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ روغن سنگور میں ایک چٹکی کھانڈ اور قدرے گلابی رنگ ملائیں۔

خوراک :- بوقت ضرورت ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں۔

فوائد :- اس سے قبض کی جملہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

یا ــــ گندھک آملہ مصفی، رتی، ایگیتیشا اماشہ باہم ملائیں۔ سارنی دوائی کی ایک پکی پڑیا بارہ دودھ سے کھائیں۔ دس روز کے استعمال سے دائمی قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

حب تنکار

نسخہ

سوہاگہ اور ایلوا اچھ چھ ماشہ پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک دو گولی ہمراہ پانی دیں۔

یا دوسرے تیسرے دن اطریفل زمانی دودھ سے کھائیں اس سے مکمل اجابت ہوتی ہے۔

حب قبض کشا

نسخہ

سنوناپاتی، مغز زرد، مغز ارنڈ، چیل توشا، ہر ایک اتولہ، مصطگی رومی ۱ ماشہ، صمغ عربی ۱ ماشہ، سب ادویہ کو باریک کر کے تلوہ خطمی میں ڈال کر کھرل کریں اور نخود برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :- ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھائیں۔ اگر پیٹ میں درد ہو تو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :- رفع قبض کے لئے عمدہ ہے۔ اور پیٹ درد کو بھی از حد مفید ہیں۔

مسہل عجیب

نسخہ

مغز بھال گوڑ ڈیڑھ تولہ، مغز پستہ و پستہ ۱ تولہ، تلی شورہ ۱ ماشہ، مغز بادام شیریں، تخم دراز ہر ایک ایک تولہ

سب کو کرنڈے ڈنٹھے میں ملا کر کوٹیں۔ جب شکل توام ہو جائے تو قدرے گھی میں ملا کر رکھ لیں جب جلاب کی ضرورت ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

ترکیب استعمال: ۔ ضرورت کے وقت دو رتی دوا نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ گرم پانی کے پیتے جائیں تاکہ دست جاری رہیں۔ جب دست بند کرنے مقصود ہوں تو گرم دودھ میں ملا کر پی لیں۔ صدہ و امعاء کی تقویت کے لئے عجیب مسہل ہے۔

سفوف مبارک

نسخہ یہ کوئی معمولی نسخہ نہیں۔ اس کا درجہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔ بعض بد بودار مسہلات نازک مزاج مریض کے قابل نہیں ہوتے۔ یہ نقص اس میں نہیں۔ بعض مسہلات بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پڑتے ہیں اور مریض کے لئے اس کا استعمال مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ اس عیب سے مبرا ہے۔ ہر قسم کے عیب سے پاک، بہت ہی اکسیر دوا ہے۔ "بدبو، بدذائقہ" نہ متلی نہ شے۔ ہر مزاج اور ہر عمر کے چھوٹے بڑے، جوان بوڑھے کے لئے ہر قسم کے موسم میں یکساں مفید ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

جلاب جمود و خاص ۹ تولہ، سقمونیا ۱ تولہ، کیلومل ۱ تولہ، بادام روغن اس قدر کہ جس سے تمام دوائیں خوب چرب ہو جائیں۔ پہلے جلاب کو آہنی ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں۔ اس کے بعد کیلومل بھی ملا کر کوٹ لیں۔ اور بادام روغن ڈال کر اچھی طرح ملا کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: ۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

فوائد: ۔ مسہلات سے خوف کھانے والے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے اور بے ضرر ہے۔ اس کے استعمال کے وقت یہ خیال رکھیں کہ دوا دانتوں میں نہ لگنے پائے۔ کیونکہ کیلومل شامل ہونے کی وجہ سے سوزش دہن کا احتمال ہے۔

اکسیر قبض

نسخہ سبزہ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، سہاگہ بریاں ۱ ماشہ، ہم وزن دیسی انار سب کو باریک کر کے عرق گلکیو میں کھرل کر کے گیسٹرائل میں پر کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۔ دو تا چار گولیاں پانی یا دودھ سے دیں۔

فوائد: ۔ رفع قبض کرو۔ ہضم وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

آب ترشک بوٹی

نسخہ آب ترشک بوٹی کی ایک بوتل بھر لیں اور جامن میں کیا ہوا کشتہ مفرد حسب ضرورت لے لیں۔

خوراک: ۔ ایک رتی کشتہ ایک کپ آب ترشک بوٹی سے کھائیں۔

فوائد: ۔ قبض اور بخار ختم ہو جاتے ہیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

اتفاقی قبض کو دور کرنے کے لیے رات کو مرتبہ ایک خورد، یا اطریفل زمانی چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھائیں یا صبح کو بادیان سنا مکی ہر ایک سات ماشہ، گل قند ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر پئیں یا روغن بید انجیر ۴ تولہ دودھ میں ملا کر پلائیں یا کوئی دست آور دوا کھائیں۔ اگر حالات شدید ہوں تو حقنہ کے ذریعہ دست لائیں۔ اگر قبض کے ساتھ ہضم بھی خراب ہو تو یہ نسخہ دیں:-

نسخہ جوارش کمونی ۹ ماشہ پہلے کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ، شیرہ مویز منقہ ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر اس سے پوری طرح سے اجابت نہ ہو تو خمیرہ بنفشہ کی بجائے شربت دینار ۲ تولہ شامل کریں اور رات کو حب تنکار تین عدد کھائیں۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

مسہلی تیار کردہ خانقاہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں (پاکستان) یہ جلاب آور مسہل ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ جب کبھی اور دوا سے قبض دور نہ ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔ دائمی قبض کے لیے بھی مفید و مؤثر ہے۔

اطریفل لینن تیار کردہ اشرف یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ، لائل پور۔ یہ دوا خاص طور پر دائمی قبض کو ختم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے اس کے علاوہ درد شکم، تبخیر معدہ، درد سر اور اپھارہ کے لیے بھی مفید ہے۔

اطریفل زمانی ملنے کا پتہ:- دواخانہ حکیم اجمل خاں ریلوے روڈ لاہور۔ یہ ہر قسم کی قبض کو دور کرنے کی مانی ہوئی دوا ہے۔ اس کے علاوہ دائمی نزلہ زکام، سر کے جاری پن، تبخیر معدہ وغیرہ کے لیے بھی نافع ہے۔

جلابو تیار کردہ جاوید یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ۔ میانوالی۔ یہ دوا بے حد قبض کشا ہے اور فوری افاقہ کے لیے ایک بہترین دوا تسلیم کی گئی ہے۔ اور ہر عمر اور ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کی جا سکتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

نکس وامیکا ۶
دردسر ہو یا بواسیر ایسا سوزش اور خارش مرض ہو ہر دو حالتوں اور قبض کو مفید ہے۔

سلفر ۳۰
کافی کی کثرت، عیاشیوں بے راہ روی کی وجہ سے بے چینی ہو یا ہیجان خون ہو سب میں مفید ہے۔

مرکیوری الیس ۳۰
منہ سے صابن جیسا لیس دار اور بدبودار تانبے کے ذائقے جیسا لعاب بکثرت خارج ہو تو مفید ہے۔

پیٹھم ۳۰
باخمیر میں ثقل اور درد سر ہو۔ حلق خشک پاخانہ مشکل سے خارج ہو تو مفید ہے۔

کاسٹیکم ۳۰
پاخانہ بار بار آئے مگر خیر تسلی بخش اور تکلیف دہ طریقے سے آئے تو یہ دوا دیں۔

قبض کا فور
میگنیشیا ۳ × طاقت والی
کالی میور ۳ × طاقت والی
نیٹرم میور ۳ × طاقت والی
سلیشیا ۶ × طاقت والی

سب کو باہم ملا کر ہ گرین کی پڑیا غذا کے حساب سے دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ اس کے استعمال سے قبض ختم ہو جائے گی۔ لاجواب اور اکسیر دوا ہے۔

کالی میور
قبض کے ساتھ زبان کا رنگ سفید ہو جگر کا فعل سست ہونے سے پاخانے کا رنگ پھیکا ہو۔

کالی فاس
پاخانے کا رنگ سیاہ ہو کسی قدر بھورا اور اس میں ضروری مائل رطوبت پائی جائے۔

نیٹرم میور
موٹے آدمی جن کو قبض کے سبب دردسر ہو۔ دل کمزور ہو۔ نیند زیادہ آئے۔ آنتیں کمزور ہوں۔ پانی جیسے دست آئے۔ مریض پاخانہ کرنے کی بھی قوت نہ رکھتا ہو۔

کلکیریا فاس
یہ دوا بوڑھوں کے لیے مفید ہے جب ان کو قبض ہو پاخانہ سخت اور خون آمیز ہو تو یہ دوا دیں۔

دیدان الامعاء
پیٹ کے کیڑے

آنتوں کے کیڑے	دیدان معوی	ان ٹسٹائنل ورمز
کدودانہ	حب القرع	ٹیپ ورم
کیچوے	حیات	راؤنڈ ورم
چوٹی سوتی کیڑے	دود الخل	تھریڈ ورم

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مختصر سا بیان کیا جاتا ہے اس کے بعد ڈاکٹری و طبی علاج وغیرہ تحریر کیا جائے گا۔

کدودانہ

سر کی بناوٹ کے لحاظ سے یہ کرم تین قسم کا ہوتا ہے ایک وہ جس کے سر میں چار منہ اور تھوتھنی ہوتی ہے اور تھوتھنی کے گرد نیشوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں۔ دوسرے وہ جس کا سر پہلے کی طرح ہوتا ہے لیکن ان میں نیشوں کی دو قطاریں سرے سے موجود نہیں ہوتیں۔

تیسرے وہ جس کا سر گول ہوتا ہے اور اس پر نیش بھی نہیں ہوتے۔ یہ کرم یعنی کدودانہ الگ الگ چوڑی ٹکڑوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔ اس قسم کے پورے کرم کی لمبائی ایک سے پچاس فٹ تک ہوا کرتی ہے۔ لیکن عام طور پر یہ ۵ سے ۲۰ فٹ تک ہوا کرتا ہے۔ یہ کرم انسان کی چھوٹی آنتوں میں رہائش پذیر ہوتا ہے مگر شاذ و نادر آنتوں سے چل کر معدہ میں بھی آ جاتا ہے۔

وہ بذات خود ایک کامل کرم ہوتا ہے کیونکہ اس میں نر و مادہ کے خاص اعضاء یکجا ہوتے ہیں جو بذریعہ پانی یا بذریعہ میوے وغیرہ کے انسان یا کسی حیوان کے پیٹ میں جا کر پھٹ کر باعث تولید کرم ہوتے ہیں۔

کیچوے یا حیات

ہر ایک کرم ۵ سے ۱۲ انچ تک لمبا اور ۱/۱۲ انچ تک موٹا ہوتا ہے اس کے منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے

ہیں۔ یہ بھی چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں۔ لیکن کبھی آنتوں سے معدہ یا مری یا گلہ یا ناک یا منہ یا مجری بول یا عورت کی اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں۔ اکثر تین چار اور کبھی سیکڑوں کی تعداد میں بڑھ جاتے ہیں۔

چرنے یا دودانخل

یہ ایک کرم ہوا سے بڑا اپنج تک طویل ہوتا ہے۔ جس کے سر میں تین لبوں والا منہ ہوتا ہے۔ یہ کرم نہایت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کے دونوں سروں پر گاؤدم ہوتے ہیں۔

یہ کرم عموماً آنت میں رہا کرتے ہیں۔ لیکن کبھی دیگر آنتوں، معدے، اندام نہانی یا مقعد میں بھی چلے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے۔ کچوے اور چرنے بھی براز کے ساتھ خارج ہو کر انڈے دے دیا کرتے ہیں۔ جو بذریعہ پانی یا ساگ پات یا میوہ جات وغیرہ آدمی کے پیٹ میں جا کر پھٹ جاتے ہیں۔ پھر اس سے تولید کرم ہو کر آدمی کیلئے مصیبت بن جاتی ہے۔

اسباب مرض

پانی، گوشت، میوہ جات، سبز ترکاریوں اور ساگ پات کے ذریعے ان کیڑوں کے انڈے بکثرت انسان میں پہنچ کر اور پھٹ جانے کے باعث تولید کرم ہوتی ہے۔

علامات مرض

جب آنتوں میں کرم ہوتے ہیں تو عموماً پیٹ پھیلا رہتا ہے اور اس میں تو لنج کی مانند درد ہوتا ہے۔ مریض اگر چہ ہو تو اپنی ناک نرتا ہے۔ سیوں اور مقعد پر خارش ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے بدترین قسم کی بدبو آنے لگتی ہے بھوک کم لگتی ہے۔ اجابت بے قاعدہ آنے لگتی ہے۔ سر میں درد، چہرہ زرد اور مریض خواب میں دانت پیستا ہے اور منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ کبھی تشنج، رعشہ یا مرگی ہو جاتی ہے۔ بعض جانداتی انسان دیوانے بھی ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

علاج کدودانہ

پہلے دو دن مریض کو ہر روز ۴ گرام کیسٹر آئل یا دو ڈرام میگنیشیا سلفاس قدرے پانی میں ملا کر دیں۔ تاکہ فضلہ اور جلم آنتوں سے خارج ہو جائے۔ اس عرصے میں غذا رقیق، شلغم شوربہ یا یخنی یا دودھ ہی دیں۔ تیسرے روز بیگ یہ نسخہ پئیں۔

نسخہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیفرن ایک ڈرام

ایسٹرنجنٹ گلیسرائی ٹائی لیکوئڈ	۴ ڈرام	سپرٹ ایمونی ایرومیٹک	۴ ڈرام
سیرپ بنفشہ	۴ ڈرام	ایکوا سے مونائی	۶ اونس

باہم ملا کر اس کی تین خوراکیں بنا کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد دیں۔ بعد میں ایک یا دو اونس کمپونڈ مکسچر آف سنا پلائیں۔ تاکہ مردہ کرم بذریعہ اسہال انتڑیوں سے خارج ہو جائیں۔ پیلیٹرین، اس کرم کے لئے نہایت شفائی دوا ہے۔

علاج کیچوے کا

پہلے دو دن بطریق مذکورہ بالا کیسٹر آئل یا میگنیشیا دیں۔ تیسرے دن یہ نسخہ دیں۔

نسخہ

	سنٹونین		۲ گرین
گرین کیموں	۲ گرین	شوگر آف ملک	۱۵ گرین

سب کو مل کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔

نسخہ

سنٹونین ۲ گرین کو کیسٹر آئل ۲ ڈرام میں ملا کر پلائیں۔ اور اس کے پانچ چھ گھنٹے بعد ایک اونس کمپونڈ ڈیکاشن آف ایلو پلائیں۔

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ۱۰ بوند خالی خدہ معدہ پر دیں۔

نوٹ: ۔ سنٹونین کے استعمال سے بعض اشخاص کو اشیاء زرد یا نیلی دکھائی دینے لگتی ہیں۔ اس سے کسی قسم کا گھبرانا نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن بچوں کو یہ دوا احتیاط سے دینی چاہیئے۔ کیونکہ نے اسہال، تشنج بلکہ بیہوشی کا خطرہ ہوتا ہے۔ بچوں کو ۲ گرین بھی خطرہ ناک ہو سکتی ہے۔

علاج چرنے کا

پہلے دو تین روز تک کیلومل ۲ گرین اور کمپونڈ پاؤڈر آف جیلپ ۲۰ گرین ملا کر دیتے رہیں۔ تاکہ چند اسہال آ کر کرم آنتوں کے نچلے حصے میں آ جائیں۔ پھر چوتھے دن روزانہ ہر دوسری شب پہلے گرم پانی اور صابن کا حقنہ کریں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل حقنوں میں سے کسی ایک کو استعمال کیا کریں۔

۱۔ نمک طعام ایک اونس۔	گرم پانی ایک پوائنٹ۔
۲۔ ٹنکچر آف کیمومائل ایک اونس۔	پانی ایک پوائنٹ۔
۳۔ روغن تارپین ۴ ڈرام۔	پانی ایک پوائنٹ۔

چرنوں کے سبب مقعد میں جو خارش ہوتی ہے۔ اس کو کاربالک ایسڈ آئنٹ منٹ کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقوی اعضائے ہضم

ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل	۱۵ منم
ٹنکچر آف کیمومائل	۲۰ منم

ٹنکچرآف مرائرہ	۴۰ قطرہ	سپرٹ آف کلوروفارم	۲۰ قطرہ
پیپرمنٹ واٹر	۱ اونس	سب کو باہم ملا کر ایک خوراک بنالیں۔	

مقدارِ خوراک :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

حبِ مسہل

یہ دوا پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے بے حد مفید ہے مگر پینے میں صرف ایک یا ۲ بار ہی کھانی چاہیے :-

نسخہ

ایکسٹریکٹ آف بیلا ڈونا	½ گرین		
سکونی	۲ گرین	کیلومل	۱ گرین
ادھیورینن آف جنجر	½ گرین	سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔	

مقدارِ خوراک :- ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔

طبی علاج

اکسیر کرم شکم

تلسی ایک تولہ لے کر اس کو اس قدر کوٹ کر باریک کریں کہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔ اسی میں دس تولہ مصری ملا کر زخم حیات بوٹی کا پانی ۱ تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدارِ خوراک :- ۲ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

فائدہ :- کرم شکم مارنے کے لیے بڑی لاجواب اور عمدہ دوا ہے۔

اکسیر دیدان

نسخہ مغز خشخاش شفتالو ۲ ماشہ، رسوت زرد ۳ ماشہ، سبز زرد ۳ ماشہ، افسنتین ۳ ماشہ، توبد ۱ قراط ۳ ماشہ، پلاس پاپڑا ۳ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر آب برگ شفتالو میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک : صبح دوپہر شام ہمراہ عرق کیکر و زیرہ آتشہ بحالت ضروری آب سادہ سے بھی دے سکتے ہیں۔ یہ دوا دن میں ۳ بار سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔

فوائد :- حیات (دیدان شکم کے) کو مار کر ختم کر دیتی ہے۔

حبِ دیدان

نسخہ ہاؤبرنگ ایک تولہ، مصبر ایک تولہ، عشق پیچاں ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ۔ سب کو باہم ملا کر خوب اچھی طرح سے کھرل کریں اور چھان کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :- ۴-۴ رتی صبح دوپہر شام تازہ پانی سے استعمال کریں۔
فوائد : پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے بہترین دوا ہے۔

اکسیر کدو دانہ

نسخہ نوشادر ایک تولہ، کلی باریک رگڑی ہوئی ڈیڑھ تولہ۔ دونوں کو خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک :- اوّل مریض کو مٹھائی وغیرہ کھلائیں۔ اس کے تھوڑی دیر کے بعد ایک خوراک ترش لسی یا ترشی دہی کے ساتھ کھلا دیں۔
فوائد :- کدو دانے خارج کرنے میں بے حد مفید اور مجرب ہے۔

سیتا پھل

یہ ہندوستان کے علاقہ میں ایک پھل دار درخت ہے جس کو خربوزے کی مانند پھل لگتا ہے۔ ہندو لوگ اس کو سیتا پھل، کاشی پھل اور خربوزہ وغیرہ کہتے ہیں اور متواروں پر بطور ثواب کھاتے ہیں۔ کدو دانے رفع کرنے کے لیے دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

طریق استعمال : ایک چھٹانک بیج لے کر ابال کر چھلکا اتار لیں اور دودھ میں رگڑ لیں۔ اور محفوظ کر کے رکھ لیں۔
مقدار خوراک :- بوقت ضرورت تازہ استعمال کریں۔ اس کے ۲ گھنٹہ بعد کیسٹر آئل پلائیں۔ اس دوا کے بعد کیسٹر آئل پلانا ضروری ہے۔
فوائد :- کدو دانے فوراً خارج ہو کر ختم ہو جاتے ہیں۔
اگر سیتا پھل کے بیج نہ مل سکیں تو اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلائیں۔

سوتی چرنے

اگر سوتی چرنے زیادہ تکلیف دیتے ہوں۔ مقعد میں خارش ہو تو اس دوائی کا حقنہ کرنا چاہیے :-

نسخہ مصبر ۲ تولہ، تارپین کا تیل ایک تولہ۔ مصبر کو ایک پاؤ پانی میں حل کر کے روغن تارپین ملا دیں اور مقعد میں حقنہ کریں۔
حقنہ کے پانی کو دس منٹ تک روک رکھیں اور پھر خارج کر دیں۔
فوائد : دو تین دن مسلسل حقنہ کرنے سے چرخوں کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ ایک دو مرتبہ حقنہ کرنا چھ ماہ یا سال بھر کے لیے آرام دیتا ہے۔

نسخہ انار کی چھال ۲ تولے کر پانی میں ابال لیں۔ یا اس کا سفوف بنا کر ۱ ماشہ کے برابر مصبر پیس ملا کر استعمال کریں۔
فوائد :- سوتی چرنے مارنے کے لیے مجرب دوا ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

ہاؤبرڈنگ، کالادانہ، تربد، پودینہ، افسنتین، سقمونیا یہ تمام ادویہ ویران امعاء کو خارج کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ ویران امعا خارج کرنے کے کیلئے بھی کم نہیں ہے۔ کیلئے استعمال کرنا ہو تو بقدر ۳ ماشہ گل قند یا دہی میں ملا کر استعمال کریں۔ مفید ترین دوا ہے۔

نسخہ مغز تخم پیٹھہ ۶ ماشے کر اس میں ۳ ماشہ کیلئے ملا کر دیں۔ پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔ ضرور آزمائیں۔

نسخہ ہاؤبرڈنگ ایک تولہ، تربد سفید ایک تولہ، افسنتین ایک تولہ، زیرہ کرمانی ایک تولہ، مغز کرنجوہ ایک تولہ، کیلئے ایک تولہ، سقمونیا ۳ ماشہ۔ تمام کو خوب اچھی طرح سے کوٹ کر اور چھان کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :- ۶ ماشہ دن میں صرف ایک بار استعمال کرائیں۔

فوائد :- ویران امعاء کو بالکل ختم کر دیتی ہے۔

نسخہ افسنتین ایک تولہ، کیلئے ایک تولہ، سقمونیا ۳ ماشہ، لعاب گوند کیکر کی مدد سے چھوٹی چھوٹی گولیاں تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :- ایک سے لے کر ۳ گولی تک حسب عمر استعمال کرائیں۔

فوائد :- پیٹ کے کیڑے ختم کر کے اعضائے ہضم کو تقویت دیتی ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

ظفر ہاضمول

تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان یہ دوا معدے کے تمام نقائص کو دور کر کے نظام معدہ کو خوراک اقتدال پر لے آتی ہے۔ اس کے استعمال سے پیٹ کے کیڑے خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

اطریفل ویران

تیار کردہ دواخانہ حکیم اجمل خاں ریس ڈیوس روڈ لاہور پیٹ کے کیڑے خواہ کسی قسم کے ہوں اطریفل ویران انہیں مار کر ختم کرنے کی موثر ترین دوا ہے۔ پیٹ کی دیگر امراض کے لیے بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سائنا

مریض بچے چڑچڑا، زرد رو اور آنکھوں کے گرد حلقے ہوں۔ رات کو دانت پیستا ہو۔ بھوک بہت لگتی ہو یا بالکل نہ لگتی ہو اور پیشاب دودھیا رنگ کا آتا ہو تو یہ بے حد مفید دوا ہے۔

مقدار خوراک :- ۱x تا ۳x ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

سپائی جیلیا

بھینگا پن، ہاتھ اور پاؤں کا چھوٹا، چہرے کا زرد ہونا اور آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جانا، غش آ جانا، جی متلانا، ناک کے گرد درد کا ہونا وغیرہ تمام علامات میں فائدہ مند ہے۔

مقدار خوراک :- ۳x ہر تین گھنٹے کے بعد دیں۔

سینٹونائین

تمام قسموں کے لمبے اور بڑے کرموں کے لیے یہ دوا بے حد مفید مانی گئی ہے۔ پیٹ کے کیڑے ختم کر دیتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۳x ٹری ٹیوریشن ہر ۲ گھنٹے بعد دیں۔

سٹینم

زرد اور اندر کو دبا ہوا چہرہ ہو، آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے پڑ گئے ہوں، طبیعت بے حد کاہل اور سست رہتی ہو، مریض کا سانس نہایت بدبودار ہو گیا ہو جس کا مریض کو بھی احساس ہو۔

مقدار خوراک :- ۳x ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

کلاڈیم

جب کرم مقام سیون سے ہوتے ہوئے چھوٹی لڑکیوں کے اندام نہانی میں پہنچ کر خارش کریں اور طبیعت حلق مارنے کی طرف راغب ہونے لگے تو یہ دوا بے حد مفید و موثر ہوا کرتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۳x ہر تین گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

ٹیوکریم

اگر چہ نے معدہ میں بہت زیادہ خارش پیدا کرتے ہو۔ بار بار کھجلانے کی وجہ سے طبیعت پریشان ہوتی ہو۔ مریض کا ہاتھ معدہ پر سے ہٹتا ہی نہ ہو۔ تو یہ دوا فوراً اثر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر چہرے پر زردی چھا گئی ہو، تکلیف کی وجہ سے ٹھنڈا پسینہ آتا ہو تو یہ دوا دیں۔

مقدار خوراک :- اس دوا کے صرف ۵ قطرے ہر گھنٹے کے بعد دیں۔

اگنیشیا ×۱

مقعد میں سخت خارش ہو، کیچ نکلتی ہو، پیچش سے پہلے میں مفید ہے

خوراک :- ×۱ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

انڈی گو

مقام تنگ پر درد ہوتا ہو۔ نیز کرموں کی وجہ سے تشنج ہو، تو بہت مفید، اعلیٰ اور بہترین دوا ہے۔

خوراک :- ×۱ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

کلکیریا کارب

خلوصاً تقدم کے طور پر اس کی چند خوراکیں دینا مفید ہے۔ جن بچوں کے مزاج میں کرموں کے لیے موروثی رغبت ہوتی ہے ان کے لئے یہ دوائی ناغ ہے۔ یہ کرموں کی نشوونما روک دیتی ہے۔

فائی لکس ماس

کدو دانہ کو رفع کرنے کی خاص دوا ہے۔ اوّل مریض کا پاخانہ تنگ فاقہ کرے۔ پھر دوا کے ۱۰ قطرے ایک اونس پانی میں ڈال کر پیئے۔ اس کے دو گھنٹہ بعد کیسٹر آئل پی لے۔ کدو دانہ رفع ہو جائے گا۔

کالی میور

کیڑوں کے سبب مقعد میں خارش ہو۔ تو یہ دوا نیٹرم فاس کے ساتھ باری باری دیں۔

کلکیریا فلور

جب نیش دار کیڑوں کے سبب مقعد میں سخت خارش ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

آرٹیکا آرٹر

جب پرنوں کے باعث مقعد میں سخت خارش ہوتی ہو۔ اور رات کو تکلیف زیادہ ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

خوراک :- ×۱ ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

اینٹم کروڈم

یہ دوا انتڑیوں کو درست کرتی ہے اور کرم نشوونما نہیں پاتے۔

خوراک :- ×۳ دن میں دو تین بار دیں۔

سلفر

کرم رفع ہونے کے بعد طبیعت کی بحالی کے لئے مفید ہے۔

خوراک :- ×۳ دن میں دو مرتبہ دیں۔

نوٹ :- کلکیریا کارب دینے سے بھی یہی مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

ضروری ہدایات :- مریض کو مقعد کے اندر روزانہ تیل لگانا چاہیئے۔ اس سے خارش بھی کم ہو جاتی ہے اور کرموں کے انڈے بھی نشوونما نہیں پا سکتے۔ مٹھائی، میٹھی اشیاء سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ کھانے میں نمک زیادہ استعمال کریں۔ نیز خراب پانی، خراب میوہ جات، خراب گوشت اور ان دیکھی سبزی کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ورم پاریطون

ورم پاریطون — ورم اریطون

PERITONITIS — پیریٹونائیٹس

اسباب مرض

اس مرض کے اسباب حسب ذیل ہیں۔

پیٹ پر زخم یا چوٹ لگنا۔ جگر یا پیٹ کے اندرونی پھوڑے کا پھوٹ پاریطون میں پھیلنا۔ معدہ یا آنتوں کا زخمی ہو جانا یا پھٹ جانا۔ خلد دودھ سا یا کیا پیتہ میں ورم یا دمل کا ہونا۔ سرطان یا مرض سل کا اس جھلی میں سرایت کر جانا۔

بعض بیماریوں مثلاً نمونیا، ذیفیہ، چیچک یا سیتلا اول زائی نفرس، دیق الغاصل میں تعفن کے زہریلا ہو جانے سے بھی اس جھلی میں ورم ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے ورم پاریطون ثانوی کہتے ہیں۔

بھی آنول کا ٹکڑا رحم میں رہ کر سڑ جانے سے یہ مرض زچہ کو ہو جاتا ہے۔ تب اسے ورم پاریطون زچگی کے نام سے پکارتے ہیں۔

عام طور پر اس مرض کو برسوتی بخار کہا جاتا ہے۔

علامات مرض

کسی خاص حصہ یا چیرے دے دشروع ہو کر رفتہ رفتہ پیٹ میں پھیلنا شروع ہو جاتا ہے۔ سانس لینے سے یا کھانسنے سے یا پیٹ پر ہاتھ لگانے سے بلکہ کپڑے کے چھو جانے سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ گاہے یہ درد تیز یا نشتر یا چھری کے کاٹنے کے مطابق محسوس ہوتا ہے۔ کبھی یوں معلوم ہوتا ہے کہ سرے سے جسم میں آگ لگنے یا گولی لگنے کی تکلیف نظر آتی ہے۔ مریض گھٹنے سکیڑے ہوئے چت لیٹا رہتا ہے۔ تاریکی اور خاموشی کو پسند کرتا ہے۔ پیٹ گرم اور تنا ہوا درد کے مارے مریض سانس لیتے وقت پیٹ کو حرکت نہیں کرنے دیتا۔

لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۵ درجہ تک ہو جایا کرتی ہے۔ نبض پر اور تیزی سے چلتی ہے۔ سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور ابکائیاں آتی ہیں۔ چہرہ متفکر اور مریض پریشان ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد پیٹ پھول کر

وہنول کے موافق ہو جاتا ہے۔ نبض نہایت باریک اور آہستہ چلتی ہے۔ سر پسینہ آگر مریض بڑا نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور اکثر ایسا مریض علاج نہ کرنے کی وجہ سے مرض کے شروع ہونے سے آٹھ دس روز کے اندر اندر انتقال کر جاتا ہے۔

تشخیص مرض

ورم باریطون کو ورم امعاء تقویح اور ورم شانہ سے تشخیص کیا کرتے ہیں۔ اس لئے ورم امعاء، آنتوں میں ورم ہیں کسی خاص حصہ شکم المعوصائنا کے اردگرد شدت کا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ تقویح میں بھی درد ناف کے اطراف میں ہوا کرتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ اور مریض کو بخار نہیں ہوتا۔

ورم شانہ میں مقام شانہ پر بالائی حصہ میں زوردار درد ہوتا ہے۔ اگر پیشاب رک جائے تو پیٹ پھولنے لگ جاتا ہے۔ مگر پیشاب خارج ہو جانے پر تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض آرام سے بستر پر لیٹ جائے۔ گردن اونچی رکھے اور گھٹنوں کو سکیڑے ہوئے رکھے۔ اگر مریض برداشت کر سکے۔ تو مقام درد پر ہلکا ہلکا سینک دیں۔ اور ٹرپنٹائن سٹوپ کریں۔

یا ــــ جوشاندہ پوست کی گرکر کریں۔ ایسی حالت میں فائدہ مند ہے۔

یا ــــ السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں۔ مریض کے لئے مفید ہے۔

یا ــــ بیلاڈونا گلیسرین لگا کر اوپر سے گرم فلالین یا اچھی صاف روئی سے ڈھانپ دیں۔ بعض دفعہ زیادہ قے آنے سے پیٹ پر برف رکھنے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ اور قے میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔

لحاف اوڑھ کر مریض کو افیون ایک ایک یا دو دو گرین ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ اس سے انتڑیوں میں حرکت دودیہ کم ہو کر درد دور ہو جاتی ہے۔

غذا:۔ مریض کو لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں اور اسے صبح شام ہلکی سیر اور ورزش کی ہدایت کریں۔ اگر حیاتین کی کمی اس مرض کا باعث ہو تو ملٹی وٹامن کی گولیاں استعمال کرائیں۔ اگر ہضم خراب ہو تو پہلے ہاضمہ درست کرنے کا علاج کریں۔

پرہیز: بادی، ترش، تلخ اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

اسہال - دست

اسہال ◆ ڈائریا

تعریف مرض

اس مرض میں بعض اسباب سے چھوٹی انتڑیوں کے عمل میں فتور آجاتا ہے جس کی وجہ سے ہضم کے بغیر پتلے دست آنے لگتے ہیں۔

اسباب مرض

ثقیل باسی زیادہ مصالحہ دار غذا' زیادہ گوشت یا کچے میوے کھانا انتڑیوں میں خراش' ورم' زخم' سدہ یا کرم کا ہونا' پیٹ کو سردی لگنا' نازک مزاج اشخاص میں رنج و غم وغیرہ' چھوٹے بچوں میں دانت نکلنا' بعض حاملہ عورتوں کو ایام حمل کے دوسرے تیسرے مہینے قے آنے کے بجائے دست آنے لگتے ہیں۔ بعض ملیریا امراض شش ہیضہ' پیچش' تپ محرقہ' دق' سل وغیرہ میں دست آتے ہیں۔ موسم گرما' برسات اور موسم خزاں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

علامات مرض

پیٹ میں قراقر' مروڑ اور نفخ ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ کبھی سردی لگتی ہے۔ بار بار پتلے دست آتے ہیں۔ جو کبھی میلے یا زردی مائل اور کبھی مٹیالے یا جھاگ دار ہوتے ہیں۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں جب شدید اسہال آتے ہیں تو پیٹ میں سخت درد ہوا کرتا ہے۔ ٹانگوں میں تشنج ہوتا ہے۔ سردی محسوس ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

دوائے اسہال شدید

سٹ گوناڈین پیلی خوراک ہر گھنٹے بعد دو گولیاں۔ شدید اسہال میں مفید و مجرب ہے۔

کلورڈین یا کلوروین' ایوڈ' ایکوا ایک اونس' ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے۔ بہترین دوا ہے۔

دوران علاج دہی' چاول' کھچڑی' دودھ ڈبل روٹی دے سکتے ہیں۔

طبی علاج

سفوف برش کافور

انیون نام اتولہ، بیدانجیر ۱۰ ماشہ، کافور ۵ ماشہ، بایک شل نشاستہ کریں چینی سفید ۱۰ اتولہ ملا کر کھرل کر کے یکجان کریں۔

مقدار خوراک:- دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب دیں۔

فوائد درد پیٹ، دست، پیچش، خون کا آنا، درد سر شقیقہ، اعصابی درد گردہ درد عضو تناسل کا گرجانا ایسے امراض کے لئے سو فیصد کامیاب علاج ہے۔ بچوں اور کمزور دل مریضوں کو استعمال نہ کرائیں۔

مجرب نسخہ

کتھہ سفید ۱ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، طباشیر ۱ تولہ، سنگ جراح ۱ کرشہ، افیون ۱ تولہ، چینی سفید ۱ تولہ، جملہ ادویات کا سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:- ۱ تا ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا لسی دیں۔

فوائد ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے قابل بھروسہ دوا ہے۔

سفوف اسہال

نسخہ ہا:- بلیری حسب ضرورت سفوف بنائیں۔ اور محفوظ کریں۔ ضائع ہونے سے بچائیں۔

مقدار خوراک:- ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ۲ تولہ، دن میں تین بار دیں۔

فوائد ہر قسم کے دست بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

اسہال خونی

نسخہ ہا:- کتھہ سفید، مویز، گیرو، دال الکرا، گوند، خون سیاہ شان، سنگ جراحت مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنائیں اور محفوظ رکھیں۔

خوراک ۱ ماشہ، پاؤ لوں کے پانی یا شربت انبار کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:- ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:- مویز ۲ تولہ، افیون خالص ۲ ماشہ، کافور دیسی ۱ ماشہ، تینوں کو لے کر جامن کے پتوں کے رس میں تین چار گھنٹے کھرل کریں اور بقدر مخروطی گولیاں بنائیں۔

خوراک ۲ گولیاں دن میں ۲ یا ۳ بار ہمراہ پانی دیں۔ خونی دستوں کو مفید ہے۔

دوائے اسہال سوزشی

نسخہ ہا:- بسمہ سلی سلاس ۱ گرین، ڈوس چوڑ ۱ گرین، سیلول ۵ گرین

مقدار خوراک:- ایسی ایک پڑیا ہر چار گھنٹے بعد دیں۔

خوراک سوزاوی دستوں کے لئے خاص طور پر نہایت مفید اور مجرب ہے۔

اسہال اطفال

نسخہ:- سوڈا بائیکاب ارتی، پیپر جائی پاؤ رتی، دونوں کو ملا کر سفوف بنائیں۔ اور ایسی تین پڑیا صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔ اس سے بچوں کے زرد اور سبز اسہال بند ہو جاتے ہیں۔ اور پیچش آسانی سے نکل لیتا ہے۔

شربتِ شفاء

نسخہ:- گل سرخ، مناوکی، بنفشہ، بادیان، ہر ایک ۱۰ ماشہ، مویز ۲۰ عدد، جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ مصری ڈال کر قوام کریں۔ صبح و شام بچے کو ۱۰ ماشہ چٹائیں یا پانی میں ڈال کر دیں۔ یہ بچوں کی تمام بیماریاں دور کرتا ہے۔ میرے والد امجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب مدظلہ کا شروع آفاق اور مجرب نسخہ ہے

معمولی اشیاء کو کر نسخہ نظر انداز نہ کریں۔ اس کے فوائد کے سامنے بال اعرت، گرائپ واٹر، انٹی گرائپ، فرووٹ، سالٹ وغیرہ سب ہیچ ہیں۔ اس سے بچے کو قبض نہیں ہوتی۔ پیٹ پھولنا، پیٹ کا درد، مروڑ، بدہضمی، دبلاپن، سوکھا پن وغیرہ دور ہو جاتے ہیں

راحتِ جان

نسخہ انار دانہ، الوچہ بیدانہ، پستہ، تخم ہر ہرہ خطمی، مغاثیر، ہلیلہ سیاہ، سماق، بہی دانہ، ہر ایک ۳ ماشہ، تمام ادویہ کا سفوف کر کے پانی کے ذریعے ۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی ہمراہ شربت انار دیں۔

فوائد اسہال صدری و سوی کے لئے یکساں مفید ہے۔

تریاقِ فاروقی

نسخہ:- کافور ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، آرد بندق ہندی ۲ ماشہ، پوست بیخ تمدار ۲ ماشہ، شورہ قلمی انولہ، اسپرین ۲ ماشہ، انٹی فبرین ۲ ماشہ، علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنا کر ملائیں

خوراک ۲ رتی ہمراہ پانی یا بدقہ مناسب استعمال کریں۔

فوائد پیچش، اسہال کے لئے مفید ہے۔ درد کمر، دیح، الخاصل، احتصاب کی دوا میں بہترین دوا ہے۔ نزلہ، زکام اور کھانسی کو فائدہ دیتی ہے۔ اور ساتھ ہی ذات الجنب کو ختم کرتی ہے۔ یہ بے نظیر دوا دوسرا اور دوسری عام دواؤں کا سرتاج اور مجرب علاج ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ شروع میں مریض کو بالکل کوئی غذا نہ دیں۔ اگر کوئی خراش دار مادہ یعنی غیر منہضم یا فاسد غذا پیٹ میں موجود ہو تو پہلے کوئی خفیف مسہل دے کر پیٹ کو صاف کر لیں اس کے بعد مقوی ۳ قرص یا دوا حق بیہ اکبر ۳ تولہ یا ۵ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ پلا دیں تاکہ یہ خراش دار مادہ نکل جائے۔ اس کے بعد شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ دانہ بیل ۳ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر چند یوم تک پلاتے رہیں اور جوارش مصلگی ۵ ماشہ یا جوارش عود شیریں ۵ ماشہ حسب ذیل نسخہ کے ساتھ صبح شام دیں:۔

جوارش ترکیب استعمال

صندل سفید ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر شربت خشخاش ۲ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو آب انار ۵ تولہ شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ عرصہ تک دست آنے کی وجہ سے مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو یہ نسخہ دیں:۔

نسخہ

زہر مہرہ ایک ماشہ، نبلوچن ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین ۵ ماشہ میں ملا کر مریض کو استعمال کرائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، زرشک ۳ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت انگور شیریں ۲ تولہ شامل کر کے دیں۔ بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اگر زیادہ قبض منظور ہو تو بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ ۵ ماشہ دی جائے۔

تقویت معدہ کے لیے پوست بیرون پستہ ایک ماشہ اضافہ کر لیں۔

پیاس کی شدت ہو تو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پلائیں۔

اگر پیچش کا خوف ہو اور دست شدید مروڑ کے ساتھ آنے لگیں اور پھٹکے خارج ہوں تو تقویت کی طرف توجہ مبذول کریں۔ اور لعاب دانہ خطمی ۴ ماشہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ بیلگری ۲ ماشہ، شیرہ مروڈ پھلی ۳ ماشہ پانی میں لعاب اور شیرہ نکال کر رب سی شیریں ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

اگر رطوبت کے غلبہ سے دست آئیں تو مصطگی ایک ماشہ، دانہ ہیل ایک ماشہ، پودینہ خشک ۱ ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ ایک ماشہ سب کو پیس کر گل بنفشہ ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرسینکم پاخانہ مقدار میں تھوڑا تھوڑا بے چینی، تکلیف، بردا فعت نہ ہونے والے درد، پیاس بہت زیادہ لیکن تھوڑی مقدار میں، نقاہت اور کمزوری میں بے پناہ مفید اور لاجواب دوا ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

وائرم البیم پاخانہ مقدار میں بہت زیادہ، پیاس زیادہ اور مریض پانی خوب پیئے۔ اور ٹھنڈے پانی کی طلب ہو۔ پاخانہ کرنے کے بعد نقاہت بے حد ہو۔ تو یہ دوا بہت فائدے مند ہے۔ اس دوا کو نہ بھولیے۔

چائنا جب اسہال بغیر درد کے آتے ہوں۔ اور زرد رنگ کے ہوں۔ یا اسہال میں ناہضم شدہ غذا خارج ہوتی ہو۔ اور کھانا کھانے کے فوراً بعد پاخانہ آجاتا ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ استعمال میں لائیں۔

آئرس ورسی کولر وہ اسہال جن میں مقعد اور مبر زمیں پاخانہ جانے کے بعد جلن ہو۔ قے میں کھٹا بدمزہ مادہ بہت خارج ہو۔ اور منہ اور حلق میں بھی جلن ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔ معدے کا نظام درست ہو جاتا ہے۔

سلفر دستوں کی حالت تبدیل ہوتی رہتی ہو۔ زرد، آبی اور لیس دار شکلوں میں ہوں۔ مقعد اور مبر زمیں دکھن کے ساتھ ساتھ خارش بھی ہوتی رہتی ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔ یہ نسخہ بھی آزمائیں۔

نسخہ

لیکوریس	۳x	فیرم فاس	۲x
کالی سلف	۳x	نیٹرم سلف	۳x

جملہ ادویہ کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک کے حساب سے گرم پانی کے ہمراہ دن میں چار مرتبہ دیں۔ بچوں کو نصف خوراک دیں۔

مرکیورس ۳۰ ہر قسم کے اسہال کے لیے نہایت عمدہ اور مجرب دوا ہے۔ اس وقت خاص طور پر یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے جب پیٹ میں شدید درد اٹھ رہا ہو۔ ہر پانچ منٹ کے بعد درست آتا ہو۔ جس کے سبب کمزوری بہت زیادہ بڑھ گئی ہو۔ مریض پر نقاہت کی وجہ سے غشی کے دورے پڑنے لگے ہوں۔ پیٹ میں سخت درد کے ساتھ مروڑ اٹھتا ہو۔

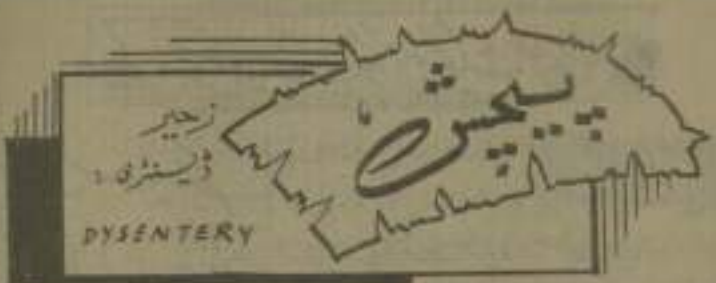

علاماتِ مرض

اس مرض میں بڑی آنتوں اور معدہ مستقیم میں ورم ہو کر زخم ہو جاتے ہیں۔ جس سے پیٹ میں مروڑ اٹھ کر درد کے ساتھ اجابت ہوتی ہے۔ اور پاخانہ کی بجائے تھوڑا سا فضلہ پیپ (آؤس) اور خون ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بڑی آنت کے آخری حصہ میں مقعد کے قریب سخت درد ہوتا ہے۔ اور شدت مرض میں پانچ دس منٹ تک قضائے حاجت کے لئے بیٹھا پڑتا ہے۔

قے بھی لگنا شروع ہو جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اطبائے قدیم نے اس کی دو قسمیں نظر کی ہیں۔

(۱) پیچش صادق (۲) پیچش کاذب

پیچش صادق میں آنتڑیوں میں سدہ نہیں ہوتا۔ اس کا علاج حابسات اور خشک ادویات کے استعمال سے کیا جاتا ہے۔

پیچش کاذب میں آنتوں میں سدہ پیدا ہو کر رکاوٹ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے۔ جب تک پہلے سدہ نہ خارج کیا جائے۔ اس کا علاج نہیں ہوتا۔ سدہ کے نکلتے ہی علاج میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

پیچش کاذب کے علاج میں پہلے ۴ تولہ کسٹر آئل نیم گرم دودھ میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ اور جب سدے خارج ہو جائیں تو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں۔

اکسیر پیچش

ایرنڈ ۱۲ ماشہ دارچینی ۱ گرام ایکٹیا ایک ڈرام۔ کسٹر آئل ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ کسٹر آئل ختم ہو جائے۔ پھر باقی ماندہ پانی ملا کر کھرل کریں۔ لسی کی مانند سفید محلول تیار ہوگا۔ ایسی تین چار خوراک دن میں دیں بچوں کو حسب عمر دیں۔ بلا خوف و خطر استعمال کریں۔ بے ضرر اور لاجواب دوا ہے۔

ہر قسم کی پیچش خونی، بلغمی، آؤس، خون کا آنا، بخار، کھانسی کا ایک روزہ علاج ہے۔ اور ایک مریض کے لئے چھ خوراکیں کافی ہیں۔ ہر قسم میں یکساں مفید ہے۔

ڈیسنٹری پوڈر نسخہ:- سوڈا بائی کارب ۵ گرین
بسمتھ کارب ۵ گرین ڈوور پوڈر ۵ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ہر قسم کی نئی و پرانی پیچش کے لئے مجرب ہے۔

سلفاگینا ڈین مقدار خوراک:- ایک گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔ ہر قسم کی خونی اور بلغمی پیچش کے لئے اقوی و بے ضرر دوا ہے۔

انٹروواید فارم مقدار خوراک:- ایک گولی میں ۵ گرین سوڈا بائی کارب ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ سوء ہضم کی خرابی، دست اور پیچش میں اکسیر ہے۔

سٹرپٹومائی سین ۱/۲ گرام کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ دو تین ٹیکے ہی کافی ہیں۔ ہر قسم کی خونی اور بلغمی پیچش کو فوراً ختم کرتے ہیں۔ ضرور استعمال کریں۔

طبی علاج

سفوفِ پیچش نسخہ:- سونف، سونٹھ، ہلیلہ سیاہ، خشخاش ہر ایک ۵ تولہ، سفوف کر کے روغن زرد میں چرب کریں۔

مقدارِ خوراک:- ۳ ماشہ دن میں ۲ بار ہمراہ عرق سونف دیں۔

فوائد:- پیچش سدی، غیر سدی، بلغمی اور خونی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

اکسیر زحیری نسخہ:- رس کپور مصطگی، سرخ الائچی کلاں، تخم سونف ۱ عدد، ہلیلہ سونف، صمغ عربی، سفوف اماشہ کو ایک تولہ پانی میں گھول کر پئیں۔

مقدارِ خوراک:- یہ چار خوراکیں ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

پیچش کی دیسی دوا نسخہ:- بیل دانہ ۳ ماشہ، ریشہ خطمی ۳ ماشہ، دونوں کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد ہاتھ سے مل کر چھان لیں۔

مقدارِ خوراک:- دن میں تین چار دفعہ دیں۔

فوائد اسہال، پیچش، خونی آؤں وغیرہ کو فوری طور پر بند کر دیتی ہے۔

حب پیچش نسخہ:- دارچینی ۵ تولہ، لونگ شوہ ۱ تولہ، افیون ۳ ماشہ، چھوہارہ گلی شوہ کو الگ الگ پیس کر ملا لیں۔ پھر افیون کو قدرے گلاب میں حل کر کے داخل کریں۔ دو گھنٹہ کھرل کر کے گولیاں بقدر ایک رتی تیار کریں۔

خوراک ۱ گولی ہمراہ تازہ پانی دن میں تین مرتبہ دیں۔ زیر صفائی کا اب کو ہر حالت میں مقید ہے۔

امراض اسہال پیچش

نسخہ:- ہلیلہ سیاہ، سونف اور انار دانہ ہم وزن لے کر کوٹ لیں اور باریک سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:- ۹ ماشہ ہمراہ لعاب بہی دانہ استعمال کریں تین خوراک سے مکمل آرام آجاتا ہے۔

آرام ہونے پر بھی مجوزہ نوٹ ۲ نوٹ زنگ سلاکر کھائیں یا کھوروں ۱۰ عدد شیر گاؤ میں ملا کر پئیں۔

دیرینہ پیچش

نسخہ

کیوپرائی سلفاس		ہزار تی
کونین سلفاس	ادقی	ایکٹریکٹ جنشیانی ادقی

سب کی اگولی بنائیں۔ ایسی اگولی دن میں تین بار دیں۔

کیمیاوی چٹکی

نسخہ:- سوڈا بائی کارب ۳ ماشہ

پوٹاسیم نارٹریٹ ۳ ماشہ

مائیں خورد ایک تولہ آرد چاول ۹ ماشہ

سب ادویات کو پیس کر باہم ملائیں اور سفوف بنائیں۔

خوراک ۳ رتی سے ۹ ماشہ تک بہ لحاظ عمر بکری کے دودھ کے ہمراہ دیں۔

فوائد بفضلہ تعالیٰ آئندہ کبھی پیچش کا حادثہ نہیں ہوگا۔

آرسینک پوڈر

نسخہ:- سم الفار دودھیا ۱ ماشہ

طباشیر ۲ تولہ

چینی سفید ۲ تولہ

چرمیں گھنٹہ تک کھرل کریں۔

خوراک ۱ تا ۲ رتی بعد از غذا ہمراہ آب تازہ دیں۔

فوائد پیچش، اسہال، کھانسی، دمہ، بخار، اعصابی درد، خانگی، بقوہ، داد، چنبل، خارش، بدہضمی، عسر، نزلہ و زکام اور ضعف معدہ وغیرہ کو بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ اپنے مطب میں بنا کر ہر وقت تیار رکھیں۔

سفوف پیچش

اجزا و ترکیب:- صمغ عربی بریاں، تخم ریحان بریاں، چھلکا اسپغول ہر ایک ۵ تولہ، افیون ۲ ماشہ، اور اپیکاکوانا پوڈر ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ۳۰ حصے کر لیں۔

خوراک ایک ایک خوراک ہر ۲ گھنٹہ کے بعد لعاب ریشہ خطمی کے ساتھ حسب ذیل ترکیب سے استعمال کریں: ریشہ خطمی کو کوٹ کر پانی میں بھگوئیں اور اس طرح سے اسے مل کر لعاب نکال لیں۔ اس کے ہمراہ دوا استعمال کریں۔

فوائد شدید پیچش میں مجرب ہے۔

زجیری

اجزاء ترکیب :- پوست ہلیلہ زرد، مازو سبز، آملہ منقی صاف شدہ، ہر ایک ایک تولہ، زعفران ۶ ماشہ گلاب میں کھرل کرکے بقدر خود گولیاں تیار کرکے محفوظ کریں۔

خوراک ایک گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد ہر قسم کے پیچش کے لیے مفید ہے۔

اکسیر پیچش

نسخہ :- مصطگی رومی اصلی، شنگرف، جدوار، افیون خام ہر ایک ایک تولہ، سہاگہ ۴ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک روغن بید انجیر کا مسہل دے کر اس کے بعد یہ ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ مفید و مجرب ہے۔

فوائد پیچش کہنہ میں عجیب الاثر دوا ہے۔

حب پیچش

نسخہ :- افیون خالص، مصطگی رومی، شنگرف، سہاگہ ہر ایک ۲ یا ۳-۳ ماشہ۔

چاروں دواؤں کو کھرل کرکے پانی کی مدد سے بقدر خود گولیاں بنائیں۔

خوراک صبح و شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ یا عناب ریشہ خطمی ۱ تولہ کے ساتھ دیں۔ بعض حالات میں ۲۴ گھنٹہ میں صرف ایک گولی کافی ہوتی ہے۔

فوائد زجیر کے لیے خاص اکسیر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ گولیاں اسہال کبدی اور اسہال بواسیری کو بھی روکتی ہیں۔ مگر ان امراض میں قبض وغیرہ کا لحاظ ضرور رکھنا چاہیے اور اگر قبض جاتی رہے اور درست ہو تو پھر بڑی احتیاط کے ساتھ کسی بدرقہ کے ہمراہ ان گولیوں کا استعمال کرائیں۔

دوائے سیاہ

نسخہ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ یا حسب ضرورت، روغن گاؤ میں چرب کرکے توے پر بھون لیں اور جب دوا سرخ ہونے لگے تو اتار کر اس کے مساوی کھانڈ اور اسی قدر پھٹکڑا سپنول ملا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک یہ دوا بمقدار ۱ ماشہ ہمراہ آب صاف و تازہ یا دہی کے زلال کے ساتھ یا کسی مناسب عرق یا شربت کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد پیچش سدی ہوا خون آتا ہو۔ ہر صورت میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ عام طور پر ایک دو خوراکوں ہی سے آرام آجاتا ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ بھی بے حد مفید و مجرب ہے :-

طریقہ استعمال ہلیلہ سیاہ گائے کے گھی میں بریاں کیا ہوا، گوند کیکر بریاں، برادہ سیاہ بریاں، انیسوں بریاں ہر ایک ایک حصہ، اسپغول بریاں حب ارشد بریاں ہر ایک دو حصہ۔ پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر اور آخری دونوں ادویہ کو سالم ملا کر تیار کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

خوراک روزانہ صبح ایک تولہ ہمراہ شربت حب الآس کھلائیں۔

فوائد ہر قسم کی پیچش کے لیے مفید دوا ہے۔

دو مجرب نسخے

(از کنز الخواص مصنفہ محترم حکیم محمد اللہ والے تم جہانیاں والے)

نسخہ (۱) مغز املی ۱۲ ماشہ شکر سات ملک ۴ تولہ میں خوب پیس لیں اور ایک رتی صبح شام استعمال کریں۔

نسخہ (۲) ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھون کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک :- ایک ایک ماشہ دن میں ۴ بار دیں

فوائد دونوں نسخے ہر قسم کی پیچش کے لیے مفید و موثر ثابت ہوئے ہیں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات گل رمی ایک تولہ، نشاستہ بریاں، تخم خرفہ بریاں، تخم خاکی بریاں، گوند کیکر بریاں ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد بادرنگ، تخم کنوچ، تخم ریحاں، اسپغول مقشر بریاں ہر ایک ۳ ماشہ سالم ملا کر اور پھر اس سفوف میں سے ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ لے کر اور اسے روغن بادام یا روغن گاؤ سے چپ کر کے کھلائیں۔

زحیر صفراوی کا آزمودہ اور مجرب علاج

اس قسم کی پیچش میں پہلے تو مسہل اور لعاب دار ادویات استعمال کرائیں۔ پھر قابضات کا استعمال کریں۔ اور یہ نسخہ دیں :-

طریقہ استعمال بہدانہ ۳ ماشہ، ریشہ خطمی ۳ ماشہ کا عرق مکو و گلاب ہر ایک ۲ تولہ میں لعاب نکال کر اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر اور چہار تخم ۶ ماشہ چھڑک کر ایسی ایک ایک خوراک دو وقت صبح شام پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ اگر بے چینی

اور پیاس دا صبہ کو تو یہ سکون دیں۔

جزاو ترکیب استعمال عناب عدد ۱۲ عدد، اصاب ریشہ شقی ۲ ماشہ، شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۱ ماشہ، گلاب و عرق نیلوفر ہر ایک ۱ تولہ میں نکال کر پہلی دو دواؤں کو عرق نیلوفر میں بھگو کر ان کا لعاب نکالیں اور دوسری تین دواؤں کو گلاب میں پیس کر ان کا شیرہ نکالیں اور چھ دواؤں کو باہم ملا کر اور اس میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر اور سیوس اسپغول ۱ ماشہ چھڑک کر صبح شام پلائیں۔ دو تین دن کے بعد جب علامات میں تخفیف ہو جائے تو مسقوف طین استعمال کریں۔

جزاو ترکیب استعمال تخم خاطی، بارتنگ، مغز سنتر، دانہ ہیل، صمغ عربی، ہیل گری تمام ادویات بریں ہوں ہر ایک ۱ ماشہ، کہربا، طباشیر دم الاخوین ہر ایک ۲ ماشہ، پوست خشخاش روغن بادام میں بریاں کیا ہوا۔ سب کو باریک پیس کر مسقوف بنائیں اور حسب مزاج ۳ ماشہ سے ۱ ماشہ تک ہمراہ شیرہ تخم کاسنی دیں۔

اگر زیادہ قبض مطلوب ہو تو حسب قابض دیں۔ جس کا نسخہ حسب ذیل ہے:۔

نسخہ اس خرد کتھ سفید ۱ عدد ہر ایک ۲ ماشہ۔ تینوں کو پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک یا دو گولی حاشیہ کے چاولوں کی یخ کے ساتھ دیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

پیچشول تیار کردہ:۔ نظر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں (پاکستان) پیچش کیسی بھی ہو، اس کے لیے یہ دوا تریاق کا کام دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے پیچش کا مرض پیدا کرنے والے جراثیم ایسے کافور ہو جاتے ہیں اور معدے کا ہر روگ دور ہو کر انسان صحت مند ہو جاتا ہے۔ جسم کی کمزوری بھی رفع ہو جاتی ہے۔

اسہالین سپر تیار کردہ:۔ کوہ نور لیبارٹریز رجسٹرڈ غلام محمد آباد۔ لائل پور یہ دوا شربت کی شکل میں دستیاب ہے۔ اس شربت کے استعمال سے ہر قسم کے اسہال، پیچش، مروڑ اور گیس کی تمام تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

اسہالینا تیار کردہ:۔ مسلم فارمیسی (رجسٹرڈ) لائل پور یہ دوا بھی شربت کی شکل میں بنائی گئی ہے۔ یہ ہر قسم کے اسہال اور پیچش کے لیے مفید ہے۔ اور پیٹ کے ہر روگ کے لیے اکسیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مرکیورس ۳۰ پیچش کے لیے بہترین دوا ہے۔ جب پیٹ میں درد، مروڑ بار بار حاجت اور زور لگانا پڑے۔ پاخانہ خون آمیز، گندہ ہو اور اس میں چھیچھڑے خارج ہوتے ہوں تو یہ دوا دیں۔

اپی کاک ۳۰ ہر قسم کے پیچش کے لیے شاندار دوا ہے۔ دست زیادہ آتے ہوں۔ درد کے ساتھ پیٹ میں لہریں اٹھتی ہوں، مریض پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بلبلا کر دوہرا ہو جاتا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

کیپ سی کم جب بار بار مگر تھوڑے تھوڑے دست آتے ہوں اور ساتھ ہی مروڑ بھی پڑتے ہوں اور مقعد میں جلن ہوتی ہو جب کچھ پینے کے ساتھ ہی مریض سردی سے کانپنے لگے تو یہ دوا دیں۔

آرسینکم جب پاخانے چھوٹے چھوٹے آتے ہوں اور پاخانہ پھرنے کے بعد نقاہت بہت بڑھ گئی ہو۔ پیاس بہت ستاتی ہو لیکن پانی مریض کو بالکل اچھا نہ لگتا ہو تب یہ دوا استعمال کریں۔

ایکونائیٹ مرض کے ابتدا میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے خاص طور پر اس وقت جب دن تو گرم ہو مگر رات سرد ہوتی ہو۔ دست بار بار شدید درد کے ساتھ آتے ہوں تو یہ دوا کافی فائدہ دیتی ہے۔

کالوسنتھ پیٹ میں درد بہت زیادہ اور ناقابل برداشت ہو رہا ہو۔ پاخانہ میں آنوں اور خون آتا ہو۔ آنت کے مقام پر درد ہو جس کی شدت سے مریض چلا اٹھتا ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

پیچش کا مجرب نسخہ

فیرم فاس	۳x	کالی فاس	۳x
کالی میور	۳x	میگنیشیا فاس	۳x

سب کو ملا کر ۵ گرین کی خوراک دن میں ۴ مرتبہ استعمال کرائیں۔
بچوں کو نصف خوراک دیں۔ ہر قسم کے پیچش کے لیے موثر و مفید ہے۔

پیچون یہ ہومیو پیتھک کی پینٹ اور بے حد مفید دوا ہے جسے المانسے فارمیسی رحیم یار خان نے خود تیار کیا ہے۔

سنگرہنی

پرانے دست
سنگرہنی
سپرد

تعریفِ مرض

یہ ایک قسم کے مزمن اسہال ہیں جو گرم ممالک میں ہوتے ہیں۔ اس مرض میں انتڑیاں بہت کمزور ہو جاتی ہیں ان کی دیواریں بہت پتلی ہو جاتی ہیں اور ان پر کہیں کہیں سلی قروح بن جاتے ہیں۔

اسبابِ مرض

اس قسم کے اسہال گرم ممالک خصوصاً ہندوستان، چین، جزائر شرق الہند و غرب الہند وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس مرض میں کئی قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں لیکن اس مرض کے کوئی خاص قسم کے جراثیم تا حال دریافت نہیں ہوئے۔

علاماتِ مرض

اس مرض میں مریض کا منہ اور زبان مرض ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ ان پر سلی زخم ہو جاتے ہیں یا چھوٹے چھوٹے آبلے سے نمودار ہو جاتے ہیں۔ مریض کے منہ سے رال بہتی ہے۔ کھانا اور کوئی چیز نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ دن میں تین چار متعفن اور جھاگ دار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آجاتے ہیں اور کبھی قبض بھی ہو جاتا ہے۔

خون کی کمی واقع ہو کر جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ نمک اور مرچ کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گلا سوج جاتا ہے۔ سانس میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اول مریض کو ۴ دن تک حسب ذیل نسخہ استعمال کرایا جائے:۔

نسخہ

سلفا گیٹا ڈین ۲ گرام
گم ایکیشیا ½ ڈرام

کیسٹر آئیل	۲ ڈرام	کلوروڈین	۱۵ بوند
عرق سونف	۱ اونس	ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۴ مرتبہ	

پلاکر ساتھ ہی وٹامن بی ۱۲ یعنی سیٹامین ۵۰۰ مائیکروگرام تا ۱۰۰۰ ایک سی سی کا ٹیکہ بھی کر دیا جائے تو بے حد مفید و موثر ثابت ہوگا۔

تریاق سنگر ہنی

وٹامن بی ۱۲ ایک سی سی ۵۰۰ مائیکروگرام کا روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔ بے حد مفید و موثر دوا ہے۔ ایک دو ٹیکوں سے ہی فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔

دافع سنگر ہنی

لیور ایکسٹریکٹ کروڈ سلیوشن	۲ سی سی
بی کمپلیکس سلیوشن	۲ سی سی

وٹامن بی ۱۲ ۱۰۰۰ مائیکروگرام تینوں سلیوشنوں کو ۵ سی سی کی سرنج میں ملا کر چوتڑ میں انجکشن کریں۔ ہفتہ میں ایک بار کافی ہے۔ مرض سنگر ہنی کے لیے اکسیر الاثر ہے۔ عام طور پر پہلے ٹیکہ سے ہی تمام علامات کافور ہو جاتی ہیں۔ شدید حالات میں ۳ سے ۶ ہفتہ تک علاج جاری رکھنا چاہیے۔ یہ زیر دست انجکشن ہے۔ اگر زیادہ تکلیف ہو تو یہ ٹیکہ ہفتہ میں دو بار بھی کیا جا سکتا ہے۔

فولک ایسڈ ۲۰ ملی گرام روزانہ دو ہفتہ تک کھلانا مرض سنگر ہنی کی عمدہ دوا ہے۔

شفائے سنگر ہنی

بسمتھ کاب	۱ اونس		
بسمتھ سب نائٹریس	۱ اونس		
بسمتھ سلی سلاس	۱ اونس	کیولین	۱ اونس
سیلول	۴ ڈرام		

تمام ادویہ کو ملا کر رکھ لیں۔

خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح و شام کھلائیں۔

فوائد سنگر ہنی اور عام دستوں کے لیے کامیاب دوا ہے۔

طبی علاج

اجزاء اور ترکیب استعمال

شنگرف رومی ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، لونگ ۲ تولہ، عقرقرحا ۲ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ، بھنگ ۲ تولہ، آب ادرک آدھ سیر، تمام ادویہ کو ادرک کے پانی میں

کھرل کر کے تمام پانی جذب کر دیں اور پھر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک ایک گولی دن میں ۲ مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ اور بچے کو حسب عمر استعمال کرائیں۔

فوائد:- لاعلاج سنگر ہنی اور پیشاب کا کامیاب علاج ہے۔

حب سنگر ہنی

نسخہ:- گندھک آملہ سار مصفیٰ، پارہ مصفیٰ، تخم دھتورہ سیاہ، شنگرف مدد، سیفا تیلیہ مدبر، افیون ہر ایک ایک تولہ لیں۔ گندھک اور پارے کی کجلی دیگر تمام ادویہ کو سفوف بنا کر ملالیں اور ادرک کے پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنالیں

خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ جوشاندہ کوڑ مسک دیں۔

اکسیر سنگر ہنی

نسخہ:- مہاروتی پھل کا سفوف ۲۵ تولہ، سفوف بیل گری ۱۰ تولہ، سفوف کڑا چھال ۱۰ تولہ، سکھپور مصفیٰ ایک تولہ، شیر مدار پارہ تولہ، تمام ادویہ کو باریک کوٹ کر سفوف تیار کریں۔

خوراک ۵ تا ۱۵ گرین دن میں ۲ مرتبہ دیں۔

فوائد مرض سنگر ہنی کے لیے لاجواب دوا ہے۔

علاج ذرب

نسخہ:- کڑا چھال یعنی اندرجو کی چھال حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں۔ بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک:- ۳ ماشہ فی خوراک کے حساب سے دہی کے ساتھ دیں۔

فوائد لاجواب نسخہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سنگر ہنی کا مریض تین سے سات روز میں مرض سے شفا حاصل کرے گا۔

برائے سنگر ہنی

نسخہ دودھ پٹھانی ایک تولہ، پیلا موں ۱ تولہ کڑا چھال ۱ تولہ۔ باہم ملا کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:- ۱ تا ۲ ماشہ چھاچھ کے ہمراہ دیں

فوائد سنگر ہنی کے لیے بے حد مفید ہے۔

غذا و پرہیز:- دہی چاول دیں۔

فوائد سنگر ہنی کے لیے بے حد مفید و مجرب نسخہ ہے اس کے علاوہ گلے کی سوجن، منہ اور زبان کے ورم، چہرے کے دانوں اور آبلوں، سانس کی تنگی، شدید کھانسی وغیرہ کے لیے بھی اکسیر ہے۔

کڑوی اکسیر

(از گنجینۂ تجربات مصنفہ محترم حکیم محمد عبداللہ صاحب اللہ والے ثم جہانیاں والے رحمۃ اللہ علیہ)۔

ترکیب استعمال کڑا چھال یا کوڑا سک ایک مغز کڑوی دوا ہے لے کر ہاون دستہ سے اچھی طرح سے کوٹ لیجئے اور اس میں سے ۶ ماشہ یومیہ مریض کو صبح کے وقت دہی کے ساتھ کھلائیں۔

مریض کو دن بھر دہی کے سوا اور کوئی غذا نہ دیجئے۔ اس سلسلہ میں اگر دہی مریض ۵-۷ سیر بھی پی لے تو پرواہ نہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس دوا میں کافی دہی ہضم ہو جاتا ہے۔ اگر مریض اسی غذا پر صبر کرلے تو یہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے۔ ورنہ پھیکے چاول پکا کر دہی سے کھلائے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح اس دوا اور غذا کے سلسلہ کو جاری رکھیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مریض بفضلہٖ تعالیٰ اس جان لیوا بیماری کے چنگل سے نجات حاصل کر کے حکیم کے جان و مال کو دعائیں دیتا رہے گا۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات مریض کو آرام سے لٹائے رکھنا بہت ضروری ہے۔ اور ابتدا میں روغن بید انجیر ۲ تولہ شیر گاؤ پاؤ بھر میں ملا کر پلائیں تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد چند دنوں تک معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ، دانہ ہیل ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ یا رب بھی ۲ تولہ ملا کر صبح شام پلا دیا کریں۔ اور پوست سنگدانہ مرغ ۱ ماشہ، مصطگی رومی ۱ ماشہ، زیرہ ۱ ماشہ، کشنیز خشک بریاں ۱ ماشہ، دانہ الائچی خرد، پوست بیروں پستہ، پوست زرد ترنج، انار دانہ، گل سرخ، آملہ، منقیٰ ہر ایک ۱ ماشہ، عود غرقی، ہیل گرمی، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ، کہربائے شمعی ۳ ماشہ، زرد رو، سب کو پیس چھان لیں اور سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک ۴ تولہ سفوف ہمراہ عرق الائچی ۱ تولہ یا آب آہن تاب ۱ تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد سنگدہنی کے مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر غائب کر دیتا ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

مجرّباتی
تیار کردہ :- نظیر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان
یہ دوا خاص طور پر سنگر ہنی کے مرض کے لیے تیار کی گئی ہے اس کے علاوہ یہ ہر قسم کے اسہال اور پیچش کے لیے مفید ہے۔

مکسچر ہاضم
تیار کردہ :- مسلم فارمیسی (رجسٹرڈ) فائل پور
یہ دوا پیچش اور اسہال کے علاوہ مرض سنگر ہنی کے لیے اکسیر و موثر ہے اس کے علاوہ ضعف اعضائے رئیسہ، ضعف باہ، ضعف اعصاب، ضعف دماغ، ضعف جگر کے لیے بہترین ٹانک ہے۔

شربت فولاد
تیار کردہ :- بی ایم سے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ (پاکستان)
یہ شربت سنگر ہنی کے علاوہ ہر قسم کے اسہال کے لیے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چائنا ۳۰
اگر مریض کو بغیر درد کے غیر منہضم غذا کے دست آتے ہوں۔ کھانا کھانے کے فوراً ہی بعد مریض کو پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو، مریض بے حد کمزور ہو گیا ہو تو یہ دوا دیں۔

کلکیریا کارب ۳۰
اگر مریض کو پاخانہ پتلا آتا ہو اور غیر ہضم شدہ غذا برآمد ہوتی ہو، زبان کا رنگ سرخ ہو گیا ہو، پیٹ میں نفخ اور سختی ہو، پاخانہ کا رنگ سفید ہو تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

آرسنک ۳۰
اگر پاخانہ بار بار آتا ہو، غذا ہضم نہ ہوتی ہو، زبان سوج گئی ہو، بخار تیز ہو، اکساہٹ، چڑچڑا پن، جسمانی کمزوری بڑھ گئی ہو، بے چینی حد سے زیادہ پائی جاتی ہو، سر چکراتا ہو، پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہوں، تو یہ دوا تریاق کا کام دیتی ہے۔

مرض سنگر ہنی میں حسب ذیل ادویہ بھی مفید پائی گئی ہیں :-
فیرم فاس، کیموملا، نکس وامیکا، کالوسنتھ۔

بواسیر

بواسیر — بواسیر مقعد — پائلز — ہیمرائڈز

اسباب مرض

عادتی قبض کا ہونا، چننے، سوتی کیڑوں یا زخم یا ناسور وغیرہ سے دودہ مستقیم میں خراش رہنا۔ بار بار تیز جلاب لینا، زیادہ بیٹھے رہنا، مقعد پر اکثر بیٹھنا، تیز مصالحہ دار غذائیں کھانا، زیادہ گوشت کھانا، کثرت شراب نوشی، جگر کے عمل کا سست ہونا، بعض امراض جگر اس مرض کے نمایاں اسباب ہیں۔

عورتوں میں ایام حمل کے نقائص اکثر اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں، اور بعض اوقات یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔

اقسام مرض

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے:۔

۱۔ اندرونی ۲۔ درمیانی (اندرونی اور بیرونی) ۳۔ بیرونی

اندرونی بواسیر کے مسّوں میں سے خون آتا ہے مگر اکثر اوقات اس قسم کی بواسیر میں درد یا خلش نہیں ہوا کرتا۔

درمیانی بواسیر میں جریانی خون اور شدید دردوں کی شکایت ہوتی ہے۔

بیرونی بواسیر میں اگرچہ خون کم مقدار میں خارج ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ ہی بے حد سخت اور نہایت شدید درد بھی ہوتا ہے۔

علامات مرض

اندرونی بواسیر میں خارش کی وجہ سے جلن اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے دوران شدید درد ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ مرض کی زیادتی ہوتی ہے۔

متواتر اخراج خون کی وجہ سے مریض کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور وہ اس قدر نحیف و لاغر ہو جاتا ہے کہ برسوں کا بیمار معلوم ہوتا ہے۔ کبھی اندرونی مسّے مقعد سے باہر نکل کر اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ پھر مقعد کے اندر داخل نہیں ہو سکتے اور سخت تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

پاؤڈرز مکسچر

ایکسٹریکٹ بے میس میسکوئیڈ		۱۰ گرین
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ		۱۵ منم
نکس وامیکا	۱۰ منم	سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم
ایکوا	۱ اونس	ایسی ایک خوراک دن میں ۲ بار دیں۔

فوائد بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے مفید ہے۔

ہدایت :- بواسیر کا خون زیادہ مقدار میں نکل رہا ہو تو اسے بند نہیں کرنا چاہیے خود بخود بند ہو جائے گا۔ بعد میں دوا استعمال کریں۔

مرہم بواسیر

گیلک ایسڈ		۱ ڈرام
کوکین		۸ گرین
منگو اوپیم	۱ ڈرام	ویزلین ۱ اونس

سب ادویات کو باہم ملا کر مرہم بنا لیں۔

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت مقعد کے اندر اور مسوں پر لگائیں۔

فوائد بواسیری درد اور مسوں کے پھیلاؤ اور بواسیری خون کے اخراج کو روکنے کے نہایت شاندار، مفید اور مجرب مرہم ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

بسمتھ کمپاؤنڈ ہیمورائیڈل آئنٹمنٹ
(اینوسال آئنٹمنٹ)

BISMUTH COMPOUD HAEMORRHOIDAL OINTMENT (ANOSOL OINTMENT)

استعمال :- یہ مرہم مقامی طور پر مقعد کے اندر اور کناروں پر لگائی جاتی ہے۔ بواسیر کی سوزش اور درد کو کم کرتی ہے۔ جریان خون کو روکتی ہے۔ مسوں کو سکیڑتی ہے اس کے علاوہ مقعد میں زخم وغیرہ کے لیے بھی مستعمل ہے۔

خوراک :- صبح و شام اور رفع حاجت کے بعد مسوں پر لگائیں۔

ہائیڈروکارٹی سون کمپاؤنڈ ہیمورائیڈل آئنٹمنٹ (پراکٹائیڈ ایچ۔سی مرہم)

HYDROCORTISONE COMPOUND HAEMORRHOIDAL OINTMENT. (PROCTOID. HC. OINTMENT)

استعمال :- مقعد اور بواسیر کے مسوں کی خارش اور ورم کے لیے مفید ہے۔

خوراک صبح شام اور ہر رفع حاجت کے بعد لگائیں۔

لیگنوکین کمپاؤنڈ ہیمورائیڈل آئنٹمنٹ (اینوڈیزن مرہم)

LIGNOCAINE COMPOUND HAEMORRHOIDAL OINTMENT. (ANODESYN OINTMENT)

استعمال :- یہ مرہم خاص طور پر بواسیر کے ورم اور درد کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کے علاوہ بواسیری خارش اور جلن کو بھی رفع کرتی ہے۔

خوراک صبح شام اور خاص طور پر رفع حاجت کے بعد مقعد میں لگائیں۔

پریڈنی سولون کمپاؤنڈ آئنٹمنٹ (شیری پراکٹ آئنٹمنٹ)

PREDNISOLONE COMPOUND OINTMENT. (SCHERIPRACT OINTMENT)

استعمال :- بواسیر کے درد خارش ورم اور سوزش کو رفع کرتی ہے۔

خوراک :- صبح شام اور ہر رفع حاجت کے بعد لگائیں۔

طبی علاج

بواسیر کا اکسیری مرہم

سیسہ (سکہ) سہاگہ کو پانی کے ساتھ پتھر کی سل پر ہلکا ہلکا رگڑیں اور اس کی گیس جو سیاہی مائل ہوگی کسی

پیتی کے برتن میں بند کرتے جائیں۔ جب تمام سکھل ہو جائے تو چھوارے ۳ عدد اور تخم املی گلاں ۳ عدد کوٹ کی طرح رگڑیں۔ پھر ان تینوں کو باہم ملائیں۔ بس دوا تیار ہو گئی۔

دن میں تین بار مسوں پر لگائیں۔ دس دن کے مسلسل استعمال سے بواسیری مسے بالکل نیست و نابود ہو جائیں گے۔ اور خواہ کتنی ہی شدید درد ہو۔ اس کے لگتے ہی فوراً آرام آجائے گا۔

مرہم بواسیر

نسخہ گندھک موصلی اور گندھک ڈیڑھا ہر ایک ایک ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ رتی۔ سب کو خوب باریک پیس کر گائے کے تازہ گھی ۱ تولہ میں ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک: صبح شام مسوں پر لگا کر روئی سے آدھ گھنٹہ سینک دیں۔

فوائد بواسیری مسوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے ایک بار کے استعمال سے چار پانچ برس کے لیے آرام ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر

نسخہ مغز بکائن، مغز تخم نیم ایک ایک تولہ، تخم کرنجوہ ایک تولہ، ایلوا ۶ ماشہ، رسوت مصفیٰ ۶ ماشہ، پوست ریٹھہ ۶ ماشہ، تخم مولی ایک تولہ، بارٹنگ ایک تولہ، سب کو پیس کر باہم ملائیں اور پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح شام آب تازہ کے ساتھ دیں۔

فوائد بواسیر خواہ خونی ہو یا ریاحی ہر دو کے لیے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ مسوں کو بتدریج خشک کرتی ہے۔

دوائے بواسیر

نسخہ نیلا تھوتھا ایک تولہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہ پوٹلی آڑی لکڑی سے باندھیں اور پانی خشک ہونے کے ساتھ ساتھ اسے ڈھیلا کرتے چلے جائیں۔ جب تہ تک پہنچ جائے تو اسے باہر نکال کر میدہ مرغ کی سفیدی لے کر اس میں ڈال کر اسے پہلے کی طرح پانی میں پکائیں۔ پانی کے خشک ہونے پر سفید کشتہ ہو گا۔ اب اسے خوب پیس کر باریک کر لیں اور محفوظ رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ایک چاول مکھن میں رکھ کر استعمال کرائیں۔

فوائد: ہر قسم کی بواسیر میں نافع ہے۔

ضماد بواسیر

نسخہ بھی ۶ ماشہ، چونا ایک تولہ، ہڑتال ایک تولہ، سم الفار ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو

کنوار گندل کے ۱۰ تولہ پانی میں کھرل کریں اور بقدر خود گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک :- لعاب دہن سے گولی حل کر کے مسوں پر لگائیں۔ تین چار یوم ہی میں تمام مسے خشک ہو جائیں گے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

جب مسوں سے سیاہ اور غلیظ خون آتا ہے اور قوت میں ضعف ظاہر نہ ہو تو خون کو بند نہ کریں۔ جب مریض ضعیف ہو جائے اور خون خالص اور سرخ خارج ہو تو ایسی حالت میں علاجات کا استعمال کریں۔ چنانچہ صبح کو رسوت ۱۰ گرام پیس کھا کر اوپر سے ریشہ خطمی ۱۰ گرام پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور صبح ۱ بجے ۱۰ گرام سب آلاس پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا لیں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت انبار ۲ تولہ یا شربت لعاب آلاس ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول ۱۰ گرام یا تخم خطمی ۱۰ گرام چھان کر پلائیں۔ اور شام کو سب بواسیر سرخ ۱۰ گرام کھلا کر شربت انبار ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ مسوں پر رسوت ۱۰ گرام کو مکھن ۱۰ گرام اب گندنا سبز قدر حاجت میں پیس کر لگا دیں۔ یا دہی ۱۰ تولہ کپڑے سے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دن میں ۲ بار پلا دیا کریں۔ اور مسوں پر مرہم مازو یا مرہم سائیدہ سیب لگائیں۔ یا سفوف مسترا ۱۰ گرام کھلا کر اوپر سے رب بہی شیریں ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیا کریں۔

اگر مسوں میں خارش ہو تو کچلہ پانی میں گھس کر اس کا لگانا کریں۔ یا بلسد سوختہ ۳ گرام سرخ مرجان سوختہ ۳ گرام سرخ خمیرہ گاؤزبان ۱۰ گرام میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے پھلدار ۱۰ گرام کنوچہ ۱۰ گرام اسپغول سلم ۱۰ گرام کو پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر بیخ انبار ۱۰ گرام سب آلاس ۱۰ گرام پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شکر سرخ ۱۰ گرام مازو سبز ۱۰ گرام پانی میں پیس کر بواسیر کے مسوں پر لگا دیں۔

یا قرن الایل پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں۔ اور جب مسے متورم ہو جائیں اور خون خارج نہ ہو تو فصد یا سلین کرائیں۔ یا مسوں پر جونکیں لگوائیں۔ اور رفع درد و سوزش کے لئے مرہم کافور قدر حاجت مسوں پر لگائیں۔ یا رسوت ایک ماشہ افیون ۱ گرام اتوار میں ملا کر بطور مرہم مسوں پر لگائیں۔ اور برگ بھنگ ۲ تولہ شیر گاؤ قدر حاجت میں جوش دے کر مقعد کو پھیلا دیں۔ اور مل کی گیند بنا کر نیم گرم مسوں پر باندھیں۔ اور چھوٹی ہڑیں گھی میں بھون کر سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ دہی یا ناریل کے اوپر والے پوست کا تمام ریشہ جلا کر اس کی خاک میں ۱۰ گرام مصری ملا کر ۱۰ ماشہ روزانہ پانی کے گھونٹ کے ہمراہ دینا یا دوائے بواسیر ۱۰ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ صبح کو دینے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔

آنت میں بل پڑنا

آنت میں بل پڑنا
متوسیخ المتوائی ✦ ایلاؤس AELAOUS

تعریفِ مرض

اس مرض میں آنت کے اندر بل پڑ جاتا ہے۔ یعنی اس کا بالائی حصہ اس کے زیریں حصہ میں چڑھ جاتا ہے۔ یہ ایک خوفناک مرض ہے۔

اسبابِ مرض

سوزش امعاء یا ورم امعاء یا سرطانِ امعاء کے سبب آنتوں کے راستہ کا تنگ ہو جانا یا بند ہو جانا۔ انتڑی کے بالائی حصے کا زیریں حصہ میں اتر جانا جیسا کہ کوٹ وغیرہ کی آستینیں اندر کو الٹ جایا کرتی ہیں مرض فتق میں آنت کا محدود ہو جانا

علاماتِ مرض

مریض کو سخت قبض ہوتی ہے۔ بار بار قے آتی ہے اور قے میں پِتّہ یعنی پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔ یہ اس مرض کی ایک تشخیصی علامت ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ پردۂ صفاق بھی متورم ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں جلاب ہرگز نہیں دینا چاہیئے۔

میرا مشورہ یہ ہے کہ جب درد نفخ بہت سخت ہوں اور ضعف و نقاہت بھی حد درجہ کی ہو تو آپریشن کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ آپریشن کسی ہوشیار و مشاق ڈاکٹر سے کرائیں۔

مزید ضروری ہدایات

چونکہ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ اور نامراد مرض ہے اس لیے حسب ذیل ہدایات پر ضرور عمل کریں:۔

۱۔ گرمی کا موسم ہو تو مریض کو گرمی سے بچائیں۔ صاف، تازہ اور کھلی ہوا میں رکھیں۔ کمرے کے اندر رکھنا ہو تو پنکھے کی ہلکی ہلکی ہوا کا انتظام کریں۔

۲۔ سردی کا موسم ہو تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ کمرے کو گرم رکھیں لیکن تھوڑی بہت تازہ ہوا کے اندر آنے جانے کا انتظام بھی ضرور کریں۔

۳۔ مریض کو اٹھ کر ہرگز چلنے پھرنے نہ دیں۔ اس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ہضم ہو سکے تو بالکل ہلکی اور نرم غذا دیں۔

ورم زائدہ اعور

ورم زائدہ اعور اپنڈے سائی ٹس APPENDICITIS

اسباب مرض

اس مرض کے اسباب کے بارے میں محققین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ اکثر مریضوں کو حوتہ قبض کے سبب یہ شکایت ہوتی ہے۔ اس مرض کے تقریباً ۱۲ فیصدی مریضوں میں زائدہ مذکور کی نالی میں یا تو براز یا کسی میوہ مثلاً انگور وغیرہ کی گٹھلی پھنس جاتی ہے بعض اوقات یہ زائدہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی درمیانی نالی کسی مقام پر تنگ ہو کر بند تھیلی سی بن جاتی ہے۔ بعض اوقات اس زائدہ میں پیپ پڑ جاتی ہے جس سے یا تو آنت جڑ جاتی ہے۔ یا پارلیون میں ورم ہو جاتا ہے یا پیڑو میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ زائدہ مروڑ ہو کر گل سڑ جاتا ہے۔ جن لوگوں کے مزاج میں قبض یا اجابت اعتدال ہوتا ہے۔ ان کو یا اسقدر تنزا کے مریضوں کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر جوانی اور ادھیڑ عمر میں ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض

دفعتہً مریض درد کی شکایت کرتا ہے اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ناف کے آس پاس کوئی چھری سے کاٹ رہا ہے۔ درد انتہائی شدید ہوتا ہے۔ کبھی کبھی درد دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے۔ ساتھ ہی جی متلاتا ہے۔ اوسقے آتی ہے۔ مریض جو کچھ پانی وغیرہ پیتا ہے وہ قے ہو کر نکل جاتا ہے۔ مریض درد کی وجہ سے گھٹنے سکیڑے پڑا رہتا ہے۔ درد عارض تقریباً دو تین روز میں ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن مقام ماؤف میں خفیف سی درد باقی رہتی ہے۔ اگر پھوڑا بن جائے تو مریض کو بار بار جھاڑے سے بخار چڑھ آتا ہے۔ سخت قبض اور بار بار قے آتی ہے۔

تشخیص مرض

اس مرض کو قولنج معوی قولنج صفراوی قولنج البوالی اور قولنج کلوی تشخیص کیا کرتے ہیں۔ ان کی تمیز حسب ذیل ہیں۔

قولنج معوی میں ناف کے اوگرد شدید درد ہوتا ہے۔ اور بخار نہیں ہوتا۔

قولنج صفراوی میں بھی مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں مریض کو متلی اوسقے زیادہ ہوتی ہے اوسقے میں سبز یا زردی مائل صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے۔ مریض ادھ موا ہو جاتا ہے۔

قولنج البوالی میں سخت قبض ہوتی ہے۔ مریض کو پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ بہت زیادہ پھول جاتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ جس میں بالآخر براز خارج ہونے لگتا ہے۔

قولنج کلوی میں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں رانوں اور خصیوں تک جاتی ہیں۔

پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن پیشاب نہیں آتا۔ اور کبھی قطرہ قطرہ خون آمیز خارج ہوتا ہے جو سات بلدہ چار یا پانچ روز میں تحلیل ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

درد شروع ہوتے ہی مریض کو بستر پر لٹا کر اس کے پیٹ کو سینکنا چاہیئے۔ گرم پانی میں صابن کو گھول کر اینما کریں۔ رفع درد کے لئے مسکنات کا استعمال کریں۔ اس سے کافی فرق پڑتا ہے۔

سلفا فین ہائڈرین، اسٹروپین، بیلا ڈونا کا جلد ہی تیکہ کریں۔ اگر مریض بے حد تکلیف میں ہو اور شدت درد سے بے چین و مضطرب ہو تو یہ تیکہ وقتی طور پر بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلا ڈونا ۳۰ اور مرکیورس ۳۰ ہی باری باری دینا اکثر حالتوں میں فائدہ کرتا ہے۔

ورم زائدہ اعور کے مریض کو زیتون کے تیل کی پچکاری کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

ورم زائدہ اعور میں مندرجہ ذیل ہومیوپیتھک دوائیں عام مستعمل ہیں۔

ایکونائٹ، اینیگوپوڈیم، کاوسٹیکم، کیمفر، ایپس میلف، سلفر، رائی، اونیا، سلفر۔

مریض کو بڑے آرام سے بستر پر لیٹے رہنا چاہیئے۔ اور اس کو مسہل نہیں دینا چاہیئے۔ اگر مریض کو قے آتی ہو تو برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسنے سے اکثر آرام آجاتا ہے۔

اگر حیاتین کی کمی اس مرض کا باعث ہو تو ان کی زیادتی بھی جسم پر برے اثرات ڈالے بغیر نہیں رہتی اور پھر وٹامنز کی زیادتی سے اور بھی کئی امراض پیدا ہو جایا کرتے ہیں لہذا وٹامنز کے اندھا دھند استعمال سے احتراز لازم ہے۔

وٹامنز بہت کم بھی اثرات کے حامل ہوتے ہیں اور ان سے حساسیت بھی نمایاں نہیں ہوتی۔ پھر بھی بعض مریضوں میں ان وٹامنز سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

وٹامن کی کمی کا علاج کرتے وقت عام طور پر اتنی مقدار خوراک، روزانہ استعمال کے لیے کافی ہوتی ہے جتنی مریض آسانی سے برداشت کر سکے۔

حیاتین کی زیادتی عام طور پر وٹامن کی کمی کی صورت میں زیادہ مقدار خوراک دینے سے پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا اس سلسلے میں کافی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

باب دہم

امراض الکبد والمرارہ والطحال

جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں

ضعفِ جگر: ضعف الکبد — انیمیا ANEMIA

اسبابِ مرض

بواسیر خونی، کثرت حیض، ایکوریا، فاقہ کشی، کثرت جماع وغیرہ سے یہ شکایت عام طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

علاماتِ مرض

جلد، جسم اور چہرہ کا رنگ پھیکا زردی مائل ہو جایا کرتا ہے۔ مسوڑے ناخن سفید ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد، تھوڑی محنت سے دم چڑھ جانا، ہاضمہ خراب، قبض، سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، پست ہمتی وغیرہ۔

ڈاکٹری علاج

اصل اسباب کی تشخیص کر کے ان کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

بیور ایکسٹریکٹ اوف ویمن بی ۱۲ اس مرض کا موثر اور کامیاب علاج ہے۔

کبدون

نسخہ

ایکسٹریکٹ ٹریکے سائی لیکوئڈ	ایک اونس		
ٹنکچر جنشن	ایک اونس	ٹنکچر نکس وومیکا	۱ ڈرام
ٹنکچر کارڈیم کو	ایک اونس	ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل	۱ ڈرام

سب کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک ایک ڈرام ۵ تولہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

اگر قبض زیادہ ہو تو پہلے ایک اونس میگنیشیا کا جلاب دے کر دو اشروع کریں۔

فوائد: جگر اور معدہ کے تمام امراض کا کامیاب علاج ہے۔ ضعفِ جگر، ورمِ جگر، یرقان، امراضِ کبدی، نوبتی بخار، تاپ تلی، یبوست کی بیسوک، دائمی قبض، نفخ، مالیخولیا، عراقی، بواسیر ریاحی میں بے حد مفید ہے۔ جگر کی کمی کے لئے لاجواب شے ہے۔ استعمال کریں۔

طبی علاج

اکسیر جگر

نسخہ ریوند خطائی ۵ تولہ، ٹوشادر، انولہ، تخم شنبلیلہ انولہ، مل مرچ انولہ، مسبل الصیب انولہ، ساونچ ہندی انولہ۔ تمام دواؤں کو احتیاط اور صفائی کے ساتھ خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

خوراک ۲ رتی تا ماشہ ہمراہ دودھ بکری یا عرق کاسنی دن میں تین بار دیں۔

دوا کے فوائد:۔ جگر کے تمام امراض خصوصاً جگر کا تاپ تلی ملیریا بخار کیلئے عجیب دوا ہے۔

کشتہ فولاد

نسخہ برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر جامن کا اس قدر پانی ڈالیں کہ برادہ سے چار انگل اوپر ہے۔ اس کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو آب لیموں ڈال دیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو آب انار ترش بھی اس کے اوپر ڈال دیں۔ تین بار اسی طرح کرنے سے نہایت اچھا کشتہ تیار ہو گا۔ اسے کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔ لاجواب شے ہے۔

خوراک ایک تا دو رتی ہمراہ مکھن دیں۔

دوا کے فوائد:۔ گری جگر منصف جگر کو دور کرتا ہے۔ بدن میں خون پیدا کر کے رنگ سرخ کر دیتا ہے۔ یرقان و استسقاء کے لئے بے حد مفید ہے۔ بے نظیر چیز ہے۔

تریاق یرقان

نسخہ خبث الحدید یعنی منور کا کشتہ، جو، لیموں، جامن، ہر چھ یا ستی میں کیا گیا ہو۔

خوراک ۲ ماشہ مکھن میں ملا کر دیں۔ روزانہ ۱ ماشہ تک بڑھاتے جائیں چھ ماشہ تک بڑھا کر پھر کم کرنا شروع کر دیں۔ کشتہ کھلانے کے ۱ گھنٹہ بعد آدھ سیر گائے کا پلا دیا کریں۔ پرہیز دن شام کو ترپھلہ یعنی ہر بیڑا، آملہ، تین تین ماشہ آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن شام کو یہ پانی پلا دیں۔ یونہی ایک ہفتہ تک کشتہ منور اور ترپھلہ کا پانی استعمال کرائیں۔

دوا کے فوائد:۔ اگر تین چار ہفتہ تک یہ دوا استعمال کرائی جائے تو نصف جگر کی خون کے بلبلوں کی سفیدی، کی خون کے عوارضات کا نام و نشان نہیں رہتا۔ پھیپھڑے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے ایک مریض کو ایک پاؤ کشتہ کھلانا چاہیئے۔ بے حد مفید، اکسیر اور مجرب ہے۔

کمی خون کا اکسیری نسخہ

نسخہ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، نغض دار، زیرہ سیاہ، دانہ الائچی خورد، دھنیا ہر ایک ۱ تولہ، لوہ بھسم ۱ تولہ

۵ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، دونوں کو ملا کر لوہے کے دستے سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ جب انگلی سے راکھ معلوم نہ ہو تو بقدر گوکن پیر گولیاں بنالیں یا سفوف بنالیں۔

خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ادھ روٹی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

دوا کے فوائد:۔ ضعف جگر، یرقان اور گرمی خون کے لئے مجرب دوا ہے۔

دوائے مولد خون

نسخہ شنگرف ۵ تولہ، ست گلوں ۵ تولہ، کوزہ مصری ۳ پاؤ، ست چوبینی ۱ ماشہ، ست الائچی ۲ ماشہ، سب کو حل کر باریک سفوف بنالیں۔ بس دوائے مولد خون تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ صبح، ۲ ماشہ شام استعمال کرائیں۔

دوا کے فوائد:۔ ضعف ہضم، اشتہا اور خون پیدا کرنے کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ بھوک لگانے میں اکسیر ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ مولد خون ہے۔ استعمال کریں۔

یونانی چٹکلہ

نسخہ عرق مکوہ ۵ تولہ، آب انار کاسنی ۵ تولہ، شربت بزوری ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔ امراض جگر کے لئے بہترین دوا ہے۔ خصوصاً حرارت جگر کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔

جوہر فولاد

نسخہ برادہ فولاد ۲ تولہ کو آدھ پاؤ آب لیموں میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو وہ پانی گرا کر اور تازہ آب لیموں ڈال کر رکھ دیں۔ پھر آب لہسن، آب پیاز ایک ایک پاؤ میں کھرل کر کے گلوریاں بنائیں اور انجیر میں بند کر کے گل حکمت کر کے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ۲ تولہ آب لہسن و پیاز میں کھرل کر کے آگ دیں۔ ۲۰ آگ سے اول درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک ایک پاؤل سے ایک رتی تک دیں۔

جوہر ہذا کے فوائد:۔ بدن موٹا کرتا ہے۔ ضعف جگر میں بے حد مفید ہے۔

لال دارو

نسخہ ریوند چینی سب ضرورت لے کر خوب باریک کریں۔ اور ایک شیشی میں بھر لیں۔

خوراک گل قند ۲ تولہ میں یہ لال دارو ۲ ماشہ ملا کر ہمراہ عرق سونف ۱ تولہ بصبح و شام استعمال کرائیں۔

دارو کے فوائد:۔ ضعف جگر اور ابتدائی استسقاء میں نافع ہے۔

حب جگر

نسخہ نوشادر، نمک لاہوری، نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ، زرکھار، جلیبہ سیاہ، پوست بیلہ، زرد پوست

ہیڈکانی، بابرنگ، فلفل سیاہ از ہر ایک ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر عرق گلاب میں بر بر خود گولیاں بنائیں۔ صبح بگر دوا تیار رہے۔ احتیاط سے محفوظ کر لیں۔

خنوراک صبح و شام پانی کے ساتھ دو دو گولیاں استعمال کریں۔

دوا کے فوائد: امراض جگر، خصوصاً کمزوری جگر کے لئے اکسیر اور آزمودہ ہیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات اگر طبیعت کی کمزوری ہضم کی زیادتی سے ہو تو صبح یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۷ عدد، عرق مکوہ ۱ تولہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ عدد، عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، برنجاسف ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور افسنتین ۷ ماشہ، اذخر مکی ۷ ماشہ، سعد کوفی ۷ ماشہ، سنبل ۷ ماشہ، قسط تلخ ۷ ماشہ، ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر روغن سوسن اکثر ملا کر نیم گرم جگر کے تمام پر لیپ کریں۔ بابادیان ۵ ماشہ، میسون ۷ ماشہ، مصطگی ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر گل قند حسب ضرورت ملا کر صبح کو پلائیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۷ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور حب کبد تین تین عدد کھانا کھانے کے بعد دیں۔ اور جوارش جالینوس ۷ ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ دیں۔ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلا دیا کریں اور دوا الکرکم کبیر ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز عروق ۵ تولہ آب عنب الثعلب سبز عروق ۵ تولہ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اور ریوند چینی ۷ ماشہ، زنجبیل ۷ ماشہ، تخم سفید ۷ ماشہ، مصطگی رومی ۷ ماشہ، گل نانخواہ ۷ ماشہ، اذخر مکی ۷ ماشہ، سنبل الطیب ۷ ماشہ، دارچینی ۷ ماشہ، زعفران ۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر عسل خالص ۸ تولہ ملا کر رکھ لیں ۴-۴ ماشہ صبح و شام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ، عرق مکوہ ۱۲ تولہ، شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ بے حد مفید ہے۔

اگر حرارت کی زیادتی اور خون و صفرا کی کثرت سے ہو۔ تو تخم خیارین ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عرق مکوہ ۱۲ تولہ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ ۱۲ تولہ میں ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اور حرارت بڑھے تو اسپغول ۷ ماشہ کا لعاب بھی اس میں شامل کر کے دیں۔ اکسیر مجرب ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

مفرح یاقوتی خاص

تیار کردہ :- طغرہ دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان۔
کمزوری قلب، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف اعضائے رئیسہ، دل کی دھڑکن اور جگر کی تمام خرابیوں کے لیے مفید ہے۔

لیکسر

تیار کردہ :- طغرہ دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان۔
یہ دوا کیپسول کے علاوہ گولیوں کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔ یہ دوا ضعف جگر کے علاوہ ہر جسمانی مرض کا شافی علاج ہے۔

مقوی اعظم

تیار کردہ :- مسلم یونانی لیبارٹریز۔ لائل پور۔
یہ دوا ضعف اعضائے رئیسہ، ضعف باہ، ضعف دماغ ضعف اعصاب اور ضعف جگر کے لیے بہترین ٹانک ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مرکیوری ایس ۳۰

اگر زبان زرد رنگ کی میلی سی ہو۔ مُنہ میں سے پانی نکلے۔ اور سانس بدبودار ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

برائی اونیا ۳

چڑچڑا پن اور جگر کا درد ہو۔ ضعف جگر بے حد ہو۔ تو یہ دوا بے حد مفید ہے۔ ضرور استعمال میں لائیں۔

نکس وامیکا ۶

دیر تک بیٹھ رہنے سے یا تیز مصالحہ دار اشیا کھانے سے تکلیف ہو جائے تو یہ اکسیری دوا ہے۔

پوڈوفائلم ۶

صبح کے وقت سر درد ہو۔ زبان کا رنگ سفید ہو۔ اور پاخانہ کا رنگ گیرو مٹی جیسا ہو تو مفید ہے۔

ایکونائٹ ۶×

درد ابتدائی درجے میں ہو۔ زبان میلی ہو۔ مُنہ بدمزہ ہو تو یہ دوا بے حد فائدہ کرتی ہے۔

چیلیڈونیم ۳×

چہرہ زرد ہو۔ جگر میں درد ہو۔ اور ترش اشیاء کھانے کی خواہش ہو۔ تو از حد مفید دوا ہے۔

یرقان

یرقان
پیرقان
جانڈس JAUNDICE.

تعریف مرض

یرقان بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ بعض امراض جگر یا بعض دیگر امراض کی ایک بڑی علامت ہے۔ اس مرض میں صفراوی رنگ خون میں مل جاتے ہیں۔ مرض یرقان کے بارے میں دو متضاد خیالات پائے جاتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ خون میں جو صفراوی رنگ بنتے ہیں جگر ان کو خون سے الگ نہیں کر سکتا۔ دوسرا یہ کہ جگر میں جو صفراوی رنگ پیدا ہوتے ہیں وہ خون میں بکثرت جذب ہو جاتے ہیں۔ اور مرض کا باعث بنتے ہیں۔

اقسام مرض

اس مرض کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

۱۔ یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہو جانے سے پیدا ہو۔

۲۔ یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہوئے بغیر پیدا ہو۔

اسباب مرض

اس مرض کے اسباب بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو صفراوی نالیوں کو بند کر کے اس مرض کو پیدا کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو صفراوی نالیوں کو بند کئے بغیر اس مرض کا باعث بنتے ہیں۔ چنانچہ اول قسم کے اسباب حسب ذیل ہیں۔

صفراوی نالی میں صفراوی پتھری یا کرم وغیرہ کا پھنس جانا۔ یا اس میں یا یا رواشتی آفت میں سوزش ہو کر منعقد کا تنگ یا بالکل بند ہو جانا۔ دوسری قسم کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

خاص قسم کے بخار تپ زرد، بعض قسم کے زہر مثلاً سیسہ یا پارہ وغیرہ کا زہر، یا سانپ کا زہر، بعض امراض جگر، دائمی قبض، بدہضمی، کبھی کبھی سردی اور زخم وغیرہ۔

علامات مرض: سب سے پہلے پیشاب زرد یا بھورے سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے۔ اس کے بعد آنکھوں کی رنگت بھی زرد ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور لب سوزش زبان اور جلد کی رنگت بھی جگی سی زرد یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ، بھوک نہیں لگتی، چکنی اور روغنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ نبض سست رہتا ہے۔ اور بار بار ڈکار آتے ہیں۔ براز میلا، مٹیالا اور بدبودار خارج ہوتا ہے۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ مرارے سے صفرا انتڑیوں میں نہیں گرتا۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ مریض کمزور اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ جلد میں

خارش ہوتی ہے اور پھوٹنسی پھنسیاں بھی نکل آتے ہیں۔ کبھی مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو سخت ضعف اور ہذیان و تشنج وغیرہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مریض بے حد بد مزاج اور تنہائی پسند ہو کر رہ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

یرقان کا مکسچر

ایلٹ ہائیڈرو کلورک ڈل	۱۰ منم		
ایکسٹریکٹ ٹریفے سائی لیکونڈ	۱ ڈرام		
ٹنکچر جنشن کو	۲۰ منم	ٹنکچر کارڈم کو	۲۰ منم
سیرپ ارنٹیائی	۱ ڈرام	ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ یرقان کے لئے مجرب ہے۔ اگر قبض ہو جائے تو اس میں ایک ڈرام سوڈا سلفاس ملا دیں۔ غذا سادہ نرم اور زود ہضم دیں۔ پرہیز کریں۔

جانڈس مکسچر

نسخہ

پوٹاسیم بائی کارب	۲ ڈرام	ولیو ٹم کھوراید	۲ ڈرام
ایکسٹریکٹ ٹریفے سائی لیکونڈ	۳ ڈرام	پوٹاسیم ایسی ٹس ویسٹر ٹلس	۲ ڈرام
سوڈا سلفاس	۴ ڈرام	میگنیشیا سلفاس	۱ اونس
ایکوا منتھاپ	۸ اونس	سب کو حل کر کے محفوظ رکھیں۔	

پوٹاسیم ٹائٹراس ۲ ڈرام
پوٹاس ٹائی ٹارٹاراس ۲ ڈرام

مقدار خوراک :- ایک اونس دن میں تین بار دیں۔

دوا کے فوائد :- یرقان، سوداالقیہ، سدہ، جگر، درد جگر، قبض وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

دافع یرقان

نسخہ

پل ہائیڈرا جیرائی	۲ گرین	ایکسٹریکٹ ایلوز	۲ گرین
کونین سلف	۲ گرین	ایکسٹریکٹ لیپرا گریم	۱۲ گرین
		پوڈافلن ریزن	۶ گرین
		سب کو ملا کر ۲۴ گولیاں بنا دیں۔	

مقدار خوراک :- ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دیں۔

دوا کے فوائد :- یرقان، سوداالقیہ، سدہ، جگر، درد جگر کے لئے مفید ہے۔ قبض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اور مرض تھوڑی مدت میں ختم ہو جاتا ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

می نیف تھون انجکشن (کیپی لین انجکشن)

MENAPHTHONE INJECTION (KAPILIN INJECTION)

استعمال :- زچگی سے پہلے استعمال کیے جاتے ہیں تاکہ زچگی کے وقت اور بعد میں جریان خون نہ ہو۔ رکاوٹی یرقان میں اپریشن سے پہلے یہ ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ تاکہ خون ضائع نہ جائے۔ یہ خون میں پروتھرام بین کی مقدار کو بڑھاتا ہے جو خون روکنے میں مدد دیتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۵-۱۰ ملی گرام روزانہ ایک ہفتہ تک۔

یرقان میں اپریشن سے پہلے ۱۰-۲۰ ملی گرام روزانہ ایک ہفتہ تک۔

چھوٹے بچوں کے لیے ۱-۵ ملی گرام روزانہ۔

فائی ٹومیناڈی اون انجکشن (وٹامن کے انجکشن)

PHYTOMENADIONE INJECTION. (V.K. KONAKION INJECTION)

استعمال :- پروتھرام بین کی کمی کی وجہ سے جریان خون کو روکنے کے لیے۔ خون جمنے سے روکنے والی ادویات کی وجہ سے جریان خون کو روکنے کے لیے۔ نومولود بچے کے جریان خون کو روکنے کے لیے۔ یہ قدرتی وٹامن کے ٹیکے ہیں۔

خوراک :- شدید جریان خون کے لیے ۵-۲۰ ملی گرام ڈرپ میں ڈال کر آہستہ آہستہ چڑھائیں۔ اگر ضرورت ہو تو چند گھنٹے کے وقفہ پر پھر چڑھائیں۔ نومولود بچے کے جریان خون کو روکنے کے لیے ۱-۱ ملی گرام عضلاتی یا وریدی ٹیکہ۔

فائی ٹومیناڈی اون گولیاں (وٹامن کے گولیاں)

PHYTOMENADIONE INJECTION. (V.K. TABLETS)

استعمال :- جریان خون کو روکنے کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :- شروع میں ۵-۱۰ ملی گرام روزانہ۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو ۱۵-۲۰ ملی گرام روزانہ تک دے سکتے ہیں۔

طبی علاج

طبی چٹکلہ

نسخہ عناب ۱۰ عدد، بیدانہ ۱۰ عدد پیس کر ہمراہ آب عریض کو کھلا دیں۔ اس سے ایک دو دست ہو جائیں گے۔

شربت انار ہر دو تین دن میں چار دفعہ پلائیں۔ اس سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

تخم کاسنی ۱ تولہ، خشک انار ۱ تولہ، دونوں کو پیس کر پانی میں گھول کر پھر ایک پاؤ پانی میں آگ پر گرم کریں۔ جب پانی بیٹھ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔ بے حد مجرب نسخہ ہے۔

اکسیر یرقان

نسخہ زاج بریاں ۵ تولہ، کشتہ قلعی ۳ ماشہ، کشتہ ہڑتال گندھی ۳ ماشہ، سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک دو سو رتی ہمراہ دیسی آدھ پاؤ دودھ بلا مصری کھلائیں۔ دو خوراک روزانہ دیں۔ تین ہفتہ کے مسلسل استعمال سے انشاء اللہ کلی طور پر شفا ہوگی۔

کشتہ قلعی

نسخہ قلعی مصفیٰ ۵ تولہ، پارہ ۵ تولہ، قلعی شورہ ۱۰ تولہ، پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ڈال کر گرہ کریں۔ گرہ کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا قلعی شورہ ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ پھر اسے اتنے بڑے برتن میں ڈالیں کہ آٹھواں حصہ خالی رہے۔ اس کے منہ پر ڈھکنا دے کر اوپر کوئی وزنی پتھر یا اینٹ رکھ دیں۔ کسی جگہ میں دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر قلعی کا کشتہ نکال لیں۔ پیس کر پانی میں دھو ڈالیں۔ اور پانی ڈال دیں۔ جب پانی تھم جائے تو پانی گرا دیں۔ دو چار بار دھونے سے شوریت نکل جائے گی۔ خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۱ رتی۔ یرقان والے کو ۱ ماشہ ہمراہ مکھن دیں۔ تین یا چار خوراکوں ہی میں آرام آ جائے گا۔ علاوہ ازیں جریان، استسقاء اور ذکاوت حس کے لئے ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں۔ مفید ہے۔

شفائے یرقان

نسخہ املی ۳ تولہ، پوست بلیلہ (دریا) ۲ تولہ، افتیمون ۱ تولہ، بنفشہ ۱ تولہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھا ہوا ۱ تولہ، تخم بالنگو ۱ ماشہ، تخم کاسنی، پرسیاوشان ۱ ماشہ، سونف ۷ ماشہ، گرمس ۷ ماشہ۔

تمام دواؤں کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ اور اس میں مغز اطاس ۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ ملا کر حلق کر لیں۔ پھر اس میں خارخون ۳ ماشہ، مقوی یا دلایتی ہمراہ پیس کر ملا دیں۔ اس کے تین حصے کریں اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد مریض کو پلائیں۔

فوائد زرد یرقان جو سادہ کی وجہ سے ہو اس کے لئے فوری طور پر موثر ہے۔ ایک ہی دن میں یرقان کو ختم کر دیتا ہے۔ سادہ اور صفرا کو خارج کرنے کے لئے لاجواب ہے۔

دافعِ یرقان

نسخہ پٹکڑی بوری ۵ تولہ کو نرم پیس لیں۔ دوا تیار ہے پہلے دن ۱ ماشہ گولے کو دہی سے دیں۔ دوسرے دن ۲ ماشہ۔ اسی طرح سات ماشہ تک روزانہ سات دن کھلائیں۔ ایک ہفتے کے علاج سے شفا ہوگی۔

ریوند چینی، ملہٹی، مساوی الوزن، دونوں کو الگ الگ ملا کر سفوف کر لیں۔

خوراک:- ۱ ماشہ تا ایک تولہ۔ یرقان کے لئے بے نظیر ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

نسخہ پٹکڑی سفید اتولے کر سفوف بنا لیں۔ دوائے یرقان تیار ہے۔

خوراک:- ۱ ماشہ دن میں ۲ بار دیں۔ یرقان کو ختم کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ ریوند چینی، ملٹھی، خرفہ اور نرمٹہ، مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کر لیں۔

خوراک:- ۳ ماشہ۔ ہمراہ شربت بزوری سیح، دو پہر شام کھلائیں۔

فوائد: ایک ہفتے کے استعمال سے مرض یرقان کو جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

برائے یرقان

نسخہ تین دن تک لیموں اور مکترے بکثرت استعمال کریں۔ چوتھے روز مسہل دے کر شربت بنفشہ خاص، انگوری سرکہ، ۱۲ تولہ عرق شاہترہ میں ملا کر ایک ہفتہ تک پئیں۔ آٹھ دس روز میں بفضلہ تعالیٰ بالکل صحت ہو جائے گی۔

پرہیز:- روغنی اور بھاری چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل اغذیہ مثلاً الو، اروی، بھنڈی وغیرہ نہ کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً لہسن، پیاز، سرخ مرچ کے بکثرت استعمال سے بچیں۔

غذا:- ابتدائے مرض میں جب تک بالکل درست نہ ہو جائے، پکی اور زود ہضم غذا دیں۔

برادالشیر، اتولہ، شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پئیں، یا مالکونڈ پکا کر لیں۔ تخفیف مرض کے بعد چوزہ مرغابی یا تیتر یا بکرے کا شوربا خود آب چیائی کے ساتھ دیں۔ مسہل لینے کے دوران حرف مونگ کی نرم کھچڑی دیں۔ ترکاریوں میں سے کدو، ٹینڈا، پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ:- یرقان کے لئے مولی، شکترہ، گنڈیری، گاجر اور کچا خام خورد پرہیز ہیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات ہر قسم کی حرارت کی وجہ سے ہو تو آب انار ۲ تولہ، آب ترنجبین ۲ تولہ، آب خیار ۲ تولہ، شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلانے سے چند روز میں نفع ہو جاتا ہے۔

اسی طرح بیوس خود اتوار گرم پانی میں شب کو بھگو کر صبح اس کا زلال نتھار کر ۲ تولہ شربت بزوری ملا کر چند یوم پلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ یا آب برگ تلسی سبز مروق، نوشادر سرخ ۲ ماشہ ملا کر پلا دینے سے بھی بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ اور تسکین حرارت اور جوش منزاکم کرنے کے لئے مناسب ہے دانہ آلو بخارا ۵ دانہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، گلو خشک ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ، آب گلو سبز مروق ۲ تولہ، آب کاسنی سبز مروق ۲ تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ یا تخم کاسنی ۲ ماشہ، تخم خیارین ۲ ماشہ، زرشک ۲ ماشہ، عرق برنجاسف ۱ تولہ، عرق بادیان ۹ تولہ میں پیس کر سکنجبین بزوری ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ یا ریوند چینی ۲ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، سویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

۶ اوزیب استعمال گل بنفشہ ۵ ماشہ، سویز منقی ۹ دانہ، بیج کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، تخم خیارین تیم کوفتہ ۵ ماشہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، گل خیرو ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، انار خشک تیم کوفتہ ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر تر بنفشہ ۲ تولہ اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز سناکی ۷ ماشہ، قرنبادی ۵ تولہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر تر بنفشہ ۲ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ، گل قند ۲ تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور اگلے روز تر بزر کو نسخہ دیں۔

خمیرہ گاؤزبان اتوار وقت فقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے مناسب ۵ دانہ، تخم خیارین ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱ تولہ میں پیس کر شربت بزوری ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر دیں۔ اسی طرح حسب ضرورت ۲، ۳ مسہل دیں۔

۷ اوزیب استعمال حب قرص ۵ ماشہ، گلو خشک ۵ ماشہ، بیج کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، بیج کرفس ۵ ماشہ، انیسون ۵ ماشہ، فتاح اخرہ ۵ ماشہ، مسلی الیہب ۳ ماشہ، سویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر سکنجبین بزوری ۲ تولہ ملا کر ۸ روز تک پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں سناکی ۷ ماشہ، اسفنتین ۵ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو عرق نعناع ۵ تولہ، تر بنفشہ ۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ، شیرہ عنبر بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے شربت دینار ۲ تولہ ڈال کر پلائیں اور دوسرے روز بجائے مٹھائی کے اصل السوس ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، انیسون ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ تین مسہل دینے کے بعد آب کاسنی سبز مروق ۲ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

یرقان تیار کردہ: نظر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان:۔
یہ یرقان کی بے نظیر اور نہایت شاندار اکسیر و مجرب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے یرقان کا بنیادی اور کلی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے اور جسمانی طاقت بھی بحال ہو جاتی ہے۔

اینڈرو سائی فین تیار کردہ: بی ایم اے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ:۔
یہ دوا تمام خونی اور یرقانی بیماریوں اور دردوں کے لیے بے حد کامیاب و مجرب دوا ہے۔ اس کے علاوہ یرقان کے لیے بھی بے حد مفید ہے یہ ایک جنرل ٹانک ہونے کے علاوہ جملہ امراض یا دردہ کا شافی علاج ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چیلیڈونیم ۳ اگر زرد پاخانے آئیں اور داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے درد ہو تو یہ دوا مفید پائی گئی ہے۔

چائنا ۳ اگر جگر میں ورم ہو اور سفید رنگ کا پاخانہ آتا ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

برائی اونیا ۳ اگر جگر میں تیز درد ہو اور داہنی جانب لیٹنے سے درد میں کمی ہو تو یہ دوا فائدہ دیتی ہے۔

فاسفورس ۳۰ یہ دوا معدی اور مہلک یرقان کے لیے مفید ہے درد جگر کو خاص طور پر نافع ہے۔

آئیوڈیم ۳۰ اگر پاخانے زرد مگر قدرے سیاہی مائل آتے ہوں۔ بائیں شانے کی ہڈی متورم ہو اور شدید درد ہوتا ہو، حرکت کرنے سے تکلیف بڑھتی ہو تو یہ دوا دیں۔

ایکونائٹ ۳۰ اگر یرقان کی وجہ سے جگر متورم ہو گیا ہو، لیٹنے سے درد بڑھتا ہو تو یہ دوا دیں۔

تلی کا بڑھ جانا

تلی کا بڑھ جانا
عظم الطحال

ان لارج منٹ آف دی اسپلین :

INLARGEMENT OF THE SPLEEN.

تعریف مرض

یہ مرض عام طور پر مریض کو تمام کاموں سے یعنی کھانے پینے، پھرنے، اٹھنے بیٹھنے سے معطل و بے کار کر کے رکھ دیتا ہے اور مریض کی زندگی بے کار ہو کر رہ جاتی ہے۔ وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض

یہ مرض عموماً موسمی بخاروں کے بعد یا بخار کی حالت میں زیادہ پانی پینے کی وجہ سے لاحق ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ ملیریا اور سوداوی رطوبت تلی میں جمع ہو کر اس مرض کے پیدا ہونے کا باعث بنتی ہے۔

کبھی تلی کی ساخت میں کوئی خرابی ہو جانے کے سبب وریدباب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

علامات مرض

صحت کی حالت میں تلی بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوتی لیکن مرض کی حالت میں تلی بڑھ کر کبھی کبھی تمام پیٹ کو روک لیا کرتی ہے۔ وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے۔ مریض کے چہرہ کا رنگ پھیکا، سفید مائل بہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ اور تیرگی نمایاں ہو جاتی ہے۔ پیشاب پاخانہ سفید آتا ہے اور پاخانہ میں کسی قدر سیاہی بھی ہوتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے سے عاجز ہو جاتا ہے۔

مریض کا سارا جسم سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے۔

مریض کو تلی کے مقام پر شدید درد معلوم ہوتا ہے۔

ورم کی حالت میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کو چکر آتے ہیں اکثر اوقات یوں لگتا ہے جیسے زمین اور آسمان دونوں گھوم رہے ہیں۔ تلی کی جگہ پر ٹھونکنے اور انگلی مارنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے اور دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سپلین مکسچر

نسخہ

کونین سلفاس	۶ ماشہ		
سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ	۶ ماشہ		
میگنیشیا سلفاس	۲۰ تولہ	فیرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس	۱ تولہ
ایمونیم کلورائیڈ	۱ تولہ	ایکوا	۳ پاؤ

سب دواؤں کو باہم ملا کر کسی برتن میں محفوظ کر کے رکھ لیں۔

خوراک:- ۲ تولہ صبح شام، روٹی چاول یا دلیا کھلا کر بعد میں دوائی پلائیں۔

فی الشد:- پرانا ملیریا، تاپ تلی، ضعف جگر، ہضم کی خرابیوں، جسم کی سوجن، اور گلے کی خرابی وغیرہ کے لیے لاجواب اکسیر ہے۔

دواء الطحال

نسخہ

کونین سلفاس	۳ ماشہ		
ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹ	۶ ماشہ		
فیرائی سلفاس	۲ ماشہ	میگنیشیا سلفاس	۱ تولہ
عرق پودینہ	۳ پاؤ		

اوّل کونین کو ایسڈ میں حل کریں۔ پھر سب دواؤں کو باہم ملا کر عرق پودینہ میں حل کریں۔

مقدار خوراک:- ایک تولہ صبح شام پلائیں۔

دوا کے فوائد:- تاپ تلی، ملیریا بخار، جگر کا بڑھ جانا اور جسم کی کمزوری وغیرہ کے لیے بے حد مفید اور مجرب دوا ہے۔

معظم طحال

نسخہ

فیرائی سلفاس	۳ ماشہ		
میگنیشیا سلفاس	۳ ماشہ		
کونین سلفاس	۶ رتی	ایسڈ سلف ڈل	۲۰ بوند
ٹنکچر راکا راڈیوائی	۱۵ ماشہ	ٹنکچر نکس وامیکا	۳ ماشہ
ایپ مقطر	۳ چھٹانک		

تمام دواؤں کو باہم ملائیں۔

مقدار خوراک:- ۲-۲ تولہ ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار غذا کھانے کے نصف گھنٹہ کے بعد دیں۔

فی الشد:- تاپ تلی کے لیے اکسیر ہے۔

تلی توڑ

فیرحایٹ کونین ایڈسٹرکینا	ایک تولہ
سالٹ	۸ تولہ

دونوں کو صاف پانی تین پاؤ میں حل کریں۔

مقدار خوراک :- صبح شام اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد دو دو گھونٹ پلائیں۔

فوائد تلی کے جملہ امراض کے لیے نافع ہے۔

مزید :- تلی کے اوپر مٹکچر آیوڈین لگائیے یا ہر ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ ریڈ آئنٹ منٹ بڑی احتیاط سے لگائیں۔

اکسیری نسخہ

نسخہ

کونین سلفاس	۲ گرین
مٹکچر فیرائی پرکلورائیڈ	۵ منم
لائیکوار آرسینی کیس ۳ منم	سیرو پس زنجی بیرس ۱ ڈرام
ایکوا مینتھی پپ ایڈ ۱ اونس	سب کو باہم ملالیں۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ مرتبہ بعد از غذا دیں۔

نوٹ :- ہفتہ عشرہ تک یہ گولیاں استعمال کرکے پھر دو تین روز کے ناغہ کے بعد شروع کر دیں۔

انتباہ :- مندرجہ بالا نسخہ کسی معتبر دواخانہ اور کسی ہوشیار اور قابل تجربہ کار کمپونڈر ہی سے بنوانا چاہیے۔

مجرب دوا

نسخہ

کونی آرسینیاس	½ گرین
فیرائی آرسینیاس	½ گرین
سٹرکنی آرسینیاس ½ گرین	ارگوٹین ۱ گرین
ایکسٹریکٹ جنشیانی ۴ گرین	سب کی ایک گولی بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

فوائد بڑھی ہوئی تلی کے لیے مفید و مجرب دوا ہے۔

ہدایت :- یہ گولیاں بھی کسی ہوشیار کمپونڈر سے بنوانی چاہئیں۔

طبی علاج

مریض کو ایک مسہل دیں۔ دوسرے دن تلی کے مقام پر ایک پاؤ برف باندھ دیں۔

جب برف پگھل جائے تو اسے گھول دیں۔

اسی طرح ایک ہفتہ کے وقفہ کے بعد پھر ایسا ہی کریں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے کیسی ہی بڑھی ہوئی تلی ہو دور ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ مسہل صرف ایک ہی کافی ہے۔

اجزاء ترکیب استعمال سرکہ انگوری ایک سیر، نوشادر ۵ تولہ، انجیر ولایتی ایک پاؤ، تینوں چیزوں کو عمدہ چینی کے برتن میں بھر کر اچھی طرح منہ بند کر کے رکھ دیں اور گیارہ روز کے بعد کھول دیں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک روزانہ خالی معدہ ۲ عدد انجیر کھلائیں۔ اوپر سے عرق سونف پلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بڑھی ہوئی تلی اپنی اصلی حالت میں آجائے گی۔ قبض رفع ہو کر جلد کی رنگت بھی سرخ ہو جائے گی۔

دوا کے فوائد:۔ تلی کے عوارضات کے لیے بیش قیمت اور مجرب دوا ہے۔

اجزاء ترکیب استعمال نوشادر ۵ تولہ، بھی کھارہ ۵ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، چوکھار ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق سونف یا نکوہ دن میں ۳ بار

دوا کے فوائد:۔ تلی و جگر کے عوارضات کے لیے اکسیر ہے۔

تلی کی گولیاں

نسخہ نوشادر ایک تولہ، مصبر ۲ تولہ، قلمی شورہ ۴ تولہ، مہاگنی ۴ تولہ، سرکہ ۸ تولہ۔

تمام ادویہ کو کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

خوراک ایک گولی صبح شام پانی کے ساتھ دیں۔

دوا کے فوائد:۔ تلی کے جملہ امراض کے لیے بے حد مفید اور مجرب دوا ہے۔

اکسیر ورم طحال

نسخہ سرکہ انگوری ۳ تولہ میں انجیر ولایتی ۲ عدد رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح اٹھ کر انجیر کھا لیں اور اوپر سے وہی سرکہ پی لیں۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

یہ میرے والد امجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب کے مطب کا مایہ ناز نسخہ ہے جس کی لاگت تو برائے نام ہے لیکن فوائد میں یہ اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

اگر اس سے بھی زیادہ آسان اور سستا نسخہ درکار ہو تو ملاحظہ فرمایئے:

نسخہ حنظل پختہ ایک عدد میں نمک لاہوری ۲ تولہ ڈال کر اوپر آٹا لگا

کر آگ میں بند کر دیں۔ آتشی سرخ ہونے پر نمک نکال کر پیس لیں۔
مقدار خوراک :- ایک ہفتہ تک ہر دفعہ ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد اس سے تاپ تپ کا تو نام و نشان تک نہیں رہتا۔

حب مفید طحال ہیرا کسیس، سہاگہ خام، ٹوٹا بھی اور نوشادر۔ چاروں اشیا ہموزن کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھ لیں۔

خوراک ایک ایک گولی صبح اور شام کھلائیں۔

سفوف مفید عظم طحال **نسخہ** خرمل، جوا کھار، شورہ قلمی، سوہاگہ بریاں، نوشادر، بھی سفید، کلونجی، نمک ترب، نمک چوڑی، نمک سونچر، نمک لاہوری۔
سب ادویات کو ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام دیں۔

پرہیز :- چکنی اور روغنی اشیا، مٹھائیاں اور غلیظ چیزیں، آلو، اروی، کچالو، ماش کی دال وغیرہ اس مرض میں سخت نقصان پہنچاتی ہیں اور دودھ مکھن کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

غذا :- بھوک سے کم کھانا چاہیے۔ بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی اور پودینہ کی چٹنی اور مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا حسب ضرورت دیں۔ دودھ پینے کی خواہش ہو تو اونٹنی کا دودھ پی سکتے ہیں۔

مولی، ارنڈ، خربوزہ اور انجیر اس مرض کے لیے خاص طور پر مفید ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ان میں سے کوئی چیز تھوڑی سی کھانا مفید ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

معجونات پہلے چند روز تک گل بنفشہ ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، انسنتین ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ انجیر زرد ۳ دانہ، بھیشہ ۵ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو بادیان ۵ ماشہ عنب الثعلب ۵ ماشہ

مویز منقی ۹ دانہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو بادیان ۵ ماشہ ۶ تولہ میں پیس کر اور چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور برگ سداب ۱۰ ماشہ، اشق ۱ ماشہ، بورہ ارمنی ۱ ماشہ، پودینہ خشک ۱ ماشہ سرکہ خالص ۶ تولہ میں پیس کر گرم کر کے تلی کے مقام پر لیپ لگائیں یا ضماد کبریت سرکہ میں ملا کر تلی کی جگہ پر لیپ کریں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سعوف طحال ۲-۲ ماشہ صبح و شام کھلائیں یا جب اشخار ۲-۲ ماشہ استعمال کرائیں۔

اجزاء و ترکیب استعمال

مرلی ۲ تولہ، ارنڈ خربوزہ ۲ تولہ، ادرک تازہ سوا تولہ، انجیر زرد سوا تولہ، پودینہ خشک ۲ ماشہ، کلونجی ۳ ماشہ، سہاگہ بریاں ۳ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ، خبول ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۲ ماشہ، نمک ۵ ہری ۳ ماشہ، بچ ۳ ماشہ، سرکہ انگوری یا ڈیسر۔

تمام ادویات کو باریک پیس کر سرکہ میں بطور چٹنی کے پیس کر رکھ لیں اور کھانے کے بعد ۳-۳ ماشہ چاٹ دیا کریں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سبا نوتس اس مرض میں اس دوا کا درجہ سب ادویات سے افضل ہے۔ اور اس مرض میں یہ اکسیر مانی گئی ہے۔

جنرل سیا نوتس مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۵ قطرے دن میں تین بار حسب ضابطہ پانی کے ساتھ دیں۔ جب مقام طحال میں درد ہو اور گہری پڑتی ہو تو بھی یہ دوا مفید ہے۔

نیٹرم میور ۳۰ تلی بڑھی ہوئی ہو اور مریض اس میں درد میں اور ٹیسیں بھی ہوں یہ دوا بے حد موثر اور اکسیر ہے۔

مریض کمزور ہو۔ ملیریا بخار کا شکار رہا ہو۔ جس سے مشقت جسمانی بہت بڑھ گیا ہو۔ بخار کے اثرات باقی ہوں۔ اور ساتھ ہی اگر مریض نے بخار کے خاتمے کے لئے کونین کی غلط مقدار کھائی ہو۔ تو یہ دوا بطور خاص مفید اور کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ نیٹرم میور کی دو خوراکیں ۱۲ گھنٹے کے بعد سیا نوتس کی دو خوراکیں دینا بہترین علاج ہے۔ نیز مرکیورس بن آیوڈائیڈ، چائنا، نیٹرم اگریڈیلیا، ارسے نیا آلبا، ایرنیکا اور ریفینس وغیرہ جیسی ادویات بھی مفید ہیں۔

دردِ جگر

دردِ جگر

وجع الکبد

BILIARY COLIC بلیری کالک

تعریفِ مرض

اعضاء کا تغذیہ اس غذا کا تغیر و تبدل سب سے پہلے جگر ہی سے شروع ہوتا ہے۔ جگر پر ہی جسم کی تمام خونوں کا دارومدار ہے۔ جب جگر میں درد شروع ہوتا ہے۔ تو بدن کو غذا سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ اور بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تکلیف اس قدر ہوتی ہے۔ کہ کسی کروٹ چین نہیں آتا۔ بعض دفعہ شدت درد سے غش پڑنے لگتا ہے۔

اسبابِ مرض

کبھی گرم تاثیر کے مل میں لانے سے اور دھوپ وغیرہ میں زیادہ پھرنے پھرنے سے یا گوشت کھانے شراب پینے اور ورزش نہ کرنے سے جگر میں گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اور صفرا کی پیدائش زیادہ ہو کر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات جگر میں سردی کی زیادتی سے ہضم زیادہ پیدا ہو جاتی ہے اور درد کا باعث بنتی ہے

علاماتِ مرض

دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر وقتاً فوقتاً شدت کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ جو دبانے سے زیادہ لیکن کروٹ بدلنے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مریض کروٹیں زیادہ بدلتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ کبھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں۔ اس مرض کی علامت بند گھنٹے اور بعض اوقات چند روز تک رہتی ہیں۔

گرمی کی وجہ سے درد ہو تو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن بھی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اگر سردی کی زیادتی کی وجہ سے درد ہو تو جگر کے درد کے بعد دست آنے لگتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر دردِ جگر

نسخہ ٹنکچر آف بیلاڈونا ۱۲ قطرہ

ٹنکچر آف اوپیم ۱۰ قطرہ کلوروفارم واٹر ۱ ڈرام

ملا کر بنائیں۔ ایک مکسچر خورد ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

ریگی یہ بھی اس مرض کا لازمی جزو ہے لہٰذا درد کو سونے کے لیے روغن زیتون نصف اونس صبح اور شام غذا سے قبل پلائیں بہترین علاج ہے۔ درد جگر کو بہت فائدہ دیتا ہے۔

اگر یرقان موجود ہو یا رہ چکا ہو تو دھنیا کے شربت ۲ تولہ دن میں ۳ مرتبہ روزانہ دیں۔

طبی علاج

نسخہ اگر سردی کی وجہ سے درد ہو تو بادیان ۱۰ ماشہ، بیخ بادیان ۱۰ ماشہ، بیخ ادرک ۱۰ ماشہ، بابونہ ۱۰ ماشہ، سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خاص ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

نسخہ اگر حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو۔ تو درد جگر دور کرنے کے لیے گل بنفشہ ۱۰ ماشہ، گل خیرو ۱۰ ماشہ، آب برگ گاؤزبان ۱۰ ماشہ، تخم خیارین مغز ۱۰ ماشہ، تخم کاہو دیان ۱۰ ماشہ، مغز خشک خربوزہ ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں۔

پرہیز:۔ گوشت الشاء، مچھلی اور شیریں و چکنی غذا سے پرہیز کریں۔ شراب نوشی سے بھی اجتناب کریں۔ برف کا بکثرت استعمال اور چاول کھانا بھی نقصان دہ ہے۔ بھنڈی، اروی، کچالو، ماش کی دال اور ثقیل چیزیں بھی مضر ہیں۔

غذا:۔ سبز ترکاریاں، ساگ پات اور تازہ میوے استعمال کرائیں۔ لطیف اور زود ہضم غذائیں، بکرے کے گوشت کا شوربہ، کدو، توری، پالک وغیرہ کی ترکاری چپاتی کے ساتھ دینا چاہیئے۔ اور مولی کی نرم گوبھی اور مولی کی دال چپاتی کے ہمراہ دیں۔ صرف مسہل کے دن سہ پہر کو سوائے مولی کی گوبھی کے اور کچھ نہ دیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات جب درد شروع ہو تو مریض کو آرام سے لٹائیں اور پوست خشخاش ۲ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں جوش دے کر اس سے نیم گرم ٹکیہ کریں۔ اور گل بابونہ ۲ تولہ، اکلیل الملک ۲ تولہ، مکوہ خشک ۲ تولہ، پوست خشخاش ۲ تولہ، اپر سیاؤشاں ۲ تولہ پانی ایک سیر میں جوش دے کر مقام درد پر نیم گرم ٹکور کریں یعنی دھاریں اگر سردی کی وجہ سے ہو تو بادیان ۱۰ ماشہ، بیخ بادیان ۱۰ ماشہ

بیخ اذخر ۵ ماشہ، بادرنجبویہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۴ تولہ ڈال کر پلائیں یا قرص خبث الحدید ایک عدد جارکشن جالینوس ۷ ماشہ یا معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں ملا کر ۶ تولہ عرق سونف ملا کر اوّل استعمال کرائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ عنب الثعلب ۳ ماشہ گلبرگ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں!

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

ظفر بام تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔
یہ بام تمام دردوں کا واحد علاج ہے۔ ہر قسم کے درد کو صرف دو منٹ میں رفع کرتا ہے۔ دردِ جگر کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

لال شربت تیار کردہ بی ایم سے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ:۔
یہ شربت نزلہ زکام اور کھانسی کا شافی علاج ہے اس کے علاوہ پھیپھڑوں کو مضبوط بناتا اور ضعف قلب اور دردِ جگر کو رفع کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چیلی ڈونیم جگر کے مقام پر دکھن اور چبھن ہو۔ درد کی ٹیسیں بے حد شدید ہوں۔ تو یہ دوا بے حد مفید اور کارآمد ہے۔

خوراک مذکورہ دوا کے قطرے دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

ڈیجی ٹیلس خفقان، گردا الفؤاد، دکھن، جگر کا بڑھ جانا، بے حد چبھن دینے والے درد جیسی علامات میں یہ دوا بے حد مفید ہے۔

خوراک ۵ یا ۱۰ ہر تین گھنٹے کے بعد دیں۔

سلفر ۳۰ یہ دوا جگر کے مزمن امراض میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے جبکہ جگر میں درد اور دکھن بہت زیادہ ہو۔

چیو فینتھس سر درد ہو۔ زبان میلی ہو۔ جی متلاتا ہو۔ منہ کا ذائقہ بگڑا ہوا ہو۔ اور صفراوی پتھری کی شکایت ہو تو بڑی اچھی دوا ہے۔

خوراک ۵ کے پانچ قطرے دن میں تین بار دیں۔

ورم جگر

ورم جگر
ورم الکبد
ہیپے ٹائی ٹس HEPATITIS

تعریف مرض

اس مرض میں خون صحیح نہ بننے اور اعضاء کو پورا خون نہ ملنے کی وجہ سے بدن کی حالت نہایت خراب ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

کثرت سے کھانا، گوشت اور گرم مصالحہ وغیرہ زیادہ کھانا، کثرت شراب نوشی، ہیضہ میں خون یا صفرا کو زیادہ پیدا ہو جانا۔

ملیریا میں پانی زیادہ پی لینے سے بھی جگر میں ورم زیادہ پیدا ہو جانے سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی بخار کے بعد ورم ہو جاتا ہے اور جگر میں سخت ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات مرض

اگر ورم شکم کے اندر ہی ورم ہو تو مقام تکلیف ہوگا۔ لیکن سب جگر میں بھی ورم ہو تو بخار بھی ہوگا۔ اور دائیں جانب پسلی کے نیچے جگہ پر ورم معلوم ہوگا۔ اور درد ہوگا۔ سانس لینے سے درد بڑھے گا۔

اگر ورم جگر کے مقعر (گڑھے) حصہ میں ہو تو مریض کو قبض ہوگی۔ ہچکیاں آئیں گی۔ ہاضمہ خراب ہو جائیں گے۔ اگر محدب (اوپر) حصہ میں ورم ہو تو سانس مشکل سے آئے گا۔ کبھی کبھی تو پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر ورم مقعر اور محدب دونوں جانب ہو تو نہایت خطرناک علامت ہے

ڈاکٹری علاج

مقام درد پر گرم ٹکور کریں۔ ایسی کاملیشن بنا کر باندھیں۔ ڈائی الوجینن پلاسٹر لگائیں۔

مکسچر ورم جگر

نسخہ			
ایکسٹریکٹ ٹرائے سائی بیکوئڈ	۱ ڈرام		
ٹنکچر کلورو فارم	۱۰ منم	ٹنکچر آرنشیائی	۱۵ منم
ایمونیا کلورائیڈ	۱۰ گرین	ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل	۱۰ منم
ایکیوا	۱ اونس	ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں	

یہ نسخہ ورم جگر میں مسہل دینے کے بعد بہت مفید ہے۔ درد کو ختم کرتا ہے اور ورم کو دور کرتا ہے۔ اگر ورم زیادہ ہو اور تکلیف دے تو انتی فلو جسٹین پلاسٹر یا محلل اعظم پلستر مقام جگر پر لگائیں۔ چند دنوں کے استعمال سے ورم دور ہو جائے گا۔

ورم جگر حادی کی صورت میں وٹامن بی ۱۰۰ ملی گرام یا ایمپور ایکسٹریکٹ ڈی سی سی کا جگر کا ورم جگر کا خاص علاج ہے۔ اگر بوجہ ہیپاٹی ورم جگر ہو تو ایسے میں ہائیڈروکورٹیزون یا گرین کا انجکشن ہفتے میں دو بار کرنا مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر ورم جگر

نسخہ نوشادر سادہ ۱ ماشہ، ہرا دھنیرہ ۱ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب خشک ۱ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۱ ماشہ، مرچ سیاہ ۱۰ تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۱۰ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اور قرص عین بہتیں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

نوشادر محلل، قدرے ایک تولہ پانی میں ڈال کر گھلا کے بعد دیں۔ عناب خمیرہ بنفشہ اور عناب جالینوس ہم وزن ملا کر جگر کے مقام پر تھم گرم لیپ کریں۔

یونانی چٹکلہ

نسخہ مرچ سیاہ ۵ تولہ، آب زلال کاسنی ۵ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ جملہ امراض جگر کا علاج ہے۔

پرہیز:۔ تمام چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ گوشت، بیگن، مچھلی، انڈا، میتھی کا ساگ، لہسن، پیاز، کچالو، چائے، دودھ، گھی اور تیل والی اشیاء سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ غذا بہت تھوڑی مقدار میں لیں۔ دلیا، ابلا ہوا گوشت یا مرغ کا ابلا ہوا یخنی کی بجائے اور کوئی غذا لیں۔ اگر بھوک زیادہ معلوم ہو تو پانک بنا کر اس کے پانی میں روٹی کا چھکڑ ڈال کر دیں۔ اخلاط ہونے پر ہلکی چیزیں کھلائیں۔ ترئی، پانک، توری، خشکہ، کھچڑی، انار، انگور، سیب وغیرہ دیں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

جگر کے ورم دموی اور صفراوی میں بخار تیز ہوتا ہے پیاس بھی کثرت اور شدت سے لگتی ہے۔ جگر کے مقام پر سوزش اور

سرخی ہوتی ہے اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کریں یا جگر کے مقام پر چند جونکیں لگوائیں اگر ورم محدب جگر یعنی اٹھلے حصہ میں ہو جو کھانسی اور سانس کی تنگی سے پہچانا جاتا ہے تو فصد کے بعد پیشاب لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

اگر قبض ہو تو ساتھ ہی رفع قبض کے لیے کوئی ملین دوا بھی دیتے رہیں لیکن مسہل ہرگز نہ دیں۔ چنانچہ آب کاسنی سبز ۴ تولہ کا پانی پھاڑ کر اور آب کمرہ سبز ۴ تولہ کا پھاڑا ہوا پانی لے کر اس میں ۴ تولہ شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال تخم کاسنی ۳ ماشہ، تخم خیارین ۳ ماشہ، تخم خربزہ ۳ ماشہ، خار خسک ۳ ماشہ، عرق کاسنی ۶ تولہ، عرق کمرہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

اگر زیادہ تسکین کی ضرورت ہو تو قرص زرشک ۴ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ آب کمرہ سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض ہو تو بجائے شربت بزوری کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

برائی اونیا ۳۰ جگر پھولا ہوا اور متورم ہو۔ حرکت کرنے سے درد زیادہ ہو جاتا ہو لیکن دائیں پہلو پر لیٹنے سے آرام ملتا ہو تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

نکس وامیکا ۳۰ جگر سوجا ہوا ہو۔ مقام ماؤف میں بہت زیادہ سختی پیدا ہو گئی ہو۔ مقام ماؤف کو چھونے سے درد میں خاصا اضافہ ہو جاتا ہو۔ تنگ کپڑا پہننے سے تکلیف بڑھ جاتی ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے خاص طور پر شرابیوں کے بڑھے ہوئے جگر میں بہت فائدہ دیتی ہے۔

نیٹرم سلف ۳۰ یہ جگر کے جملہ امراض کے لیے اکسیر دوا ہے۔ ورم جگر میں یہ دوا خصوصی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔ جب جگر کو چھونے سے درد بڑھتا ہو اور اس میں تیز بھالا لگنے کی سی دردیں محسوس ہوتی ہوں تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہر ۴ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

باب یازدہم

امراضِ گُردہ، مثانہ و قضیب

درد گردہ

درد گردہ — وجع الکلیہ

نفرالجیا — NEPHROLGIA

اسباب مرض

اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور کھانے کے دوران برف کا ٹھنڈا پانی زیادہ پینے کی وجہ سے یا چاول کثرت سے کھانے سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں قدیدہ اور ستاوٗ پیدا ہو جاتا ہے جس سے گردے میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔

بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کے گردے سے مثانے کی طرف جانے سے بھی درد گردہ ہوا کرتا ہے۔ اور یہ درد بڑا جان لیوا ہوتا ہے۔

علامات مرض

کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے۔ شدت درد سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر پیشاب بند ہوتا ہے۔ اگر آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو خون ملا ہوا پیشاب آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ نبض باریک اور کمزور چلتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔

ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا۔ ادھر اُدھر پھرتا ہے اور گردے کے مقام پر رہتا نہیں ہوتا۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی ہیں۔ جس طرف کے گردہ میں درد ہو۔ اس طرف کا پاؤں سن ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

درد گردہ کا ٹیکہ

ملانین پاکستان انڈیا میں بڑا کمپنی کا بھی ٹیکہ کریں۔

ترکیب استعمال :- ایک کپ مارجین کی لے کر ٹوسٹڈ وائٹ میں مل کر کے آگ پر گرم کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر پئیں۔ ۵ منٹ کے اندر درد گردہ رفع ہو جائے گا۔

نوٹ :- اگر اس کے ہمراہ کرائین ۳۰ سی کی ایک خوراک دیدی جائے تو مارجین کے زہریلے اثرات کا اندیشہ نہیں رہتا۔

سبا لجین (سیبا)

یہ خود سی سی کے ایمپول ہوتے ہیں۔ ایک ایمپول کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ درد گردہ کے لیے مفید ہے۔

مکسچر درد گردہ

نسخہ

پوٹاسیم بائی کارب	۲ ڈرام		
پوٹاسیم ایسی ٹیٹ	۲ ڈرام	سپرٹ ایمونیا ارومیٹس	۲ ڈرام
ٹنکچر بائیو ساٹس	۲ ڈرام	ایکوا	۴ اونس

یہ آٹھ خوراکیں ہیں۔ ہر چار گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیں۔ درد گردہ پتری کو مفید ہے۔

نسخہ

ڈائیورارٹیا ہائیڈروکور	۲۰ منم		
پرشن ایمونس کیمفریٹس	۳۰ منم		
ٹنکچر اکارائیوفائی کو	۲۰ منم	ٹنکچر بیلاڈونا	۲۰ منم
سپرٹس کلوروفارمائی	۳۰ منم	ایکوا (ایڈ)	۱ اونس

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں۔ درد گردہ کو مفید ہے۔ آرام آنے تو ایک گھنٹہ بعد دوسری خوراک دیں۔

نسخہ

ڈائیورارٹیا ہائیڈروکور	۲۰ منم		
پرشن ایمونس کیمفریٹس	۳۰ منم		
ٹنکچر بائیو ساٹائی	۲۰ منم	ایکوا کلوروفارمائی (ایڈ)	۱ اونس

اس دوا کی ایسی ایک خوراک درد گردہ کے مریض کو فوراً پلائیں۔ اگر درد موقوف نہ ہو۔ تو دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دیں۔

حبب درد گردہ

نسخہ یہ ہے :	شورہ نلمی	۲ گرین	
	ایکسٹریکٹ بائیو ساٹس	۲ گرین	

دونوں کو باہم مل کر خوب پیس لیں۔ اور لعاب صمغ عربی میں گولیاں بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :- ۲۰ گھنٹہ میں ایک گولی اور ۲ گھنٹہ بعد دیں۔ دو زدگل تین گولیاں استعمال کرائیں۔ درد گردہ میں بے حد مفید و کمیاب دوا ہے۔

برائے درد گردہ

نسخہ ہے :	پوٹاسی کارب	۲ گرین	
	ایمونیا مشک	۲ گرین	آب گرم دس اونس

سب دوائیں باہم مل کر کے پیس دیں۔ اگر دوست ہو تو ایک ایک گھنٹہ بعد ایک دو بار پھر دے دیں۔ اس نسخہ کے استعمال سے پہلے گرم پانی اور حلبن کا حقنہ مفید ہوتا ہے۔ اگر درد شدید ہو تو حقنہ کے بعد دلیا اور اڑد پیاز کی بھاپ سے سکائی کریں۔

طبی علاج

اکسیر درد گردہ

نسخہ تخم شوہ انور ۱ اور چھلا نوہ ۸ عدد تخم شوہ کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پھول کر پانی کی مقدار ہو جائے تو اس میں چھلا نوہ سالم ڈال دیں۔ فوراً آگ بجھ جائے گی۔

جب ایک جل جائے تو یکے بعد دیگرے تمام چھلا نوے ڈال دیں۔ حتیٰ کہ تمام جل جائیں پھر جل شدہ تخم شوہ کو کسی آہنی توے پر ڈال دیں ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں۔

خوراک ایک ماشہ ہمراہ چائے یا دودھ دیں۔ اگر اس میں نصف رتی افیون شامل کریں تو فوری اثر ہوتا ہے اور نسخہ بھی بے حد کامیاب بن جاتا ہے۔

فوائد درد گردہ کو پیلی پی خوراک میں روک دیتی ہے۔

اکسیر گردہ

نسخہ خشخاش ارتی ۱ اجوائن دیسی کا شوہ ۶ ماشے کر کھائیں۔ درد گردہ کے مریض کو اس اذیت ناک تکلیف سے نجات دلانے کے لئے سکائی اثر رکھتا ہے۔

مجرب درد گردہ

نسخہ بچھو سالم ۱ پرپٹ ریکٹی فائیڈ۔ مجرب کو شیشی میں ڈال کر اوپر پرپٹ ڈال دیں۔ کہ بچھو سے ایک انچ اوپر رہے۔ دس بارہ دن کے بعد دوائید ہو جائے گی۔

خوراک ۵ قطرہ کھانڈ میں ملا کر یا دودھ، شام ہمراہ شربت بزوری ۳ تولہ، عرق سونف ۳ تولہ ملا کر پئیں۔ بے حد کامیاب اور بہترین دوا ہے۔

فوائد درد گردہ کو چند لمحوں میں ختم کر دیتا ہے۔ بے حد اکسیر مجرب ہے۔

الیفا بہ گندک ۱ ماشہ تولہ کالی مرچ ۱۰ عدد تخم شوہ ۱ تولہ۔ سب سے پہلے گندک کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو کالی مرچ اس میں ڈال دیں۔ بعد ازاں تخم شوہ ڈال دیں۔ نرم آنچ پر پکائیں۔ پانی بن جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر خوب باریک پیس لیں اور محفوظ کر لیں۔

خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرق سونف یا پانی دن میں دو بار دیں۔

فوائد درد گردہ میں بے حد مفید و قریب نسخہ ہے۔

دوائے درد گردہ

نسخہ ہو کار تلی شورہ، نوشادر، سہاگہ، پیشکشی، تنگ سیندھا مرچ سیاہ، تنگ یہود، اجوائن خراسانی، تنگ سیندھ ہیرا ہیگ ہر ایک ایک تولہ، انیون ۲ ماشہ سب دوائی کا باریک سفوف کریں۔

خوراک ۲ ماشہ دوائی گرم پانی سے دیں۔ اس سے ۲ ماشہ بادام روغن پانی میں ملا کر دن میں ۲ بار دیں۔ یہ دوا دن میں ۳ بار سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔

فوائد درد گردہ جو پتھری بادیت کی وجہ سے ہو اس کے لئے اکسیر ہے۔

لبی چٹکلہ

نسخہ پیشکشی ۱ تولہ، مولی کا پانی ۱ سیر، پیشکشی کو مولی کے پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب پیشکشی پگھل جائے تو اسے باریک کر کے سفوف بنائیں، اور محفوظ کریں۔

خوراک سوتی ہمراہ آب تازہ دیں۔

فوائد: درد گردہ کی آسان دوا ہے۔ ترچتے ہوئے بولیں کو ایک خوراک کافی ہے۔

پتھری توڑ

نسخہ تلی شورہ ۱ تولہ، سنگ یہود ۵ تولہ، آب مولی ۱ سیر۔ سب سے پہلے ایک کوزہ لگی میں ۵ تولہ تلی شورہ اور اس کے اوپر سنگ یہود اور اوپر ۱ سیر آب مولی ڈال کر دھیرے دھیرے آگ دیں۔ سرد ہونے پر اسی طرح ۱ سیر آب ترب ڈال دیں۔ تلی بنا تقیاس چھ دفعہ اسی طرح آگ دے کر گشتہ بنائیں۔

خوراک دوائے مذکورہ بالا ۱ رتی تا ۱ ماشہ ترب ۱ رتی شربت بزوری کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ، صبح، دوپہر، شام دیں۔

فوائد بفضلہ تعالیٰ اگر پتھری ہر کی بھی ہو تو ریزہ ریزہ ہو کر باہر آجائے گی۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

چونکہ درد گردہ اور درد قولنج میں بہت مشابہت ہوتی ہے اس لیے پہلے ترمیندی ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر سنا کی، ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک دیں اور مریض کو پلا دیں۔ اگر دست آکر درد میں کمی ہو جائے تو درد قولنج سمجھنا چاہیے اگر دست آنے کے بعد بھی درد رفع نہ ہو اور پیشاب بند

ہو جائے یا تکلیف سے قطرہ قطرہ آ رہا ہو تو درد گردہ ہے۔

ایسی حالت میں پہلے جوارش کونی، ۱ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ تخم کرفس ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر شربت دینار ۳ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں اور گل بنفشہ ۴ تولہ، پرسیاؤشاں ۲ تولہ، میتھی ۲ تولہ، پرت خربزہ ۲ تولہ، تخم شبت ۲ تولہ، کل ۱۴ تولہ دس سیر پانی میں جوش دے کر جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو صاف کر کے درد کے مقام پر دھاریں۔

زنجبیل ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر درد کے مقام نیم گرم لگا کر یں۔ یا ماش کا آٹا ۵ تولہ پانی میں گوندھیں اور اس میں نمک طعام ۳ ماشہ ہینگ ایک ماشہ، بیخ سوسن ۳ ماشہ پیس کر ملا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں اور دوسرا رخ کچا رکھیں۔ کچی طرف روغن گل یا روغن بید انجیر چپڑ کر نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں اور گرمی کی بید میں روغن کنجد ملا کر گرم کر کے مقام درد پر مالش کریں۔

اجزا اور ترکیب استعمال کافور دیسی، ایک ماشہ سرکہ ۴ تولہ یا شراب میں حل کر کے درد کی جگہ ملنے سے بھی فی الفور درد کو تسکین ہوتی ہے۔ دو عدد زردی بیضہ مرغ کسی برتن میں ڈال کر ہلدی ۲ ماشہ سفوف کر کے اس میں گرم پانی ملا کر گرم کر کے گردے کے مقام پر لیپ لگائیں۔ اگر پتھری یا ریت آنے کی وجہ سے درد ہو، تو جوارش زرعونی ۱ ماشہ کھلا کر گاؤزبالو، دودھ کا کچ ۳-۳ ماشہ عرق انناس ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

نسیان تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی حکیم یار خاں۔
یہ دوا قوت یادداشت کی کمزوری کو شرطیہ رفع کرتا ہے۔ دماغ کو قوت بخشتی ہے۔ اس کے علاوہ سردرد، ضعف قلب، جگر کی کمزوری، اعصابی کمزوری، پھیپھڑوں کی خرابی اور درد گردہ کے لیے بے حد مفید و موثر ہے۔

ظفر دھارا تیار کردہ ایم۔ ایم۔ اے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ۔
یہ دوا اکثر اندرونی و بیرونی بیماریوں اور جسمانی دردوں اور خاص طور پر درد گردہ کا فوری اور شافی علاج ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بربرس ولگرس بربرس ولگرس مدر ٹنکچر صبح حالت جوان آدمی کو ۷ بوند ہمراہ پانی دن میں تین چار مرتبہ پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جائے گی۔ درد گردہ کے لئے اور پتھری کے لئے ہومیو پیتھک کی لاثانی دوا ہے۔

میرے ایک مریض کو کافی عرصے سے درد گردہ و پتھری کی شکایت تھی۔ اس نے سینکڑوں روپے ایلوپیتھی دوا پر معالجات پر خرچ کئے مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔

آخر کار انہوں نے ہومیو پیتھ ڈاکٹر محمد نذیر مسلم ملک اعلان خدمتی رحیم یار خاں سے رجوع کیا ڈاکٹر صاحب نے مریض کو بربرس ولگرس مدر ٹنکچر استعمال کرایا۔ اور اس کے نتیجے میں گردہ کی پتھری چند روز میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پیشاب کے راستے باہر نکل گئی۔

آرٹیکا یورنس درد گردہ کے لئے بہترین اور لاجواب دوا ہے۔ تین، تین قطرے ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

مکسچر درد گردہ

نسخہ			
ٹنکچر بیلاڈونا	۱۰ منم		
پرٹ امیر	۲۰ منم	نائٹرس	۲۰ منم
پرٹ کلورو فارم	۱۵ منم	ٹنکچر ہائیوسائمس	۲۰ منم
لائیکور ارمانیا ہائیڈروکلور	۲۰ منم	ایکوا	۱ اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ حالت درد کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

نکس وامیکا ۲× جب درد بائیں طرف کے گردہ سے شروع ہو کر نیچے خصیہ کی طرف جاتا ہو۔ مریض کو بار بار پیشاب اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو۔ مزاج چڑچڑا ہو۔ شراب نوشی کے عادی افراد کے لئے بڑی موثر دوا ہے۔

خوراک ۲× ہر دو گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔

کلکیریا کارب ۳۰ درد گردہ کو روکنے کے لئے یہ ایک بے مثال دوا ہے۔ اس کے استعمال سے پتھری دوبارہ پیدا نہیں ہوتی۔

لائیکوپوڈیم ۲× پیشاب میں سرخی ہو۔ اور سرخ رنگ کے ذرے پیشاب کے راستے خارج ہوں تو مفید ہے۔

خوراک دوا ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

گردہ کی پتھری

گردہ کی پتھری حصاۃ الکلیہ
رینل کیل کیولائی :
RINALCAL KVLY.

تعریف مرض

اس مرض میں گردہ یا مثانہ کے اندر ریگ یا پتھری پیدا ہو جاتی ہے کنکریاں یا پتھریاں اکثر گردہ اور مثانہ ہی میں بنا کرتی ہیں۔

پتھری ابتدا میں عموماً چھوٹی ہوتی ہے یعنی مونگ یا چنے کے برابر ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ بڑھ کر اس کی شکل مونچھ کیسہ کی طرح شاخ دار ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

پتھری کی بیماری ہر عمر میں ہو جاتی ہے۔ لیکن زیادہ تر جوانی کے عالم میں یا ادھیڑ عمر میں ہوا کرتی ہے۔ بالخصوص ایسے مریضوں کو جو کھانے پینے میں بے اعتدالی برتتے ہیں۔ یعنی حیوانی و شیریں غذائیں مثلاً شراب و کباب، گوشت، انڈے پلاؤ قورما، مٹھائی، حلوہ وغیرہ بداحتیاطی اور بے حد کھاتے پیتے ہیں۔

جگر کی خرابی اور مرض نقرس بھی اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض

جب پتھری گردہ میں ہوتی ہے تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوا کرتا ہے جس کی ٹیسیں رگ قضیب تک جاتی ہیں۔ دوڑنے اور اچھلنے کودنے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں تھوڑا سا خون آتا ہے۔ اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں پیپ خارج ہونے لگتی ہے جو عموماً ورم گردہ کی ایک علامت ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اور چلنے پھرنے سے معذور ہو کر رہ جاتا ہے۔

کبھی ریگ یا سنگ گردہ کی خراش سے مریض کو قے آنے لگتی ہے۔

تشخیص و انجام: پتھری کی کامل تشخیص مثانہ میں سلائی ڈال کر ہی ہو سکتی ہے۔ اور یہ کام کوئی تجربہ کار اور ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ نا تجربہ کار ڈاکٹر سے بچنا چاہیے۔

اگر پتھری مدت تک مثانہ میں پڑی رہے تو مثانے میں سوزش ہو کر گردہ سکڑ جاتا ہے۔ اور آخر کار گردوں میں سوزش ہو کر انجام خراب ہو جاتا ہے۔ اور مریض ذرہ ورگ ہو کر رہ جاتا ہے۔

مریض کو پیشاب کرتے وقت اس قدر زیادہ تکلیف ہوتی ہے کہ وہ درد کے مارے تڑپتا اور چیختا چلاتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پیشاب کی حاجت ہر وقت رہتی ہے لیکن پیشاب اگر آئے بھی تو بالکل تھوڑا اور رک رک کر آتا ہے۔ اور ٹیسیں اٹھتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۰ منم
ٹنکچر سٹرگینی ۳ منم سپرٹ کلوروفارم ۱ منم
سرو پس زنجبیرس ۱ ڈرام ایکوا (ایڈ) ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

نسخہ ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم گلیسرائم پیپسین ۱ ڈرام
سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم ایکوا (ایڈ) ۱ اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ شانہ و گردہ کی ریگ یا پتھری کو مفید ہے۔

نسخہ ایسڈ سوڈا فاسفاس ۳۰ گرین سیرپ لیمن ۲ ڈرام
ایکوا (ایڈ) ۴ اونس ایسی ایک خوراک روزانہ ۳ بار دیں۔

نسخہ ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم ٹنکچر کارمی سنے ٹوسی ۱۵ منم
سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم انفیوزائی چنشائی کمپازیٹی (ایڈ) ۱ اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

شانہ و گردہ کی ریگ یا پتھری رفع کرنے کے لئے اکسیر و مجرب ہے۔ رنج و غم سے آزاد رہنا چاہیے۔ سردی و گرمی سے بچ کر رہنا چاہیے۔ اور فصل ہضم کو درست رکھیں۔

نسخہ آرسینائی ٹرائی آکسی ڈائی پلا گرین
ایکسٹریکٹائی ریبائی ۳ گرین ایکسٹریکٹائی نکس وامیکا ۱/۲ گرین
ایکسٹریکٹائی رامنائی پرشیانی ۳۰ گرین ایکسٹریکٹائی چنشیانی ۳۰ گرین

سب ادویہ کو باہم ملا کر ۳۰ گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی تین بار دن میں غذا کے بعد دیں۔

طبی علاج

گل داؤدی اتور کا جوشاندہ بنا کر پیئے۔ اس کو ۷ ماشہ کی مقدار میں مسنون کر کے دینا۔

جو کھار ۱ ماشہ انگور ہم وزن ملا کر دینا پتھر پھوڑ بوٹی پیس کر ۱ ماشہ پلانا، جبرالیہود ۱ ماشہ پیس کر دینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتا ہے۔

نسخہ جبرالیہود، سنگ سرماہی ہر ۱ ماشہ، پیس کر پتلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ خارخشک، ہر ایک چھ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔ یا عرق زرد کک یا عرق انناس میں شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

نسخہ جبرالیہود، سنگ سرماہی، جوکھار، سنگ ترب، قلمی شورہ ہر ۱ ماشہ کو پیس کر ہوا رش زرعونی ۷ ماشہ میں ملا کر پتلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ دو قو، شیرہ آلو بالو، شیرہ کاکنج، ہر ایک ۳ ماشہ، عرق انناس ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر دیں۔

سفوفِ جبرالیہود

نسخہ سنگ سرماہی، سنگ ترب، جوکھار، بادیان ہر ایک ۲ ماشہ، اخذ و سیاہ ۵ ماشہ، خارخشک، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز بادام ہر ایک ۱ تولہ، کوٹ چھان کر ۶ ماشہ سفوف شام کو کھلایا کریں۔

سفوفِ پتھری

نسخہ نان خواہ، تخم کرفس ہر ایک ۱ تولہ، تخم جربیر ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک ۵ ماشہ روزانہ دیا کریں۔

دوائے سنگ مثانہ

نسخہ جبرالیہود، سنگ سرماہی، تخم ترب، عنب الثعلب ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو پیس کر شربت بزوری ۱ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے تخم خیارین، تخم خربوزہ، خارخشک ہر ایک ۵ ماشہ کا شیرہ نکال کر پلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

حب

نسخہ جبرالیہود، سنگ سرماہی تین تین ماشہ، افیون، کرفس، مغز بادام تلخ ہر ایک ۲ ماشہ، سنگ ترب، جوکھار، سنگ خود سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، بھیڑہ ۵ ماشہ، تخم معصفر ۱ ماشہ، تخم خربوزہ ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سبز ہولی کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک مریض کو ۵ گولیاں دیں۔

معجونِ جبرالیہود

نسخہ جبرالیہود ۱۰ تولہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۱ تولہ، سب کو باریک پیس کر سرپند شہد خالص میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں۔

فوائد سنگ گردہ و مثانہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتۂ قبر الیہود

نسخہ قبر الیہود ۵ تولہ، سنگ سرمہ بی ۳ تولہ، سنگ لاجورد ۲ تولہ، سنگ مقناطیس ۵ تولہ، سنگ راسخ ۳ تولہ، سب کو پیس کر شیرہ گھیکوار میں ملا کر قرص اتنیہ بنائیں۔ اور مٹی کی کلپ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر کنڈوں کی دس مرتبہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک: ۔ ۲ رتی سے ۳ رتی تک دیں۔

فوائد سنگ گردہ و مثانہ اور درد گردہ کے لئے قوی الاثر ہے۔

جوارشِ زرعونی

نسخہ تخم کرفس، تخم شلغم، تخم گندر، تخم شبت ناخواہ، بادیان، بیخ کرفس، معز تخم خیارین، معز تخم خربزہ ہر ایک ۴ ماشہ، افقر قرحا، قرنفل، زعفران، عود خام مصطگی رومی، ہر ایک ۱۷ ماشہ، لبابہ، فلفلیہ کباب ہر ایک ۱ ماشہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سپند فلفہ میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں۔

خوراک ۶ ماشہ دن میں ایک مرتبہ دیں۔

فوائد: ۔ مقوی معدہ، گردہ و مثانہ ہے۔ پتھری توڑ کر ریگ خارج کرتی ہے۔

مجرب برائے ہر قسم

نسخہ نوشادر ۱ تولہ، بورہ ارمنی ۱ تولہ، کو عرق لیموں ایاؤ میں حل کریں۔ اس میں سے ۱ ماشہ سوڈا واٹر میں ملا کر پیا کریں۔ خدا کے فضل سے ہر قسم کی پتھری جاتی رہے گی۔

شفائے ربی

نسخہ تخم الخار سفید ۱ ماشہ کو پیس کر کسی نام چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر دس تولہ پانی ڈال دیں۔ اور دھیمی آنچ پاکر ٹلوں پر پکائیں۔ جب تخم الخار اور پانی آپس میں حل ہو جائیں تو دس تولہ ملک شوگر ڈال دیں اور پکنے دیں۔ یہاں تک کہ قوام غلیظ ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر صاف کھرل میں خوب باریک سفوف بنائیں۔ اور محفوظ کر کے رکھ لیں۔

۱۔ حسب ذیل امراض میں ارتی بعد از غذا، علوہ مکھن، بالائی، منقہ یا بتاشہ میں دیں۔

گردہ کی تمام بیماریوں، ورم گردہ، سوزش گردہ، تپ اسہال، پیچش، ملیریا بخار، ہیضہ، داد، چنبل، خارش، برص، ٹائیفائیڈ، ذیابیطس، نمونیہ، ورم الطحال، نزلہ، زکام، کھانسی، ہر قسم، ضعف معدہ، امراض سینہ کے لئے اکسیر ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل امراض میں ایک چاول جتنی خوراک دن میں ۳ بار خوراک تک بعد از غذا دیں۔

ضعف قلب، فالج، قلب، دق، سل، شدید قسم کے پیٹ خراب جیسے نمونیا، ٹائیفائیڈ،

سنت کمزوری، چہرہ سیاہ، عصبی امراض، جلن دار خارش، جسم کے کسی حصہ میں جلن دار پانی چلنا، سرطان معدہ، پیٹ میں جلن دار درد، جسم کے کسی حصہ سے جلن دار پانی چلنا، مثلاً کان، ناک رحم یا کسی زخم وغیرہ سے۔ ان سب امراض کے لئے بیش بہا فائدہ مند ہے۔

۲۔ حسب ذیل امراض میں معروف مذکورہ ۶ رتی ہمراز قند، حلوہ، بالائی، مکھن، مقشہ یا بتاشے میں دن بھر میں صرف ایک بار دیں۔ ایک بار سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔

پرانی کھانسی، بڑھاپے کی کمزوری، جسمانی کمزوری، کئی ہفتوں کی نوبتی بخار، دمہ وغیرہ میں بے حد اکسیر ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر ریت بنا کر خارج کر دیتی ہے۔

امروسیا

نسخہ تخلی شورہ اپاڈ، نوشادر ۵ تولہ، سہاگہ سفید ۵ تولہ، سنگ یہودہ ۵ تولہ، پوست ریٹھہ دو صد، بوکھارہ ۵ تولہ اور جلانوسے ۱۰ تولہ۔ تمام دوائیں بے حد احتیاط سے وزن کر کے لیں۔

جلانوسے کے سوا تمام ادویہ کو الگ الگ باریک کریں۔ تخلی شورہ کڑھائی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو نوشادر ڈال دیں۔ آخر میں جلانوسے ایک ایک کر کے ڈالیں۔ جب تمام جلانوسے حل ہو جائیں تو اتار کر سرد ہونے پر پیس کر محفوظ کر لیں۔

خوراک:۔ ۱۰ تا ۲۰ رتی ہمراہ آب یا بقدر مناسب دن میں تین بار دیں۔

فوائد تمام جسمانی امراض کا واحد علاج ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ، مرارہ، سلاست جگر اور تاپ تپ کو زائل کرنے کی یقینی دوا ہے۔ نیز ورم غدہ قدامیہ، بندش بول، درد گردہ ریگی کے لئے بھی تریاق ہے۔ مثانے کی جملہ امراض میں بھی نافع ہے۔

دوائے پتھری

نسخہ جرا لیسود، سنگ سرماہی ۱ تولہ، لک مولی ۱ تولہ، لک مربوزہ ۱ تولہ، تخلی شورہ ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، پھٹکڑی ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، پوست ریٹھہ ۱ تولہ، آب مولی ۱ سیر۔

ریٹھے کے سوا تمام ادویات کو باریک پیس کر مولی کے پانی میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو تو سفوف ریٹھہ ڈال کر اتار لیں۔ جب سرد ہو کر خشک ہو جائے تو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ دوائے پتھری تیار ہے۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

خوراک ۱ ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ شربت بزوری یا کسی مناسب استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ درد گردہ اور درد مثانہ یا ریگ آنے کی تکلیف میں مفید ہے۔ پتھری خارج ہو جاتی ہے۔

اکسیر گردہ

نسخہ سنگ یہودہ ۵ تولہ، پھٹکڑی سفید سوختہ ۵ تولہ، خشک پتے بوٹی پتھر چٹ ۵ تولہ۔

ہر سہ ادویات کو باریک سفوف تیار کریں۔ ایک پاؤ مولی کے پانی میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

خوراک ۲ ماشہ صبح و شام دیں۔

فوائد: ۔ گردہ کی پتھری اور شانہ کی ریگ خارج کرنے میں اکسیر ہے۔

دوائے سنگِ گردہ

نسخہ سنگ یہود ایک پاؤ آب مولی تین سیر میں کھرل کریں۔ قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ دوا تیار ہے۔

مقدار و خوراک: ۔ ۲ رتی تا ۴ رتی شربت بزوری کے ساتھ دیں۔ گردہ کی پتھری کے لئے بے حد مفید ہے۔ اور شانہ کی پتھری کے لئے بھی لاجواب دوا ہے۔

کشتہ تبرالیہود

نسخہ تبرالیہود ۵ تولہ سنگ سرماہی ۳ تولہ سنگ لاجورد ۲ تولہ، سنگ مقناطیس ۵ تولہ سب کو شیرہ مکوہ ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ دس بار دس سیر اپلوں کی آگ پوری دیں۔

خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد: ۔ درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ ریگ گردہ و شانہ کے لئے اکسیر ہے۔ اول درجے کی پتھری توڑ دوا ہے۔

برائے ریگ و پتھری

نسخہ تبرالیہود ۵ تولہ، تخم شورہ ۱۰ تولہ مولی کا پانی ۳ سیر، ایک سکورہ گلی میں نصف شورہ ڈال دیں۔ اور اس پر تبرالیہود رکھ کر بقیہ نصف شورہ اوپر ڈال دیں۔ پھر مولی کا پانی ڈال کر گل حکمت کریں۔ ۷ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سکورہ اور آب مول نیا ہو۔

مقدار و خوراک: ۔ ۱ سے ۲ ماشہ تک ہو کھار ۲ ماشہ میں ملا کر ہمراہ آب سادہ دیں۔

فوائد ریگ اور پتھری کے اخراج کے لئے بہترین دوا ہے۔

معجون تبرالیہود

نسخہ تخم خیارین، تخم کدو، تخم خربوزہ، تخم قرع ہر ایک ۱ تولہ، تبرالیہود ۵ تولہ کے ساتھ کھرل کریں۔ باریک سرمہ بنالیں اور باقی تمام ادویہ کوٹ کر اس میں شامل کریں۔ بعد ازاں سپند شدہ یا مصری کے قوام میں ملالیں۔

مقدار و خوراک: ۔ ۲ ماشہ بوقت صبح آب تازہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد پتھری یا ریگ شانہ سے پیشاب کی بندش ہو تو مفید ہے پتھری توڑ دوا ہے

کثرۃ البسقر

نسخہ تخم شورہ ۲ تولہ، گندھک ۱ تولہ لے کر شورہ کو آہنی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گل جائے تو گندھک کے سفوف کو اس پر تھوڑا تھوڑا زور کرتے جائیں۔ کہ سب ختم ہو جائے۔ پھر کسی قلعی دار برتن میں کڑچھی کو الٹ دیں۔ سرد ہو جائے۔ تو بے حد باریک سرے کی طرح پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک گائے کی لسی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:۔ سنگ گردہ و مثانہ کی ریگ کو نکالتا ہے۔ مگر کئی روز تک استعمال کرائیں۔

اکسیر درد گردہ

نسخہ نوشادر ۲ چھٹانک، نمک لاہوری ۵ چھٹانک، باریک پیس کر یک جا کریں اور حسب دستور جوہر اڑالیں۔ زرد رنگ کے جوہر حاصل ہوں گے۔ انھیں شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ۱ ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ دن میں ۲ بار۔

فوائد درد گردہ کا اکسیری اور اسراری علاج ہے۔ چند لمحوں میں فائدہ کرتا ہے۔ درد گردہ کے مریضوں کو اس دوا کی شیشی ہر وقت اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔

دوا ریگ مثانہ

نسخہ نوشادر قلعی ۱ تولہ، شورہ قلعی ۱ تولہ، سوڈا بائی کارب ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، مولی کھار ۱ تولہ، ان سب دواؤں کو ملا کر سفوف کریں۔ اور شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق لیموں ۲ تولہ، عرق نیشکر (رس گنا) ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ بے حد مفید و مجرب دوا ہے۔

فوائد:۔ ریگ مثانہ، سنگ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ اس دوا سے پتھری خود بخود ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ اکسیری تحفہ ہے۔

پرہیز:۔ بادی چیزوں، چاول، دال ماش، گوبھی، مٹر اور برف کے ٹکڑے پانی سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ بکری کے گوشت کا شوربہ، تیز بگھیر، پوریوں کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ ہمراہ ادرک کی دال دیں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات جب پیشاب میں ریگ یا چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوتی ہوں تو مریض کو ہدایت کریں کہ پیشاب کو کچھ عرصے تک روکے

رکھے۔ پھر ایک ٹب میں گرم پانی بھر کر مریض کو ٹب میں بٹھائیں اور مریض سے کہیں کہ ٹب میں زور سے پیشاب کرے۔ اس عمل سے اکثر ریگ اور کنکر خارج ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ نسخہ استعمال کرائیں :-

اجزا و ترکیب استعمال

مجرالیہود ایک ماشہ، سنگ سرماہی ۱ ماشہ آب برگ ترب سبز ایک تولہ میں گھس کر اور جوارش زرعونی ۱ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے حب القلت ۱ دو قرص کا کچ ۱ گولہ بالو ہر ایک ۳ ماشہ عرق (قریب ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور دوائے سنگ گردہ ایک رتی، سکنجبین بزوری ۲ تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

اجزا و ترکیب استعمال

سنگ سرماہی، مجرالیہود، نمک ترب، جوالکھار، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ، تخود سیاہ ۵ ماشہ، خارخسک، مغز چلغوزہ مغز خیارین، مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک :- ۶ ماشہ سفوف میں ۶ ماشہ سکری ملا کر صبح شام عرق (قریب ۱۲ تولہ یا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یا سنگ سرماہی اور مجرالیہود ایک ماشہ جوارش زرعونی ۱ ماشہ میں ملا کر کھلا دیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

پتھری توڑ

اگر گردے یا مثانے میں پتھری پیدا ہو گئی ہو تو آپریشن کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری تیار کردہ دوا پتھری توڑ کو استعمال کریں۔ یہ اتنی کامیاب اور زود اثر دوا ہے کہ اس کے استعمال سے پتھری گھل کر ریت کی صورت میں تبدیل ہو کر آہستہ آہستہ پیشاب کے راستے سے خارج ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ (تیار کردہ طفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان)۔

دوائے سنگ گردہ

یہ دوا گردے کی پتھری کے لیے تیر بہدف ہے۔ پتھری چاہے گردے میں ہو چاہے مثانہ میں، ہر دو صورتوں میں یہ دوا بے حد مفید و مجرب ثابت ہوتی ہے۔ چند یوم کے استعمال سے پتھری گھل کر ختم ہو جاتی ہے۔ (تیار کردہ طفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان)۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

برائی اونیا جوڑوں کی دردیں ہوں تو شانے میں سوزش سی ہوتی ہے۔ اس وقت پتھری کے دورہ شانہ کی درد کو روکنے کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ کبھی مت بھولئے۔

نیٹرم سلف ۳x دائیں پہلو پر لیٹنے سے درد گردہ میں اضافہ ہو۔ حرکت کرنے سے بھی درد ہو۔ پتھری کی تکلیف لمحہ بہ لمحہ بڑھتی جائے۔ اور کسی پل چین نہ ہو۔ تو اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ استعمال کریں۔

سلفر ۳۰ پتھری کے باعث پیشاب رک چکا ہو۔ بہت زور لگانے پر معمولی سا اخراج ہو بھی تو درد کی ٹیسیں اضطراب میں بے پناہ اضافہ کر دیتی ہیں۔ اس کی ایک خوراک پیشاب کھول دیتی ہے۔

کینابس سدر ٹنکچر جب پیشاب کی رکاوٹ بے حد ہو۔ گردہ کی پتھری کے باعث سرخ ریگ آئے۔ پیشاب کم مقدار میں اور خون کے ساتھ آئے تو ہر دو تین گھنٹہ بعد یہ دوا دیں۔

بربرس ولگرس گردے کی پتھری، درد گردہ، جگر کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس درد کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک جگہ نہیں رہتی بلکہ پھرتی رہتی ہے۔ ۷ بوند عرق پانی میں ملا کر پلائیں۔

کلکیریا کارب ۳۰ درد گردہ کو روک دیتی ہے اور پتھری کو پیدا نہیں ہونے دیتی۔ خاص طور پر جب مریض کو گٹھیا اور جوڑوں کی دردیں ہوں۔ تب یہ ایک لاثانی اور بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

نکس وامیکا ۳ تا ۳۰ گٹھیا میں شانے کی سوزش کو دور کرتی ہے اور پتھری جب گردے سے شانے کی طرف چلتی ہے اس وقت کے درد کو کم کرتی ہے۔

لائیکوپوڈیم ۳x جب پیشاب میں سرخ ریگ آئے۔ تو یہ دوا بے حد مفید ہے۔ ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

اکسیر گردہ فیرم فاس ۶x، نیٹرم میور ۶x، کلکیریا سلف ۶x سب کو ملا کر ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

خونی پیشاب

خونی پیشاب
بول الدم
کیے ٹوریا :
HEMATORHEA.

اس مرض میں پیشاب خون آمیز آتا ہے۔

اسباب مرض

گرم چیزوں کے کثرت استعمال، گردوں اور مثانہ میں پتھری ہو جانے یا چوٹ لگ جانے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات تیز بخار کے بعد اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے، اور عورتوں میں حیض رک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ اور قرحہ گردہ یا قرحہ مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات مرض

کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب سے پہلے اور کبھی بعد میں خون آتا ہے۔ اور کبھی بجائے اس کے کہ پیشاب آئے خالص خون ہی آتا ہے۔

بعض کمزور اشخاص کو اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی ہے اور مریض کانپتا ہے۔ اس کے بعد خون آمیز پیشاب آتا ہے۔

جب مثانہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے۔ جس کے سبب اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے ملتے ہیں۔

جب گردوں سے خون آتا ہے تو کمر میں گردہ کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ اور پیشاب گوشت کے دھوون جیسا سرخ ملا ہوا ہوتا ہے۔

جب غدۂ قضیبہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آتا ہے۔ اور ویسے بھی مقدار میں بہت کم ہوتا ہے۔

جب خون احلیل سے آتا ہے تو پیشاب سے پہلے آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب کی حاجت کے بغیر بھی خود بخود خارج ہو جایا کرتا ہے۔

بعض حالات میں چوٹ لگ جانے سے بھی یہ خون پیشاب میں خارج ہونے لگتا ہے۔ غرضیکہ ہر صورت میں مریض اس مرض کی اذیت سے دوچار رہتا ہے۔

ان سب وجوہات کی بنا پر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ احتیاط رکھیں۔

ڈاکٹری علاج

دوائے خون بند

نسخہ کیسیم بیکیٹ ۲۰ گرین

ایسی ایک خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔ یہ بند خوراکوں میں ہی پیشاب میں خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ بے حد مفید ہے۔

خون بند کرنے کا ٹیکہ

لائکوار ایڈرینین ..... ½ طاقت کا سولیوشن مقدار ۱۰ مم۔ اس کا جلدی ٹیکہ کریں۔

مکسچر خون بند

لائکوار ایڈرینین مکسچر کے ۱۰ قطرے پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹے بعد پلاتے رہیں۔

پیشاب میں خون آنے کو فوری طور پر روکنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر خونی پیشاب

نسخہ ایکسٹریکٹ آرگٹ لیکوئڈ ۲۰ مم

ایسڈ سلف ایرومیٹک ۱۰ مم

ریزے مین ۲۰ مم گلیسرین ۱۰ مم

ایسڈ انفیوژن آف روز ٹیزا ایڈ ۱ اونس ان سب ادویات کو ملا کر ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹے کے وقفہ سے ان میں تین چار بار دیں۔

نسخہ کیسیم کلورائیڈ ۲۰ گرین مکسچر افیرانی پر کلورائیڈ ۲۰ مم

لائکور ہائیڈروکلورک ۲۰ مم ایکوا سے سوائی (ایڈ) ۱ اونس

ایسی ایک خوراک روزانہ تین چار مرتبہ دیں۔

طبی علاج

سفوفِ حابس

نسخہ کشتہ سنگ یراح، پھٹکڑی بریاں ہر ایک مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کریں۔

مقدارِ خوراک:۔ ۱ ماشہ ہمراہ شربت انبار ۳ تولہ اور دودھ کی لسی میں ملا کر دیں۔

فوائد خونی پیشاب کے لئے بے حد مفید ہے۔

چٹکلہ بول الدم

اجزاء اور ترکیب استعمال لودھ پٹانی ۵ تولہ کو باریک پیس کر سفوف کر لیں۔

خوراک ۱ ماشہ شربت انجبار کے ساتھ دیں۔ دن میں تین چار بار دیں۔

فوائد: خون بند کرنے میں اکسیر ہے۔

نسخہ بول الدم

نسخہ: کشتہ باراہ سنگھا ۲ رتی، کتیرا ایک ماشہ۔

خوراک: ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

فوائد بول الدم کے لئے بے حد مفید ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

جب خونی پیشاب آنے لگے تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں اور کسی قسم کی خراش پیدا کرنے والی گرم دوا یا غذا ہرگز نہ دیں اور اصل سببِ مرض کو معلوم کر کے اس کا علاج شروع کریں۔

اس مرض کے لیے یہ نسخے بے حد مفید ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال دوب گھاس سفید ایک تولہ، مرچ دکھنی ۵ ماشہ پانی میں پیس کر اور چھان کر پلائیں یا چھوٹا کریلہ ایک تولہ پانی میں پیس کر چند یوم پلائیں یا چاکسو ۲۱ عدد لے کر سفوف کر کے اور صندل سفید ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس کے ہمراہ روزانہ سفوف پھنکا دیا کریں۔ بے حد فائدہ مند ہے۔

یہ نسخہ بھی اس مرض کے لیے تیر بہدف سے کم نہیں ہے۔

اجزاء اور ترکیب استعمال بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر تخم خرفہ اور بیخ انجبار ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہدانہ ۳ ماشہ کے لعاب میں ملا کر شربت انجبار ۴ تولہ شامل کر کے تخم بارتنگ ۱ ماشہ اس پر چھڑک لیں اور چند یوم تک مریض کو پلائیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال دم الاخوین، گیرو، پھٹکڑی بریاں ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں اوپر سے تخم خرفہ، بیخ انجبار، تخم خشخاش سفید کا کنج ۳-۳ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائیٹ مریض دموی مزاج کا ہو یا مرض کا باعث بیرونی اثرات ہوں۔ ہر صورت میں بے حد مفید دوا ہے۔

خوراک ڈائی لیوشن کے ۵ قطرے ایک چمچ پانی میں ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

کینتھرس جب کہ پیشاب درد اور تکلیف سے آئے اور پیشاب میں خون بھی آئے۔ تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

خوراک:— چار چار قطرے ہر تین گھنٹہ کے بعد استعمال کرائیں۔

ہمامیلس جب درد و تکلیف ہو۔ خون اور پیشاب بہت زیادہ مقدار میں آئے تو یہ دوا مفید و مجرب ہے۔ کبھی مت بھولئے۔

خوراک ہر دو تین گھنٹہ بعد ۵ قطرے استعمال کرائیں۔

نکس وامیکا مرض کا باعث بواسیر ہو۔ تو یہ دوا بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ سلفر اور کلکیریا کارب بھی اس حالت میں موثر ہیں۔

خوراک:— ہر دو گھنٹہ کے بعد پانچ پانچ قطرے دیں۔

یہ تینوں ادویات اگر باری باری استعمال کرائی جائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

پلسٹلا یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے۔ جب کہ خون سرخ سرخ بوٹیوں کی شکل میں خارج ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

خوراک ہر تیسرے گھنٹے بعد ۵ قطرے دیں۔

مرکیورس پیشاب کے ہاتھوں مریض اس قدر مجبور اور لاچار و عاجز ہو کہ اکثر نیند کی حالت میں خارج ہو جاتا ہو۔ اور اکثر و بیشتر ساتھ ہی استفراغ بھی ہو جاتا ہو تو مفید ہے۔

خوراک:— ڈائی لیوشن کے ۲ قطرے دن میں دو بار دیں۔

ہیپر سلف مریض کے مثانہ اور نائیٹرہ کی رطوبتی جھلی بہت زیادہ متورم ہو کر مریض پیشاب کرتے ہوئے اذیت برداشت نہ کر سکے۔ پیشاب کی رنگت سرخ یا براؤن ہو۔ تو مفید ہے۔

خوراک ۲۰ ڈائی لیوشن کے ۵ قطرے ہر ۲ گھنٹہ بعد دیں۔

پیشاب کا بند ہو جانا

پیشاب کا بند ہو جانا عسر البول۔ احتباس البول

ڈس یوریا۔ اسکوریا

DYSURIA – ISCHORIA

ری ٹنشن آف یورن

RETANTION OF URIA

اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض

نائیزہ یعنی پیشاب کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جانا۔ پیشاب کا زیادہ دیر تک روکے رکھنا۔ مثانہ کا استرخا یا ڈھیلا ہو جانا۔ پراس ٹے ٹوریا یعنی سوزش غدہ قدامیہ امعورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض ایام حمل اور مرض باذگرد وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات مرض

بوالنوں میں جب پیشاب کی نالی میں کسی سبب سے رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جیسا کہ پیشاب کی نالی پر اسٹرکچر کی وجہ سے بند ہو جایا کرتی ہے۔ اس حالت میں بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے پھر پیشاب رک رک کر آنے لگتا ہے اور پیشاب کی دھار بہت باریک ہو جاتی ہے۔ بوڑھوں میں پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے عموماً پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بہر کیف اس بیماری کے ہو جانے سے ایک تو پیشاب بمشکل اور بہ صد تکلیف آیا کرتا ہے۔ دوسرے اگر اس کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو عموماً برے نتائج نکلتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

کیپسر احتباس بول

نسخہ:— ٹنکچر بیلا ڈونا ۱۰ ام

ٹنکچر بائیو سائٹس ۱۵ ام

سپرٹ کلورفارم ۱۵ ام ٹنکچر اوپیم ۱۰ ام

پوٹاسیم نائٹریٹس	۴ گرین	ایکوا	۱- اونس

یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراکیں دیں۔

فوائد:۔ درد شاش، بندش پیشاب، درد سے آنا اور درد قولنج کے لئے مفید ہے۔

اکسیرِ بندش بول

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ ۱۲ منم
کیمفر سپیلاڈونا ۵ منم

لائکوار سٹرکنیا	۳ منم	میگنیشیا سلفاس	۱ ڈرام
یورو ٹروپین	۱۰ گرین	ایکوا سٹاپ	۱- اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد بندش بول کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

طبی علاج

دوائے حبس بول

نسخہ:۔ تخمی شورہ ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ، اس قدر سعی کریں کہ سیماب سفوف بن جائے بس تیار ہے۔

خوراک ۱ رتی دوا، دودھ میں پانی ملا کر اس کے ہمراہ صبح و شام دیں۔

فوائد:۔ حبس بول کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

سفوف مدر

نسخہ:۔ جوکھار، نمک ترب تخمی شورہ، نوشادر، ریوند چینی، ہر ایک ۱ تولہ، معدنی ۴ تولہ، سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب دیں۔

فوائد پیشاب جاری کرنے کے لئے بے حد مفید ہے، نہایت اعلیٰ درجہ کا مدر بول ہے۔ مریض کو کھل کر پیشاب آتا ہے۔

چٹکلہ

نسخہ:۔ کانے کی جڑ ۱ تولہ پانی میں ابال کر پلانے سے ورم خدہ قدامیہ کم ہو کر مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

خوراک:۔ دن میں تین بار پلائیں۔

حبس بول

نسخہ:۔ بھینس کے کان کی مل مریض کی ناف پر ملنے سے پیشاب فوراً جاری ہوتا ہے۔ بشکل پیشاب کے امراض میں مفید مانی گئی ہے۔ گل کیسو کی مگور بھی فائدہ دیتی ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

ٹب میں گرم پانی بھر کر اس میں مریض کو بٹھا دیں۔ پیشاب فوراً خارج ہو جائے گا۔

رات کو سونے سے پہلے قرص ملین ۵ عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلا دیں۔ اگر دستوں کے ساتھ بھی پیشاب خارج نہ ہو تو گل ٹیسو ۱۰ تولہ پانی میں جوشش دے کر اس کے نیم گرم پانی سے پیڑو کے مقام کو دھاریں۔

جو کھار ایک ماشہ نمک ترب ایک ماشہ اور شورہ قلمی ۱½ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلا دیں۔ یا خرمول اور قلمی شورہ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ پانی ۱۰ تولہ میں ملا کر استعمال کرائیں۔

یا۔ تخم خربزہ، تخم خیارین، خارخسک ۲-۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

شورہ قلمی ۶ ماشہ اور چوہے کی مینگنیاں ایک تولہ پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنا چاہیے اور بھینس کے کان کا میل ناف پر ملنا مفید ہوتا ہے۔

شورہ قلمی ۳ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، تخم نیل دیسی ۳ ماشہ پانی میں پیس کر ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کریں۔ اور تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ، پرسیاؤشاں، گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم شبت، ہر ایک ایک تولہ گل ٹیسو، سبوس گندم ۲-۳ تولہ سب کو قریباً ۲ سیر پانی میں جوش دے لیں اور پھر اس میں دس منٹ تک مریض کو بٹھائے رکھیں۔

پرانے سوزاک کے مریضوں کو مجری البول کی تنگی کی شکایت ہو تو قرص ملین ۴ عدد یا قرص گڑاہی ایک عدد شام کو شربت بزوری ۴ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور دوا پچکاری ۷ قرص ایک بوتل مقطر پانی میں حل کر کے صبح شام پچکاری کریں۔ ہفتہ میں ایک بار سلائی پاس مزور کرا دیا کریں۔

مریض کو روزانہ گرم پانی کے ٹب میں بٹھلا دیا کریں اگر مریض کی قوت اجازت دے تو بہتر ہے کہ کسی ہوشیار سرجن سے آپریشن کرا دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سلفر ۳۰ جب پیشاب رک چکا ہو۔ اور اگر آئے بھی تو بہت دیر لگنے سے بے حد تکلیف اور درد کے ساتھ بہت تھوڑا آئے۔ اس وقت اس دوا کے استعمال سے ایک ہی خوراک میں پیشاب کھل جاتا ہے۔

کیمفر مدر ٹنکچر گردہ و شانہ کے تشنج کے باعث حبس البول ہو۔ تو یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہے۔

خوراک ۔ ٹنکچر کے دو قطرے کوئنڈ یا معدنی پروٹال کر ہر نصف یا ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔ چند خوراکوں میں اثر ہوتا ہے۔

کینابس مدر ٹنکچر جب پیشاب کی رکاوٹ بہت زیادہ ہو۔ اور حبس البول رات کو ہو۔ یا پیشاب کم اور خونی آئے۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ پیشاب کی ہر تکلیف کو دور کر کے اخراج کرتا ہے۔

خوراک ب۔ مدر ٹنکچر کے ۲ قطرے ہر دوسرے تیسرے گھنٹے کے بعد دیں۔

پلسٹلا جب پیشاب کے اخراج کے وقت اذیت ناک قسم کی دردیں ہوں۔ پیشاب قطرہ قطرہ کر کے اور ٹیس کے ساتھ آئے تو اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

خوراک ۲ قطرے ہر تیسرے گھنٹے کے بعد دیں۔

ایکونائیٹ جب مریض پر اس مرض کا حملہ بیرونی اثرات کے سبب ہوا ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔

خوراک ب۔ ڈائی لیوشن کے ۵ قطرے ۱ اونس پانی ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

کینتھرس پیشاب درد سے آئے۔ رک رک کر خارج ہو۔ اور ساتھ ہی خون بھی آئے۔ تو یہ دوا اکسیر ہے۔

خوراک چار قطرے ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

ہمامیلس جب درد تو بہت ہلکا اور بے نام سا ہو لیکن خون اور پیشاب بہت زیادہ مقدار میں آئیں۔ تو اس دوا کو مت بھولئے۔

خوراک ب۔ ۵ قطرے ہر تیسرے گھنٹے کے بعد دیں۔

پیشاب کا زہر

پیشاب کا زہر
تسمم البول
یوریمیا
UREMIA.

اس مرض میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہو کر تشنج، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ کی خطرناک علامات پیدا کرتے ہیں۔

اسباب مرض

امراض گردہ خصوصاً جن میں گردوں اور مثانے کی درمیانی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جانا، یا مثانہ میں پیشاب رکا رہنا، یا پیشاب کا پیدا ہی نہ ہونا۔ اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔

علامات مرض

سر چکراتا ہے۔ اور اس میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ جسم کے دیگر حصوں میں بھی درد کی شکایت ہوتی ہے۔ طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض پر غنودگی اور بے خودی چھائی رہتی ہے۔ اور مریض کے منہ سے متغفن بدبو آتی ہے۔ پھیکے رنگ کا بہت کم مقدار میں پیشاب آتا ہے۔ سماعت میں فرق آجاتا ہے۔

بصارت اور دیگر حواس جواب دینے لگتے ہیں۔ پیشاب قطرہ قطرہ کر کے بہت تھوڑا سا آتا ہے۔ اور مریض کی جان کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

ہر دو گردوں پر ٹکور کریں۔ گرم پلٹس باندھیں۔ بھرے ہوئے یا خالی گلاس گردوں پر لگائیں۔ گرم غسل دیں۔ اور مریض کو گرم چادروں میں لپیٹ دیں۔ تاکہ خوب کھل کر پسینہ آجائے۔ جتنا پسینہ آئے اتنا ہی اچھا ہے۔

کوشش یہ کریں کہ گردے پیشاب پیدا کرنے لگ جائیں۔

بیلاڈونا کا انجکشن بھی پسینہ لانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اور مفید ہے۔

صبح کا استعمال کریں۔

نسخہ:— پوٹاس ایسی میس ۱ گرین سپرٹ ایتھر نائٹرس ۳ منم ایکوا ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

قضائے گردوں پر خشک گلاس لگانا اور سر پر برف رکھنا بھی مفید ہے۔

اگر ریض کمزور نہ ہو تو بعض اوقات فصد سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

غذا:— صرف دودھ اور آش جو استعمال کرائیں۔

طبی علاج

اگر پیشاب سرخ یا زرد مائل بہ سرخی اور جلن کے ساتھ آتا ہو، پیشاب کر چکنے کے بعد یہ احساس ہو کہ مثانہ میں ابھی پیشاب باقی ہے تو یہ نسخہ دیں:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

صبح کے وقت خار خشک، تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم تک پلاتے رہیں۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ بھی بے حد مفید ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

شاہ ۵ دانہ، مغز کدو شیریں، مغز تربوز، مغز خیارین ہر ایک ۲ ماشہ عرق نیلوفر ۶ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

اگر قبض کی وجہ سے ہو تو روغن بید انجیر ۴ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں تاکہ دو چار دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے اور حرکات بھی رفع ہو جائے۔ عناب بیدانہ، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ کاسنی شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی میں عناب اور شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ کیلا کے تنے کا پانی ۵ تولہ، سرمی ایک تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اور مقامی طور پر سپیاف اسپغول ۳ ماشہ اور کافور ایک ماشہ بکری کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں۔

باب دوازدہم

DISEASES OF BLOOD

خون کی بیماریاں

بھس، کمی خون

بھس

نقص الدم سیکنڈری انیمیا SECONDARY ANAEMIA

اسباب مرض

جسم سے بہت سے خون کا دفعتاً نکل جانا جیسے نکسیر پھوٹنا، یا خونی قے یا خونی دست یا خونی پیشاب آنا یا خونی بواسیر کا ہونا یا چوٹ یا زخم لگ کر جریان خون ہونا۔

عورتوں میں کثرت حیض یا وضع حمل کے بعد زیادہ خون خارج ہونا یا کسی زخم سے عرصہ تک خون یا پیپ کا بہتے رہنا۔

پرانے امراض مثلاً پیچش یا اسہال یا بخار وغیرہ،

تنگ و تاریک اور کثیف مکانات یا بہت گنجان آبادی میں رہنا

علامات مرض

مریض کمزور ہو جاتا ہے جلد کا رنگ پھیکا اور زردی مائل سفید مثل بھس کے ہو جاتا ہے۔ چہرہ پھیکا اور بھرا بھرایا ہوا ہو جاتا ہے۔ لب اور مسوڑھوں کی رنگت پھیکی ہوتی ہے۔ ذرا سی محنت سے مریض تھک جاتا ہے اسے دم چڑھ جاتا ہے اور اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔

اس مرض میں عورتوں کو عام طور پر حیض آنا بند ہو جاتا ہے یا کم مقدار میں پھیکا اور پتلا خون آتا ہے۔ اندام نہانی سے سفید رطوبت جاری رہتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اسے دور کریں۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی کریں۔ مریض کو تازہ اور کھلی ہوا میں رکھیں۔ مریض کو چاہیے کہ وہ

رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد اور بے فکر ہو کر خوش و خرم رہنے کی کوشش کرے۔
دماغ اور جسم کو آرام دے۔ صبح و شام پیدل سیر اور ہوا خوری ضرور کیا کرے
غذا لطیف، زود ہضم اور مقوی کھایا کرے۔
قبض ہرگز نہ ہونے دے۔ قبض ہو جائے تو جلاب مسہل لے لے۔
ہر روز نیم گرم پانی سے غسل کیا کرے۔
نازک مزاج مریضان انیمیا کے لیے یہ نسخہ بہت مفید ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

لائیکوار فیرائی ایلبیومی نے ٹس		۱ ڈرام
وائنم فیرائی		۱ ڈرام
انفیوژن کلمبا		½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار غذا کے بعد دیں۔
یہ نسخہ بھی کمی خون کے لیے فائدہ مند ہے:۔

نسخہ

لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈ		۵ منم
لائیکوار فیرائی ڈایاسٹائی		۱۰ منم
گلیسرین	۲۰ منم	انفیوژن کواشیا ½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار غذا کے بعد دیں۔
یہ نسخہ انیمیا کے علاوہ سبز بھس کے لیے بھی مفید و مؤثر ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

فیرائی لیکٹے ٹس		۵ گرین
ایسڈ فاسفورک ڈل		۸ منم
سیرپ آرنشیائی	۱ ڈرام	انفیوژن کواشیا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار غذا کے بعد دیں۔
یہ نسخہ بھی کمی خون اور سبز بھس کے لیے مفید ہے:۔

نسخہ

لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس		۲ منم
لائیکوار سٹرکنن		۵ منم
سپرٹ کلورو فارم	۱۰ منم	انجواڈ سٹلڈ ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار غذا کے بعد دیں۔
اگر ممکن ہو تو مریض کو کسی پہاڑ پر یا سمندر کے کنارے کسی اچھے مقام پر آب و ہوا کی تبدیلی کی غرض سے لے جائیں۔

طبی علاج

غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔
کسی خوشگوار پہاڑی مقام پر تبدیل آب و ہوا کے لیے جائیں۔
بطور دوا کشتہ فولاد بوزن دو یا چار چاول مکھن کے ساتھ یا آب انار اور خمیرہ مروارید کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ فولاد

طریقہ اور ترکیب استعمال ۵ تولہ برادہ فولاد کو تین پاؤ گھیکوار کے گودے میں خوب اچھی طرح سے کھرل کر کے جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد دس مرتبہ اس کی جوڑے شیرے میں کھرل کریں اور ہر بار بچھٹ کی آگ دیں۔
اسی طرح دس مرتبہ تر پھلے کے پانی میں کھرل کر کے اور دس مرتبہ ہی شیرہ برگ پان میں کھرل کر کے ہر مرتبہ بچھٹ کی آگ دیں۔
اس کے بعد خالص پانی میں کھرل کر کے پارچہ بیز کر کے رکھ لیں۔
اگر مریض کے مزاج میں حرارت ہو تو پھر یہ کشتہ فولاد سرد استعمال کرائیں:۔

کشتہ فولاد سرد

طریقہ اور ترکیب استعمال برادہ فولاد ۶ تولہ لے کر ممی جامن کے عرق میں اس قدر کھرل کریں کہ ۳ بوتل عرق اس میں جذب ہو جائے۔ تب اس میں سے ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن یا روغن دار لوزی ۵ ماشہ میں ملا کر روزانہ کھلائیں۔

فوائد یہ کشتہ خون صالح پیدا کرنے کے علاوہ جگر و معدہ اور ان کے ہضم کو قوی کرتا، دستوں کو بند کرتا اور رنگ بدن کو سرخ کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

فیرم میٹلیکم

فولاد جس کی سلمہ دوا مانی گئی ہے خواہ جس کا کوئی بھی سب کیوں نہ ہو، ایلوپیتھک ڈاکٹر فولاد استعمال کرنے ہی کی سفارش کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں بھی فولاد کا درجہ کمی خون کے مرض میں کچھ کم نہیں ہے لیکن ہر

ایک کیس میں یہ فائدہ مند نہیں ہوتا۔

جب ایک وقت میں تو مریض کا چہرہ خون سے بھرا ہوا اور تمتمایا ہوا نظر آئے، لیکن پھر اس کے بعد چہرے کا رنگ پھیکا اور زرد پڑ جائے اور ہاتھوں اور پاؤں پر سوجن ہو جائے تو ایسے کیسوں میں فیرم میٹیلیکم فائدہ دیتی ہے۔

یہ دوا ۲ × ۳ طاقت میں ۵-۵ گرین ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔

کلکیریا فاس

سبز جس کی یہ ایک اعلیٰ دوا ہے خاص کر جوان اور خوب صورت لڑکیوں کے جس کی، جن کے جسم کی جلد موم کی مانند نرم اور حساس ہوتی ہے، جن کے ہونٹ اور کان سنگِ مرمر کی طرح سفید اور بے داغ ہوتے ہیں، آنکھیں خوب صورت اور چمکدار ہوتی ہیں چہرے کی رنگت سبزی مائل سرخ یا زردی مائل گلابی ہوتی ہے۔ اگر ان تمام علامات کے ساتھ ہی حیض کے وقت سے پہلے آنے کی علامت بھی موجود ہو تو لازماً یہی دوا مظہر ہوتی ہے اور بہت فائدہ پہنچاتی ہے۔

اس دوا کی ۳ × طاقت ہر آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

نیٹرم میور

یہ دوا بھی کمزوری اور کمی خون میں فائدہ دیتی ہے جب کہ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کی وجہ سے یہ عارضہ پیدا ہوا ہو۔ خاص کر ایسی مستورات جن کو بے قاعدگی حیض کی شکایت عرصہ سے ہو لیکن ان کے جسم کی جلد بہت گندی ہو وہ نیٹرم میور سے فائدہ حاصل کرتی ہیں۔ اس دوا کو ۳ × یا ۳۰ کی طاقت میں ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

چائنا ۳ ×

جب کمی خون واقع ہو، بوجہ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے مثلاً عرصہ تک بچہ کو دودھ پلاتے رہنا یا اخراج خون یا بکثرت حیض یا کثرت مجامعت یا اسہال کا لگاتار آتے رہنا اور جب خون میں کمزوری ہو تو چائنا فائدہ پہنچاتی ہے۔

اس دوا کو ۳ × طاقت میں ہر ۳ گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

سائیکلیمن

یہ دوا بہت حالتوں میں پلساٹیلا سے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ پلساٹیلا کا مریض تازہ ہوا کو پسند کرتا ہے اور سائیکلیمن کے مریض کو تازہ ہوا پسند نہیں ہوتی۔

یہ دوا ہر ۶ گھنٹہ بعد ۳ × طاقت میں دیں۔

خونی پرپورا

خونی پرپورا
فرفورا شریفی
پرپورا ہیمورا جیکا PURPURA HAEMORRHAGICA

تعریفِ مرض

یہ مرض زیادہ شدید ہوتا ہے۔
اس میں جلد پر خونی دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آبدار اور لعابدار جھلی اور دوسرے اعضائے رئیسہ سے جریانِ خون ہوتا ہے۔

اسبابِ مرض

منہ، معدہ، آنتوں، گردہ و مثانہ اور پھیپھڑوں میں خرابی کی وجہ سے اور عورتوں میں رحم و اندام نہانی سے جریانِ خون شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی پھیپھڑوں اور دل کے غلافوں میں سیلانِ خون ہو جاتا ہے اور کبھی پردہ ہائے دماغ یا تجاویفِ دماغ میں جریانِ خون شروع ہو کر مریض کو سکتہ ہو جایا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض

خون کے زیادہ نکل جانے سے مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ تھوڑی سی حرکت سے سانس پھول جاتا ہے۔ بخار بھی ہوتا ہے۔ کبھی جوڑوں میں جریانِ خون ہو کر ان میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں انتفاخ ہوتی ہے۔ منہ اور پیٹ دُکھتے ہیں۔ کبھی تلی بڑھ جاتی ہے۔
قیئیں آتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔ مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے یہ مرض زیادہ تر نوجوان نازک عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو صاف ستھرے کمرے میں صاف ستھرے بستر پر لٹائے رکھیں۔ مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اسے دفع کریں۔ اگر مسوڑھوں میں زخم ہو تو منہ کو پاک صاف رکھیں۔ یہ نسخے بہت مفید ہیں:-

نسخہ

کیسیم لیکٹیٹ		۱۵ گرین
ایکسٹریکٹ گھیسر ہائڈرالیکوئیڈ		۳۰ منم
لائیکوارائیسی کیلس	۴ ڈرام	ایکوا اینی سائی ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹے بعد دیں۔

نسخہ

ایکسٹریکٹ آرگٹ لیکوئیڈ		۲۰ منم
ایکسٹریکٹ ہیمے میلس لیکوئیڈ		۳۰ منم
ایسڈ سلف ڈل	۱۰ منم	سپرٹ کلورو فارم ۱۵ منم
ایکوا	۱ اونس	سب دواؤں کو باہم ملالیں۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر ۴ یا ۶ گھنٹے بعد دیں۔

طبی علاج

جلد پر خونی دھبے پڑ گئے ہوں تو یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال گل ارمنی، صندل، نوشادر، مازو سب دوائیں مساوی الوزن لے کر آب بارتنگ و گلاب میں گھس کر مقام قلب اور فم معدہ پر ضماد کریں اور اندرونی طور پر قرص کہربا ۳ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ و عرق بارتنگ و عرق گاؤزبان ہر ایک ۵-۵ تولہ ملا کر دیں۔ یا شیرہ تخم خرفہ ۱ ماشہ، شیرہ تخم خشخاش سفید، شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک ۶ ماشہ، عرق بارتنگ ۱ تولہ میں نکال کر، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

غذا:۔ کھانے کے لیے لطیف اور زود ہضم غذا استعمال کریں خصوصاً تازہ گوشت اور تازہ سبزی ترکاری پکا کر اور گرم دودھ دیں۔ لیکن اگر جریان خون بھی ساتھ ہو تو ٹھنڈا دودھ دیں۔ کوئی گرم غذا نہ دیں۔

ہومیو پیتھک اور بائیو کیمک علاج

آرنیکا اگر مرض معمولی اور ابتدائی درجات میں ہو، بخار ہلکا ہو، چوٹ کے سے درد کا احساس ہو تو یہ ۳۰ طاقت میں ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

فاسفورس سیلان خون کی رغبت بھی ساتھ ہو تو یہ دوا ۳۰ طاقت میں دو دو گھنٹے کے بعد دیں۔

ہیما میلس اگر خون کی نالیوں میں خرابی پیدا ہوگئی ہو تو ہیما میلس ۳ طاقت میں دو دو گھنٹے کے وقفے سے دیں۔

ایکونائیٹ بائی کے دردوں کا پیمانہ ہو، بخار بے حد تیز اور اعضا میں شدید درد ہو، اور ساتھ ہی جوڑوں میں اکڑن اور اینٹھن بھی ہو تو یہ دوا ۳ طاقت میں ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔

مرکیوریس سال سردی اور گرمی کی وجہ سے ذکی الحسی میں اضافہ ہوگیا ہو رات کے وقت درد بڑھ جاتا ہو، نیند نہ آتی ہو، تو یہ دوا ۶ طاقت میں تین تین گھنٹے کے وقفے سے دیں۔

رسس وناٹا شدید درد کی وجہ سے مریض تڑپ رہا ہو، بے چینی اور پریشانی میں لحہ بہ لحہ اضافہ ہو رہا ہو۔ آرام سے لیٹنے کی حالت میں درد بڑھتا ہو تو یہ دوا ۳۰ طاقت میں ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

آرسینکم البم جب اس مرض کے ساتھ محرقہ کی سی علامات بھی پائی جاتی ہوں، مریض کا بخار کبھی اتر جاتا ہو اور کبھی بہت تیز ہو جاتا ہو تو اس دوا کی ۳۰ طاقت ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

کالی آیوڈائیڈ جب بائی کے درد والے یا آتشکی مریض میں عام طور پر ذکی الحسی پائی جاتی ہو، لاغری اور جسمانی کمزوری بڑھ گئی ہو تو یہ دوا ۳۰ طاقت میں ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

مرکیوریس ویو اگر مسوڑھے اسفنج کی طرح نرم اور لجلجدار ہوگئے ہوں منہ سے بدبو آنے لگی ہو، عضلات پلپلے ہوگئے ہوں مخنوں میں ورم آگیا ہو تو یہ دوا ۶ طاقت میں استعمال کریں۔

لیکیسس نیند کے بعد تمام تکالیف بڑھ جاتی ہوں حلق میں بغیر پیاس کے خشکی پیدا ہوگئی ہو، جسمانی اور دماغی کمزوری لاحق ہوگئی ہو تو یہ دوا ۳۰ طاقت میں ہر ۴ گھنٹہ کے بعد دیں۔

فاسفورس ایسڈ بے حد اعصابی کمزوری کے ساتھ یہ عارضہ لاحق ہوا ہو تو یہ دوا ۳۰ طاقت میں دو دو گھنٹہ بعد دیں۔

باب سیزدہم

امراض الرجال

جریان

مردوں کی خاص بیماریاں

سیلان منی
SPERMATORRHOEA
سپرمے ٹوریا

اسباب مرض

اس مرض کا سب سے بڑا سبب جلق یا کثرت جماع ہے جس سے اعضائے تناسل اتنے ڈھیلے ہو جاتے ہیں کہ ذرا سی تحریک سے اپنا فعل سرانجام دے دیتے ہیں۔ قبض بھی اس مرض کا سبب ہوا کرتی ہے گرم اور مقوی اغذیہ و اشربہ کا کثرت سے استعمال کرنا۔ خیالات کا فاسد ہونا وغیرہ بھی اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات مرض: ــــ اگر خارش فائزہ یا مقعد یا قبض وغیرہ کے سبب یہ مرض ہو تو بول و براز کرتے وقت مذی یا منی کے دو چار قطرے خارج ہو جایا کرتے ہیں۔

جب مقوی اغذیہ و اشربہ وغیرہ کھانے پینے سے کثرت منی کے سبب جریان کی شکایت ہو تو مریض کو اکثر انزال ہو جاتا ہے۔ لیکن جب جلق یا کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو مریض سست اور کاہل ہو جاتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ دماغ اور پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ عام کمزوری کی شکایت ہو جاتی ہے۔

آخر کار شہوت جماع ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ محض مساس کرنے سے اور بلا دخول انزال ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی تحریک سے ہی بلا خطر انزال ہو جاتا ہے۔

مریض مغموم و پریشان ہو کر لوگوں کی مصاحبت سے منتفر ہو کر تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ:ــــ پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین

ٹنکچر آف بل سی پم	۵ گرین	بیگونڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ	۱۰ ملی
ٹنکچر آف بیلا ڈونا	۷ ملی	سیرپ آف جنجر	۳۰ ملی
ایکوا (ایڈ)	۱۵ اونس	سب کو ملا کر ایک خوراک تیار کریں۔	

خوراک: ——— ایسی ایک خوراک تیسرے پہر اور رات کو سوتے وقت دیں۔

فوائد: ——— جریان کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ: ——— نمبر پیولین

ایکسٹریکٹم بیلا ڈونی	۱ گرین	پوس کیفوری	۱ گرین

سب کو باہم ملا کر ۱۲ گولیاں تیار کر لیں۔

خوراک: ——— ایک گولی صبح، دوپہر اور رات سوتے وقت دیں۔

فوائد: ——— جریان کے لئے اکسیر و مجرب ہے۔

نسخہ: ——— کمپونڈ ٹنکچر آف سکٹا ۱۰ ملی

ایکوا منتھی پپ (ایڈ)	۱۰ اونس	ایسڈ کاسفورک ڈل	۱۰ ملی
ٹنکچر آف کارڈم (کمپونڈ)	۱۰ ملی	سب کو ملا کر خوراک تیار کریں۔	

خوراک: ایسی ایک خوراک دن میں ۲ بار دیں۔

فوائد: ہلکا مقوی ہے اور جریان کے لئے بہترین دوا ہے۔

طبی علاج

سفوف طباشیر

نسخہ: ——— طباشیر کبود ۹ ماشہ، زہر مہرہ حطائی ۹ ماشہ، البسد الحمر (کہربا) مغلی، یشب سبز، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ، خارخک خورد، آملہ منقی، مومیائی سفید، مومیائی سیاہ، اسکاور، ہر ایک ۱ ماشہ، صمغ عربی، صمغ کھاک، اشقاقل مصری، تال مکھانا، بیج بند گجراتی، ہر ایک ۷ ماشہ، پھلی ببول، سپستان، مغز خشک تمر ہندی ہر ایک ۱ تولہ۔ مصری ۱۲ تولہ۔

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ——— ۷ ماشہ سفوف کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ ہر ایک ۴ تولہ، شربت سیب ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد: جریان کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

سفوف دافع جریان

نسخہ:— سنگھاڑا خشک، گوند کیترا، ہر ایک ۱۰ ماشہ، نشاستہ، تال مکھانہ، ثعلب مصری، مازو، مصطگی ہر ایک ۵ ماشہ، نبات سفید ۲۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:— ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا پانی روزانہ استعمال کریں۔

فوائد:— جریان کے خاتمے کے لئے ضرور استعمال کریں۔

حبِ جریان

نسخہ:— سنگھاڑا خشک، بنفشہ چن ہر ایک ۱۰ ماشہ، گوند سفید ۲ تولہ۔ سب کو پیس کر خمیر برگ میں خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:— ۲ گولیاں بعد از غذا صبح و شام دیں۔

فوائد:— جریان سے نجات کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔

سفوفِ جریان

نسخہ:— تلی ۲ تولہ، ریزہ ریزہ کر کے سبز بھنگ ایک سیر کا قلیہ بنا کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ محفوظ کریں۔

کشتہ مذکور کو سات دن بھنگ سبز کے پانی میں کھرل کریں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:— ۱ رتی سفوف یا گولی ہمراہ دودھ دیں۔

فوائد:— مسک اور دافع جریان ہے۔

اکسیرِ عجیب

نسخہ:— ست سلاجیت، کشتہ فولاد، کشتہ تلی، ہر ایک ۲ ماشہ، خلاصہ بھنگ ۱ ماشہ، پوٹاشیم برومائیڈ ۱ ماشہ۔ کھرل کر کے مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:— صبح و شام ۲ گولیاں گائے کے دودھ سے دیں۔

فوائد:— جریان، احتلام، سرعت انزال کا صحتی علاج ہے۔

سفوفِ مغلظ

نسخہ:— صندل سوکھا ۱۰ تولہ، بیج بند ۱۰ تولہ، تخم بھنگ ۱۰ تولہ، کشتہ چاندی و کشتہ تلی ۴، ۴ ماشہ۔

سب کا سفوف بنا کر باہم ملا لیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک:— ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا شربت سادہ بعد از غذا دو ہفتہ [illegible] کریں۔

فوائد:—— جریان، احتلام، سرعت ازال، کثرت جماع کے لئے مفید ہے۔

اکسیر جریان

نسخہ:—— سیسہ بقدر ضرورت لے کر ایک لوہے کی کڑھائی میں پگھلائیں۔ سیسے کو سوا بالشت کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ اس دوران میں تھوڑی سی کچی سنکھیا چھڑکتے رہیں۔ جب خاک ہو جائے تو نکال کر محفوظ کر لیں۔

خوراک:—— ۱ ورتی دوا، انور مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد:—— ہر قسم کے جریان کے لئے اکسیر ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

اگر کثرتِ منی جریان کا سبب ہو تو مریض کی شادی کر دینے کی ہدایت کریں اور مریض کو متقوی اور مولدِ منی اغذیہ ہرگز نہ دیں۔ یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

اجرا دریب استعمال

تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، تخم کشنیز ہر ایک ۵ ماشہ کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر مریض کو پلا دیں۔ دن میں دو بار صبح اور شام استعمال کرائیں۔

اگر جریان کا سبب حدتِ منی ہو تو شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدوئے شیریں، تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ میاہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں کے دو امول تحفے:۔

جریانول

یہ جریان کی بے نظیر اور نہایت شاندار اکسیر و مجرب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے جریان کا بنیادی اور کلی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی جسمانی طاقت بحال ہو کر وہ صحت مند ہو جاتا ہے۔

فضلِ ربی

یہ دوا مردانہ قوتوں کا بہترین خزانہ ہے یہ جریانِ منی کا خاتمہ کر کے مرد کے جسم میں بے انتہا طاقت کا اضافہ کرتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

چائنا ۲۰۰

پیشاب سے پہلے یا بعد میں منی کے قطرے گریں اور مریض بے حد کمزور ہو چکا ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد:۔ منی کے اس قسم کے اخراج کے لئے مفید ہے۔

ایسڈ فاس ۳۰

پیشاب کا رنگ بے حد سفید ہو چکا ہو۔ حلق یا کثرت جماع سے یہ مرض ہوا ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد:۔ جریان کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

ایسڈ فاس ۳۰ یا ۲۰۰ کی خوراک دینا بھی فائدہ مند ہے۔

لائکوار پوڈیم ۳۰

مریض جریان کو بدخوابی کی شکایت (یعنی احتلام) بھی ہو۔ اور نامردی کے آثار ہوں۔ تو بلاخوف وخطر یہ دوا استعمال کرائیں۔ اور کبھی مت بھولیں۔

فوائد:۔ جریان احتلام اور نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

نکس وامیکا ۳۰

جب مریض بے پناہ شراب نوشی سے اپنے آپ کو تباہ کر چکا ہو۔ حلق یا شدت ذہنی کا شکار ہو۔ اور ہزار کوشش کے باوجود یہ عادت نہ چھوڑ سکے۔ یا خانہ بار بار اور قبض سے آئے۔ تو یہ دوا اکسیر ہے۔

فوائد:۔ جریان حلق اور قبض کے نقائص کے لئے نافع ہے۔

سیلی کیم ۲۰۰

رات کو نیند میں خود بخود احتلام ہو جائے۔ مریض کو بیگ کے وقت بے حد کمزوری محسوس ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

فوائد:۔ جریان واحتلام کے لئے مجرب المرجب ہے۔

سٹفگیریا ۳۰

حلق یعنی شدت ذہنی کے سبب کسی بھی قسم کے نقائص اور خرابیاں پیدا ہوں۔ یہ دوا دیں۔

فوائد:۔ حلق کے اثرات بد کے دفعیہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

الیوناسائیوار مدر ٹنکچر

جریان کے باعث مریض کا رنگ زرد پڑ چکا ہو۔ جسم نحیف اور کمزور ہو چکا ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد:۔ دو قطرے گلوکوز پانی میں ملانے سے ہی فائدہ ہوتا نظر آتا ہے۔

کلاڈیم مدر ٹنکچر

جبلی کی بدعادت کی وجہ سے آلہ تناسل پتلا ہو گیا ہو۔ آلہ تناسل میں تیزش نہ ہوتی ہو۔ اور جماع کی خواہش کے بیدار ہوتے ہی یا شہوت کے آتے ہی منی کا اخراج ہو جاتا ہو۔ اور پیشاب میں بھی منی خارج ہو جاتی ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

خوراک: ۵ قطرے بیج اور ۵ قطرے شام دیں۔

فوائد: بوجہ جبلی، آلہ تناسل میں پیدا ہو جانے والے نقائص کے لیے مفید ہے۔

نسز

نیٹرم میور ۶× گلکیریا خاص ۳×

کالی خاص ۳× سب کو ملا دیں۔

خوراک: ۵ گرین کی پڑیہ فی خوراک دن میں ۳-۴ مرتبہ دیں۔

فوائد: جریان واحتلام کے لیے بے حد اکسیر مجرب ہے۔

سیلینیم ۳۰

مسلسل نیند کے دوران میں منی خارج ہو جائے۔ اور صبح اٹھنے پر بھگر آئیں۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

فوائد: جریان اور احتلام کے لیے بے حد اکسیر ہے۔

کالی برومہ

اگر مقعدی اکسائٹ جریان کے مرض کی وجہ ہو۔ تو اس شکایت کو دور کرنے کے لیے یہ دوا دیں۔

خوراک: کروڈ فارم میں نصف گرین رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

فوائد: اعصاب کو تقویت دے کر مرض کو ختم کرتی ہے۔

کینتھرس ۳۰

جریان کا مرض بے حد تنگ کر رہا ہو۔ مریض جسمانی اور ذہنی طور پر اذیت میں مبتلا ہو تو یہ دوا دیں۔

فوائد: مریض کو اس خطرناک مرض سے نجات دلانے کی اکسیر دوا ہے۔

اگنس کاسٹس ۳

جریان کے مریض کو اس قدر جسمانی کمزوری ہو کہ اٹھتے بیٹھتے چکر آئیں۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد: جریان واحتلام میں بے حد مفید دوا ہے۔

ڈیجی ٹیلس ۳

بیماری کے باعث ضعف معدہ اس قدر شدید ہو کہ کوئی شے ہضم نہ ہو۔ تو یہ دوا استعمال کریں۔

فوائد: ضعف معدہ کو دور کر کے جریان کو ختم کرتی ہے۔ اعصاب کو قوی کر کے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔

احتلام

احتلام
ناک ٹرنل ای مشن
NOCTURNAL
EMISSION.

تعریف مرض

عام طور پر لوگ اس مرض کو 'خواب میں شیطان کا آنا' کہتے ہیں۔ لیکن در اصل یہ مریض کے فاسد خیالات' اور عاشقانہ تخیلات کا پرتو ہوتا ہے۔ خصوصاً جب طبق یا کثرتِ جماع کے باعث اعضائے تناسل اس قدر دکھی الحس ہو جاتے ہیں کہ نیند کی حالت میں فاسد خیالات سے متاثر ہو کر بھی انزال ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو اسی وقت پتہ لگتا ہے جب وہ بیدار ہوتا ہے۔

اسبابِ مرض

فاسد خیالات' فجر تک رہنا' طبق اور کثرتِ جماع کی عادت بد' چت سونا' قبض' بدہضمی' زیادہ کھانا' یا پیٹ میں کیڑوں کی موجودگی اس مرض کے اسباب ہیں۔

علاماتِ مرض

ہر دوسری یا تیسری رات کو' کبھی ہر رات کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے۔ شدید مرض کی حالت میں ایک رات میں دو یا زیادہ مرتبہ بھی انزال ہو جاتا ہے۔

مریض کو پیشاب جل کر آتا ہے۔ سستی' کاہلی اور کمزوری بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مریض کے چہرے کی رنگت زرد پڑنے لگتی ہے۔

احتلام کے وقت مریض کو کوئی خواب دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اکثر بیدار ہونے پر خواب کی کیفیت یاد نہیں رہتی۔

کمر درد کی شکایت ہو جاتی ہے کبھی خصیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیرِ احتلام — ۱۰ اوزن کا نسخہ استعمال — رجوگا سیم پروڈکٹس — بھاگلپور

ایک گھونٹ پانی میں حل کر کے پائیں

جب احتلام ہونا بند ہو جائے تو منی پیدا کرنے والے نسخے اور مقوی باہ ادویہ کا استعمال کریں۔ اس سے ذکاوتِ حس شہوت کا ذہن احتلام کو نفع ہوگا۔

برائے احتلام

اجزاء ترکیب استعمال

فیتوبار بی ٹون	کشتہ طلی	۱ گرین
		۲ گرین

دونوں کو خوب اچھی طرح باہم ملا کر دو پڑیاں کریں۔

خوراک ــــ روزانہ صبح، دوپہر شام پانی یا دودھ سے دیں۔

فوائد ــــ احتلام کا اکسیری علاج ہے۔

اکسیر جواہر

نسوں ــــ ٹنکچر بیلا ڈونا		۱۰ اونس
ایکسٹریکٹ کیسکارا سگریڈا		۱۰ اونس
ایکسٹریکٹ لیکورس	۴ اونس	سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۴۰ اونس
گلیسرین	۲۰ اونس	سب کو باہم ملا لیں۔

خوراک ــــ ۹ ماشہ ہمراہ آب ۵ تولہ سوتے وقت بعد از غذا دیں۔

فوائد ــــ احتلام کے خاتمے کے لئے بہترین دوا ہے۔

مکسچر برائے احتلام

اجزاء ترکیب استعمال

کلورل ہائیڈریٹ		۱۰ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ		۱۰ گرین
ٹنکچر بیلا ڈونا	۶۰ منم	ٹنکچر ہائیوسائمس ۶۰ منم
ایکوا	۱۰ اونس	سب کو باہم ملا لیں۔

خوراک ــــ ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔

فوائد ــــ کثرت احتلام، جھوٹی مشوت، معمولی سی حرکت سے منی کا خارج ہو جانا وغیرہ کے لئے بہترین اور آزمودہ دوا ہے۔

طبی علاج

اکسیر مسکن

نسخہ ــــ کشنیز منگ ۱ تولہ، تخم خرفہ ۲ تولہ، اسپغول سالم ۲ تولہ۔ کشنیز اور خرفہ کو کوٹ کر اسپغول ملا لیں۔

خوراک ــــ دوا کی ہمراہ مقدار گائے کے دودھ یا پانی سے صبح اور شام مریض کو دیا کریں۔

فوائد ـــــ گرم مزاج آدمی جو جوانی کے عالم میں احتلام اور جریان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور معمولی سی حرکت سے شہوت آکر جن کی منی خارج ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

حب خاص

نسخہ ـــــ جوہر کافور انور، ایکٹریکٹ بیلاڈونا ۲ تولہ، کشتہ قلعی انور، کشتہ مس وعاقر انور افیون ۶ ماشہ۔ سب کو ملا کر ۱۔ ۱ رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ اگولی صبح، دوپہر، شام دودھ سے دیں۔

فوائد ـــــ جریان اور احتلام کو مفید ہے۔

اکسیر احتلام

نسخہ ـــــ گیک ایسڈ ۲ حصے۔ افیون نصف حصہ، کافور احمر، ستاور، تخم سرس، تخم املی ہر ایک ۲ حصے۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں

خوراک ـــــ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ بعد از تناول دیں۔

فوائد ـــــ احتلام کو ختم کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

ہر اور ترکیب استعمال

تخم کاہو، تخم خربوزہ، تخم کشنیز ہر ایک سات ماشہ ان کا شیرہ پانی میں نکال کر اور شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر ہر روز بعد از نماز عصر پلا دیا کریں۔ احتلام کے مرض سے نجات مل جائے گی۔

ہر اور ترکیب استعمال

فلفل سیاہ، تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ لے کر خوب باریک پیس لیں اور پھر پانی کے ساتھ فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز دو گولیاں استعمال کرائیں۔

ہر اور ترکیب استعمال

بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ، سبوس اسپغول ۵ ماشہ، گوند کیکر ۶ ماشہ، مغز تخم تمر ہندی بریاں ایک تولہ، نشاستہ مصری ۱۱ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر صبح و شام ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

احتلام کے لیے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اگر احتلام کثرتِ منی یا نوکاوتِ حس کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ مفید ہے:۔

اجزاء اور ترکیب استعمال دھنیا خشک، تخم خشخاش سفید، تخم بھنگ ہر ایک ۳ تولہ، دار چینی، الائچی کلاں ہر ایک ۳ ماشہ، گل سپاری ۶ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف سے نصف وزن کھانڈ ملا کر رکھیں اور ۶-۶ ماشہ صبح شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

○ کشنیز خشک اور شکر سفید ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ ہر روز صبح کے وقت کھلائیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال کہربائے شمی، مبد ہر ایک ایک تولہ، طباشیر، بیکا بند، کشنیز خشک، اجوائن خراسانی، گوند ببول، گل سپاری، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل نیلوفر، گل انار خادی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، دم الاخوین، گل ارمنی، کشتہ جست ہر ایک ایک تولہ۔ مصری ہم وزن جملہ ادویہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر باہم ملالیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت تازہ پانی سے بمقدار ۶ ماشہ کھائیں۔ احتلام کے لیے بے حد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چائنا ۲ اعلات کی غیر معمولی اکساہٹ محسوس ہو۔ سستی اور کاہلی غیر معمولی طور پر محسوس جائے تو یہ دوا دیں۔

فوائد ــــ احتلام کی وجہ سے پیدا شدہ سستی کے لئے مفید ہے۔

پکرک ایسڈ ۳۰ اگر ہر وقت ذہن میں شیطانی خیالات جوار بھاٹا اٹھاتے رہیں۔ اور ایسے پراگندہ تخیلات کے سبب خواہش بے حد ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

فوائد ــــ غلیظ خیالات سے نجات دلانے کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

نوٹ ــــ کالی برومیٹم ۳۰ ۲۰ گرین ڈیجی ٹیلس ۲۰ گرین

خوراک ــــ صبح جاگنے پر یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

کونیم ۳۰ ــــ اگر مستورات کو دیکھ کر احتلام ہو۔ تو مفید ہے۔

نکس وامیکا ــــ اگر قبض کی وجہ سے احتلام ہو تو مفید ہے۔

سُرعتِ انزال

سرعتِ انزال
پریمیچیورایجاکولیشن
PREMATURE EJACOLATION

تعریفِ مرض

اس قسم کے مریض چونکہ اپنے ارادے میں بخوبی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ اس لئے ایسی حالت میں نہایت ہی شرمندگی اور خجالت ہوتی ہے۔

اسبابِ مرض: عموماً جبق ومشت زنی اور کثرتِ مجامعت کے باعث یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ شہوانی خیالات اور فاسد تفکرات کے رہنے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ لیکن کبھی مادہ تولید کی کثرت اور زیادتی سے یا مدت دراز تک مباشرت کا اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے بھی ایسی حالت ہوجاتی ہے۔

علاماتِ مرض

مباشرت کے وقت دخول سے پہلے ہی یا دخول کے وقت یا دخول کے فوراً بعد انزال ہوجاتا ہے۔

ضعفِ باہ کی شکایت بھی ہوتی ہے جس سے کمزوری لاحق ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی بلا انتشار ہی انزال ہوجاتا ہے۔ اپنے ارادہ میں ناکامی کے باعث مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

نوٹ ـــــ صحت کی حالت میں قوت امساک مختلف اشخاص میں مختلف ہوا کرتی ہے۔ لیکن طبعی حالت میں مباشرت کے لئے ۲-۳ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ۴-۵ منٹ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ اس سے کم دبیش غیر طبعی حالت ہوا کہلاتی ہے۔ جسے صرف عیاش لوگ ہی خیال کرتے ہیں کہ یہ خوبی ہے۔ مگر دراصل یہ ایک مضر اور خطرناک عادت یا حالت ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسوـــــ پوٹاسی برومائیڈ ۱۰ گرین شکر سلاڈرا ۱ اونس

شنکھ ڈیوسالس	۱۰ ماشہ	ایکوا کیفر	اماوس

سب کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ مرتبہ دیں۔

فوائد ـــــ سرعتِ انزال کے لئے بہترین دوا ہے۔

طبّی علاج

اکسیر سرعتِ انزال

اجزاء اور ترکیب استعمال

تم اقاقیا ۲ تولہ۔ سوڈا خوردنی ۵ تولہ۔ آہنی توے پر تم اقاقیا کی ڈلی رکھ دیں۔ اوپر سوڈا ڈالیں۔ دو سیر اپلے کوئلوں کی انگیٹھی جلا کر اوپر توا مذکور رکھ دیں جب کوئلے جل کر سرد ہو جائیں تو اتار لیں۔ کشتہ شنگرف سفید برآمد ہوگا۔

خوراک ـــــ ۱/۲ رتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔

فوائد ـــــ سرعتِ انزال، نامردی، احتلام، عدم خواہش وغیرہ کے لئے بمنزلہ اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ایک ماہ خوراک ساری عمر میں کھانا کافی ہے۔

مانع سرعتِ انزال

نسخہ ـــــ ثعلب مصری اتولہ، کندر جفت جوڑ، خولنجان، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۹ ماشہ، مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ہم وزن شکر ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک ـــــ ۵ ماشہ، مستقل فائدے کے لئے چند روز مسلسل دیں۔

فوائد ـــــ سرعتِ انزال کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

کشتہ مرجان

اجزاء اور ترکیب استعمال

مرجان ۵ تولہ، افیون ۲½ تولہ، مکھن ۱۰ تولہ۔

چھوٹا سا پیالہ لے کر ۵ تولہ مکھن رکھ کر اوپر نصف افیون رکھ کر اوپر مرجان رکھ دیں۔ اس کے اوپر باقی افیون رکھ کر اوپر تمام مکھن رکھیں۔ کوزے کو گل حکمت کر کے اچھی طرح سمیٹ کریں۔ اور دس بیس اپلوں کی آگ دیں۔

کشتہ سفید بعد افیون برآمد ہوگا۔ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک ـــــ ۱ رتی تا ۲ رتی کھلائیں۔

فوائد ـــــ سرعتِ انزال، نقصِ منی، جریان و احتلام کا تیر بہدف نسخہ ہے۔

سفوفِ عجیب

اجزا اور ترکیب استعمال

تخم املی متشرہ ۵ تولہ، چھلکا اسپغول ۵ تولہ، دال سفیدہ ۵ تولہ

دال کو باریک پیس کر بکری کے دودھ میں تر کریں۔ خشک ہونے پر دوسری مرتبہ تر کریں۔ پھر اس کو پیس کر املی اور چھلکا کوٹ کر اس میں ملا لیں۔

خوراک ــــ ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ پینی ۱ تولہ ملا کر دیں

فوائد ــــ واضح سرعت انزال ہے۔ منی کو قابلِ لطف بناتی ہے

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

مشک خالص ایک ماشہ، افیون سات رتی، زعفران ۴ رتی، شنگرف ۳ رتی، دارچینی ۸ رتی، مازو ۴ رتی، ریگ ماہی سات رتی، نمک چھکنی، کا لقل ہر ایک ۳ رتی، لونگ ۲ رتی، ورق نقرہ ۴ رتی، ورق طلا ۳ رتی۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

مقدارِ خوراک ــــ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

فوائد ــــ مرض سرعت کا پوری طرح ازالہ کرتی ہے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

اسپند بریاں، پوست خشخاش مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر چھان لیں۔ دوا تیار ہے۔

مقدارِ خوراک :- ۴ رتی دوا صبح شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد :- سرعت انزال کو دور کر کے طبعی اساک پیدا کرتی ہے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

تخم دھتورہ پاؤ سیر لے کر ۵ سیر دودھ میں ڈال دیں اور تھوڑا پانی ملا کر آنچ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تو آگ سے اتار لیں۔ پھر اس کا مغز نکالیں۔ اب اس مغز کو ہلکی آنچ پر رکھ کر پگھلائیں اور صاف کریں۔ پھر مغز سے دو چند انڈوں کی زردی لے کر اسے بریاں کریں۔ بعد ازاں لوگا شہد میں ملا کر حلوہ بنائیں۔ آخر میں دارچینی موصل سفید، تخم خشخاش ہر ایک ۳ تولہ اور زعفران ۳ ماشہ ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک ــــ یہ حلوہ ۳ ماشہ روزانہ صبح کو پاؤ سیر دودھ سے کھائیں۔

ہومیو پیتھک اور بائیو کیمک علاج

ایگنس کاسٹس
سرعت انزال کے اس درجے میں نافع ہے جب مریض شرمندگی کے مارے مرنے پر تیار بیٹھا ہو۔
خوراک ـــــ دوا کے ۵ قطرے صبح اور ۵ قطرے شام کو دیں۔

گلاڈیم ۳۰
سرعت کو بہت جلد ختم کر دیتا ہے۔
خوراک ـــــ ۳۰ یا ۲۰ دن میں دو مرتبہ دیں۔

چائنا ۳۰
سرعت انزال کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے مریض کو نئی زندگی بخشتی ہے۔
خوراک ـــــ ۳ کے ۵ قطرے صبح، دوپہر اور شام استعمال کرائیں۔

کوبالٹم
سرعت کے خاتمے کے لئے بہترین دوا ہے۔
خوراک ـــــ ۶ یا ۳۰ دن میں دو مرتبہ دیں۔

کونیم
مسکن ہے اور مرض کو ختم کرتی ہے۔
خوراک ـــــ ۳ دن میں ۲ مرتبہ دیں۔

لائیکوپوڈیم
مرض کے خاتمے کے لئے اکسیر ہے
خوراک ـــــ ۲۰۰ یا ۱۰۰ دن میں ایک بار دیں۔

فاسفورک ایسڈ
سرعت کے مرض کو جڑ سے ختم کرتا ہے۔
خوراک ـــــ ۳ دن میں تین بار دیں۔

فاسفورس
اس موذی مرض سے نجات کے لئے مفید ہے۔
خوراک ـــــ ۲ یا ۳۰ صبح اور شام دو مرتبہ دیں۔

سلفر ۳×
مذکورہ مرض سے چھٹکارے کے لئے یہ دوا مفید ہے۔
خوراک ـــــ ۳ کے ۵ قطرے صرف صبح کو دیں۔

اونوموڈیم
سرعت کو ختم کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔
خوراک ـــــ ۳ یا ۳۰ دن میں ۲ بار دیں

سیلینیم ۳×
سرعت انزال کے خاتمے کے لئے اکسیر ہے
خوراک ـــــ ۳ دن میں ۳ مرتبہ استعمال کرائیں۔

جلق مشت زنی

مشت زنی استمنا باالید
جلق جلد عمیرہ
MASTURBATION
ONANISM
مسٹربیشن
آنانزم

تعریف مرض

یہ وہ غیر طبعی فعل ہے۔ جس سے انسان بلا مجامعت کسی اور طریقہ سے اپنی منی خارج کر دیتا ہے۔

اگرچہ یہ قبیح فعل عام طور پر ہاتھ سے سرانجام دیا جاتا ہے۔ مگر اس کے بعض دوسرے ناجائز طریقے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

اسباب مرض:۔ کم عمر لڑکوں میں دایہ یا والدین کی لاپرواہی سے اس مرض کے اسباب درج ذیل ہوتے ہیں۔

کموٹ کا لمبا یا تنگ ہونا۔ خشخاشی اپریل جنا، شب مثانہ، کرم امعاء وغیرہ جیسی خرابیوں کا ہونا بھی اس مرض کے اسباب ہیں۔

بعض نالائق قسم کی دایہ کا روتے ہوئے بچے کو سلانے کے لئے پیشاب کی جگہ کو سہلانا۔ یا مساس کرنا۔ لیکن ان کی یہ حرکت بچے کے مستقبل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

حیوانوں میں شاذ و نادر تو یہ خبیث عادت بچپن ہی سے پڑی ہوتی ہے۔ مگر عام طور پر بری صحبت، لغو شہوانی خیالات، جوانی میں تجرد اور خلوت کی کثرت ہی اس خصلت بد کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات مرض

مریض بحالت نیم خوابی یا خواب کی کیفیت میں یا بیداری میں شبانہ روز میں ایک یا زائد مرتبہ اس فعل قبیح کا مرتکب ہوا کرتا ہے۔ خام منی کے بکثرت ضائع ہو جانے کے باعث تمام اعضاء و قویٰ ضعیف رہتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور جل کر آتا ہے۔ عضو تناسل کی جڑ باریک ہو جاتی ہے اور رہ چھوٹا رہ جاتا ہے۔ اور بے حد حساس ہو جاتا ہے۔

اعضائے تناسل کے ذکی الحس ہو جانے کے بعد آخر کار مریض نامردی، سرعت انزال، ہریان وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ طبیعت متوحش اور مغموم رہتی ہے سستی اور کاہلی کی وجہ سے کاروبار میں دل نہیں لگتا۔

رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ قوت بصارت بھی کم ہو جاتی ہے۔ دماغ کے قویٰ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور سارا جسمانی نظام الٹ پلٹ ہو کر رہ جاتا ہے۔

بالآخر اس فعل بد یا گناہ کبیرہ کی یہی سزا ہے کہ مخلوق سرسام (مرگی) یا رعشہ اور یا جنون میں مبتلا ہو کر دین و دنیا سے گزر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ قطرہ
ٹنکچر اسکوئی کمپاؤنڈ ۲۰ قطرہ ایکسٹریکٹ کیسکارا ایگریڈ ۱۵ قطرہ
گلیسرائن ۲ قطرہ ایکوا ایتھی سائی (ایڈ) ۱ اونس

سب کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ ہضم کے فعل کو درست کر کے قبض ختم کرتا ہے۔

طبی علاج

طلاء آبلہ انگیز

نسخہ ـــــ مزعفران گوند اقاقیا برادہ کچلہ ہر ایک ایک تولہ لے لیں۔

تینوں کو نصف بوتل برانڈی میں گھول کر ملیں۔ تیار ہے۔

ترکیب ـــــ چند قطرے لے کر حلق اور سینہ چھوڑ کر مقوتناسل پر مالش کریں اور ایک گرم کیا ہوا برگ پان رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں۔ جب فوڑا ہو تو دودھ بھول مل دیں۔ جب آبلے بڑھ جائیں تو انہیں سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں اور ان پر مکھن لگائیں۔ دو تین ہفتے کے بعد ایک مرتبہ پھر یہی عمل دہرائیں۔

فوائد ـــــ حلق سے پیدا شدہ پیردنی خرابیوں مثلاً کبھی لاغری، کمزوری اور نامردی وغیرہ کے لئے مسرین طلاء ہے۔

روغن طلاء ہر اور مرکب استعمال عنصر قرحا، مرچ دکھنی، قسط تلخ، مال کنگنی، تخم دھتورہ، سیاہ،

پوست بیخ کیز سفید، مک چکنی، مکھو تھی سفید، اثر نقل، جاوتری، کچلہ، بچھناگ سیاہ، بیر بہوٹی، ہینگ، ہر ایک اتولہ۔

ترکیب ـــــ سب دواؤں کو کوٹ کر روغن کنجد ۵ تولہ سے چرب کریں۔ اور حسب دستور آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ پھر اس میں قدرے چند بید سرخ کر کے ہر شب مقعد پر ملا کریں۔

فوائد ـــــ مقعد کی جلد بیرونی خرابیوں کے لئے اکسیر ہے۔

روغنِ اکسیری

ترکیب ـــــ خشکاش، بھنگ، جاں گوزہ (چھدرا) ہر ۱۰ تولہ، مبی، گندھک آملہ سار ہر ایک چھ ماشہ۔

ترکیب ـــــ پہلے خشک ادویہ کو پیس کر جاں گوزہ کے عرق میں کھرل کریں۔ پھر ایک باشت سفید کپڑا لے کر اس پر جملہ ادویات لیپ کر دیں اور لوہے کی سیخ پر بتی بنا کر آگ لگا دیں نیچے ایک پیالی رکھ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ وہ ٹپکا ہوا تیل بتی پر ڈالتے رہیں۔ چوتھی مرتبہ جب سب تیل ٹپک چکے تو ایک شیشی میں بھر کر ۲۱ روز تک زمین میں دفن رکھیں۔ بائیسویں دن نکال کر استعمال کریں۔

استعمال ـــــ خشخاش اور سیون چھوڑ کر قضیب پر مالش کریں اوپر پان کا پتہ باندھ دیں۔ پانی ہرگز نہ لگنے دیں۔

فوائد ـــــ نامرد کو چند روز میں مرد کر دیتا ہے۔

طلائے اعظم

ابزار ترکیب استعمال

سم الفار سفید اتولہ، روغن مال گنگنی اتولہ، شیر مادر ۳ تولہ۔

ترکیب ـــــ سب کو ۵ روز تک کھرل کریں۔ پھر تیز دھوپ یا آگ پر گرم کر کے بیر بہوٹی، مرا لعین خشک، پوست بیخ کیز سفید ہر ایک ۳ رتی ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ طلا تیار ہے۔

استعمال ـــــ ۳ رتی طلا، خشخاش اور سیون بچا کر مالش کریں۔ چند دنوں کے بعد پت کی طرح دانے ظاہر ہوں گے۔ دانے اٹھنے کے بعد طلا لگانا بند کر دیں۔ اور روغن چنبیلی لگا دیں۔ دانے مٹ جائیں تو پھر لگائیں۔ دوسری مرتبہ مکمل فائدہ ہوگا۔

فوائد ـــــ مقعد کی تمام خرابیوں اور نقائص کے لئے مفید ہے۔

اکسیری طلا

ابزار ترکیب استعمال

پارہ، زنگفران، مشک کافور، تینوں ادویہ ہم وزن لے لیں۔

قدرے لعاب یا دیزمین میں ملا لیں۔ بس تیار ہے۔
استعمال ــــ بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر حصوں پر مالش کریں۔
فوائد ــــ برقی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ پہلے ہی روز اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

اگر ہاضمہ زیادہ خراب رہتا ہو اور قبض کی بھی شکایت ہو تو رات کو مرتبائے ہلیلہ دو عدد کھلائیں یا اطریفل زمانی ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس سات ماشہ استعمال کرائیں۔
ضعفِ دماغ کی صورت میں حبِ جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔
ضعفِ قلب کی صورت میں خمیرہ ابریشم حکیم اسمٰعیل والا استعمال کریں۔
ضعفِ گردہ اور ضعفِ مثانہ کی صورت میں کشتہ زمرد یا کشتہ بیضہ مرغ نصف رتی معجون فلاسفہ یا جوارش زرعونی عنبری چھ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ اور شام کو حب عنبر مومیائی ایک عدد، مکھن یا بالائی ایک تولہ میں ملا کر دیں۔
عام جسمانی تقویت اور حرارت عزیزی کو بڑھانے کے لیے معجون مقوی ۳ ماشہ یا سفوف الاثمر ۲ چاول یا کشتہ طلا کلاں ۲ چاول، دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ ماشہ، لبوب کبیر ۶ ماشہ یا معجون ثعلب ۶ ماشہ میں ملا کر کھلانا مناسب ہے۔
کافور، دھتورہ اور بھنگ کے مرکبات بھی اس مرض کے لیے مفید ہیں۔

ہومیو پیتھک اور بایوکیمک علاج

اوری گینم

وہ آدمی جو مشت زنی کے ہاتھوں اپنی زندگی تباہ کر چکا ہو۔ اس کے لیے یہ دوا بہتری ہے۔
فوائد ــــ یہ مشت زنی کی خواہش بد کو ختم کرتی ہے۔

سٹیفی سیگیریا ۳۵

ہر آدمی جو مشت زنی کو چاہتے ہوئے بھی نہ چھوڑ سکے ایسے آدمی کو اس بد عادت سے نجات دلانے کیلئے اکسیر ہے

نامردی

کمزوری — ضعفِ باہ
نامردی — عنانت
سیکسوئل ڈی بلیٹی — SEXUAL DEBILITY
امپوٹنسی — IMPOTENCY

اسبابِ مرض

کبھی یہ شکایت عضوِ تناسل یا خصیتین میں کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لیکن عموماً کثرتِ جماع اور جبل یا اعضاء کی مادتِ بد کے سبب ہو جاتی ہے۔ یا پھر عرصہ تک جریانِ منی یا کثرتِ احتلام کی شکایت رہنے سے بھی یہ کیفیت مرض ہو جاتی ہے۔

عام جسمانی کمزوری، زیادہ سوتا پا، مسکرات کا استعمال، افیون، بھنگ، شراب، چرس وغیرہ پینا بھی اس شکایت کو پیدا کرتے ہیں۔

علاماتِ مرض

عضوِ تناسل کے مترشی اور بیکار ہو جانے سے قوتِ جماعت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ کبھی خفیف سا خفقان ہو جاتا ہے۔ اور کبھی طبیعت ایسی منتشر ہوتی ہے۔ کہ انتشار بالکل ہوتا ہی نہیں۔ اور بعض اوقات جماع کی طرف بالکل رغبت ہی نہیں رہتی۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین — ایکوا ایک اونس

دونوں کو باہم ملا کر دوا تیار کریں۔

خوراک ـــــ صبح و شام ایک ایک خوراک پلائیں۔

فوائد ـــــ ایک ہفتہ کے استعمال سے اعصاب کا ہیجان اور خیزش دور ہو کر اعصاب پر سکون ہو جاتے ہیں۔ مزید استعمال کریں۔

نسخہ ـــــ ٹنکچر آف میثل ۱۰ ایم — لائکور آرسینی کیس ۵ ایم

مگنیشیم آف سلفیٹ	۱۰ ملی	مگنیشیم آف کاربونیٹ	۵ ملی
ایکوا (ڈسٹ)	ایک اونس	سب کو خوب ملا کر ایک خوراک تیار کریں۔	

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

فوائد ـــــ ضعف باہ اور جریان کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

طلا داؤدی

نسخہ ـــــ	ٹوئیکوار ایپی سپی		۶ ماشہ
	ایسکنڈیٹ کارڈ		۲ تولہ

سب کو باہم ملا لیں۔ طلا داؤدی تیار ہے۔

استعمال ـــــ بوقت ضرورت ۱۵ جوند مشد دسیون چھوڑ کر مالش کریں۔ برگ پان اوپر لپیٹ کر کچھ سوت باندھ کر سو جائیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

فوائد ـــــ عضو کی بیرونی خرابیوں کے خاتمے کے لئے فائدہ مند ہے۔

شہنشاہی پلز

نسخہ ـــــ	یوہین		۲ گرین
	ایسڈ آرسی ناس		۱/۲ رتی
ایکسٹریکٹ ڈولمیارا	۶ ماشہ	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	۶ رتی
سوڈا کلورائیڈ	۱ رتی	سب کو ملا کر ۱۰۰ گولی بنائیں۔	

خوراک ـــــ ایک گولی صبح ایک شام بعد از غذا دودھ سے دیں۔

فوائد ـــــ خارج شدہ طاقت کو بحال کرنے کی عجب دوا ہے۔

ٹانک پلز

نسخہ ـــــ	کونین سلف			۱ ماشہ
	سلفیٹ آف آئرن	۶ رتی	آئل کلچ	۱/۲ ۲ بوند

سب کو ملا کر ۶ گولیاں بنائیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ـــــ ایک گولی صبح ایک شام گائے کے دودھ سے دیں۔

فوائد ـــــ اس کے کھانے سے چند دنوں میں کھوئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے اور انسان از سر نو شباب کی بہاروں کا لطف اٹھانے لگتا ہے۔

طبی علاج

حب کچلہ مرکب بمع اوزان ترکیب استعمال کچلہ بقدر ضرورت لے کر تین روز تک پانی میں تر رکھیں۔ بعد تین روز تک شیر گاؤ

میں تر رکھیں۔ روزانہ تازہ دودھ ڈالتے جائیں۔ اور پہلے دودھ کو دفن کر دیں۔ پھر کپڑوں کا چھلکا دور کر کے اندرونی پتہ علیحدہ کریں۔ اور ریتی سے باریک ریت لیں۔

بعدہٗ زنجبیل ابیاض، قرنفل، فلفل سیاہ، ہر ایک وزن میں سفوف کپڑ کے برابر باریک پیس کر اور باہم ملا لیں۔ پھر شہد کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

خوراک ـــــ روزانہ ایک گولی استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ تقویت باہ کے لئے اکسیر و مجرب ہے۔

حبّ عنبری

نسخہ ـــــ مشک خالص، مصطگی، قرنفل ہر ایک ۴ ماشہ، عنبر اشہب، ثعلب مصری، خولنجان ہر ایک ۶ ماشہ، پنیر مایہ شتر اصرابی ۱ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک ـــــ ۲ گولی سے ۴ گولی تک، عرق مارالنم یا آب انگور یا دودھ سے دیں۔

فوائد ـــــ حد درجہ مقوی باہ ہے۔ ۲ گھنٹہ بعد اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دماغ کو بھی طاقت دیتی ہے۔ منہ میں رکھنے سے خوشبو پیدا کرتی ہے اور بادی نفوذ ہے۔

طلائے سُرخ

نسخہ ـــــ زنگفر، بھاں گوند ہر ایک ۱ تولہ۔ موم ۴ تولہ، ہم الوزن ۳ ماشہ۔ سب کو مسکہ گاؤ ۱۲ تولہ میں گھول کریں۔

استعمال ـــــ مسوڑوں اور مثانہ کو چھوڑ کر ۲ رتی مالش کریں۔ اوپر پتہ پان باندھیں۔ بعد اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

فوائد ـــــ عضو کی تمام ہی خرابیوں کو دور کر کے برقی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

قدرتی امساک

نسخہ ـــــ عقر قرحا ۳ ماشہ، تخم ریحان ۳ ماشہ، انگبر سفید ۶ ماشہ۔ سب کا باریک سفوف بنا لیں۔

خوراک ـــــ سارا سفوف ایک ہی مرتبہ ایک سیر دودھ کے ہمراہ پھانک لیں۔ اور دودھ پینے کے ایک گھنٹہ بعد مصروف ہوں۔

فوائد ـــــ قدرتی امساک پیدا کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔

کشتہ شنگرف

نسخہ ـــــ شنگرف رومی سالم ۱ تولہ، ہیضہ مرغ ایک عدد ہیضہ کو سفیدی سے صاف کریں۔ اور بقایا زردی میں شنگرف کو ڈال دیں۔ اوپر سے ہیضہ مرغ کے سوراخ کو مقشر ہیضہ مرغ سے بند کر کے آرد گندم انگلی بھر موٹی تہہ میں سفوف کریں۔ اور کڑاہی میں ایک سیر گھی گرم کر کے ڈال کر اس میں ہانڈی کو چھوڑ دیں۔ نرم آنچ پر آٹھ پہر گھی جلائیں۔ پھر اتار کر شنگرف کی ڈلی نکال کر سفوف کر لیں۔

خوراک ـــــ پارچی، مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔
فوائد ـــــ یہ کشتہ نہایت مسکن، مقوی اور مفرح ہے۔

رُوح جیون بوٹی

نسخہ ـــــ سم الفار، خشخاش روی، سفوف رتن جوت ہر ایک اتولہ، سفوف بیخ اونٹ کٹارا ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ سب کو ملا کر ۵ سیر دودھ گاؤ میں جوش دے کر دی جائیں۔ پھر بیج بھی بلو کر رسمی احتیاط اور صفائی سے محفوظ کر لیں۔
خوراک ـــــ بوقت ضرورت ۵ قطرے پاؤ سیر دودھ یا تولہ مکھن میں بعد از غذا دیں۔
فوائد ـــــ قوت مردی میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے۔ چہرے کی رنگت، گلاب کے پھول کی طرح سرخ ہو جاتی ہے۔

بہارِ زندگی

نسخہ ـــــ صندر سوکھ، تل کھانڈ، کمرکس، مومیٰ سفید، ستاور، تخم اوگن، ابھن سفید، الوکھرو، تخم املی ہم وزن۔
سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
خوراک ـــــ بیج دانہ ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ کھانڈ ملا کر دیں۔
فوائد ـــــ ایک ہفتہ بعد طاقت مردی کے ٹھاٹھ ملاحظہ فرمائیں۔

الیکٹرک ٹانک پلز

ہر اور ترکیب استعمال

سم الفار سفید، شنگرف، مدبر، کپی انیمن، ہر ایک اتولہ، زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد۔
تینوں اشیاء کو گھول کریں۔ اور زردی بیضہ مرغ ایک ایک ماں کر جذب کریں۔ اور مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔
خوراک ـــــ ایک گولی بیج ایک شام کھلائیں۔
فوائد ـــــ طاقت مردی بڑھانے کے لئے اس سے بڑھ کر نسخہ ہونا ممکن ہے۔

شباب جاوداں

نسخہ ـــــ مومیٰ سفید، ستاور، تخم کوہنج، تخم اوگن، ہر ایک اتولہ۔ سب کو کوٹ کر شیر برگد ۵ تولہ میں گھوٹ کریں پھر اس میں کشتہ طلی، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد ہر ایک ۲ رتی ملائیں۔
خوراک ـــــ ۲ ماشہ رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ دیں۔
فوائد ـــــ منی کو غلیظ کرنا، منتشر ہونا، خون پیدا کرنا اور قوت بے حد دیتا ہے

معجون کایا پلٹ

نسخہ ـــــ بلیلہ، آملہ، ہرڑ، نخلہ سیاہ، ہرڑ خشک، نخلہ ہرڑ، زنجبیل، بیخ چیتا سرخ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔

گوکھرو ۸ تولہ، تخم سیاہ ۲۰ تولہ۔ سب کو کوٹ کر قدرے شہد ملا کر محفوظ کریں۔

خوراک ـــــ علی الصبح ۱ تولہ کھایا کریں۔

فوائد ـــــ نئے شباب کی آمد ہوگی۔ سر کے سفید بال سیاہ ہونے لگیں گے۔ آزمایئے۔

جوہر فولاد

اجزاء اور ترکیب استعمال برادہ فولاد کو ایک پاؤ لیموں کے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح وہ پانی گرا کر تازہ آب لیموں ڈال دیں۔ پھر آب لہسن اور آب پیاز ایک پاؤ میں مکھن کر کے غلولہ بنائیں۔ اور آبخورہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر آب لہسن و پیاز ۲ تولہ میں مکھن کر کے آگ دیں۔ ۲۰ آگ سے درجہ اول کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ـــــ ایک چاول سے ۱ رتی تک دیں۔

فوائد ـــــ ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔

حب شباب آور

نسخہ ـــــ نیلا تھوتھا ۱۶ ماشہ، سنکھیا سفید ۱ ماشہ، سنگرف ۸ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ ایک درجن لیموں کے رس میں مکھن کریں۔ رس ختم ہو جائے تو سفید جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ۱ تا ۳ گولی دیں۔

فوائد ـــــ نامردی کے خاتمے کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر اعادہ شباب

نسخہ ـــــ کشتہ الماس ۲ ماشہ، کشتہ مرجان ۱ تولہ، کشتہ عقیق ۱ تولہ۔ ہر سہ کشتہ جات کو باہم ملا کر خوب مکھن کریں۔

خوراک ـــــ ۲ چاول تا ۱ رتی ہمراہ خمیرہ مروارید دیں۔

فوائد ـــــ ضعف باہ اور نامردی کا حتمی علاج ہے۔

چٹکلہ

نسخہ ـــــ کھیپن (پان کی جڑ) ۱ تولہ لے کر خوب باریک سفوف کر لیں۔

خوراک ـــــ ۱ تولہ سفوف ایک گلاس دودھ سے کھلائیں۔

فوائد ـــــ ایک ہی وقفہ کے استعمال سے فوراً اقتدار ہوگا۔

اکسیر ضعف باہ

نسخہ ـــــ کشتہ تلی، کشتہ چاندی، کشتہ مرجان ہم وزن لے کر خوب اچھی طرح باہم ملا لیں۔

خوراک ـــــ ۳ رتی، روزانہ دودھ سے صبح و شام دیں۔

فوائد ـــــ جریان، احتلام اور ذکاوت حس کے لئے مجرب ہے۔

سرِ نایاب

نسخہ ـــــ کشتہ الماس ۵ رتی، کشتہ مس ۵ رتی، کشتہ طلا ۱ رتی، مجوسر کچلہ ۴ ماشہ، مشک خالص ۴ ماشہ۔ سب دوائیں یک جان کر کے گوند کی مدد سے سفید جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ایک گولی ایک دن کے وقفہ سے مکھن میں رکھ کر دیں۔ اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ مریض جس قدر دودھ پی سکے پلاتے رہیں۔

فوائد ـــــ نامردی کا مجرب علاج ہے۔

اسراری نسخہ

نسخہ ـــــ سم الفار، پارہ، افیون ہم وزن، زعفران آدھا روح گلاب سہ آتشہ ابوتل اول سنکھیا اور پارہ کو کھرل کریں۔ جب پارہ میں چمک دار ذرات نابود ہو جائیں تو افیون ڈال کر دیر تک کھرل کریں۔ اور سفوف تیار کریں۔ جب سفوف خشک ہو جائے تو روح گلاب ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ بوتل ختم ہو جائے۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ـــــ نصف چاول مکھن یا بالائی میں بعد از غذا دیں۔ اوپر سے ایک پاؤ گی آدھ سیر دودھ میں ملا کر پئیں۔

فوائد ـــــ بے حد مقوی باہ ہے۔ غضب کی طاقت پیدا کرتا ہے۔

نامردی کی اکسیر الاثر گولیاں

(از کنز الطبیات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب اللہ والے (جہانیاں)

ہر اور کریب استعمال

چار عدد زچہ جفتی کے وقت پکڑ کر ذبح کریں۔ بازو و پر و آلائش سے پاک صاف کر کے چار عدد چھوہارے لے کر چاقو سے چیر کر ان کی گٹھلی نکال کر افیون سے پُر کر دیں۔ اور ان کو باہم ملا کر دھاگہ لپیٹ دیں اور چڑے کے پیٹ میں سی کر آٹے میں لفوف کریں۔

اس کے بعد آدھ سیر بھینس کے دودھ میں ڈال کر منہ بند کر کے چار پہر آگ جلائیں پھر نکال کر تمام دوا کی اکتالیس گولیاں بنالیں۔

خوراک ـــــ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

فوائد ـــــ دوران استعمال میں گھی اور دودھ خوب کھاتے رہیں۔ دودھ اور آٹے کو علیحدہ کر کے دبا دیں۔ یعنی دودھ اور آٹے کو زمین میں دفن کر دیں۔ یہ گولیاں نامرد کے لیے قوتوں کے خزانے اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات * لونگ، عاقرقرحا، دارچینی، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ، کستوری خالص ۲ رتی۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال * دارچینی، لونگ، سہاگہ، عاقرقرحا تمام ادویات ہم وزن لے کر شہد میں ملائیں اور حلوا کریں۔ پانچ منٹ تک خشک ہونے دیں۔ پھر ملائم کپڑے صاف کر کے وظیفہ زوجیت ادا کریں۔

نسخہ * کافور اور مازو ہم وزن لے کر باریک پیس کر چھان لیں۔ اور محفوظ کر کے رکھیں۔ ضرورت کے وقت عزت ۵ منٹ پہلے ۳ رتی زنانہ شرم گاہ کے اندر رکھوا لیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال * خولنجان اور سرد چینی بہت زیادہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے سے چھان لیں اور پھر اس سفوف میں سے حسب ضرورت لے کر عمدہ اور خالص شہد میں ملا کر عضو پر طلا کریں۔ ۵ منٹ کے بعد کپڑے سے صاف کر کے وظیفہ زوجیت ادا کریں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال * بیر بہوٹی ۳ ماشہ کو گائے کے گھی یا روغن گل ایک تولہ میں خوب اچھی طرح سے بھونیں۔ اس کے بعد کھرل کر کے روغن کو محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس روغن میں سے تھوڑا سا عضو خاص پر ملیں۔ بڑے معرکہ کی چیز ہے۔

اجزاء اور ترکیب استعمال * سہاگہ بریاں ایک ماشہ، عطر چمپا ۶ ماشہ۔ دونوں کو ملا دیں۔ بوقت ضرورت اسے طلا کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مجامعت کریں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال * عطر موتیا، عطر حولری، عطر گلاب، عطر خس، عطر لونگ ہر ایک ۶ ماشہ، عطر دار چینی ۳ ماشہ، شہد خالص ۳ تولہ۔ ان سب دواؤں کو ملا کر گھول کریں کہ یک جان ہو جائیں۔ بوقت ضرورت کسی قدر استعمال کریں۔ سب سے اعلیٰ نسخہ ہے۔ عطر خالص ہونے چاہئیں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

ایگنس کاسٹس جب مریض پر مرض اس قدر شدت سے اثر انداز ہو رہا ہو کہ خواہش شہوانی بالکل ختم ہو چکی ہو تو یہ دوا دیں۔

خوراک ـــــ ۵ قطرے صبح، ۵ قطرے شام پانی میں ملا کر دیں۔

ایوینا سٹیوا نامردی کا سبب مرض جب جلق کی بد عادت کی وجہ سے ہو، تب یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید ہے۔

خوراک ـــــ ۵ قطرے صبح، ۵ قطرے شام ہلکا میٹھا پانی میں حل کر کے دیں۔

لائیکوپوڈیم مریض کی قوت مردی بڑھاپے اور ضعف جسمانی کے سبب ضائع ہو چکی ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

خوراک ـــــ ۲۰۰ یا ۱۰۰۰، دن میں ایک بار دیں۔

فوائد ـــــ پیرانہ سالی کے باعث ہو نیوالی نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

کالی برومیٹم جب مریض بالکل بیکار ہو چکا ہو۔ اور اس کے خصیے زائل ہو چکے ہوں۔ تو یہ دوا دیں۔

خوراک ـــــ ۳۰ ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ مریض کے خصیوں کا نقص دور کر کے مرض کو ختم کرتا ہے۔

کلاڈیم مدر ٹنکچر یہ دوا مریض کو اس وقت استعمال کرائیں۔ جب حامل مرض کا قضیب بالکل ڈھیلا ڈھالا ہو چکا ہو۔ اور بوسہ لینے یا پیار کرنے اور مساس کرنے سے بھی خیز ش نہ ہو۔

خوراک ـــــ ۵ قطرے صبح کو اور ۵ قطرے شام کو دیں۔

فوائد ـــــ مریض کے عضو کی سستی اور کاہلی کو دور کر کے، سرعت اور دیرینہ قسم کی نامردی کو ختم کرنے کے لئے ناسخ ہے۔

جوہر حیات (ساختہ الحمد فارمیسی۔ رحیم یار خان)

جب مریض کو سوتے میں بدخوابی ہو جاتی ہو۔ پیشاب میں منی اور ہر وقت مذی کا اخراج ہو اور نامردی کی شکایت ہو تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ احتلام، جریان اور اسہال کی کامیاب دوا ہے۔

کثرتِ جماع

کثرتِ جماع
ایک سسو کوئی شن
ACCESSIVE
COITION.

جماع کی حقیقت و غایت

دوسرے فطری قویٰ و جذبات کی طرح انسان میں قوتِ رجولیت اور جذبہ شہوت بھی درحقیقت ایک طبعی قوت اور فطری خواہش ہے جس کی فرض و غایت بقائے نسل ہے۔ پس قیام صحت و بقائے نسل کے لیے تزوّج تاہل ایک امر طبعی ہے۔ اس کے برعکس تجرّد ایک غیر طبعی اور جبری حالت ہے جو بالکل خلافِ تقاضائے فطرت ہے۔

اگر غایت اتحاد تناسلی کو ملحوظ نہ رکھا جائے بلکہ محض بجہت حظِ نفسانی اور لذتِ شہوانی جماع کیا جائے تو وہ بھی فی الحقیقت خلافِ منشائے فطرت ہوتا ہے۔ فعلِ جماع میں اعتدال طبعی احسن، تفریط بد اور افراط بدتر ہے۔

پس جائز جماع وہ ہے کہ ایک زوج اپنی زوجہ سے وظیفہ زوجیت بحد اعتدالِ طبعی پورا کرے ورنہ بصورت دیگر وہ جماع ناجائز اور غیر طبعی ہوگا مثلاً ایک زوج اپنی زوجہ سے محض بغرض حظِ نفسانی بکثرت مجامعت کرتا ہے یا ایک زوج اپنی حاملہ زوجہ کے ساتھ فقط بحصولِ لذتِ شہوانی مباشرت کرتا ہے تو چونکہ دونوں علت نمائی اتحادِ تناسلی کو نظر انداز کرتے ہیں اس لیے وہ قدرت کی نظروں میں گناہ گار ہوتے ہیں اگرچہ وہ گناہ مذہب کا گناہ ہو یا نہ ہو۔

حیوانات اپنی خداداد عقلِ حیوانی سے دیگر افعال کی طرح اس فعلِ جماع میں بھی ہرگز افراط و تفریط نہیں کرتے بلکہ عین اعتدالِ طبعی پر اس کو انجام دیتے ہیں مثلاً یہ محال ہے کہ ایک حاملہ مؤنث حیوانی حالتِ حمل میں مذکر کو جماع کرنے کی اجازت دے۔

برخلاف ازیں نوعِ بشر میں باوجود عقل و فہم کے شاید بشریت کے اقتضا کے ایسی غیر فطری اور مجہولی حالت اکثر واقع ہوتی ہے۔ پس اگر اس قسم کے

ناجائز جماع کرنا کثرتِ مجامعت کو نوعِ انسان سے مخصوص کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

جماع میں اعتدال

جماع میں اعتدال طبی ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر دنیا کے بیشتر حکمائے مختلف آرا ظاہر کی ہیں۔ مگر ہم اس جگہ صرف اتنا بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ کامل بلوغت ۲۵ سال کی عمر کے بعد ۳۵ تا ۴۰ برس کی عمر تک وقتِ حاجت یعنی جب زوجہ حیض سے فارغ ہو کر غسل کر چکے اگر مہینہ میں ایک مرتبہ یہ فعل کیا جائے تو غیر طبعی نہ ہوگا لیکن جب زوجہ کو حمل قرار پا جائے تو پھر زوجین کو ایام حمل اور ایام رضاعت میں اس فعل کا مرتکب نہ ہونا چاہیے ورنہ وہ محض غیر فطری اور فضول ہی نہ ہوگا۔ بلکہ والد، والدہ اور مولود تینوں کی صحت کے لیے مضر بھی ہوگا۔

مدتِ جماع

چالیس سال سے پچاس سال کی عمر تک سال بھر میں تین چار بار سے زیادہ یہ فعل نہ کرنا چاہیے اس کے بعد تو پھر بالکل ہی بس — یعنی اس فعل کو ترک کر دینا بہتر ہے۔

حضرت نظامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

شاطِ زندگی باشد بہ نیّ سال
چوں چہل آمد فرو ریزد طبع سستی
پس از پنجاہ نماند تندرستی
بصر کندی پذیرد طبع سستی
چوں شصت آمد تشت آمد بدیوار
چوں ہفتا آمد افتاد آلت از کار

انجامِ کثرتِ جماع

کثرتِ جماع سے نہ صرف جریانِ منی، سرعت انزال، ضعفِ باہ، ضعفِ دماغ، دورانِ سر، صرع (مرگی)، جنون، خبل، رعشہ، ذیابیطس، مراق اور سل وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ بلکہ انسان عمرِ طبعی کو پہنچنے سے بہت پہلے ہی رختِ سفرِ آخرت باندھ کر راہیِ ملکِ عدم ہو جاتا ہے۔

کثرتِ جماع سے عمر کا کم ہونا صرف انسانوں اور حیوانوں کے لیے ہی مخصوص نہیں بلکہ نباتات بھی اس سے متاثر ہیں۔ ان حقائق کے پیشِ نظر فعلِ جماع میں حدِ اعتدال کو ملحوظ رکھنا خود آپ کے اپنے ہی فائدے کا موجب ہے۔

رقتِ منی

منی کا پتلا ہو جانا

اس مرض میں منی عموماً رقیق اور پتلی ہو جاتی ہے۔ اور اس کا ٹھوس حصہ کم ہو کر ہائی اجزاء بڑھ جاتے ہیں۔ اور منی بے حد کمزور ہو جاتی ہے۔

علامات مرض مرد کی منی میں حیواناتِ منویہ کم یا بالکل مفقود ہو جاتے ہیں۔ منی کا قوام بھی بہت رقیق ہو جاتا ہے۔ اور جماع کے دوران انزال بہت جلد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ قوائے تناسلیہ بہت حساس ہو جاتے ہیں۔

اسباب مرض اس مرض کے اسباب میں ادویۂ منی اور خصیتین کے امراض' حرم' تعرش' تیل والی اشیاء اور شراب کا استعمال شامل ہیں۔

طبی علاج

نسخہ ـــــ جدوار' انیون خالص' زعفران' اوار چینی' جاوتری ہر ایک ۱ ماشہ' مغز بادام' جائفل' خولنجان' ثعلب مصری ہر ایک ۲ ماشہ۔ برگ بھنگ ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر دو خوراک کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ایک گولی صبح ایک گولی شام دیں۔

فوائد ـــــ رقتِ منی کے لئے بہترین شے ہے۔

نسخہ ـــــ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ نشاستہ ۱۰ تولہ۔ سب کا سفوف بنا کر ملا لیں۔ گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔

خوراک ـــــ ۶ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ منی کو گاڑھا کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ ـــــ گوند ڈھاک' گوند کیکر۔ پھلی کیکر۔ چھال کیکر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیتلیں۔ تال مکھانہ۔ اندرجو شیریں۔ بیہن سرخ ہر ایک ۱ تولہ۔

سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک ——— ۱ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد ——— منی کے رقیق پن کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ——— موصلی سیاہ۔ موصلی سفید، بیج بند، تال مکھانہ، سندر سوکھ، چھال مولسری، گوند سیمل، تخم اوگمن، بھوپھلی، بیج، بیدانجیر، موچرس ہر ایک ۳ ماشہ، پھلی ببول، گوکرو ہر ایک ۵ ماشہ۔

سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن شکر سفید ملا دیں۔

خوراک ——— ہر روز صبح ۱ ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد ——— منی کے پتلے ہونے کے نقص کو ختم کرتا ہے۔

نسخہ ——— شقاقل مصری۔ سنبلہ۔ ثعلب مصری۔ تودری سرخ، تودری سفید، تال مکھانہ۔ بیج۔ تخم سرد ابی۔ تخم کدو سرخ۔ تخم اوگمن۔ مغز پستہ دانہ۔ الائچی خورد۔ خلنجان، موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بہمن سرخ۔ پھلی ببول خام ہر ایک ۱ ماشہ۔

سب کو باریک کوٹ لیں اور ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنالیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ——— ۱ ماشہ سفوف روزانہ دودھ سے کھائیں۔

فوائد ——— رقتِ منی کو ختم کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

سیلینم ۲x یہ اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔ منی پتلی ہو اور اس میں قدرتی لچ موجود نہ ہو۔ مریض احتلام، جریان اور سرعتِ انزال کا شکار ہو۔ ریڑھ میں بے حد کمزوری محسوس ہو۔

مریض دبلا پتلا خوبصورت انسان ہو۔ اٹھتے بیٹھتے یا خارج کرتے وقت جریانِ منی، نامردی، بوقتِ جماع مضروب میلا پڑ جائے۔ ذہنی طور پر خواہش نفسانی بہت زیادہ ہو مگر عملی طور پر اعضاء ڈھیلے ہوں۔ ایستادگی آہستہ اور نامکمل ہو۔ انزال جلد ہو جائے اور انزال کے بعد تمام جسم میں ایک لہر سی دوڑتی محسوس ہو۔ انزال کے بعد بے حد کمزوری اور چڑچڑا پن ہو۔ کمر میں درد رہے۔ ہر وقت ذہنی طور پر بے حد مغموم اور پریشان رہے۔ تو یہ دوا مزید استعمال کرائیں۔ بے حد مفید و مؤثر ہے۔

ایونا سٹیٹوا ۵

یہ بھی اس مرض کے خاتمے کے لئے ایک اہم دوا ہے مریض کی منی بے حد پتلی ہو۔ اور اس کی وجہ سے وہ نت نئے تکلیف دہ امراض میں مبتلا ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

خوراک ـــــ یہ دوا تنہا یا دس قطرے اس دوا کے اور دس قطرے ساپال میٹو ۵ کے اکٹھے تھوڑے سے پانی میں ملا کر صبح و شام دیں۔

فوائد ـــــ رقتِ منی سے مریض کو نجات دلانے کے لئے بہترین دوا ہے۔

نیٹرم میور ۲۰۰ یا ۶

مباشرت کا محض خیال آتے ہی مادہ خارج ہو جائے۔ خون کی کمی ہو لیکن خواہش متواتر رہے۔ اعصابی کمزوری ہو۔ باوجود حمل کے احتلام ہو جایا کرے تو یہ دوا دیں۔

خوراک ـــــ صبح، دوپہر، شام، ۳ دوا ۳ خوراک استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ رقتِ منی کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔

کلکیریا فاس ۲۰۰ یا ۶

جب مریض معمولی سی حرکت یا خیال سے بھی مادہ منویہ خارج کر بیٹھے۔ جسم کمزور ہو۔ اعصاب پژمردہ اور ہر شے سے بیزاری ہو۔ چڑچڑا پن بے حد ہو تو یہ دوا مستقل مفید ہے۔

خوراک ـــــ یہ دوا تنہا یا نیٹرم میور کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کریں۔

فوائد ـــــ منی کے رقیق پن کو ختم کرنے کے لئے نافع ہے۔

کلاڈیم ۲۰۰

مریض صحبت کرنے کا ارادہ کرے لیکن کوشش کے باوجود بھی ایستادگی اور خیزش نہ ہو۔ اور بغیر صحبت کے ہی انزال ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

کونیم ۶

ضعف باہ اور رقتِ منی کا عارضہ ہو۔ ایستادگی بے حد کمزور اور تھوڑی دیر کے لیے ہو۔ احتلام کی کثرت ہو اور انزال بہت جلد ہو جاتا ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

زنکم ٹیلیکم ۲۰۰

منی بہت ہی زیادہ پتلی ہو چکی ہو۔ قوائے تناسلیہ بہت کمزور ہو گئے ہوں۔ احتلام کی شکایت عام رہتی ہو۔ انزال فوراً ہو جاتا ہو تو اس دوا کا استعمال مفید رہتا ہے۔

کالی فاس ۲۰۰

اگر رقتِ منی کے ساتھ مریض اعصابیت کا بھی شکار ہو تو یہ دوا زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

منی الدم

اس مرض میں بوقتِ انزال خون آمیز منی یا منی کے بجائے خون خارج ہوتا ہے

اسبابِ مرض خصیتین خون کو منی کی شکل میں مستحیل نہیں کر سکتے۔ یا' جنسی اور کثرتِ جماع وغیرہ کے سبب خصیتین کو اپنا فعل سرانجام دینے کا موقع نہیں ملتا اور جب اس کے کہ خصیتین خون کو منی میں تبدیل کر سکیں انزال کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

طبی علاج

اگر خصیتین کی کمزوری کی وجہ سے خون منی میں مستحیل نہیں ہوتا۔ تو گردوں اور خصیتین کے مقویات استعمال کرائیں۔

خصیتین پر روغنِ مصطگی کی مالش کریں۔ غذا میں بکری اور بھیڑ کے خصیے استعمال کرائیں۔ مقویاتِ گردہ بھی اس مرض میں بہت مفید ہیں۔

روغنِ مصطگی اسے خصیتین اور گردہ پر مالش کیا جاتا ہے۔ بے حد قوی اور نافع ہے۔ بے ضرر ہے۔

نسخہ ـــــ مصطگی رومی ایک تولہ باریک پیس کر روغنِ کنجد ۲ تولہ کے ہمراہ نرم آنچ پر پکائیں۔ مصطگی محلول ہو کر تیل کے ساتھ مل جائے گی۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے تو اتار کر کپڑے سے چھان لیں اور محفوظ رکھیں۔

استعمال ـــــ خصیتین اور گردوں پر مالش کریں۔

فوائد ـــــ گردوں اور خصیوں کو طاقت دیتا ہے۔

دوائے مقوی **نسخہ** ـــــ مغز پستہ۔ مغز جوز الفزاد۔ مغز حب الصنوبر صفار و کبار۔ مغز پستہ۔ تخم بلیون۔ مغز نارجیل۔ حب القلقل مغز اخروٹ ہر ایک ایک حصہ۔ زنجبیل۔ حب الزلم۔ اندرجو ہر ایک نصف حصہ۔ پیس کر شہد کے ساتھ ملائیں۔ دوائے مقوی تیار ہے۔

خوراک ـــــ اخروٹ کے برابر کھائیں۔
فوائد ـــــ گردوں اور خصیوں کو طاقت دینے کے لئے مفید ہے۔

سفوف مقوی گردہ و خصیتین نسخہ ـــــ گوند کیکر۔ کتیرا۔ عاشیر۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ کٹار۔ اقاقیہ۔ سبد سائیدلہ۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ شاہ دانہ مدی منسول۔ تخم خرفہ مقشر۔ خارخسک پروردہ است گلو۔ ست سلاجیت۔ کشتہ قلعی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۴ ماشہ۔ نشاستہ مغز تخم کدو۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ موچرس ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کا سفوف بنائیں اور ہم وزن شکر ترس ملائیں۔
خوراک ـــــ ۹ ماشہ صبح اور ۹ ماشہ شام روزانہ دیں۔
فوائد ـــــ خصیتین اور گردوں کی کمزوری دور کرتا ہے۔ اور انہیں طاقت دیتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

ایمبرا گریشیا ۶ منی کے اخراج کے ساتھ خون بھی آئے۔ قوطوں میں سخت کھجلی ہو۔ اگرچہ اوپر سے بالکل سن محسوس ہوں لیکن اندر جان ہو۔ ایستادگی بڑے زور کی ہو۔ تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــــ خون آمیز منی کے نقص کے لئے مفید ہے۔ اور اس کی وجہ سے دوسری پیدا شدہ تکالیف کے لئے نافع ہے۔
اس دوا کا چند روزہ استعمال مرض کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

کینتھرس ۱۲ خون آمیز منی خارج ہوتی ہو۔ خواہش جماع بہت زیادہ ہو۔ بہت دیر تک ایستادگی رہے۔ جس کے باعث درد بھی ہو پیشاب میں جلن سی محسوس ہو۔ مثانہ میں سخت درد ہو۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔ ان سب نقائص کے لئے یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔
فوائد ـــــ خون آمیز منی کے تدارک کے لئے کارگر ہے۔ اور اس سے جم لینے والے دوسرے سب امراض کے لئے اکسیر ہے۔

مرکیوریس ۳۰ اعضائے تناسل پر بے حد درد ہو۔ سوجن ہو۔ اور ساتھ ہی خون آمیز منی کا اخراج ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

قلّتِ منی

اس مرض میں انزال کے وقت منی بہت کم مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ جس کے سبب جماع کی لذت میں کمی آجاتی ہے۔

علاماتِ مرض

انزال کے وقت منی کا اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ اور وہ باریک تاروں کی صورت میں خارج ہوتی ہے۔ خواہش جماع بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ دلیفہ زوجیت سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسبابِ مرض

بڑھاپے اور کثرتِ جماع یا کمزور کر دینے والے امراض کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ غدد تناسلیہ کے نقص۔ غدۂ قدامیہ اور منی کے امراض بھی اس کے اسباب ہیں۔

وہ لوگ جنہیں بہت زیادہ دماغی محنت کرنا پڑتی ہے۔ اور غذا اچھی نہیں ملتی زیادہ تر وہی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

طبّی علاج

اگر یہ مرض بڑھاپے کے سبب لاحق ہو تو مدی مفید ہے۔ دودھ اور منی پیدا کرنے والی ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

اگر کثرتِ جماع اور مقعدی عمل کے باعث ہو تو مریض کو مکمل آرام کی ہدایت کریں۔ سیرو تفریح کرائیں۔ ازالہ نقاہت کریں۔ اور جید الکیموس دیں۔ ساتھ ہی مقوی اور حاقنہ غذائیں دیں۔ تاکہ منی حاقنہ اور وافر مقدار میں پیدا ہو۔

اگر غدۂ قدامیہ میں نقص ہو تو پہلے اصلی سبب مرض کا ازالہ کریں۔

اس مرض کے لئے مندرجہ ذیل نسخے مفید ہیں:۔

نسخہ ـــــ تم خیارین ۷ تولہ۔ وارنشاش سفید ۱ تولہ۔ گوکھرو پروردہ یعنی دودھ میں تین بار خشک کیا ہوا ۴ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۴ ماشہ۔ بھینس کے دودھ میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور ۵ تولہ گلاب ملا کر جوش دیں۔

۱ اس کے بعد ثعلب مصری ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، تخم شلغم، مغز بادام شقاقل مصری ہر ایک ایک ماشہ، نبات سفید ۳ تولہ باریک پیس کر ملا دیں اور دو تین جوشاندے کر نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

طریقہ استعمال ایک سیر گائے کے دودھ کو جوش دیں۔ جب ایک تہائی کے برابر دودھ رہ جائے تو چار انڈوں کی زردیاں ڈال کر چمچے سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ گاڑھا ہو جائے اس کے بعد نشاستہ ۱½ تولہ گائے کا گھی، تولہ میں بھون کر ڈال دیں اور چمچے سے خوب اچھی طرح حل کریں۔ پھر دارچینی ۱½ ماشہ، زعفران، مشک، عنبر ہر ایک ۲ رتی، ثعلب مصری ۶ ماشہ، مصری سفید بقدر ضرورت، گلاب ۱½ تولہ اضافہ کر کے حریرہ تیار کریں۔

ٹھنڈا ہونے پر مریض کو پلا دیں۔

فوائد :— قلت منی کے عارضہ کو ختم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال مغز بادام شیریں مقشر ۲۰ عدد، مغز فندق ۲۰ عدد، نشاستہ ۲ تولہ شیرہ نکال لیں مصری بقدر ضرورت اور قدرے مکھن اس میں ڈالیں اور ثعلب مصری ۲ ماشہ، بہمن سفید ایک ماشہ اور شقاقل مصری ۱½ ماشہ خوب باریک کر کے ملائیں اور سرد کر کے پلائیں۔ منی کی پیدائش میں اضافہ کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک علاج

اس کے علاوہ حسب علامات پٹرولیم اور سارسا پریلا بھی مستعمل و مفید ہیں۔

لیسڈم مریض مزمن امراض کا شکار ہو۔ حرارت مرکزی کی کمی ہو اور ٹھنڈک غالب ہو۔ لیکن اس کے باوجود مریض بستر کی گرمی برداشت نہ کر سکے۔ جوڑوں میں کڑک ہو اور تلووں میں بے حد درد ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد ——— مزمن امراض بوجہ قلت منی ہوں۔ اور سارے جسم میں مختلف اور سخت تکلیفیں پیدا ہو جائیں۔ تو یہ دوا بے حد نافع ہے۔

فیرم فاس ۶ یا ۱۲ یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔ تنہا یا حسب علامات دوسری کسی ایک یا زیادہ اور مناسب دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کرائیں۔ افزائش منی کے لیے بہترین دوا ہے۔

کثرتِ شہوت

اس مرض میں مرد کو اس قدر شہوت ہوتی ہے کہ وہ جماع کیے بغیر چین نہیں پاتا۔

اسبابِ مرض

کثرتِ شہوت ایک بے حد تکلیف دہ مرض ہے۔ اس کے اسباب حسب ذیل ہیں :-

بدن کا امتلاء اور منی و خون کی کثرت۔ منی میں زیادہ تیزی اور وفور کا ہونا۔ مادۂ منویہ کی کثرت اور آلاتِ منی کی طاقت جس کی وجہ سے وہ مادۂ منویہ کو تمام بدن سے جذب کر لیتے ہیں۔ اعضائے منی کی طاقت اور دماغ اور نظامِ عصبی کا کمزور ہونا۔ زیریں حصۂ بدن میں نفخ کا زیادہ پیدا ہونا۔ اعضائے تناسل میں قروح اور خارش کا ہونا۔

علاماتِ مرض

ان اسباب کی علامات حسب ذیل ہیں :-

بحالتِ امتلاء کثرتِ خون بدن قوی، رنگت سرخ اور رگیں خون سے پُر ہوں گی اور کثرتِ مباشرت سے کمزوری لاحق نہ ہوگی۔

آلاتِ منی کی طاقت کی صورت میں باقی اعضا کمزور ہوں گے۔ منی بکثرت، رنگت میں سفید اور قوام میں پتلی ہوگی۔ اکثر احتلام کی شکایت رہتی ہوگی۔

اگر منی کی کیفیت میں تیزی ہو تو منی کے خارج ہوتے وقت سوزش محسوس ہوگی۔ پیشاب بھی جل کر آئے گا۔ منی کا رنگ زرد ہوگا۔

اگر اعضائے رئیسہ کمزور ہوں تو حواس مکدر ہوں گے۔ سر چکرائے گا۔ ضعفِ دماغ کے آثار ظاہر ہوں گے۔ بصارت میں نقص واقع ہوگا۔

اعضائے تناسل میں بثور و قروح کی موجودگی کی علامت یہ ہے کہ مباشرت کرنے سے خیزش زیادہ ہوگی۔ انزال بہت جلد ہو جائے گا۔ فراغت کے بعد درد محسوس ہوگا۔ پیشاب میں زخموں کے چھلکے اور پیپ خارج ہوگی۔

ریاح انگیز اور نفاخ غذاؤں کے زیادہ استعمال سے جب خواہشِ جماع زیادہ ہو تو یہ نفخ کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔

طبی علاج

غیر مرک اور سادہ غذاؤں کا استعمال کریں۔ روزے رکھیں۔ روزانہ غسل کریں اور مریض کو جان بوجھ کر کسی فکر و تردد میں مبتلا کر دیں اور اصل سبب مرض کی تشخیص کر کے اس کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔

امتلا اور کثرت خون کی صورت میں جب تک طبیعت میں کمزوری کے آثار نہ پائے جائیں کوئی علاج نہ کریں خود بخود طبیعت کی اصلاح ہو جائے گی۔ اگر اس سے ضعف پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو ترشیوں کا زیادہ استعمال کریں۔ عناب، عدس، غوزہ، انگور کا پانی، انار ترش اور سرکہ ملائیں اور سرد اور خشک ادویہ کا استعمال زیادہ رکھیں جو منی کی مقدار کو کم کرتی ہوں مثلاً تخم کاہو اجوائن خراسانی، شہدانہ، کشنیز، بلوط، نیلوفر، تخم خرفہ، صندل، گلنار، سماق، طباشیر، عدس مقشر، گل سرخ وغیرہ۔

پشت گردہ اور اوعیہ منی پر گل ارمنی، گلنار، کشنیز، برگ بید اور آب آس کا ضماد کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ادویہ اور ترکیب استعمال پوست زرد، پوست بلیلہ کابلی، آملہ منقی، پوست بلیلہ، کشنیز خشک بادیان ہر ایک ۱ تولہ، ہرنگ کابلی مقشر ۸ ماشہ گرم پانی میں تر کر کے رات کو ہوا میں رکھیں اور صبح صاف کر کے پی لیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

زنکم میٹلیکم ۱۲ شہوت کی زیادتی، ایستادگی نہایت شدید، پیڑو پر کے بال گرتے ہوں تو یہ دوا استعمال کریں۔

سٹرامونیم ۳۰ اگر شہوت حد سے زیادہ بڑھ گئی ہو جس کی وجہ سے مریض پریشان ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

سیلیشیا ۱۲ x شہوت کی زیادتی، پیڑو میں چبھن اور مریض پست ہمت ہو چکا ہو تو یہ بہترین دوا ہے۔

باب چہاردہم

بندشِ حیض

امراضِ نسواں

احتباسُ الطمث

ایمے نوریا AMENORRHOEA

اس مرض میں یا تو شروع ہی سے حیض نہیں آتا۔ یا کچھ مدت اگر بند ہو جاتا ہے۔

اسبابِ مرض سیلان الرحم یا خصیۃ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے سے دفعتاً یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات کئی خون، کمزوری یا بہت دیر تک مزمن امراض میں مبتلا رہنے سے بھی یہ مرض ہو کر حیض بند ہو جاتا ہے۔

بعض عورتوں کو یہ شکایت ان کے لئیم و شیم ہونے کی وجہ سے بھی ہو جاتی ہے۔

علاماتِ مرض جب جوان لڑکیوں کو حیض نہ آئے اور پیڑو وغیرہ میں درد کی شکایت ہو تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ رحم میں یا خصیۃ الرحم میں کوئی خلقی یا عارضی نقص ہے۔

جب فربہ اور لئیم شیم عورتوں کو یہ شکایت ہو تو ایام حیض میں اعضا شکنی اور بے چینی ہوتی ہے۔ پیڑو میں گرانی اور بوجھ رہتا ہے۔ کمر کولہوں اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ ایسی عورتیں عموماً کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا رہتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

کمپچر مدر حیض نسخہ

ٹنکچر انیز	۴ مثقال	ٹنکچر فیرائی پرکلور ۱۰ مثقال
ٹنکچر کس وانیکا	۴ مثقال	

ایک ایک اونس سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد ـــــ حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

مکسچر عجیب

نسخہ ـــــ میگنیشیا سلفاس ۱۰ڈرام
مکسچر ایلوز ۱۵ بوند مکسچر جنجر ۱۵ بوند
الفیوژن آف سنا ۱۵ بوند سب کو باہم ملالیں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

فوائد ـــــ عارضی احتباس کے لئے مفید ہے۔

طبی علاج

حبِ مدر حیض

نسخہ ـــــ مرکی ۱ ماشہ، جند بیدستر ۵ رتی لے لیں۔ ان دونوں کو باریک پیس کر آب مرزنجوش یا آب سداب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ یہ کل دو خوراک ہیں۔ ایام سے ہفتہ عشرہ پہلے کھائیں۔

فوائد ـــــ بندش حیض کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

سفوف مدر حیض

نسخہ ـــــ تخم کاسنی، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہر ایک ۱ ماشہ، مجیٹھ، تخم گندر، تخم کھٹی، ابیل ہر ایک ۵ ماشہ دارچینی، صعتر فارسی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مصری تمام دواؤں کے کل وزن کے برابر۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک ـــــ ایک تولہ استعمال کریں۔

فوائد ـــــ حیض کی بندش کو ختم کرتا ہے۔

مدر حیض

نسخہ ـــــ حب الاترم ۱۰ ماشہ، تخم خربوزہ ۱۰ ماشہ، مشک طرا شیع ۶ ماشہ، سونف ۶ ماشہ، ابھیر ۱۰ ماشہ، گل تند ۵ ماشہ، جلاد یر کو ۳ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے۔ تو اتار لیں۔

خوراک ـــــ مل چھان کر نصف صبح اور نصف شام کو پلا دیں۔ ایام سے ۱۰ دن پہلے دیں۔

فوائد ـــــ خون حیض کھل کر اور بلا تکلیف آئے گا۔

مستورات

نسخہ ـــــ سب معتبر سقوطری ۳ تولہ، مرکی ۳ تولہ، زعفران ۱ تولہ، کشنیز خشک ۱ تولہ، ہیگ ۱ تولہ۔ شہد ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ایک گولی صبح و شام قبل از ایام حیض ۲ ہفتہ تک دیں۔
فوائد ـــــ یہ دوا عورتوں کی جملہ امراض میں مفید ہے۔ شدائد حیض بے قاعدگی حیض، کمی خون، درد حیض اور اختناق الرحم وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ رحم کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اثر ہے۔ رنگ سرخ و سفید کر دیتی ہے۔

دوائے مدر

نسخہ ـــــ مرکی ۳ ماشہ صبح و شام مندرجہ ذیل جوشاندہ سے کھلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

تخم سداب ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، منقہ اتور، تخم گاجر ۶ ماشہ، کپاس کے ڈوڈے ۶ ماشہ، عناب اتور۔ تمام دواؤں کو ایک سیر پانی میں پکائیں۔ جب ۳ چھٹانک رہ جائے تو کھانڈ ۵ تولہ، گھی نصف تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد ـــــ بندش حیض کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

ادرارِ حیض

نسخہ ـــــ جوکھار، ریوند خطائی، اقلی شورہ ہر ایک ۶ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، انگور سفید سب دواؤں کے ہم وزن لے لیں۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک ـــــ ایام ماہواری سے ۲، ۳ روز قبل آدھ آدھ ماشہ کھلائیں۔

فوائد ـــــ حیض کھل کر آئے گا۔ اور بلا تکلیف جاری ہوگا۔

حیض کشا

نسخہ ـــــ بندال ڈوڈہ ۱۲ ماشہ، تخم سداب ۱۲ ماشہ، میتھا تیلیہ ۱۲ ماشہ، جوالبریہ ۱۲ ماشہ، زعفران ۱۲ ماشہ، لونگ ۱۲ ماشہ، الوٹ بھی ۱۲ ماشہ، نوشادر ۱۲ ماشہ، مرکی ۱۲ ماشہ۔

تمام ادویہ کو باریک پیس کر گائے کا پتہ ملا کر شاذ تیار کریں۔ اور کسی ماہر دایہ سے یہ شاذ نرم نرم میں رکھوائیں۔

فوائد ـــــ پہلے ہی دن حیض جاری ہو جائے گا۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسمٰعیل

مجربات

پوست املتاس، گرہ بانس، پوست اخروٹ ہر ایک ایک تولہ، پرسیاوشان، بابڑنگ کابلی، ڈوڈہ کپاس، تخم گنہ نا، تخم مولی، تخم گندر، گوکھرو، کلونجی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، پرانا گڑ ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو مناسب

مقدار پانی میں جوشاندہ دے کر چھان لیں اور مریضہ کو پلائیں۔ مدر حیض ہے۔
مرکی اور ابیل ہر ایک ۶ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ ادرار حیض کے لیے قوی ہے۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

مستوراتی تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان۔
یہ دوا عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ لیکوریا، سیلان الرحم اور حیض کی بندش اور بے قاعدگی کے لیے خاص طور پر نافع ہے۔

خواتین اسی دواخانہ کی ایک اور کامیاب دوا جس کے استعمال سے عورتوں کی جملہ بیماریوں اور خصوصاً بندش حیض سے نجات مل جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائٹ اگر سردی لگنے سے خون حیض بند ہو گیا ہو۔ تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــــ خون حیض قلیل عرصے میں جاری ہوتا ہے۔

پلسٹلا ۳۰ اگر شروع ہی سے حیض جاری نہ ہو تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــــ ہمیشہ کے بند حیض کو جاری کرتی ہے۔

کلکیریا کارب ۳۰ سر میں پسینہ، پاؤں ٹھنڈے اور دل کی دھڑکن تیز ہو تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــــ مندرجہ بالا تکلیفوں کو دور کر کے حیض کھولتی ہے۔

برائی اونیا ۳۰ حیض کے بجائے پھیپھڑے، جوڑوں میں درد ہو تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــــ حیض کو جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

نسخہ حیض

نسخہ ـــــ کلکیریا فاس ۳۰
فیرم فاس ۳۰ کالی فاس ۳۰
سیلیشیا فاس ۳۰ کالی سلف ۳۰

خوراک ـــــ سب دوائیں ملا کر ہر گھونٹ نیم گرم پانی سے دن میں ۴ بار دیں۔
فوائد ـــــ وقت حیض، وقت حیض کے لئے دیں۔ مفید ہے۔

کثرتِ حیض

حیض کثرت سے آنا
کثرت الطمث
مینورراجیا :
MENORRHAGIA

اسبابِ مرض

گرم اور تیز چیزوں کے کثرتِ استعمال سے صفراوی رطوبت زیادہ ہو کر خون کو رقیق کر دیتی ہے۔ اور محافظ رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ اپنا فعل پوری طرح سرانجام نہیں دے پاتیں۔

بعض دفعہ اچھلنے کودنے، دوڑنے اور بار بار زینہ چڑھنے اترنے سے بھی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی ایام حیض کے دوران مجامعت کرنے سے بھی کثرتِ حیض کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاماتِ مرض

بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ نبض تیز سی اور سرعت سے چلتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ حلق خشک رہتا ہے۔ زبان سفید ہوتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ خون کے نکلنے میں جلن اور سوزش ہو جاتی ہے۔

قارورہ کی رنگت زرد اور سرخی مائل ہو جاتی ہے۔ پیشاب جل کر آنے لگتا ہے اس کے علاوہ امعائے رئیسہ، دل، دماغ اور جگر وغیرہ کی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

کثرتِ حیض

نسخہ

ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئڈ ۳۰ قطرہ
ٹنکچر ایپے ۱۰ گرین ٹنکچر اوپائی ۳۰ قطرہ
ایکوا ایک اونس سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔
خوراک ——— ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد کثرتِ حیض کو روکنے میں مفید ہے۔

برائے حیض

نسخہ ——— ٹنکچر نیرانی بکور ۱۰ بوند
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئڈ ۱۰ بوند
ایسڈ فاسفورس ۱۰ بوند ایکوا ایک اونس

سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔ یہ ایک خوراک ہوگی۔

خوراک ایسی ۱ خوراک روز اندیں۔

فوائد ــــ کثرتِ حیض کے لئے آزمودہ اور نافع ہے۔

طبّی علاج

اکسیرُ الدّم

نسخہ سنگ براح ۱ تولہ۔ گیرو اتولہ۔ دونوں کو خوب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ــــ ۱ ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا خمیرہ بنفشہ دیں۔

فوائد یہ دوا جاری خون، مثلاً نکسیر الدم، قے الدم، خونی اسہال، کثرتِ حیض و نفاس وغیرہ کے لئے نہایت زود اثر ہے۔

اکسیرِ استحاضہ

نسخہ ــــ سنگ براح ۵ تولہ، سبز دھنیا ایک سیر کے اندر ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

اس کے بعد سنگ براح ۱ تولہ، گل ارمنی ۱ تولہ میں سفوف بنائیں۔

خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ بار شربت انجبار، نیلوفر، بنفشہ یا انار کے ساتھ مریض کثرتِ حیض کو استعمال کرائیں۔

فوائد ــــ کثرتِ حیض کے لئے جادو اثر دوا ہے۔

کُشتۂ عقیق

نسخہ عقیق اتولے کر چھوٹے چھوٹے ریزے کریں اور گل نیلوفر کے ۵ تولہ سفوف میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

کشتہ عقیق ارقی، کشتہ سنگ براح ارقی ملا لیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ــــ دن میں ۳ خوراک مریض کو دیں۔

فوائد ــــ یہ دوا تریاق الدم ہے۔ خون روکنے میں اکسیر ہے۔

برائے کثرتِ حیض

نسخہ ــــ پوست جامن ۵ تولہ، پرانا چھوہارہ ۵ تولہ، مغز کمنہ ۵ تولہ، موتھ ۵ تولہ۔ چاروں چیزوں کو یکجا کر کے ایک گلی کھیا میں بند کر کے جلالیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک ـــ تین چمچی سفوف پانی یا آب پوست جامن سے کھائیں۔
فوائد ـــ کثرت حیض کو ایک دو یوم میں رفع کرتا ہے۔

مستورین تیار کردہ :- بھدرد دواخانہ۔ لاہور
کثرت حیض کے خاتمے کے لئے مفید ہے۔

ادرارِ حیض کیلئے بہترین شربت از کنز الجربات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب اللہ والے۔ ثم جلالیاں والے مرحوم۔

اجزاء ترکیب استعمال تخم سویہ ۲ تولہ۔ تخم کاسنی۔ بیج کاسنی۔ سونف۔ بیج سونفا تخم کرفس۔ بیج کرفس۔ تخم خربوزہ۔ تخم پالک۔ بھنڈی کے بیج ہر ایک ۲ تولہ۔

ان سب ادویہ کو تین سیر پانی میں پکائیں اور اس وقت اتاریں۔ جب پانی ۲ پاؤ رہ جائے۔ پھر چھان کر اس میں ۲ پاؤ شہری ملائیں۔
اس کے بعد طریق معروف شربت تیار کریں۔

خوراک ۵ تولہ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پینے ایک ماشہ شورہ تلی کی پڑیہ کھالیں۔ اوپر سے شربت پلادیں۔

فوائد حیض و نفاس کو جاری کرنے کے لئے بہترین شے ہے۔

ہومیو پیتھک اور بایو کیمک علاج

چائنا ۳۰ اگر خون کثرت سے آئے۔ سرخ رنگ کا ہو۔ جسمانی کمزوری بڑھے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

فاسفورس ۳۰ اگر خون سرخ ہو۔ اور اس میں چمک موجود ہو۔ اور آئے بھی بہت زیادہ۔ تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔

سیپیا ۳۰ اگر خون کے آنے سے پہلے شدید قسم کا درد ہو۔ اندام نہانی کے اعضا نیچے گرتے ہوئے محسوس ہوں تو یہ دوا دیں۔

فوائد بے حد مفید دوا ہے۔ کثرت حیض کے نقائص کے لئے اکسیر ہے۔

سلفر ۳۰ اگر حیض بہت دیر تک جاری رہے۔ اخراج خون کے وقت سوزش اور جلن ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد مندرجہ بالا شکایات کثرت حیض کے لئے مفید ہے۔

سیلان الرحم

رحم سے رطوبت کا بہنا
سیلان الرحم
LEUCORRHOEA
لیوکوریا

یہ مرض مستورات کی صحت کو اندر ہی اندر کھوکھلا اور فاگر دیتا ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی برتنا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ یہ انتہائی حد تک ایک موذی مرض ہے۔

اسباب مرض

کبھی یہ بیماری سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بعض اوقات رحم کے ورم یا کسی وجہ سے حیض بند ہو جانے سے یا ادائل عمر میں حمل قرار پا جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

کبھی اندام نہانی کے ورم یا سوزش کی وجہ سے یا عام جسمانی کمزوری کے سبب یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی انتہائی گرمی کی وجہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے بعض اوقات ٹھنڈی اور مرطوب غذائیں زیادہ کھانے سے بدن میں رطوبت پیدا ہو جاتی ہے اور اس مرض کا باعث بنتی ہے۔ رطوبت کبھی سفید کبھی زرد ہوتی ہے۔

علامات مرض

کمر میں درد رہتا ہے۔ پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ طبیعت کسل مند اور سست رہتی ہے۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا۔

عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔ ماہواری ایام درد سے آتے ہیں۔ اندام نہانی میں خارش رہتی ہے۔ اور اس سے سفید چھاچھ کی طرح یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے عورت کی صحت گرتی چلی جاتی ہے۔

جوان عورتوں میں سفید لیس دار اور بعض دفعہ رقیق اور چمکدار رطوبت کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ جس سے اندام نہانی کے اردگرد خارش ہونے لگتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ زنک سلفاس ۱/۲ ڈرام

ٹنکچر لونڈ کیونڈ	۲ ڈرام	ایکوا	ایوسٹ

سب کو خوب اچھی طرح باہم ملائیں۔

استعمال ـــــ فی بیس" سرنج سے اندام نہانی کو رات اور دن کو دھوئیں۔

نسخہ ایسڈ کاربالک ۱/۲ ڈرام

الکحل	۱/۲ ڈرام	ایسڈ ٹیک	۱/۲ ۳ ڈرام
ایکوا	ایک اونس	سب کو ملا کر لوشن تیار کریں۔	

استعمال ـــــ لوشن میں روئی تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

طبّی علاج

سفوف لیکوریا

نسخہ گوند کیکر اتولہ۔ مازو خشک ۳ ماشہ، گوند ببول ۱/۲ ماشہ، گل پستہ ۷ ماشہ، گل سپاری ۷ ماشہ، جدوار ۷ ماشہ، گلنار اتولہ، طباشیر کبود ۷ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد اتولہ، آملہ خشک ۱/۲ ماشہ۔

سب دواؤں کا سفوف بنائیں اور ہم وزن چینی سفید ملا کر رکھ لیں۔

خوراک ۱/۲ ماشہ صبح، ۱/۲ ماشہ شام ہمراہ دودھ دہی۔

فوائد ـــــ ہر قسم کے سیلان الرحم و لیکوریا کے لئے مجرب ہے۔

ڈوش لیکوریا

نسخہ ـــــ آدھ سیر پانی کو نیم گرم کریں۔ اور اس میں پھٹکڑی ۱/۲ ڈرام ملائیں۔

استعمال ـــــ اس پانی کی پچکاری اندام نہانی کے اندر کرنا مفید ہے۔

فوائد ـــــ رحم کو صاف کرتا ہے۔ واقع بدبو ہے۔

دوائے باکرہ

نسخہ ـــــ پھٹکڑی بریان ۱/۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، مازو ۲ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ سفوف مثل غبار کر کے ملائیں۔

استعمال ـــــ حیض سے فارغ ہو کر اتولہ کی پوٹلی بنا کر رحم کے اندر رکھا کریں۔

فوائد چار پانچ دن کے متواتر استعمال سے عورت مثل باکرہ کے ہو جائے گی۔ مقام خاص تنگ ہو جاتا ہے۔ اور رطوبت وغیرہ بالکل خشک ہو جاتی ہے۔

اکسیر لیکوریا

نسخہ کیسس بنز ۳ ماشہ لے کر اس کا سفوف بنائیں۔ اور اس کی گیارہ پڑیہ باندھ لیں۔

خوراک ـــــ صبح و شام ایک ایک پڑیہ ہمراہ پانی دیں۔

مادہ ـــــ گل دعاد اور گل مازو ہم وزن کا سفوف کر کے حسب ضرورت حمل کے ساتھ کپڑے میں باندھ کر پوٹلی سی بنالیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

استعمال ـــــ یہ پوٹلی اندام نہانی میں رکھیں یا کسی دایہ سے رکھوائیں۔

فوائد ـــــ سیلان الرحم اور لیکوریا کو دور کر کے رطوبتیں خشک کرتا ہے۔

مانع سیلان الرحم

نسخہ مصطگی رومی، چھتیا گوند، گل دعاد، جفت بلوط، گوند ڈھاک، مائیں تخم مازو سبز، کندر، تج ہر ایک اتولہ، شکر سفید سب کے ہم وزن کوٹ چھان ملا کر سفوف بنائیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک روزانہ اتولہ پاؤ بھر دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد ـــــ سیلان الرحم کو چند روز میں رفع کرتا ہے۔

پرہیز ـــــ ترش، باری، تیل والی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔

سیلان الرحم کا تریاق اعظم

از مکتوبات مصنفہ جناب حکیم محمد یداللہ صاحب اللہ والے ثم جہانیاں والے مرحوم۔

ہمراہ اور ترکیب استعمال مازو سبز حصہ بے سوراخ، مدولے کر ڈیڑھ پاؤ ماش سالم کے ہمراہ کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پکتے پکتے مازو نرم ہو جائیں۔ نرم ہونے پر نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ماش کو زمین میں دبا دیں۔ کیوں کہ اس کے اندر زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ جانوروں کے لیے بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔

مازو خشک ہونے پر باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور صاف شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوراک ـــــ صرف ارتی مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

فوائد چند یوم میں سیلان الرحم سے خلاصی آرام ہوگا۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات مریضہ کی عام جسمانی صحت اور تندرستی کے لیے مقویات کا استعمال کرائیں۔ اندام نہانی کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے ورنہ زخم وغیرہ پیدا ہو کر خوفناک امراض کی علامات پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ پھٹکڑی سوختہ ۲ ماشہ، کتھہ سفید ۴ ماشہ، صاف پانی ۱ چھٹانک میں ملا

کر نیم گرم کر کے بذریعہ تیل سرنج (زنانہ پچکاری) دھویا کریں اور اقاقیا ۳ ماشہ، گلنار، مازو، پھٹکڑی، سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر اور ایک صاف اور ملائم کپڑے کو صاف پانی میں تر کر کے اس دوا سے آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں اور گل دھاوا، موچرس، تر ہندی، تر مولسری ہر ایک ۶ ماشہ، نبات سفید ۶ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

۶ ماشہ ہر روز صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

لیکورین تیار کردہ نظر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان: لیکوریا ایک ایسا موذی مرض ہے جو عورت کی جوانی کو ہڑپ کر جاتا ہے۔ یہ دوا اس مہلک روگ کا شافی اور مجرب علاج ہے۔

سپاری پاک یہ دوا بھی نظر دواخانہ ہی کی تیار کردہ ہے۔ سیلان الرحم اور حیض کی بے قاعدگی عورت کے لیے موت سے کم نہیں یہ دوا استعمال کرنے سے جملہ امراض کا بنیادی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کریازوٹ ۳۰ اگر رطوبت کا رنگ سبزی مائل ہو تو مفید دوا ہے۔

مرکیوری ایس ۳۰ بھی سیلان الرحم کی اس علامت میں مفید ہے۔

چائنا ۳۰ اگر سفید یا زرد رنگ کی بیس دار رطوبت نکلے تو یہ دوا مفید ہے۔

اور کلکیریا کارب ۲۰۰، پلسٹلا ۳۰، نیٹرم میور ۳۰ بھی مفید ہیں۔

اگر پانی کی طرح پتلی اور خارش کرنے والی رطوبت ہو تو آرسینکم ۳۰، لائیکوپوڈیم ۳۰ مفید ہیں۔ کالی فاس اور کالی سلف بھی سیلان الرحم کے خاتمے کے لیے نافع ہیں۔

برائے لیکوریا نسخہ: کلکیریا فاس ۳۰، کالی سلف ۳۰، کالی فاس ۳۰، نیٹرم میور ۳۰

تمام ادویہ کو ملا کر ۶ گرین فی خوراک دن میں چار بار پانی سے دیں۔ مفید ہے۔

دردِ زہ

دردِ زہ
دردِ زہ
LABOUR PAIN لے برپین

علاماتِ مرض

یہ درد بچہ کی پیدائش سے پہلے شروع ہوتا ہے۔
دراصل یہ کوئی مرض نہیں بلکہ بچہ کی پیدائش کی علامت ہے۔
یہ درد دو قسم کا ہوتا ہے۔ ۱۔ دردِ کاذب اور ۲۔ دردِ صادق
دردِ کاذب ـــــ یہ درد سامنے پیٹ کی طرف اور بے قاعدہ اٹھتا ہے۔
دردِ صادق ـــــ یہ درد کولہوں سے اٹھتا ہے اور بتدریج بڑھتا ہے۔ اور باقاعدہ وقفہ سے یہ درد ہوتا ہے۔ اس کا دورہ بے حد شدید ہوتا ہے۔

ڈاکسٹری علاج

دوا برائے تسہیلِ ولادت

نسخہ کوئین سلفاس ۵ گرین
جوا پیلاک سپل ۵ گرین بورکس ۵ گرین
سب دواؤں کو ملا کر کیپسول میں بند کریں۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد ایک کیپسول نیم گرم پانی سے کھلاتے رہیں۔ اس کیپسول کا استعمال اس وقت کرنا چاہیے جب دردِ زہ شروع ہو جائے۔
فوائد ـــــ اس سے بہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

مجرب انجکشن

وٹامن بی ۱۰۰ ایم گرام یا لیور ایکسٹریکٹ ۲ سی سی کا مندرجہ ذیل انجکشن کریں۔

فوائد اس انجکشن کے استعمال سے صورت دردِ زہ میں کافی افاقہ محسوس کرتی ہے۔ وضع حمل کے لئے بے حد مفید ہے۔

اربولین ـــــ اس دوا کی گولی کھلانا بھی وضع حمل کے لئے مفید ہے۔

طبی علاج

نسخہ تسہیل ولادت

نسخہ ـــــ سنگ مقناطیس کا ٹکڑا تقریباً تولہ کا ٹکڑا عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں۔

فوائد ـــــ ۵ منٹ کے اندر اندر بچہ پیدا ہوگا۔

نسخہ ـــــ پنجہ مریم کو پانی میں ڈال کر عورت کے سامنے رکھ دیں۔

فوائد ـــــ چند منٹ کے اندر بلا تکلیف بچہ کی ولادت ہوگی۔

اکسیر دردزہ

نسخہ شہد خالص ۱ تولہ۔ زعفران کشمیری ۱ ماشہ۔ دونوں کو باہم ملا لیں۔

خوراک ـــــ دردزہ شروع ہونے کے وقت زچہ کو پلا دیں۔

فوائد ـــــ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

دردزہ کا شاہی نسخہ

از تذکرۃ الحربات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب الشہداء ثم جہانیاں والے مرحوم۔

شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔

ہر اور ترکیب استعمال تینوں اشیاء کو باہم حل کر کے گرم کر کے پلا دیں۔

اس سے فوراً کامیابی ہوگی۔ دردزہ پندرہ منٹ بعد پھر دے دیں۔

فوائد اس سے نہ صرف بچے کی ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بلکہ پرسوت کا بخار بھی بفضلہ تعالیٰ دور ہو جاتا ہے۔

رحم کی خلافت کو فوراً باہر نکال پھینکتا ہے۔ بے حد مفید ہے۔

ہومیو پیتھک اور بایو کیمک علاج

اکونائیٹ ۳ ناقابل برداشت دردزہ میں مفید ہے۔

کالی فاس ۶x اس دوا کی چند خوراکیں زچہ کو عین اس وقت دیں۔ جب دردزہ شروع ہو جائے۔ بچہ آسانی پیدا ہوگا۔

کلکیریا فلور ۶x اس دوا کا استعمال بھی بچہ کی ولادت میں مفید ہے۔

درد بعد وضع حمل

یہ درد بالعموم بچہ پیدا ہو جانے کے بعد ہوتا ہے۔ اور فی الحقیقت یہ درد انقباضی حرکت سے ہوتا ہے۔ مریضہ کو اس سے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر دافع درد — نسخہ

کونین		۵ گرین
ایسڈ سلفیورک ڈل		۱۰ منم
ایکسٹریکٹ آرگٹ	۱۰ منم ایکوا	ایک اونس

سب کو ملا کر ایک خوراک تیار کریں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک دن میں ۲ بار صبح و شام دیں۔

فوائد ـــــ اس کے استعمال سے رحم جلد اپنی اصل حالت پہ آجاتا ہے۔

طبی ہدایات زچہ کے لیے

وضع حمل کے وقت زچہ کو بہت صدمہ پہنچتا ہے جس سے وہ بہت کمزور ہو جاتی ہے اس لیے زچہ کو بچہ پیدا ہونے کے بعد کم از کم دس دن تک بستر سے نہ اٹھنا چاہیے ورنہ رحم سے خون جاری ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور رحم سکڑ کر اپنی اصل حالت پر نہیں آتا۔ بلکہ ہمیشہ کے لیے بڑا رہ جاتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے تین ہفتہ بعد تک زچہ کو اپنا معمولی کام بھی ہرگز نہ کرنا چاہیے ورنہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر عمر بھر کی تکلیف میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد تک زچہ کو اپنے جسم پر سرد پانی نہ ڈالنا چاہیے ورنہ نفاس بند ہو کر بیمار ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لیے منہ ہاتھ دھونے اور نہانے میں گرم پانی ہی استعمال کرنا چاہیے۔

بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹہ بعد تک زچہ کو پیشاب آجانا چاہیے اگر زیادہ دیر لگے تو پیڑو اور اندام نہانی پر سینک کرنا چاہیے۔

اسقاطِ حمل

حمل کا گرجانا
اسقاطِ حمل
ABORTION ابارشن

حمل کی مدت بحساب قمری ۹ ماہ ۱۲ دن ہوتی ہے۔
قرارِ حمل کے بعد اگر سات ماہ سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے تو اسے اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔
قرارِ حمل سے ۳ ماہ تک عموماً اسقاطِ حمل کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس عرصہ تک بچہ رحم میں مستحکم نہیں ہوتا۔

اسبابِ مرض عام جسمانی کمزوری، جسم میں خون کی کمی یا زور سے اچھلنا کودنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، پیٹ پر چوٹ لگنا، کثرتِ جماع، خوف و دہشت کا طاری ہونا، تیز مسہل یا دواؤں کا استعمال اس مرض کے اسباب میں شامل ہے۔ جن سے حمل ساقط ہو جایا کرتا ہے۔
اس کے علاوہ بعض امراضِ رحم کی وجہ سے اور مرضِ آتشک اور سوزاک کے سبب بھی حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

علاماتِ مرض پہلے حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ، رانوں، کمر وغیرہ میں درد زہ کی مانند درد ہوتا ہے۔ رحم سے جریانِ خون ہوتا ہے۔
بعض عورتوں کو قے ہوتی ہے۔ اور خفیف سا بخار ہو جاتا ہے۔
بعض عورتوں میں جریانِ خون کم اور بعض میں زیادہ ہوتا ہے۔ جو کہ ہر صورت ایک خطرناک علامت ہے۔ اور تکلیف دہ ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ ایکسٹریکٹ وائی برنم لیکوئڈ ۲۰ قطرہ

ایکسٹریکٹ بیچ یلس ۱۵ ماشہ ایکسٹریکٹ سپین سیڈی لیگوئیٹر ۱۵ ماشہ
ایکوا کلوروفارم ایک اونس سب کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔
خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک دن میں ۲ مرتبہ دیں۔
فوائد ـــــ ایک ماہ کے استعمال سے اسقاطِ حمل کا خطرہ دور ہو جاتا ہے۔

طبّی علاج

محافظِ جنین

نسخہ ـــــ رسوت اصل لے لیں۔ اور حمل کے شروع ہوتے ہی ارتی روزانہ تا ولادت بوقتِ صبح دیا کریں۔
فوائد ـــــ اسقاطِ حمل کو روکنے کی تاثیر رکھتا ہے۔

اکسیرِ اسقاط

نسخہ سونف ۵ تولہ، الائچی کلاں ۲ تولہ، اسگندناج ۲ تولہ، مغز بہول ۵ تولہ، کونچ پتر ۲ تولہ، کھانڈ ۸ تولہ، مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ سب سے پہلے مروارید کو لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ بعد میں جملہ ادویہ کا سفوف کر کے ایک جگہ کھرل کریں۔
خوراک ـــــ ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام، دن میں ۲ بار دودھ کے ساتھ دیں اور شروع اس وقت کریں جب حمل شروع ہو جائے۔
فوائد اسقاطِ حمل کے خطرے کو رفع کرتا ہے۔

صندل پوڈر

از کنز التجربات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب اللہ والے ثم جہانیاں والے مرحوم۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، برگ مکوئی، مجیٹھ، کچور، ہریڑ، گیرو۔
ترکیب ـــــ سب ادویہ ہم وزن لے لیں۔ اور سفوف کر لیں۔ بس تیار ہے
خوراک ـــــ ارتی سے ۲ ارتی تک ہمراہ پانی بوقتِ صبح دیتے رہیں۔
فوائد اگر عورت حمل کے دنوں میں اس کا استعمال جاری رکھے تو اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے گی۔ تیز بلغمی اولاد نرینہ پیدا ہو گی۔
علاوہ ازیں، خرابیٔ خون، پھوڑا پھنسی کو اکسیر ہے۔ اور ساتھ ہی خارش کو ختم کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

اگر خون کم آتا ہو اور دردِ بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی امید ہو سکتی ہے چنانچہ مریضہ کو چارپائی پر ایک کروٹ سے آرام سے لٹائیں۔ اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں اور خون روکنے والی دوائیں دیں۔ اس مرض کی روک تھام کے لیے یہ نسخہ بے حد مفید ہے:۔

ترکیب استعمال گیرو سنگِ راحت باریک پیس کر آدھ مرتبی ایک حد میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اوپر سے حب آکاس ۳ ماشہ، بیخ انجبار ۲ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے وقت کے لیے صمغ عربی ۶ ماشہ، گیرو ۵ ماشہ، سنگ راحت ۴ ماشہ، کہربائے شمعی ۳ ماشہ، دم الاخوین ۲ ماشہ، گل ارمنی ۳ ماشہ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ، مغز کدو شیریں ۵ ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ۔ کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۱ ماشہ شربت انجبار ملا کر دیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

خلفہ دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان کے امتحان تھے:۔

خواتین عورتوں کی تمام اندرونی اور بیرونی بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کی بے قاعدگی رفع ہو کر ایام صحیح اور ہر مہینے وقت پر ہونے لگتے ہیں۔ اور اگر حمل قرار پا جائے تو پھر اسقاطِ حمل کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

نسوانی یہ دوا بھی خواتین کے تمام عوارضات کو نافع ہے۔ اگر حمل بار بار گر جاتا ہو۔ بچہ مردہ پیدا ہوتا ہو۔ یا بچہ پیدا ہونے کے کچھ دن بعد یا چند ماہ کے بعد مر جاتا ہو تو نسوانی کے استعمال سے یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اور حمل کبھی ساقط نہیں ہوتا۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سبائنا ۱x

حمل کے تیسرے ماہ اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ کمر میں بے حد درد ہو۔ خون کا داغ لگنے لگے۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ اسقاط حمل کے خطرے کو دور کرتا ہے۔

سکیل کار ۳

خون کا رنگ سیاہی مائل ہو۔ خواہ اسقاط حمل کا دور شروع مہینوں میں ہو یا پچھلے مہینوں میں۔ ایسی حالت میں یہ دوا ہر دس منٹ کے بعد دیتے رہیں۔ بہت مفید ہے۔

اگر اسقاط حمل نہ رکے تو اس کے لئے ایسی ہی احتیاط ضروری ہوا کرتی ہے جیسے طبعی وضع حمل کے بعد ہوا کرتی ہے۔

خون روکنے کے لئے کالو فائلم ۲، اپی کاک، سیلونائز، ایکونائٹ اور مرکیورس کار وغیرہ حسب علامات دیں۔

آرجینٹا

اگر چوٹ لگ جانے سے اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ اچھا اثر کرتی ہے۔

فوائد ـــــ بے حد مجرب اور اسقاط حمل کے لئے مفید ہے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر دائی برفم آپولس مفید ترین دوا ہے۔

آرسینکم البم ۳۰

جس وقت مریضہ کو اسقاط کا خطرہ محسوس ہو۔ فوری طور پر اس دوا کا استعمال کرائیں۔

فوائد

بسا اوقات اس کی صرف ایک خوراک حمل کی محافظ بن جاتی ہے۔ اور اسقاط کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔

ایکونائیٹ ۳

حمل کے گر جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گر جائے۔ بخار بہت تیز ہو بے چینی اور اضطراب بے حد ہو۔ پیاس بہت زیادہ لگے۔ مریضہ موت کے خوف سے پیلی پڑ جائے۔ جلد خشک ہو جائے۔ تو یہ دوا دیں۔

فیرم فاس x ۶

اسقاط حمل ہو جائے۔ سرخ رنگ کا خون خارج ہو رہا ہو۔ مریضہ کی حالت تشویش ناک ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ خون کے اخراج کو روک کر اسقاط کو ختم کرتی ہے۔

حمل میں قے آنا

حمل کے شروع میں حاملہ کو قے یا متلی شروع ہو جاتی ہے۔
اگر تکلیف معمولی ہو تو اسے روکنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر زیادہ ہو تو اسے ختم کرنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ ورنہ حمل کے متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

طبی علاج

ہمراہ اور ترکیب استعمال سونف ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ عدد، عرق گاؤزبان ۲ تولہ، سونف اور آلو بخارا کو عرق گاؤزبان میں گھول کر پلائیں۔
بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا ملیدہ کر پلائیں۔
فوائد ـــــ اس کے استعمال سے حاملہ کی قے اور متلی رک جاتی ہے۔
اس کے علاوہ سکنجبین اور کوئی ترش پھل کھلانا بھی قے روکنے کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

اپنی کاک حمل کے دنوں میں حاملہ کو قے اور متلی کی شکایت ہو جائے تو یہ دوا استعمال کرائیں مفید ہے۔

پلسٹلا ۳x قے اور متلی کو روکنے کے لئے بے حد اکسیر ہے۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد خوراک دیں۔

نکس وامیکا قے اور متلی کو قلیل وقفے میں روکتی ہے۔ مجرب ہے۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

کریازوٹ ۳x ملیدہ کو قے کی بے حد تکلیف ہو۔ تو یہ دوا دیں۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

تازہ غذا، کھلی ہوا، غذا کی باقاعدگی اور سرد اشیا اس حالت میں مفید ہوتی ہیں۔

اٹھرا

اس مرض میں عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ یا بچہ پیدا ہونے کے بعد چند ماہ کے اندر اندر مر جاتا ہے۔ بسا اوقات پورے دنوں کا بچہ وضع حمل کے وقت مُردہ پیدا ہوتا ہے۔ عموماً آتشکی والدین کی اولاد اس مرض میں مبتلا ہوتی ہے۔

طبی علاج

نسخہ دھاسہ بوٹی ۵ تولہ، شاہترہ ۵ تولہ۔ دونوں کا باریک سفوف تیار کر کے شہد کی مدد سے بقدر دانہ خود گولیاں بنالیں۔ اور محفوظ رکھ لیں۔

خوراک ـــــ ایام حمل میں روزانہ ایک گولی کھلائیں۔

فوائد ـــــ اس دوا سے بچہ اٹھرا کے عارضہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور حمل بھی قبل از وقت ساقط نہیں ہوتا۔ عورت اس مرض سے نجات پا لیتی ہے۔

اکسیر اٹھرا

نسخہ ـــــ سم الفار سفید، سیماقیہ، فلم بقمی، افیون گزنہ صدف مروارید، جوز القی مگھاں، کوزہ مصری۔

ترکیب ـــــ سب اشیاء مساوی الوزن لے کر کنڈیاری یا کریلہ کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ اور دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک روزانہ ایک گولی دیں۔ چالیس دن گزرنے کے بعد ایک گولی بڑھانا شروع کریں۔ حتیٰ کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

فوائد ـــــ اٹھرا کے خطرے سے نجات دلا کر حمل کی حفاظت کرتا ہے۔

سفوف اٹھرا از گنز التجربات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب۔ اللہ والے۔ قلم جانیاں والے مرحوم۔

نسخہ ـــــ کچور ۱ تولہ۔ برادہ فولاد باریک ۱ تولہ۔ فصل وراز ۱ تولہ۔ کوٹ کر چینی کے برتن میں ڈال کر چھت سے لٹکا دیں۔ یہاں تک کہ پانی اوپر میں جذب ہو کر خشک ہو جائے۔ اور یہ سفوف کیں۔

خوراک ـــــ ایک چاول خوراک کھن میں پورے ۹ ماہ کھلائیں۔ بچہ تندرست پیدا ہوگا۔

بانجھ پن

بانجھ پن — عقر، عقم

سٹیریلٹی STERILITY

اسباب مرض

اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے نقصانات پیدائشی ہوں۔ مثلاً: رحم کا چھوٹا ہونا یا گردن رحم کے بند ہونے یا خصیۃ الرحم کے ناقص ہونے یا چھوٹا ہونے سے ہو تو یہ قابل علاج نہیں۔

لیکن جب امراض رحم مثلاً ورم رحم یا انقلاب رحم یا قاذف نالیوں کے ورم یا فتور حیض یعنی حیض کے نہ آنے یا دیر وقت سے یا کثرت سے آنے کی شکایت ہو۔ یا سیلان الرحم کے سبب یا کمی خون یا اندام نہانی کی کسی شکایت کے سبب ہو۔ یا سوزاک، آتشک کی وجہ سے یہ مرض ہو۔ تو مناسب معالجے سے اسے رفع کیا جا سکتا ہے۔

کبھی بلغم کی زیادتی سے مزاج میں سردی غالب ہو کر رحم کی قوت ماسکہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا۔

علامات مرض

اصل اسباب معلوم کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت سے بھی اولاد نہیں ہو سکتی۔

پہلے مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں کہ نقص کس میں ہے جس کی منی پانی میں تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو اُسے اس مرض کی شکایت ہوگی۔

بانجھ پن کی مریضہ کی رنگت زردی مائل سفید ہو جاتی ہے۔ رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی رہتی ہے۔ انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اکثر بانجھ عورتوں کو تھائی رائیڈ کی رطوبت کی کمی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس لئے

نصف گرین تھائی رائیڈ ایکسٹریکٹ روزانہ ایک ماؤنگ کھلائیں۔ دوسرے ہفتے میں اس کی خوراک بڑھا کر ایک گرین اور تیسرے ماہ ڈیڑھ گرین کر دیں۔

علاج سے قبل یہ نسخہ بطور ویجائنل ڈوش استعمال کریں۔

نسخہ

سوڈیم کلورائیڈ	۱۵ گرین		
پوٹاسیم کلورائیڈ	۱½ گرین	کیلشیم کلورائیڈ	۱½ گرین
گلوکوز (سی پی)	۱۵ گرین	ڈسٹلڈ واٹر	۲ پونڈ

سب ادویہ کو ملا کر دوائے خاص تیار کریں۔

یہ دوا سپرماٹوزوآ کی سست حرکات کو تیز کرتی ہے۔ اور ان کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ بیضہ انثی تک پہنچ سکیں۔

اندام نہانی کی رطوبت معمول سے زیادہ تر ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ کی پچکاری کریں۔ رطوبت کی زائد تریاہٹ ختم ہو جائے گی۔

سوڈیم فاسفیٹ	۵۰ حصہ	انڈے کی سفیدی	ایک عدد
ایکوا	۱۰۰۰ حصہ	سب کو ملا کر پچکاری کریں۔	

طبی علاج

سقوطِ حمل

نسخہ ـــــ گل دھادا، گل نیلوفر، بیخ پیاز، بیخ اسگند سب مساوی الوزن لے کر اور کوٹ چھان کر سقوط کریں۔ اور بعد انقراضِ حیض استعمال کرنا شروع کریں۔

خوراک ـــــ حیض کے بعد ۵ روز تک تولہ تولہ بھر کی مقدار میں ہمراہ شیر گاؤ بلاناغہ استعمال کریں۔ ۵ روز کے بعد اس کا استعمال بند کر دیں۔

فوائد ـــــ یا تجویز کے ثابت کے لئے اکسیر ہے۔

ثبتِ حمل

نسخہ مشک خالص ۲ رتی، افیون بجوز بوا ۱ زعفران ہر ایک ماشہ، برگ بھنگ ۲ ماشہ، ناخن گجراتی تین عدد، قرنفل ۴ عدد، قند سیاہ کہنہ ۶ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر قند سیاہ میں ملا کر بکل بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ختم حیض کے بعد تین روز تک ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

فوائد ـــ استقرار حمل کے لئے قوی الاثر ہے۔

برائے بانجھ پن — نسخہ

برادہ دندان فیل ۱۲ ماشہ کو کریمی اجزاء سے باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک ـــ مریضہ کو ایک ماشہ تک کھلائیں۔ یہی کافی ہے۔

فوائد ـــ رحم حمل قبول کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی ریش برگد شکر خام ہموزن ملا کر اتوار کی مقدار میں شیر گاؤ کے ہمراہ حیض شروع ہونے سے دس روز بعد تک دیں۔

حیض سے فراغت پر میاں بیوی اپنا فرض ادا کرنے میں معروف ہو جائیں۔ فوراً استقرار حمل ہوگا۔ انشاء اللہ اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوں گے۔

معجون معین حمل

برادہ دندان فیل، میعہ سائلہ، صمغ الطیب، دارچینی، مصطگی رومی، عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ، افیون ۱۲ ماشہ، دردج عقربی، سادج ہندی، عود صلیب، گل سرخ ہر ایک ۱۲ ماشہ، پوست ترنج، سعد کوفی، ترنجفل، نارمشک ہر ایک ۱۲ ماشہ، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ۔

سب ادویہ کو باریک پیس کر نبات سفید دوچند ادویہ کے اور شہد خالص سہ چند ادویہ کے ساتھ ملا کر قوام کریں اور معجون بنا لیں۔ اور کسی شیشی میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک بعد فراغ حیض روزانہ ۱۲ ماشہ کھایا کریں۔

فوائد ـــ بانجھ پن کو ختم کرنے کے لئے نافع ہے۔

غذا و پرہیز ـــ معمول شوربہ پھاتی، مونگ، ارہر کی دال، کدو، خربوزہ، ترئی، بھنڈی، پالک دیگر ہری سبزی سب عادت دیں۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال کریں۔

زیادہ گرم اور تیز مسالہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں۔ باسی اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مرض کے اصل سبب کو تلاش کریں کیوں کہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت کی وجہ سے بھی اولاد نہیں ہوتی۔ سب سے پہلے عورت اور مرد دونوں کی منی کو الگ الگ حاصل کر کے علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں۔ اس طرح معلوم ہو جائے گا کہ نقص کس میں ہے۔ جس فرد کی منی پانی میں تیرتی رہے یعنی تہ میں نہ بیٹھ جائے سمجھ لیں

کر اسی فرد میں نقص ہے۔ لہذا اس کا علاج شروع کر دیں۔

اگر عورت کو سیلان الرحم یا ورم الرحم یا طمثانت رحم کی کسی خرابی کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو صبح کو ایک ماشہ مصطگی، زنجبیل اور زیرہ سیاہ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۱۰ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے پودینہ خشک، الائچی کلاں الائچی خورد ہر ایک ۵ ماشہ، زنجبیل، زیرہ سیاہ، انیسون ہر ایک ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، دار چینی ۳ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو پانی میں جوشاندہ دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو بادیان ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ، زنجبیل، انیسون ۳-۳ ماشہ عرق الائچی ۱۲ تولہ میں پیس کر ان کا شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد جیسی نعمت ضرور حصے میں آئے گی۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

مفرد دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان پاکستان کے تحفے :-

خاتونی یہ دوا عورتوں کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو۔ سالہا سال سے اولاد کے لیے عورت ترس رہی ہو تو خاتونی کا استعمال کرنے سے اللہ کے فضل و کرم سے ضرور حمل قرار پا جاتا ہے۔ اور عورت اولاد کی نعمت سے مالا مال ہو جاتی ہے۔

مستوراتی یہ دوا بھی صرف بانجھ عورتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کے استعمال سے بے اولاد عورتیں با اولاد ہو جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

الٹرس فری نوسا، بورکس، ہیلونائیڈز، کوریم، آیوڈیم، برانا کارب، کلیریا کارب، کیناپس، نیٹرم مکس وایکا، فاس فورس وغیرہ بے حد مفید ہیں۔ اس کے علاوہ ایسڈ فاس، پلاٹینا اور سلفر بھی مرض بانجھ پن کے لئے بے حد مفید ہیں۔

بانجھ پن کے اسباب اور علامات کا بخوبی مطالعہ کرنے کے بعد مندرجہ بالا ادویہ میں سے مناسب ادویہ کا انتخاب کر کے مریضہ کو دیں۔

شرمگاہ کی خارش

شرمگاہ کی خارش — حکۃ الفرج

ولور پروائی ٹس — VULVAR PRORITIS

اسباب مرض

اندام نہانی کی سوزش، کثرت جماع، افتور حیض، ایام حمل کے سبب یہ مرض ہو جاتا ہے۔ امراض رحم یا نفیسۂ ارحم کے امراض، موئے زہار کی جوئیں، قبض، بواسیر اور ذیابیطس سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ کیڑے یا کرم امعاء بھی اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔

کبھی سن یاس میں مستورات اس مرض کا شکار ہو جایا کرتی ہیں اور کبھی اس مرض کا کوئی بھی سبب معلوم نہیں ہو سکتا۔ یہ حالت اور بھی پریشان کن ہوتی ہے۔

علامات مرض

شرمگاہ میں سخت خارش ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کبھی مریضہ کھجا کھجا کر وہاں کی کھال ادھیڑ لیتی ہے۔ اور خاصی اذیت اٹھاتی ہے۔

رات کے وقت خارش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس مرض کی وجہ سے عورت میں خواہش جماع بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور مرض شدت اختیار کر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اگر مرض کا سبب کوئی مقامی تکلیف ہو مثلاً سوزش اندام نہانی یا موئے زہار کی جوئیں یا افتور حیض اور بواسیر وغیرہ ہوں تو ان کو پہلے رفع کریں۔

اگر مرض کسی جسمانی سبب سے ہو تو داخلی اور خارجی دونوں قسم کا علاج کریں۔

نسخہ پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین — ایکوا ۱ اونس

دونوں کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک — دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔

فوائد — اندام نہانی کی سوزش اور خارش کے لئے داخلی طور پر مفید ہے۔

نسخہ — ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین — کافور ۱ گرین

دونوں دواؤں کو باہم ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

خوراک ـــــ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

فوائد ـــــ اندام نہانی کی خارش کا بہترین اندرونی علاج ہے۔

غذا و پرہیز ـــــ غذا سادہ و زود ہضم دیں۔ گوشت، مصالحہ دار اغذیہ، چائے اور قہوہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ہاضمہ خراب ہو تو درست کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مریضہ کو پاک و صاف رہنے کی تاکید کریں۔ ملیریا، آب و ہوا سے بچائیں۔

بیرونی علاج

اندام نہانی کی خارش کے لئے بیرونی یعنی مقامی دواؤں کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لئے نسخے درج ذیل ہیں، مندرجہ ذیل نسخے اندام نہانی کو صابن اور پانی سے دھو کر استعمال کریں۔

نسخہ منتول ۱ ڈرام، آلو ائل ایک اونس

استعمال ـــــ گرم پانی اور صابن سے دھو کر مقام مرض پر استعمال کریں۔

نسخہ ـــــ کھورو فارم ۱ ڈرام، آلو ائل ایک اونس

دونوں کو ملا کر دوا تیار کر لیں۔ خارش اندام نہانی کے لئے بہترین ہے۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر یہ دوا استعمال کریں۔

نسخہ بوریکس ۲ گرین، کھورل ۲ گرین، ایکوا ایک اونس، سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر اوپر یہ دوا استعمال کریں

نسخہ ـــــ ایکسٹریکٹ اوپیم ۲ گرین، لیڈ لوشن ڈیل ۱ اونس

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر اوپر یہ دوا لگائیں۔

مذکورہ بالا ـــــ نسخوں کے لئے یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ ان کو انگلی یا ہاتھ سے نہ استعمال کیا جائے۔ بلکہ جو نسخہ تیار کریں اس میں لنٹ یا صاف کپڑے کا ٹکڑا تر کریں۔ اور دن میں چند بار لب ہائے اندام نہانی میں رکھیں۔

اور ـــــ اس کے بعد مندرجہ ذیل مرہم لگائیں۔

ایسڈ سیلی سلک ۲ گرین، پلو امائل ۱ ڈرام

زنک اکسائڈ ۱ ڈرام، ویزلین ایک اونس

سب ادویہ کو باہم ملا کر مرہم سی تیار کر لیں۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر مقامی طور پر لگائیں۔

طبی علاج

مقامی طور پر پہلے اندام نہانی کو آب شیر گرم سے دھو کر پھر نسخے استعمال کریں۔

نسخہ ـــــ گل روغن یا روغن بنفشہ یا مرد ارسنگ یا گل ارمنی یا گل ملتانی یا روسوت یا صندل یا سا گر یا کافور گلاب میں گھس کر اس میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے لیا کے اندام نہانی میں رکھیں۔ یا سنگ کو آب کاسنی میں گھس کر اور نیلوفر تخم کا ہو باریک کر کے سب کو گلاب میں حل کر کے استعمال کریں یا مرہم سفیدہ کافوری لگائیں۔

اندرونی طور پر شربت آملہ یا شربت آلو اور عرق کاسنی اور مکو اور گاؤزبان ملا کر مریضہ کو پلائیں۔ اندام نہانی کی خارش کے لئے بے حد مفید ہیں۔

نسخہ گل نیلوفر، گل خطمی، گل سرخ، ثنا ہیرہ، عنب الثعلب۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ خاب ۹ دانہ سب کو جگو کر صاف کریں۔

خوراک ـــــ شربت نیلوفر ملا کر مریضہ کو پلائیں۔

فوائد ـــــ خارش شرمگاہ کے لئے بہترین اور لاجواب دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایمبرا گریشیا ۲x شرم گاہ میں خارش ہو اور ساتھ ہی مقعد میں بھی خارش ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید ہے۔

بوریکس ۲x اس مرض میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہے۔ اندرونی اور خارجی دونوں طور پر استعمال کی جا سکتی ہے۔

گریفائٹس ۲x اندام نہانی میں زخم یا چھالے ہوں۔ خارش بے حد ہو۔ یہ دوا اندرونی طور پر دیں۔ بیرونی طور پر شرمگاہ کو دھوئیں۔

سیپیا ۲x ورم شرمگاہ ہو۔ سیلان الرحم بھی ہو۔ اور اندام نہانی بیرونی طور پر پھیل گئی ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

نیٹرم میور ۶x اس مرض کی خاص دوا ہے۔ تنہا یا کسی دوسری دوا کے ہمراہ یکے بعد دیگرے دیں۔ اکسیر و مجرب ہے۔

شرمگاہ کی سوجن

ورم الفرج
ولوائٹس
VULVITIS

اسباب مرض چھوٹی بچیوں کا میلا کچیلا رہنا، سردی لگ جانا، جھلی گرداری، پیٹ کے کیڑے اور مرض خناق سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔
لیکن نوجوان عورتوں میں شرمگاہ کی سوزش یا خارش، سوزاک، سیلان ابیض یعنی سفید پانی آنا، تقطیر البول، ذیابطیس یا مسرولادت سے ہوتا ہے۔

علامات مرض چھوٹی لڑکیوں میں پیشاب کے سوراخ میں سوزش کے سبب پیشاب کرتے ہوئے درد ہوتا ہے۔ بچی اپنی انگلی کو شرمگاہ کی جانب لے جاتی ہے۔ مقام مرض سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ ورم بڑھ جائے تو پیپ آنے لگتی ہے۔ اور کبھی مقام ماؤف مردار ہو جاتا ہے۔

چھوٹی بچیوں میں اندام نہانی شامل مرض نہیں ہوتی۔ جس کا معائنہ کرنا ضروری ہوتا ہے اس لئے شرمگاہ کی پیپ صاف کر کے مقعد میں چنگی ڈال کر ذرا آگے دبا دیں۔ اگر اندر سے پیپ آئے تو اندام نہانی شامل مرض ہے ورنہ نہیں۔

جوان عورتوں میں جب یہ مرض سوزاک کے سبب ہو تو اندام نہانی میں شدید سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ لبہائے اندام نہانی سخت متورم ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب پیشاب کی جلن یا سفید پانی کے سبب ہو تو صرف سرخی اور خفیف سا ورم ہو جاتا ہے۔ پیپ نہیں پڑتی۔

ڈاکٹری علاج

چھوٹی لڑکیوں اور بچیوں کے لئے تو صرف اتنا ہی کافی ہے کہ مقام ماؤف کو بچے لیڈ لوشن سے صبح و شام دھو دیں۔ دھوتے وقت اندام نہانی کے لب کھول دیں تاکہ دوا سارے مقام مرض پہ لگ سکے۔ رات کو سوتے وقت مریضہ کو کریک گرم پانی میں بٹھائیں۔

پیٹ کے کیڑوں کے سبب ہو تو پہلے اس مرض کو رفع کریں۔
اگر مقام مرض پر زخم ہو جائیں تو نائٹریٹ آف سلور یا سلفیٹ آف کاپر لگائیں۔ اس دوا کے لگنے سے تکلیف تو ہوتی ہے مگر شفا جلد ہو جاتی ہے۔
نوجوان مریضہ ہو تو پہلے اصل سبب مرض دور کریں۔ چنانچہ اگر سوزاک کی وجہ سے یہ مرض ہو تو کسی انٹی سپٹک لوشن سے مثلاً پوٹاش پرمینگنیٹ یا پکاری مقام مرض کو دن رات میں چند بار ضرور دھوئیں۔ اگر خارش یا تقطیر البول یا سفید پانی کی آمد سے یہ مرض ہو۔ تو ان کو پہلے رفع کریں۔ مرض ذیابیطس سے ہو تو اس کا علاج کریں ورنہ لیڈ لوشن کا استعمال کریں۔ یا مرہم زنک لگائیں۔ قبض ہو تو بذریعہ حقنہ رفع کریں۔
لائی سول، ڈیٹول وغیرہ کے ڈوش سے صاف کر کے اکتھی رول گلیسرین کاربالک گلیسرین، ایم گلیسرین یا جنشن وائیلٹ ایک فی صدی کے لوشن یا مرکیورم۔ ائی صد کے لوشن میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔
غذا ہلکی، زود ہضم، مناسب، صاف ستھری اور نرم قسم کی دیں۔

طبی علاج

چھوٹی لڑکیوں کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
نسخہ ـــــ مروارید پشتی، آب سرد یا گلاب میں گھس کر اس سے مقام مرض کو دھوئیں۔ اور اسی دوا میں صاف گدی تر کر کے شرم گاہ میں رکھیں۔
جوان مریضہ ہو تو سب سے پہلے اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ پھر نسخہ دیں۔
نسخہ ـــــ عرق مروارید گلاب والا، یا مرہم مروارید یا مرہم سفیدہ کافوری مقام مرض پر لگائیں۔ بے حد مفید مجرب دوا ہے۔
نسخہ گل نیلوفر، گل خطمی، تخم کاسنی، عنب الثعلب ہر ایک ۵ ماشہ، بیخ خبازی، مغز بہدانہ، شیرہ خار خسک ہر ایک ۶ ماشہ، شربت بنفشہ ۶ تولہ، خاکشی ۱۰ ماشہ۔
معروف طریقے سے شربت بنائیں۔ دوا تیار ہے۔
خوراک ـــــ روزانہ بلا ناغہ جوان مریضہ کو پلائیں۔ بچی کو سہ گرد دیں۔
فوائد ـــــ شرمگاہ کے ورم، زخموں اور ہر قسم کی سوجن کو دور کرتا ہے۔ مریضہ کو چند روز کے اندر اندر آرام آجاتا ہے اور وہ اس اذیت سے نجات پا جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایپس میلیفیکا شرم گاہ کی سوجن کی شکایت ہو۔ ورم میں پانی اتر آئے۔ تیز کاٹنے والا نیش زنی کا درد ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ اور اگر سوجن خاص طور پر دہانے خصیۃ الرحم میں ہو تو ضرور دیں۔

ایکونائیٹ شرم گاہ کی سوجن کی شکایت ہو۔ خصیۃ الرحم میں بے حد ورم ہو۔ پیشاب کرتے ہوئے بڑا اذیت ناک قسم کا درد ہو۔ بہت بلبے عرصے تک حیض کثرت سے آئے۔ سیاڈر اور خوف کے سبب بندش حیض ہو چکی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ ان علامات کو قلیل مدت میں ختم کرتی ہے۔

بیلاڈونا شرم گاہ کی سرخی بڑھتی جائے۔ خشک جلد شرم گاہ بہت تنگ کرے۔ خصیۃ الرحم کا ورم بہت زیادہ ہو جائے۔ اعضائے تناسل پر نیچے کی جانب اس قدر سخت بوجھ پڑا ہو کر یوں محسوس ہو جیسے اعضاء باہر کو نکل پڑیں گے۔ یہ کیفیت چلنے پھرنے سے زیادہ ہو تو یہ دوا مریضہ کو شفا دیتی ہے۔

کینتھرس مریضہ کو حیض بہت جلد آنے لگے۔ اور کثرتِ حیض کی شکایت ہو جائے۔ سیاہ رنگ کا خون بہت زیادہ خارج ہو۔ سیلان الرحم کا مرض پیدا ہو جائے اور جلد کو چھیلنے والی رطوبت خارج ہو۔ پیشاب کرتے ہوئے بے حد جلن ہو۔ اور مباشرت کی خواہش مریضہ کو ہر لمحہ تنگ کرے تو یہ دوا استعمال کریں۔

کالن سونیا شرم گاہ کی سوجن میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ پیشاب کرتے ہوئے بے حد درد ہو۔ خصیۃ الرحم کے ورم میں بھی اضافہ ہوتا جائے۔ اعضاء پر بے حد بوجھ ہو اور بوجھ نیچے کی جانب ہو۔ حرکت کرنے پر تکلیف بڑھ جائے۔ جلد پر خشکی بھی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ مریضہ بہت جلد صحت یاب ہو جاتی ہے۔

نیٹرم فاس ۶x یا ۱۲x ہر نوعیت کی دوی کیفیت جب ابتدائی دور میں ہو۔ سوجن بھی بتدریج بڑھ رہی ہو۔ درد اور تکلیف میں آہستہ آہستہ اضافہ ہو رہا ہو۔ اور شرمگاہ پر ورم ابتدائی درجہ کا ہو۔ تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کالی میور ۶x یا ۱۲x یہ دوا ورم کے دوسرے درجے میں مفید رہتی ہے۔ جب شرمگاہ کی سوجن بہت زیادہ ہو۔ ضرور استعمال کرائیں۔

اندام نہانی کی انفیکشن

تشنج مہبل
وجائنس مس :
VAGINISMUS

تعریف مرض اس مرض میں اندام نہانی کو سکیڑنے والے عضلات پھیل کر سخت ہو جایا کرتے ہیں۔ فرج ایسی ذکی الحس ہو جایا کرتی ہے کہ معمولی سا چھو لینے سے بھی اس میں بے پناہ انفیکشن پیدا ہو جاتی ہے اور وہ بری طرح سکڑ کر رہ جاتی ہے۔ خاص طور پر اگر مباشرت کے وقت یہ صورت حال پیدا ہو جائے تو مباشرت کا پایۂ تکمیل تک پہنچنا تو ایک طرف ادھر سے محال ہی ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض کبھی تو وہ نئی نویلی دلہنیں جن کا مزاج عصبی ہو کسی ظاہری سبب کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو جایا کرتی ہیں۔

لیکن عام طور پر اس کے اسباب مندرجہ ذیل ہو جایا کرتے ہیں۔

شرمگاہ کے دہانے کے حوالی میں چھوٹے شقاق یا زخم موجود ہوں۔ پردۂ بکارت کے کسی حصہ میں سوزش وغیرہ ہو۔ کبھی فرج یا مہبل کی سوزش سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

جب یہ مرض بلا کسی ظاہری سبب کے ہو تو عموماً خود بخود رفع ہو جایا کرتا ہے اور اگر مذکورہ بالا اسباب میں سے کوئی سبب موجود ہو۔ تو سب سے پہلے اسے رفع کرنا ضروری ہوتا ہے۔ پھر مرض کی جانب دست علاج دراز کیا جاتا ہے۔

بہر کیف مریضہ کو چند روز قطعی آرام سے رکھیں۔ مجامعت سے مکمل پرہیز کریں۔ غذا کے زود ہضم ہونے اور ثقیل اور غیر مناسب نہ ہونے کا خیال رکھیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چلم بم ۱۲ مریضہ کی اندام نہانی میں انفیکشن بے حد ہو۔ اور ساتھ ہی درد بھی بڑا شدید قسم کا ہو۔ پستان متورم ہوں۔ اور چھونے سے بھی تکلیف ہو۔ سینہ میں کوفت ہو اور اس کی وجہ سے جلن بھی ہو تو یہ دوا دیں۔

اگنیشیا ۳۰ شرمگاہ کی اینفکشن کے ساتھ درد ہو اور ورم بھی ہو۔ اور اس کے ساتھ حیض بے حد کم، رک رک کر آئے۔ اور بہت بدبودار بھی ہو۔ حیض کے دوران نہایت کمزوری ہو جائے۔ غشی طاری ہو۔ پیٹ اور پیڑو میں شدید قسم کا درد ہو۔ جو برداشت نہ ہو سکے۔ رحم میں تشنج اور چلک بہت ہو۔ حیض گاڑھا ہو۔ حیض کثیر المقدار ہو اور جلد جلد آئے تو یہ دوا مفید ہے۔

ایلومن ۲۰ اندام نہانی میں زبردست اینفکشن ہو۔ رحم کی گردن میں ورم محسوس ہو۔ پستان بھی متورم معلوم ہوں۔ اندام نہانی سے زرد رنگ کی مزمن قسم کی رطوبت کا اخراج ہو۔ فرج میں چھالے ہو جائیں۔ جو پھوٹ کر تکلیف دہ زخم بن جائیں۔ حیض بالکل پانی کا سا آئے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

کیوپرم میٹلیکم ۲۰ تشنجی کیفیت طاری ہو۔ مریض ہر وقت غم گین رہے۔ چڑچڑا ہو جائے۔ سر میں بوجھ سا معلوم ہو۔ چاند پر تجلی ساٹے کی سی تکلیف کا احساس ہو۔ خیالات پراگندہ رہیں تو یہ دوا دیں۔

ہیمامیلس ۵ شرمگاہ میں بڑی تکلیف دہ قسم کی اینفکشن ہو۔ رحم اور پستان ورم آلود ہوں۔ فرج میں چھالے ہوں۔ حیض بے حد کم اور پانی کی طرح آئے۔ تو یہ دوا بے حد مؤثر و مفید ثابت ہوتی ہے۔

فیرم فاس ۶ × یا ۱۲ × اندام نہانی میں سخت اینفکشن ہو۔ ورم بھی محسوس ہو۔ درد ناقابل برداشت ہو۔ حیض بے حد کم، رک رک کر آئے اور بہت بدبودار ہو۔ کمزوری بہت ہو جائے۔ پیٹ میں درد ہے۔ حیض کی تکلیف سے مریضہ بے حال رہے تو یہ دوا کارگر ثابت ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس ۳ × یا ۶ × شرمگاہ میں اینفکشن بڑی زبردست قسم کی ہو۔ اعضائے تناسل پر سخت بوجھ ہو جس کا رخ نیچے کی جانب ہو۔ اس کی وجہ سے یوں محسوس ہو کہ جیسے اعضاء باہر نکل پڑیں گے۔ حیض کی تکلیف میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ پیڑو میں شدید قسم کا درد ہو۔ تو یہ دوا ان تکالیف کو رفع کرتی ہے۔

میگنیشیا فاس ۶ × یا ۱۲ × اندام نہانی میں اینفکشن اعصابی ہو۔ درد بڑھتا جائے۔ پیٹ اور پیڑو میں شدید بوجھ ہو تو یہ دوا نافع ہے۔

نیٹرم میور ۶ × یا ۱۲ × اندام نہانی میں اینفکشن ہو۔ پیشاب کے بعد ٹیس محسوس ہو کمزوری بڑھتی جائے تو یہ دوا اکسیر ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

اگر خون کم آتا ہو اور درد بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی امید ہو سکتی ہے چنانچہ مریضہ کو چارپائی پر ایک کروٹ سے آرام سے لٹائیں۔ اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں اور خون روکنے والی دوائیں دیں۔ اس مرض کی روک تھام کے لیے یہ نسخہ بے حد مفید ہے:۔

اجزا اور ترکیب استعمال گیرو سنگجراحت باریک پیس کر آدھا مرتی ایک صد میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے حب آلاس ۲ ماشہ، بیخ انجبار ۲ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے وقت کے لیے صمغ عربی ۶ ماشہ، گیرو ۵ ماشہ، سنگ جراحت ۴ ماشہ، کہربائے سفید ۳ ماشہ، دم الاخوین ۲ ماشہ، گل ارمنی ۳ ماشہ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ، مغز کدو شیریں ۵ ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ۔ کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ شربت انجبار ملا کر دیں۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

ظفرہ دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان کے اعلیٰ تحفے:۔

خواتین عورتوں کی تمام اندرونی اور بیرونی بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کی بے قاعدگی رفع ہو کر ایام صحیح اور ہر مہینے وقت پر ہونے لگتے ہیں۔ اور اگر حمل قرار پا جائے تو پھر اسقاط حمل کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

نسوانی یہ دوا بھی خواتین کے تمام عوارضات کا نافع ہے۔ اگر حمل بار بار گر جاتا ہو۔ بچہ مردہ پیدا ہوتا ہو۔ یا بچہ پیدا ہونے کے کچھ دن بعد یا چند ماہ کے بعد مر جاتا ہو تو نسوانی کے استعمال سے یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اور حمل کبھی ساقط نہیں ہوتا۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سیبائنا ۱x

حمل کے تیسرے ماہ اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ کمر میں بے حد درد ہو۔ خون کا داغ لگنے لگے۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ اسقاط حمل کے خطرے کو دور کرتا ہے۔

سکیل کار ۳

خون کا رنگ سیاہی مائل ہو۔ خواہ اسقاط حمل کا درد شروع مہینوں میں ہو یا پچھلے مہینوں میں۔ ایسی حالت میں یہ دوا ہر دس منٹ کے بعد دیتے رہیں۔ بہت مفید ہے۔

اگر اسقاط حمل نہ ہو کے تو اس کے لئے ایسی ہی احتیاط ضروری ہوا کرتی ہے جیسے طبعی وضع حمل کے بعد ہوا کرتی ہے۔

خون روکنے کے لئے کالو فائلم ۳، اپی کاک، سیلونائرز، ایکونائٹ اور مرکیورس کار وغیرہ حسب علامات دیں۔

آرسینکا

اگر چوٹ لگ جانے سے اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ اچھا اثر کرتی ہے۔

فوائد ـــــ بے حد مجرب اور اسقاط حمل کے لئے مفید ہے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر دائی برنم آپولس مفید ترین دوا ہے۔

آرسینکم البم ۳۰

جس وقت مریضہ کو اسقاط کا خطرہ محسوس ہو۔ فوری طور پر اس دوا کا استعمال کرائیں۔

فوائد بسا اوقات اس کی صرف ایک خوراک حمل کی محافظ بن جاتی ہے۔ اور اسقاط کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔

ایکونائیٹ ۳

حمل کے گر جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گر جائے۔ بخار بہت تیز ہو بے چینی اور اضطراب بے حد ہو۔ پیاس بہت زیادہ لگے۔ مریضہ موت کے خوف سے پیلی پڑ جائے۔ جلد خشک ہو جائے۔ تو یہ دوا دیں۔

فیرم فاس ۶x

اسقاط حمل ہو جائے۔ سرخ رنگ کا خون خارج ہو رہا ہو۔ مریضہ کی حالت تشویش ناک ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ خون کے اخراج کو روک کر اسقاط کو ختم کرتی ہے۔

حمل میں قے آنا

حمل کے شروع میں حاملہ کو قے یا متلی شروع ہو جاتی ہے۔
اگر تکلیف معمولی ہو تو اسے روکنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر زیادہ ہو تو اسے ختم کرنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ ورنہ حمل کے متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

طبی علاج

اجزاء اور ترکیب استعمال

سونف ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ عدد، عرق گاؤزبان ۲ تولہ
سونف اور آلو بخارا کو عرق گاؤزبان میں گھول کر پئیں۔
بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا وقفہ کو پلائیں۔

فوائد ـــــ اس کے استعمال سے حاملہ کی قے اور متلی رک جاتی ہے۔
اس کے علاوہ سنگترہ اور کوئی ترش پھل کھانا بھی قے روکنے کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

اپی کاک حمل کے دنوں میں حاملہ کو قے اور متلی کی شکایت ہو جائے تو یہ دوا استعمال کرائیں مفید ہے۔

پلسٹلا ۳x قے اور متلی کو روکنے کے لئے بے حد اکسیر ہے۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد خوراک دیں۔

نکس وامیکا قے اور متلی کو فوراً روکتی ہے۔ مجرب ہے۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

کریازوٹ ۲x مریضہ کو قے کی بے حد تکلیف ہو۔ تو یہ دوا دیں۔
خوراک ـــــ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

تازہ غذا، کھلی ہوا، غذا کی باقاعدگی اور سرد اشیا اس حالت میں مفید ہوتی ہیں۔

اٹھرا

اس مرض میں عورت کو اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد چند ماہ کے اندر اندر مر جاتا ہے۔ بسا اوقات پورے دنوں کا بچہ وضع حمل کے وقت مُردہ پیدا ہوتا ہے۔ عموماً آتشکی والدین کی اولاد اس مرض میں مبتلا ہوتی ہے۔

طبی علاج

نسخہ دھاسہ بوٹی ۱ تولہ، شاہترہ ۱ تولہ، دونوں کا باریک سفوف تیار کر کے شہد کی مدد سے بقدر دانہ خود گولیاں بنالیں۔ اور محفوظ رکھ لیں۔

خوراک ـــــ ایام حمل میں روزانہ ایک گولی کھلائیں۔

فوائد ـــــ اس دوا سے بچہ اٹھرا کے عارضہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور حمل بھی قبل از وقت ساقط نہیں ہوتا۔ عورت اس مرض سے نجات پا لیتی ہے۔

اکسیرِ اٹھرا نسخہ ـــــ ہم اقسار سفید، میٹھا تیلیہ، قلم بقی، انیسون، کشنیز صعف مرواریہ، جوز القی مگھاں، کوزہ مصری۔

ترکیب ـــــ سب اشیاء مساوی الوزن لے کر کنڈیاری یا کریلہ کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ اور دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک روزانہ ایک گولی دیں۔ چالیس دن گزرنے کے بعد ایک گولی بڑھانا شروع کریں۔ حتیٰ کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

فوائد ـــــ اٹھرا کے خطرے سے نجات دلا کر حمل کی حفاظت کرتا ہے۔

سفوفِ اٹھرا از گنز المجربات مصنفہ جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب۔ اللہ والے۔ ثم جہانیاں والے مرحوم۔

نسخہ ـــــ کچورا تولہ۔ برادہ فولاد باریک ۱ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ۔ کوٹ کر بیس کپڑا میں ڈال کر چھت سے لٹکائیں۔ یہاں تک کہ پتہ کا پانی اوپر سے نیچے ہو کر خشک ہو جائے۔ اور کوٹ کر سفوف کریں۔

خوراک ـــــ ایک چاول خوراک مکھن میں پورے ۹ ماہ کھلائیں۔ بچہ تندرست پیدا ہوگا۔

بانجھ پن

بانجھ پن — عقر، عقم

سٹیریلٹی STERILITY

اسباب مرض

اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے نقصانات پیدائشی ہوں۔ مثلاً: رحم کا چھوٹا ہونا یا گردن رحم کے بند ہونے یا خصیۃ الرحم کے ناقص ہونے یا چھوٹا ہونے سے ہو تو یہ قابل علاج نہیں۔

لیکن جب امراض رحم مثلاً ورم رحم یا انقلاب رحم یا قاذف نالیوں کے ورم یا فتور حیض یعنی حیض کے نہ آنے یا دقت سے یا کثرت سے آنے کی شکایت ہو۔ یا سیلان الرحم کے سبب یا کمی خون یا اندام نہانی کی کسی شکایت کے سبب ہو۔ یا سوزاک یا تشنگ کی وجہ سے یہ مرض ہو۔ تو مناسب معالجے سے رفع کیا جا سکتا ہے۔

کبھی جسم کی زیادتی سے مزاج میں سردی غالب ہو کر رحم کی قوت ماسکہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا۔

علامات مرض

اصل اسباب معلوم کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت سے بھی اولاد نہیں ہو سکتی۔

پہلے مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں کہ نقص کس میں ہے۔ جس کی منی پانی میں تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو اُسے اس مرض کی شکایت ہوگی۔

بانجھ پن کی مریضہ کی رنگت زردی مائل سفید ہو جاتی ہے۔ رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی رہتی ہے۔ انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اکثر بانجھ عورتوں کو تھائی رائیڈ کی رطوبت کی کمی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس لئے

نصف گرین تھائی رائیڈ ایکسٹریکٹ روزانہ ایک ماشہ تک کھلائیں۔ دوسرے مہینے میں اس کی خوراک بڑھا کر ایک گرین اور تیسرے ماہ ڈیڑھ گرین کر دیں۔

چار سے چھ ماہ تک یہ نسخہ بطور دیجائنل ڈوش استعمال کریں۔

نسخہ سوڈیم کلورائیڈ ۱۵ گرین

پوٹاسیم کلورائیڈ	۱½ گرین	کیلشیم کلورائیڈ	۱½ گرین
گلوکوز (سی پی)	۱۵ گرین	ڈسٹلڈ واٹر	۲ اونس

سب ادویہ کو ملا کر دوائے خاص تیار کریں۔

یہ دوا سپرماٹوزوا کی سست حرکات کو تیز کرتی ہے۔ اور ان کو اس قابل بناتی ہے۔ کہ وہ بیضہ انثیٰ تک پہنچ سکیں۔

اندام نہانی کی رطوبت معمول سے زیادہ تر ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ کی پچکاری کریں۔ رطوبت کی زائد تریاہٹ ختم ہو جائے گی۔

سوڈیم فاسفیٹ	۱۵ حصہ	انڈے کی سفیدی	ایک عدد
ایکوا	۱۰۰ حصہ	سب کو ملا کر پچکاری کریں۔	

طبی علاج

سقوطِ حمل

نسخہ ـــــ گل دھاوا، گل نیلوفر، بیج پیاز، تخم اسگند سب مساوی الوزن لے کر اور کوٹ چھان کر سقوط کریں۔

اور بعد انقطاع حیض استعمال کرنا شروع کریں۔

خوراک ـــــ حیض کے بند ۵ روز تک تولہ تولہ بھر کی مقدار میں ہمراہ شیر گاؤ بلا ناغہ استعمال کریں۔ ۵ روز کے بعد اس کا استعمال بند کر دیں۔

فوائد ـــــ بانجھ پن کے علاج کے لئے اکسیر ہے۔

حبِ حمل

نسخہ مشک خالص ۲ رتی، افیون، جوز بوا، زعفران ہر ایک ماشہ، برگ بھنگ ۱ ماشہ، نوشادر گیارتی تین عدد، قرنفل ۴ عدد، قند سیاہ کہنہ ۱ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر قند سیاہ میں ملا کر بھگی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ـــــ ختم حیض کے بعد تین روز تک ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

فوائد ـــــ استقرارِ حمل کے لئے قوی الاثر ہے۔

برائے بانجھ پن **نسخہ** برادہ دندانِ فیل ۲ ماشہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک ـــــ مریضہ کو ایک ماشہ تک کھلائیں۔ یہی کافی ہے۔

فوائد ـــــ رحم حمل قبول کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی ریش برگد ٹنکر خام ہموزن ملا کر اتوار کی مقدار میں شیر گاؤ کے ہمراہ حیض شروع ہونے سے دس روز بعد تک دیں۔

حیض سے فراغت پر میاں بیوی اپنا فرض ادا کرنے میں مصروف ہو جائیں۔ فوراً استقرارِ حمل ہو گا۔ انشاء اللہ اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوں گے۔

معجونِ معینِ حمل برادہ دندانِ فیل، مغز سائد، سنبل الطیب، دارچینی، مصطگی رومی، عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، دردِ رنج عنبر پل، ساذج ہندی، عود صلیب، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، پوست ترنج، سعد کوفی، زنفل، نار مشک ہر ایک ۴ ماشہ، عنبر اشہب ۲ مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ۔

سب ادویہ کو باریک پیس کر نبات سفید دو چند ادویہ کے اور شہد خالص سہ چند ادویہ کے ساتھ ملا کر قوام کریں اور معجون بنا لیں۔ اور کسی شیشی میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک بعد فراغِ حیض روزانہ ۱ ماشہ کھایا کریں۔

فوائد ـــــ بانجھ پن کو ختم کرنے کے لئے نافع ہے۔

غذا و پرہیز ـــــ معمولی شوربہ، پھلکا، مونگ، ارہر کی دال، کدو، لوکی، ترئی، بھنڈی، پالک وغیرہ کی سبزی سب عادت دیں۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال کریں۔

زیادہ گرم اور تیز مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں۔ باسی اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مرض کے اصل سبب کو تلاش کریں کیوں کہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت کی وجہ سے بھی اولاد نہیں ہوتی۔ سب سے پہلے عورت اور مرد دونوں کی منی کو الگ الگ حاصل کر کے علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں۔ اس طرح معلوم ہو جائے گا، کہ نقص کس میں ہے۔ جس فرد کی منی پانی میں تیرتی رہے یعنی تہہ میں نہ بیٹھ جائے سمجھ لیں

کر اسی فرد میں نقص ہے۔ لہٰذا اس کا علاج شروع کر دیں۔

اگر عورت کو سیلان الرحم یا ورم الرحم یا محقات رحم کی کسی خرابی کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو صبح کو ایک ماشہ مصطگی، زنجبیل اور زیرہ سیاہ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۱۰ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے پودینہ خشک، الائچی کلاں الائچی خورد ہر ایک ۵ ماشہ، زنجبیل، زیرہ سیاہ، انیسون ہر ایک ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، وارچینی ۲ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو پانی میں جوشاندہ دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں: شام کو بادیان ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ، زنجبیل، انیسون ۳-۳ ماشہ عرق الائچی ۱۲ تولہ میں پیس کر ان کا شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد جیسی نعمت ضرور حصے میں آئے گی۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

نظر و دا خانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان کے تحفے :-

خاتونی یہ دوا عورتوں کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو۔ سالہا سال سے اولاد کے لیے عورت ترس رہی ہو تو خاتونی کا استعمال کرنے سے اللہ کے فضل و کرم سے ضرور حمل قرار پا جاتا ہے۔ اور عورت اولاد کی نعمت سے مالا مال ہو جاتی ہے۔

مستوراتی یہ دوا بھی صرف بانجھ عورتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کے استعمال سے بے اولاد عورتیں با اولاد ہو جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

الٹرس فری نوسا، بورنیس، ہیلونائیز، کوریم، آیوڈیم، برانا کارب، کلکیریا کارب، کینابس، فیرم نکس وامیکا، فاس فورس وغیرہ بے حد مفید ہیں۔ اس کے علاوہ ایسڈ فاس، پلاٹینا اور سلفر بھی مرض بانجھ پن کے لئے بے حد مفید ہیں۔

بانجھ پن کے اسباب اور علامات کا بخوبی مطالعہ کرنے کے بعد مندرجہ بالا ادویہ میں سے مناسب ادویہ کا انتخاب کر کے مریضہ کو دیں۔

شرمگاہ کی خارش

شرمگاہ کی خارش — حکۃ الفرج

ولور پروائی ٹس — VULVAR PRORITIS

اسباب مرض اندام نہانی کی سوزش، کثافت جسمانی، فقور حیض، ایام حمل کے سبب یہ مرض ہو جاتا ہے۔ امراض رحم یا نفیہ الرحم کے امراض، موئے زہار کی جوئیں، قبض، بواسیر اور ذیابیطس سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ چرنے یا کرم اسہاد بھی اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔

کبھی سن یاس میں مستورات اس مرض کا شکار ہو جایا کرتی ہیں اور کبھی اس مرض کا کوئی بھی سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ یہ حالت اور بھی پریشان کن ہوتی ہے۔

علامات مرض شرمگاہ میں سخت خارش ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کبھی مریضہ کھجا کھجا کر وہاں کی کھال ادھیڑ لیتی ہے۔ اور خاصی اذیت اٹھاتی ہے۔

رات کے وقت خارش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس مرض کی وجہ سے عورت میں خواہش جماع بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور مرض شدت اختیار کر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اگر مرض کا سبب کوئی مقامی تکلیف ہو مثلاً سوزش اندام نہانی یا موئے زہار کی جوئیں یا فقور حیض اور بواسیر وچرنے وغیرہ ہوں تو ان کو پہلے رفع کریں۔

اگر مرض کسی جسمانی سبب سے ہو تو داخلی اور خارجی دونوں قسم کا علاج کریں۔

نسخہ پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین — ایکوا ۱ اونس

دونوں کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک ـــــ دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔

فوائد ـــــ اندام نہانی کی سوزش اور خارش کے لئے داخلی طور پر مفید ہے۔

نسخہ ـــــ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین — کافور ½ گرین

دونوں دواؤں کو باہم ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

خوراک ـــــ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

فوائد ـــــ اندام نہانی کی خارش کا بہترین اندرونی علاج ہے۔

غذا اور پرہیز ـــــ غذا سادہ و زود ہضم دیں۔ گوشت، مصالحہ دار اغذیہ، چائے، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ہاضمہ خراب ہو تو درست کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مریضہ کو پاک و صاف رہنے کی تاکید کریں۔ غلیظ آب و ہوا سے بچائیں۔

بیرونی علاج

اندام نہانی کی خارش کے لئے بیرونی یعنی مقامی دواؤں کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لئے نسخے درج ذیل ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخے اندام نہانی کو صابن اور پانی سے دھو کر استعمال کریں۔

نسخہ

منتول ۱ ڈرام، آلو آئل ایک اونس

استعمال ـــــ گرم پانی اور صابن سے دھو کر مقام مرض پر استعمال کریں۔

نسخہ ـــــ کلوروفارم ۱ ڈرام، آلو آئل ایک اونس

دونوں کو ملا کر دوا تیار کریں۔ خارش اندام نہانی کے لئے بہترین ہے۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر یہ دوا استعمال کریں۔

نسخہ

بوریکس ۳۰ گرین، گلورل ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس

سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر اوپر یہ دوا استعمال کریں

نسخہ ـــــ ایکسٹریکٹ اوپیم ۲ گرین، لیڈ لوشن ڈیل ۱ اونس

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر اوپر یہ دوا لگائیں۔

مذکورہ بالا ـــــ نسخوں کے لئے یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ ان کو انگلی یا ہاتھ سے نہ استعمال کیا جائے۔ بلکہ جو نسخہ تیار کریں اس میں نرم یا صاف کپڑے کا ٹکڑا تر کریں، اور اس میں چند بار لب ہائے اندام نہانی میں رکھیں۔

اور ـــــ اس کے بعد مندرجہ ذیل مرہم لگائیں۔

ایسنڈ سیلی سلک ۲۰ گرین، پلو امائل ۱ ڈرام

زنک اکسائڈ ۱ ڈرام، ویزلین ایک اونس

سب ادویہ کو باہم ملا کر مرہم سی تیار کریں۔

استعمال ـــــ اندام نہانی کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر مقامی طور پر لگائیں۔

طبی علاج

مقامی طور پر پہلے اندام نہانی کو آب شیرگرم سے دھو کر پھر یہ نسخے استعمال کریں۔

نسخہ ـــــ گل روغن یا روغن بنفشہ یا مرد ارسنگ یا گل ارمنی یا گل ملتانی یا روسوت یا صندل یا سماگہ یا کافور گلاب میں گھس کر اس میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے لیا کر اندام نہانی میں رکھیں۔ یا سگ کو آب کاسنی میں گھس کر اور نیلوفر و تخم کاہو باریک کر کے سب کو گلاب میں حل کر کے استعمال کریں۔ یا مرہم سفیدہ کافوری لگائیں۔

اندرونی طور پر شربت املی یا شربت آلو اور عرق کاسنی اور مکو اور گاؤزبان ملا کر مریضہ کو پلائیں۔ اندام نہانی کی خارش کے لئے بے حد مفید ہیں۔

نسخہ گل نیلوفر، گل خطمی گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ مناب ۹ دانہ سب کو بھگو کر صاف کریں۔

خوراک ـــــ شربت نیلوفر ملا کر مریضہ کو پلائیں۔

فوائد ـــــ خارش شرمگاہ کے لئے بہترین اور لاجواب دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایمبرا گریشیا ۳x شرم گاہ میں خارش ہو اور ساتھ ہی مقعد میں بھی خارش ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید ہے۔

بورلیکس ۳x اس مرض میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہے۔ اندرونی اور خارجی دونوں طور پر استعمال کی جا سکتی ہے۔

گریفائٹس ۳x اندام نہانی میں زخم یا چھالے ہوں۔ خارش بے حد ہو۔ یہ دوا اندرونی طور پر دیں۔ بیرونی طور پر شرمگاہ کو دھوئیں۔

سیپیا ۳x ورم شرمگاہ ہو۔ سیلان الرحم بھی ہو۔ اور اندام نہانی بیرونی طور پر پھیل گئی ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

نیٹرم میور ۶x اس مرض کی خاص دوا ہے۔ تنہا یا کسی دوسری دوا کے ہمراہ یکے بعد دیگرے دیں۔ اکسیر مجرب ہے۔

شرمگاہ کی سوجن

ورم الفرج
ولوائی ٹس
VULVITIS

اسباب مرض چھوٹی بچیوں کا میلا کچیلا رہنا، سردی لگ جانا، جھجھائی کرمو دی پیٹ کے کیڑے اور مرض خناق سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔
لیکن نوجوان عورتوں میں شرم گاہ کی سوزش یا خارش، سوزاک، سیلان ابیض یعنی سفید پانی آنا، تقطیر البول، ذیابطیس یا سُرخ والا دست سے ہوتا ہے۔

علاماتِ مرض چھوٹی لڑکیوں میں پیشاب کے سوراخ میں سوزش کے سبب پیشاب کرتے ہوئے درد ہوتا ہے۔ بچی اپنی انگلی کو شرم گاہ کی جانب لے جاتی ہے۔ مقام مرض سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ ورم بڑھ جائے تو پیپ آنے لگتی ہے۔ اور کبھی مقام ماؤف مردار ہو جاتا ہے۔

چھوٹی بچیوں میں اندام نہانی شامل مرض نہیں ہوتی۔ جس کا معائنہ کرنا ضروری ہوتا ہے اس لئے شرمگاہ کی پیپ صاف کر کے مقعد میں پچکاری ڈال کر ذرا اگے دبا دیں۔ اگر اندر سے پیپ آئے تو اندام نہانی شامل مرض ہے ورنہ نہیں۔

جوان عورتوں میں جب یہ مرض سوزاک کے سبب ہو تو اندام نہانی میں شدید سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا اندام نہانی سخت متورم ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب پیشاب کی جلن یا سفید پانی کے سبب ہو تو صرف سرخی اور خفیف سا ورم ہو جاتا ہے۔ پیپ نہیں پڑتی۔

ڈاکٹری علاج

چھوٹی لڑکیوں اور بچیوں کے لئے تو صرف اتنا ہی کافی ہے کہ مقام ماؤف کو بچے لیڈ لوشن سے صبح و شام دھو دیں۔ دھوتے وقت اندام نہانی کے لب کھول دیں۔ تاکہ دوا سارے مقام مرض پر لگ سکے۔ رات کو سوتے وقت مریضہ کو کریک گرم پانی میں بٹھائیں۔

پیٹ کے کیڑوں کے سبب ہو تو پہلے اس مرض کو رفع کریں۔
اگر مقام مرض پر زخم ہو جائیں تو نائٹرو سیٹ آف سلور یا سلفیٹ آف کاپر لگائیں۔ اس دوا کے لگنے سے تکلیف تو ہوتی ہے مگر شفا جلد ہو جاتی ہے۔
نوجوان مریضہ ہو تو پہلے اصل سبب مرض دور کریں۔ چنانچہ اگر سوزاک کی وجہ سے مرض ہو تو کسی انٹی سپٹک لوشن سے بذریعہ ڈوش یا پچکاری مقام مرض کو دن رات میں چند بار ضرور دھوئیں۔ اگر خارش یا تقطیر البول یا سفید پانی کی آمد سے یہ مرض ہو۔ تو ان کو پہلے رفع کریں۔ مرض ذیابیطس سے ہو تو اس کا علاج کریں ورنہ لوشن کا استعمال کریں۔ یا مرہم زنگ لگائیں۔ قبض ہو تو بذریعہ حقنہ رفع کریں۔
الائی سول، ڈیٹول وغیرہ کے ڈوش سے صاف کر کے اکتی رول گلیسرین کاربالک گلیسرین۔ ایم گلیسرین یا جنشن وائیلٹ ایک فی صدی کے لوشن یا مرکیورم ۱۰ فی صد کے لوشن میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔
غذا ہلکی، زود ہضم، مناسب، صاف ستھری اور نرم قسم کی دیں۔

طبی علاج

چھوٹی لڑکیوں کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
نسخہ ـــــ مروارید سنگ، آب سرد یا گلاب میں گھس کر اس سے مقام مرض کو دھوئیں۔ اور اسی دوا میں صاف گدی تر کر کے شرم گاہ میں رکھیں۔
جوان مریضہ ہو تو سب سے پہلے اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ پھر نسخہ دیں۔
نسخہ ـــــ عرق مروارید سنگ، گلاب دالم یا مرہم مروارید سنگ یا مرہم سفیدہ کافوری مقام مرض پر لگائیں۔ بے حد مفید مجرب دوا ہے۔
نسخہ گل بنفشہ، گل خطمی، تخم کاسنی، عنب الثعلب ہر ایک ۵ ماشہ، مغز بہدانہ، شیرہ خار خسک ہر ایک ۱۰ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ خاکشی ۵ ماشہ۔
معروف طریقے سے شربت بنالیں۔ دوا تیار ہے۔
خوراک ـــــ روزانہ بلا ناغہ جوان مریضہ کو پلائیں۔ بچی کو ہر گز نہ دیں۔
فوائد ـــــ شرمگاہ کے ورم، زخموں اور ہر قسم کی سوجن کو دور کرتا ہے۔ مریضہ کو چند روز کے اندر اندر آرام آ جاتا ہے اور وہ اس اذیت سے نجات پا جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایپس میلیفیکا شرم گاہ کی سوجن کی شکایت ہو۔ ورم میں پانی اتر آئے۔ تیز کاٹنے والا تپش زنی کا درد ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ اور اگر سوجن خاص طور پر دہانے خصیۃ الرحم میں ہو تو ضرور دیں۔

ایکونائیٹ شرم گاہ کی سوجن کی شکایت ہو۔ خصیۃ الرحم میں بے حد ورم ہو۔ پیشاب کرتے ہوئے بڑا اذیت ناک قسم کا درد ہو۔ بہت بلے عرصے تک حیض کثرت سے آئے یا ڈر اور خوف کے سبب بند شِ حیض ہو چکی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ ان علامات کو قلیل مدت میں ختم کرتی ہے۔

بیلاڈونا شرم گاہ کی سرخی بڑھتی جائے۔ خشک جلدِ شرم گاہ بہت تنگ کرے۔ خصیۃ الرحم کا ورم بہت زیادہ ہو جائے۔ اعضائے تناسل پر نیچے کی جانب اس قدر سخت بوجھ پڑا ہو کر یوں محسوس ہو جیسے اعضاء باہر کو نکل پڑیں گے۔ یہ کیفیت چلنے پھرنے سے زیادہ ہو تو یہ دوا مریضہ کو شفا دیتی ہے۔

کینتھرس مریضہ کو حیض بہت جلد آنے لگے۔ اور کثرتِ حیض کی شکایت ہو جائے۔ سیاہ رنگ کا خون بہت زیادہ خارج ہو۔ سیلان الرحم کا مرض پیدا ہو جائے اور جلد کو پھیلنے والی رطوبت خارج ہو۔ پیشاب کرتے ہوئے بے حد جلن ہو۔ اور مباشرت کی خواہش مریضہ کو ہر لمحہ تنگ کرے تو یہ دوا استعمال کریں۔

کالن سونیا شرم گاہ کی سوجن میں افاقہ ہوتا چلا جائے۔ پیشاب کرتے ہوئے بے حد درد ہو۔ خصیۃ الرحم کے ورم میں بھی افاقہ ہوتا جائے۔ اعضاء پر بے حد بوجھ ہو اور بوجھ نیچے کی جانب ہو۔ حرکت کرنے پر تکلیف بڑھ جائے۔ جلد پر خشکی بھی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ مریضہ بہت جلد صحت یاب ہو جاتی ہے۔

فیرم فاس ۶x یا ۱۲x ہر نوعیت کی وہی کیفیت جب ابتدائی دور میں ہو۔ سوجن بھی بتدریج بڑھ رہی ہو۔ درد اور تکلیف میں آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہو۔ اور شرمگاہ پر ورم ابتدائی درجہ کا ہو۔ تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کالی میور ۶x یا ۱۲x یہ دوا ورم کے دوسرے درجے میں مفید رہتی ہے۔ جب شرمگاہ کی سوجن بہت زیادہ ہو۔ ضرور استعمال کرائیں۔

اندام نہانی کی اینٹھن

تشنج مہبل

وجائنس مس :

VAGINISMUS

تعریف مرض اس مرض میں اندام نہانی کو سکیڑنے والے عضلات یکجا کر سخت ہو جایا کرتے ہیں۔ فرج ایسی ذکی الحس ہو جایا کرتی ہے کہ معمولی سا چھو لینے سے بھی اس میں بے پناہ اینٹھن پیدا ہو جاتی ہے اور وہ بری طرح سکڑ کر رہ جاتی ہے۔ خاص طور پر اگر مباشرت کے وقت یہ صورت حال پیدا ہو جائے تو مباشرت کا پایۂ تکمیل تک پہنچنا تو ایک طرف، دوسرے سے مس ہی ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض کبھی تو وہ نئی نویلی دلہنیں جن کا مزاج عصبی ہو کسی ظاہری سبب کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو جایا کرتی ہیں۔

لیکن عام طور پر اس کے اسباب مندرجہ ذیل ہو جایا کرتے ہیں۔

شرمگاہ کے دہانے کے حوالی میں چھوٹے شقاق یا زخم موجود ہوں۔ پردۂ بکارت کے کسی حصے میں سوزش وغیرہ ہو۔ کبھی فرج یا مبیض کی سوزش سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

جب یہ مرض بالکسی ظاہری سبب کے ہو تو عموماً خود بخود رفع ہو جایا کرتا ہے اور اگر مذکورہ بالا اسباب میں سے کوئی سبب موجود ہو۔ تو سب سے پہلے اسے رفع کرنا ضروری ہوتا ہے۔ پھر مرض کی جانب دست علاج دراز کیا جاتا ہے۔

ہر کیف مریضہ کو چند روز قطعی آرام سے رکھیں۔ مجامعت سے مکمل پرہیز کریں۔ غذا کے زود ہضم ہونے اور ثقیل اور غیر مناسب نہ ہونے کا خیال رکھیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چیلم بم ۱۲ مریضہ کی اندام نہانی میں اینٹھن بے حد ہو۔ اور ساتھ ہی درد بھی بڑا شدید قسم کا ہو۔ پیشاب متورم ہوں۔ اور چھونے سے بھی تکلیف ہو۔ سینہ میں کوفت ہو اور اس کی وجہ سے جلن بھی ہو تو یہ دوا دیں۔

اگینشیا ۳۰ شرمگاہ کی اینٹھن کے ساتھ درد ہو اور ورم بھی ہو۔ اور اس کے ساتھ حیض بے حد کم، رک رک کر آئے۔ اور بہت بدبودار بھی ہو۔ حیض کے دوران نہایت کمزوری ہو جائے۔ غشی طاری ہو۔ پیٹ اور پیڑو میں شدید قسم کا درد ہو۔ جو برداشت نہ ہو سکے۔ رحم میں تشنج اور چک بہت ہو۔ حیض گاڑھا ہو۔ حیض کثیر المقدار ہو اور جلد جلد آئے تو یہ دوا مفید ہے۔

الیومن ۲۰ اندام نہانی میں زبردست اینٹھن ہو۔ رحم کی گردن میں ورم محسوس ہو۔ پستان بھی متورم معلوم ہوں۔ اندام نہانی سے زرد رنگ کی مزمن قسم کی رطوبت کا اخراج ہو۔ فرج میں چھالے ہو جائیں۔ جو پھوٹ کر تکلیف دہ زخم بن جائیں۔ حیض بالکل پانی کا سا آئے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

کیوپرم میٹلیکم ۲۰ تشنجی کیفیت طاری ہو۔ مریض ہر وقت غم گین رہے۔ چڑچڑا ہو جائے۔ سر میں بوجھ سا معلوم ہو۔ چاند پر جیسے ہتھوڑے کی سی تکلیف کا احساس ہو۔ خیالات پراگندہ رہیں تو یہ دوا دیں۔

ہیما میلس ۵ شرم گاہ میں بڑی تکلیف دہ قسم کی اینٹھن ہو۔ رحم اور پستان ورم آلود ہوں۔ فرج میں چھالے ہوں۔ حیض بے حد کم اور پانی کی طرح آئے۔ تو یہ دوا بے حد مؤثر و مفید ثابت ہوتی ہے۔

نیٹرم فاس ۶x یا ۱۲x اندام نہانی میں سخت اینٹھن ہو۔ ورم بھی محسوس ہو۔ درد ناقابل برداشت ہو۔ حیض بے حد کم، رک رک کر آئے اور بہت بدبودار ہو۔ کمزوری بہت ہو جائے۔ پیٹ میں درد ہے۔ حیض کی تکلیف سے مریضہ بے حال رہے تو یہ دوا کارگر ثابت ہوتی ہے۔

کلکیریا فاس ۳x یا ۶x شرمگاہ میں اینٹھن بڑی زبردست قسم کی ہو۔ اعضائے تناسل پر سخت بوجھ ہو جس کا رخ نیچے کی جانب ہو۔ اس کی وجہ سے یوں محسوس ہو کہ جیسے اعضاء باہر نکل پڑیں گے۔ حیض کی تکلیف میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ پیڑو میں شدید قسم کا درد ہو۔ تو یہ دوا ان تکالیف کو رفع کرتی ہے۔

میگنیشیا فاس ۶x یا ۱۲x اندام نہانی میں اینٹھن اعصابی ہو۔ درد بڑھتا جائے۔ پیٹ اور پیڑو میں شدید بوجھ ہو تو یہ دوا نافع ہے۔

نیٹرم میور ۶x یا ۱۲x اندام نہانی میں اینٹھن ہو۔ پیشاب کے بعد یہ محسوس ہو کمزوری بڑھتی جائے تو یہ دوا اکسیر ہے۔

رحم کی بدبو

رحم کی بدبو ◆ منتن الرحم

تعریف مرض اس مرض میں بچہ دانی سے بدبو آتی ہے۔ اس کے ساتھ بدبودار رطوبت کا بھی اخراج ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس رطوبت کے ہمراہ پیپ بھی آنے لگتی ہے۔

اسباب مرض اس مرض کا خاص سبب رحم کے قروح (زخم) ہوتے ہیں۔ جن کے سبب پیٹ کا بچہ مر جاتا ہے۔ یہ صورت حال نہایت تیز ادویہ کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات مرض اندام نہانی سے بے پناہ بدبو آتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رحم سے بھی سخت ناگوار بدبو اٹھتی ہے۔ کبھی اس کے ہمراہ پیپ بھی خارج ہوتی ہے۔ بعض اوقات رطوبت میں کچھ ہوتی ہے۔

طبی علاج اگر رطوبت کا اخراج ہوتا ہو تو سیلان الرحم کے مطابق علاج کریں۔ اگر زخم ہوں تو ان کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ خوشبو دار ادویہ کا استعمال کریں۔ مفید ہے۔

مندرجہ ذیل ادویہ تیار کر کے استعمال کریں۔ مفید ہیں۔

نسخہ مشک، عنبر، عود ہندی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر خالص شراب میں جوش دیں۔

استعمال ــــ صاف ستھری پشم کو اس محلول میں آلودہ کر کے اندام نہانی میں اس کا دھواں دیں۔ اسے خوشبو دار بنانے کیلئے مجرب ہے۔

نسخہ ــــ مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ۔ عود ہندی، سعد کوفی، قاقیا، لونگ، مازو ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شراب میں ملائیں۔

استعمال ــــ اسے اندام نہانی میں رکھیں۔ اندام نہانی کی بدبو، اس سے خارج ہونے والی پیپ اور رطوبت کے لئے اکسیر ہے۔

رحم کی رسولیاں

رحم کی رسولیاں
سلعاتِ رحم

ٹیومرز آف دی یوٹرس TUMOURS OF THE UTERUS

اس مرض میں رحم کے اندر کئی قسم کی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسبابِ مرض زیادہ بچے جننے کی وجہ سے یا دیگر امراض سے رحم کی ساخت کمزور ہو جاتی ہے۔ کسی تکلیف یا دباؤ کے سبب رحم کی جانب خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے۔ ان سے رسولیاں بنتی ہیں۔

علاماتِ مرض عام طور پر چالیس پچاس برس کی عمر میں پیٹ حمل کے بغیر بڑھنے لگتا ہے۔ رسولی کے سبب رحم کے مقام پر بوجھ اور تناؤ کے باعث رحم کسی ایک طرف جھک جاتا ہے۔

حیض بے حد درد اور بے قاعدگی کے ساتھ زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ پاخانہ کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

رحم کے منہ پر رسولی کا پھیلاؤ معلوم ہوتا ہے۔ بہت اذیت دہ مرض ہے۔

علاج گاہے یہ رسولیاں علاج کے بغیر خود ہی تحلیل ہو جاتی ہیں کبھی ایک مخصوص حالت پر آکر رک جاتی ہیں۔ اور مزید بڑھنے نہیں پاتیں۔ اور ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ کبھی زخم بن جاتے ہیں جو بعد میں سرطان الرحم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

کبھی زخم اور پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کا زہریلا اثر خون میں شامل ہو جانے سے مریضہ جانبر نہیں ہو پاتی۔

ڈاکٹری میں اس کا کامیاب علاج آپریشن ہے۔ ضرور کرائیں۔

گھیکوار سے پیٹ کی رسولی کا کامیاب علاج

نسخہ گھیکوار کا رس ۱ تولہ۔ سہاگہ باریک کیا ہوا ۱ ماشہ۔
دونوں کو خوب اچھی طرح باہم ملا کر دوائے رسولی تیار کریں۔

خوراک ـــــ رات کو سوتے وقت مریضہ کو استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ اگر پیٹ یا رحم میں رسولی پیدا ہو گئی ہو۔ تو اس کے ازالہ کے لئے یہ اکسیری دوا ہے۔ بڑھی ہوئی تلی اور باؤ گولہ کے لئے بھی مفید ہے۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں استعمال کرائیں۔

نسخہ مریم دانلیون کا فرزجہ تیار کرائیں۔ اور کسی ماہر دایہ سے اسے اندر رکھوائیں۔ فرزجہ نہایت احتیاط سے تیار کریں۔

فوائد رسولی رحم کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔

مریضہ کو مصفی خون ادویہ کا استعمال کرائیں۔ بہت فائدہ دیتی ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلاڈونا ۲ اندام نہانی میں خشکی اور گرمی بے حد ہو۔ رانوں کے گرد کھنچاؤ پیدا کرنے والے درد کی لہریں اٹھیں۔ کمر کے نچلے حصے میں بہت درد ہو۔ رحم سے بدبودار خون کا جریان ہو۔

فوائد ـــــ ان حالات میں بے حد مفید دوا ہے۔ ضرور دیں۔

تھوجا ۲ رحم، پیٹ یا کہیں اور رسولی ہو۔ درد بے حد ہوتا ہو۔ حیض کا خون مقدار میں بہت کم اور بہت دیر دیر سے آتا ہو۔ اندام نہانی نہایت ذکی الحس ہو جائے تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ رسولی رحم، کئی حیض اور ہر قسم کی رسولی کے لئے عمدہ دوا ہے۔

ٹیوکریم ۳ مریضہ نزلاوی کیفیات کے قبضے میں آ جائے۔ کان میں سخت درد ہوتا ہو۔ کانوں میں ہر وقت گنگناہٹ اور سنسناہٹ ہوتی رہتی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔

فوائد رسولی رحم کے سبب نزلہ اور تکالیف کے لئے نافع ہے۔

فاسفورس ۲۰۰ رحم میں سے حد سوزش ہو۔ سیز پیس ہو جائے۔ بے پناہ بڑھتی ہوئی شہوت ہو۔ کثرت جماع کے ساتھ یا بغیر بھی ہو۔ پستان رحم کو درد ہیں۔ اور رحم کی سوجن ہو تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ یہ دوا مندرجہ بالا تمام ہی امراض کے لئے اکسیر ہے۔

بواسیر الرحم

رحم کی بواسیر

بواسیر الرحم

اس مرض میں رحم کے اندر بواسیر کی طرح مسّے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسبابِ مرض

بواسیر یا حیض کے خون کی بندش، خصیۃ الرحم کی سوجن، ورم رحم کے سبب یہ مرض ہوتا ہے۔

ورزش نہ کرنے اور گرم غذاؤں کے بکثرت استعمال اور مسالوجات کے حد سے زیادہ استعمال سے بھی یہ مرض لاحق ہو سکتا ہے۔

شراب اور دوسرے نشہ آور اجزا کے استعمال سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علاماتِ مرض

یہ مسّے کبھی تو ہاتھ لگانے سے محسوس ہوتے ہیں۔ اگر اندام نہانی میں منظار المہبل سے طبی معائنہ کیا جائے تو رحم کے منہ پر مسّے دکھائی دیتے ہیں۔ جب ان میں خون کا اجتماع بہت زیادہ ہو جاتا ہے تو ان میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ اور جب ان میں سے خون خارج ہو جاتا ہے تو یہ مرجھا جاتے ہیں اور درد کم ہو جاتا ہے۔

ان مسّوں سے سیاہی مائل رطوبت نکلتی ہے۔ ان کی وجہ سے کبھی خفقان ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں سوزش ہوتی ہے۔ کبھی پسینہ آتا ہے جو سرد ہوتا ہے بواسیری مسّوں کی طرح ان میں سے بعض مسّے مغز کی طرح ملیے ہوتے ہیں، اور بعض پوری طرح پھیل کر مکمل طور پر رحم کو گھیر لیتے ہیں۔ بعض مسّوں کی شاخیں تو اس قدر لمبی ہوتی ہیں کہ اندام نہانی سے باہر نکل پڑتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

بواسیرِ مقعد کی طرح 'بواسیر الرحم' کا علاج بھی بذریعہ آپریشن ہی کیا جاتا ہے خصوصاً جب مریضہ اس مرض کے سبب بہت کمزور ہو رہی ہو تو مرض کی صحیح تشخیص

ہو جانے کے فوراً بعد عمل جراحی سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر غفلت سے کام لیا جائے تو مریضہ اس قدر کمزور ہو جاتی ہے۔ کہ اپریشن نہیں کیا جا سکتا۔

اس کے بعد مرض خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ آپریشن ہونے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کیلئے مقویات کا استعمال کرانا چاہیئے۔

طبی علاج

نسخہ ــــ گندنا کو کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ اس میں ۴ حصہ روغن کنجد ملا کر نرم کپڑے پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو اسے صاف کر لیں۔

فوائد ــــ یہ روغن بالش کے لئے مفید ہے۔ بتی کے ذریعے رحم میں رکھوانا نافع ہے۔

نسخہ ــــ گوند کھتی، زنجبیل، پوست ہلیلہ زرد، سونٹھ ہم وزن لے کر پیس لیں اور گلوندہ یا مولی کے رس میں گھول کر کے نخود برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ــــ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ چاکسو مصطگی، دسوت ہم وزن، آب برگ گل داؤدی میں پیس کر چھوٹے نخود برابر گولیاں بنائیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک و فوائد ــــ ایک گولی صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ بے حد مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

زنکم میٹلیکم، بواسیر رحم کے ساتھ خصیۃ الرحم میں درد رہے۔ حیض بہت دیر سے آئے اور نفاس بہت کم مقدار میں خارج ہو۔ پستان متورم، حرام مغز میں سوزش اور اضطراب پایا ہو تو یہ دوا نافع ہے۔

تھوجا وریدیں بے حد پھولی ہوں۔ مسّے گندے، ناگوار اور بے حد غلیظ خون سے پُر ہوں۔ رحم اور خصیۃ الرحم درد و اذیت سے بے کل ہوں۔ تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

ہیمامیلس بواسیر رحم کے ساتھ خون بدبودار و غلیظ کا اخراج بہت زیادہ ہو تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

استسقاء الرحم

رحم میں پانی کا اجتماع

استسقاء الرحم

یوٹرین ڈراپسی :

UTERINE DROPSY

رحم میں پانی کے جمع ہو جانے کی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ رحم میں تعدادی رطوبتیں جمع ہو جائیں۔

۲۔ رحم میں پانی کی طرح پتلے مواد جمع ہو جائیں۔

اوّل الذکر صورت میں رطوبتیں رحم کے مخرج کے بند ہونے کی وجہ سے جمع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

موخر الذکر صورت میں رطوبات بغیر رحم میں جمع ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ رحم کا منہ بند نہیں ہوتا۔ اور اس مرض کی یہ صورت زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

یہ استسقائی کیفیت ہوتی ہے۔ رحم کے گر جانے سے جب گردنِ رحم دہری ہو جاتی ہے تو رحم کا منہ عنق الرحم کے دوہرا ہونے کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے اس لئے رطوبت رحم میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس طرح رحم کے اندر گومڑ یا رسولی پیدا ہو جانے سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اور رطوبات جمع ہو جاتی ہیں۔

چونکہ استسقاء الرحم میں عموماً قلتِ حیض کی شکایت ہوتی ہے۔ اس لئے جمع شدہ رطوبت بعض اوقات ایام حیض میں خارج ہوتی ہے۔

اس قسم کی رطوبت کا اخراج اور اجتماع بعض اوقات بالکل نوبتی ہوتا ہے ٹھیک وقفہ پر یہ رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔ مگر پھر جمع ہونے پر آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے۔

اسبابِ مرض رحم کی قوتِ دافعہ بے حد کمزور ہو جاتی ہے۔ ورم جگر یا سنفِ جگر اور ورم رحم کی وجہ سے ابی رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔

علاماتِ مرض حیض آنا بند ہو جاتا ہے پیٹ میں ہر وقت گیس رہتی ہے خاص طور پر پلٹتے پھرتے اور حرکت کرتے وقت بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کبھی استسقاء کی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

رحم سے اکثر رطوبت بہتی رہتی ہے۔ کبھی مریضہ پر حاملہ ہونے کا شک ہوتا ہے

لیکن پیٹ میں بچے کی حرکت کا پتہ نہیں چلتا۔ پیڑو اور پیٹ میں درد رہتا ہے۔

علاج: اگر مریضہ کا دل کمزور ہو۔ تو مقویات قلب دیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی سے کام لیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایپس میلیفیکا استقرار الرحم کی شکایت ہو۔ اندام نہانی کے لب پھولے ہوئے ہوں۔ سردی یا ٹھنڈک سے سکون حاصل ہوتا ہو۔ بے حد دکھن ہو اور ڈنک مارنے کے سے درد ہوں تو اس دوا کا استعمال کریں۔ رحم کے استسقائی دردوں اور اندام نہانی کے ورم کو مفید ہے۔

آرسینکم البم بے حد درد ہو ساتھ ہی جلن کی شکایت بھی ہو۔ خصیۃ الرحم میں بھبھن سی محسوس ہوتی ہو۔ حیض کے بجائے پتلا سفید اور بدبودار خون خارج ہوتا ہو۔ پیلے رنگ کا، گاڑھا، جلن دار اور بدبودار سیلان الرحم ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

بیلم بم استقرار الرحم کا مارضہ ہو۔ اور اس کے ساتھ اندرونی ریشہ جات متورم ہوں۔ مریضہ کو نسیان، مراق اور مالیخولیا کے امراض کی شکایت رہنے لگے۔ سر میں اور شکم میں یکے بعد دیگرے درد ہوں۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد نافع ہے۔

لیلیئم ٹگ رحم کا استسقاء ہو۔ اندام نہانی کے لب بے حد متورم ہوں سرد اور ٹھنڈی اشیاء سے اور کبھی گرم اور خشک چیزوں سے آرام ملتا ہو۔ حیض کے بجائے پتلا، بدبودار، سفید اور داغ دینے والا مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ دوا دیں۔ بے حد عمدہ دوا ہے۔

لیکے سس استقرار الرحم کا مارضہ ہو۔ اندرونی ریشہ جات پر بعید ورم ہو۔ مریضہ، نسیان، مراق اور مالیخولیا کا میلان بھی رکھنے لگے۔ سر اور پیٹ میں باری باری درد اٹھے اور دیر تک رہے۔ حیض تکلیف سے آئے تو یہ دوا دیں۔ بے حد اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ آئیوڈیم، کالو سنتھ بھی مفید ہیں۔

رحم کا درد

رحم کا درد — دجع الرحم

یوٹرس ہائی ٹیرالجیا UTERUS HYTERALGISA

رحم میں درد رہتا ہے۔ جس کے سبب رحم کے متعلقہ اعضا بھی درد کرتے ہیں۔

اسباب مرض کثرت کے ساتھ جماع کیا جائے۔ مرد کا عضو تناسل تیز، معمول طور پر لمبا اور ضخامت ہو۔ رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ حیض بند ہو جائے اور سوزش رحم ہو تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات مرض جماع کے وقت مریضہ کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ اور درد ہوتا ہے۔ کمر، ران، پنڈلیوں، پشت اور معدہ کے ساتھ ساتھ پیڑو اور سر کی چوٹی بھی اس درد میں شریک ہو جاتے ہیں۔

مناسب علاج کیا جائے تو مرض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ کچھ عرصہ کے بعد مرض دائمی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ کسی ماہر دایہ سے رحم کو اپنی مناسب حالت پر لا کر رحم میں پیسری رکھوائیں۔

فوائد ـــــ اگر رحم کے ٹل جانے سے یہ عارضہ ہو تو مفید ہے۔

فوری نسخہ ـــــ پینی سلین کا مقامی انجکشن کریں۔

فوائد ـــــ سوزش رحم ہو تو بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ ـــــ اکتی اول گلیسرین کا استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ اگر درد رحم، سوزش رحم کے سبب سے ہو تو یہ دوا نافع ہے۔

نسخہ ـــــ ران کے نیچے انٹی فلوجسٹین کو گرم کر کے ضماد کریں۔

فوائد ـــــ شدید قسم کے درد کے لئے اکسیری دوا ہے۔

طبی علاج

نسخہ ـــــ مازو باریک پیس لیں۔

استعمال ـــــ جماع سے پہلے استعمال کریں۔

فوائد ـــــ جماع کے وقت رحم میں درد ہو تو اکسیری دوا ہے۔

نسخہ ـــ ریوندِ خطائی ۲ ماشہ، پھٹی ۲ ماشہ۔ دونوں کو باہم پیس کر ملائیں۔
خوراک ـــ روزانہ مرتی سونف کے ہمراہ کھلائیں۔
فوائد ـــ دردِ رحم کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے۔

نسخہ ـــ نمک طعام باریک پیس لیں۔
استعمال ـــ روئی میں اسے آلودہ کر کے جماع سے پہلے اندام نہانی میں رکھیں۔
فوائد ـــ دردِ رحم اور سوزشِ رحم کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ ـــ کسٹرائل ۱ ماشہ۔ اونٹنی کا دودھ ۱ تولہ۔ دونوں کو ملائیں۔
خوراک ـــ ایسی ایک خوراک روزانہ سات دن تک مریضہ کو پلائیں۔
فوائد ـــ بندشِ حیض، دردِ رحم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ روغنِ گل یا روغنِ بادام حسبِ ضرورت لے لیں۔
استعمال ـــ اسے اندام نہانی میں حمل کرائیں۔
فوائد ـــ دردِ رحم کے لئے بے حد مفید و آزمودہ ہے۔

نوٹ :- مریضہ کو کامل آرام و سکون سے رکھیں۔ اور اصل سببِ مرض کو معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا نرم دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

اکٹیا ریسی موسا ۳۰ رحم میں اکساہٹ محسوس ہو۔ اعصابی درد ہونے لگے بے چینی، بے توابی اور بیقراری ہو۔ مریضہ بے حد بیزاری اور تکلیف محسوس کرتی ہے۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد دردِ رحم اور سستی کاہلی کے لئے اکسیر ہے۔

میگنیشیا میور ۶ سٹرنگل اینٹن بہت زیادہ ہو۔ جو رحم سے رانوں میں دور تک جائے۔ اور اس کے بعد سیلان الرحم کی شکایت ہو جائے۔ اور رطوبت بہت خارج ہو تو یہ دوا دیں۔
فوائد ـــ یہ دوا دردِ رحم اور سیلان الرحم کو ختم کرتی ہے۔

ایکونائیٹ ۳ دردِ رحم ہو۔ مریضہ موٹی تازی ہو۔ جسم پر چڑچڑا پن بہت ہو جائے۔ مریضہ کے لئے درد ناقابلِ برداشت ہو۔ اور مزاج میں نرمی کا نام نہ ہے تو یہ دوا دیں۔ نافع ہے۔

اندام نہانی کا باہر کو نکل آنا

اندام نہانی کا باہر کو نکل آنا — نتوء مہبل

پرولیپسس وجائنی PROLAPSUS VAGINI

کبھی کمزور عورتوں میں ولادت کے بعد یا کسی اور سبب سے اندام نہانی باہر کو نکل آتی ہے اور کبھی بعض استرخائی امراض اسی صورت حال کے ذمہ دار ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض جب اندام نہانی کی پچھلی دیوار باہر نکل آتی ہے تو ساتھ ہی مقعد بھی باہر نکل آیا کرتی ہے اور جب سامنی دیوار باہر نکلتی ہے تو ساتھ ہی مثانہ بھی باہر نکل آیا کرتا ہے جس کے سبب بہت تکلیف ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریضہ کو اوندھے لٹائیے رکھیں اور مقام ماؤف کو سردی پہنچائیں۔ یا ایلم ایک ڈرام ایک پائنٹ (۱۰ چھٹانک) صاف پانی میں حل کر کے اس پانی سے بذریعہ پچکاری عضو ماؤف کو دھو کر اندر کر دیں اور پھر اگر ضرورت ہو تو ٹی شیپ بینڈیج یا لنگوٹی بندھوا دیں۔ غذا اور دوا مقوی دیں۔

طبی علاج

برگ آسن کے جوشاندے میں مریضہ کو کمر تک بٹھلائیں اور مازو سبز جفت بلوط جوزالسرو، پھٹکڑی ہم وزن کو شراب میں پیس کر مقام ماؤف کے ارد گرد ضماد کریں اور ان ہی دواؤں کے جوشاندے سے دھاریں اور اندام نہانی کو احتیاط کے ساتھ اندر داخل کر دیں اور اوپر سے لنگوٹ بندھوا کر مریضہ کو چند روز آرام اور

آسانش کے ساتھ لگائے رکھیں۔

داخلی طور پر تقویت کے لیے دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ عرق عنبر، تولہ کھلائیں اور بطور غذا نیم برشٹ انڈے کی زردی یا دوسری زود ہضم نرم لطیف اور طاقت دینے والی غذائیں دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایلیومنا ۳۰ اندام نہانی کے خروج کے ساتھ ہی ساتھ حیض بہت جلد قلیل مقدار میں اور زرد آنے لگے۔ خراش پیدا کرنے والا شفاف ڈورے کا سا بکثرت سیلان الرحم جلن کے ساتھ اور درد کرتا ہوا آئے تو ایلیومنا ۳۰ کا استعمال مفید رہتا ہے۔

کریازوٹ ۳۰ اندام نہانی کے اندر اور باہر جلن اور شدت کی دکھن اور تکلیف ہو۔ سیلان الرحم زرد رنگ کا شدید خراش پیدا کرنے والا نہایت تکلیف اور درد کے ساتھ آتا ہو جس میں حیض کے دنوں میں اضافہ ہو جاتا ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

نکس ماشکاٹا ۳۰ اندام نہانی کے خروج کے ساتھ رحم سے اور اور خون۔ حیض کا اخراج عرصہ تک جاری رہے اور اس میں سیاہ اور گاڑھا خون نکلتا ہو۔ سیلان الرحم خون ملا ہوا اور گدلا سا آتا ہو جس سے حیض دب جائے تو یہ دوا فائدہ مند رہتی ہے۔

سیپیا ۳۰ اندام نہانی میں ایسا دباؤ پڑتا ہو جیسے کچھ باہر نکل پڑے گا حیض جلد جلد اور قلیل مقدار میں ہو۔ خروج رحم پیڑو میں جلن کے ساتھ آنے لگے۔ رحم کی گردن میں جلن ہو۔ سیلان الرحم زرد رنگ کا تیزی کے ساتھ آتا ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

کلکیریا فلور ۶x اس مرض کی یہ خصوصی دوا ہے۔ تنہا یا حسب علامات کسی دوسری دوا کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کروائیں۔ علاوہ ازیں اس مرض کے لیے حسب علامات بیلاڈونا، فیرم، گرینٹم، ہسٹینم، شانی سیگیریا، نکس وامیکا اور سلفیورک ایسڈ بھی مفید ہیں۔

حیض کا تکلیف سے آنا

عُسر الطمث

ڈس مے نوریا DYSMENORRHOEA

اس مرض میں خونِ حیض بہت کم مقدار میں تکلیف کے ساتھ خارج ہوا کرتا ہے کبھی درد اس قدر شدت سے ہوتا ہے کہ مریضہ کے ہوش و حواس برقرار نہیں رہتے۔

اقسامِ مرض

اس مرض کی پانچ قسمیں ہیں۔ جو اپنی مکمل تشریح اور تعریف کے ساتھ مندرجہ ذیل ہیں۔

INFLAMMATORY	DYSMENORRHOEA.	عُسر الطمث ورمی
SPASMODIC	DYSMENORRHOEA	عُسر الطمث تشنجی
OBSTRUCTIVE	DYSMENORRHOEA	عُسر الطمث سدّی
MEMBRANOUS	DYSMENORRHOEA.	عُسر الطمث غشائی
OVARIAN	DYSMENORRHOEA	عُسر الطمث مبیضی

عُسر الطمث ورمی

اس مرض میں رحم میں ورم یا احتقانِ خون ہو کر حیض کی تکالیف پیدا کرتا ہے۔

اسبابِ مرض

رحم میں خراش ہو جاتی ہے۔ یا ورم ہو جاتا ہے۔ رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ وضعِ حمل کے بعد رحم بعض اوقات اپنی اصل حالت پر نہیں آتا۔ اس مرض میں عموماً لئیم شحیم عورتیں مبتلا ہوتی ہیں۔

علاماتِ مرض

حیض آنے سے پانچ سات روز پہلے پیڑو میں گرانی اور کمر میں درد رہنے لگتا ہے۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ سر میں بے حد درد ہو جاتا ہے اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ رحم میں بے پناہ درد ہونے لگتا ہے اور وہ متورم ہو جاتا ہے۔

اس کے منہ پر غلیظ بلغم چپکی رہتی ہے۔ پہلے روز حیض بہت کم مقدار میں خارج

ہوتا ہے۔ اور پھر درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا اخراج ہوتا رہتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ پوست خشخاش ۱ تولہ۔ گل بنفسہ ۲ تولہ۔ دونوں کو ۲ سیر پانی میں اُبالیں۔

استعمال ـــــ اس میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر اور نچوڑ کر اس سے صبح و شام آدھ آدھ گھنٹہ تک مریضہ کے پیڑو پر سینک کریں۔

فوائد ـــــ حیض کی تکلیف کے لئے بے حد عمدہ شے ہے۔

نسخہ ـــــ مریضہ کو ٹرپن ٹائن سوپ کریں اور مریضہ کو ہر روز ۱۵ منٹ تک تا کمر گرم پانی میں بٹھائیں۔

فوائد ـــــ حیض کی تکلیف کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

نسخہ ـــــ بیس سیر پانی کو گرم کریں اور اس میں کٹی ہوئی رائی ملائیں۔

استعمال ـــــ مریضہ کو دس منٹ تک اس پانی میں کمر تک بٹھائیں۔

نسخہ ـــــ رانوں کے اندر کی طرف یا فرم پر چار پانچ جونکیں لگوائیں۔

فوائد ـــــ حیض کے تکلیف سے آنے اور خون حیض کے گندا ہونے کیلئے مفید ہے۔

نسخہ

لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ	۱ ڈرام		
پیرٹ ایتھر نائٹروسائی	۱۰ منم	ٹنکچر بائیوسائمس	۱۵ منم
سوڈا ایسی سلاس	۵ گرین	پوٹاسیم برومائیڈ	۱۰ گرین
میگنیشیا سلفاس	۱ ڈرام	ایکوا کیفر	۱ اونس

سب کو باہم ملا کر ایک خوراک تیار کر لیں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد مریضہ کو دیں۔

فوائد ـــــ تکلیف حیض کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

نسخہ ـــــ پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین

کلورل ہائیڈریٹ	۵ گرین	لائیکوار اوپائی سیٹے ٹو	۵ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم	ایکوا کیفر	۱ اونس

خوراک سب کو ملا کر ایک خوراک بنائیں اور ہر چوتھے گھنٹہ بعد مریضہ کو پلائیں۔

فوائد ـــــ درد حیض شدت سے ہو تو یہ دوا بے حد اکسیر ہے۔

نسخہ ـــــ ایکسٹریکٹ وائی برنائی پروٹی نو ایلکوئڈ ۱۵ نمبر
مگنیشیم ائیڈرس ٹس ۳۰ نمبر مگنیشیم سلیل ۳۰ نمبر
ایکوا کیجوپٹ ۱ اونس سب کو ملا کر خوراک تیار کریں۔

خوراک ـــــ ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد ـــــ حیض آنے سے ہفتہ مشرہ پہلے یہ دوا دیں تو مفید ہوتا ہے۔

طبی علاج

نسخہ ـــــ اگر مریضہ قوی ہو تو پہلے فصد صاف کرائیں پھر یہ نسخہ پلائیں۔
ابہل ۳ ماشہ، کرفس کوبی ۳ ماشہ، تخم خربزہ، خارخشک، بیخ کاسنی چھ چھ ماشہ۔
سب کو عرق شاہترہ اور مکو میں جوش دے کر صاف کریں۔

خوراک ـــــ شربت بزوری ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

فوائد ـــــ تکلیف حیض کو رفع کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

شربت مدر حیض

نسخہ ـــــ تخم کاسنی، پوست بیخ کاسنی چوست بیخ، کپاس، تخم کرفس، تخم کشوث، ادویمی میں باندھ لیں۔ تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم خطمی، تخم گندنا، خارخشک، مکو خشک، بھیڑ، کھتمی ہر ایک ۱ تولہ سب دواؤں کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح جوش دے لیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اس میں ۲ پاؤ شکر ملا کر قوام کریں۔

خوراک ـــــ ۲ تولہ صبح و شام ۱ پاؤ سیر پانی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد ـــــ قرالعنث دمی کے لئے بے حد نافع ہے۔

حب حیض کشا

نسخہ ـــــ ایلوا لمدہ، صاحرہ ریوند، ہر ایک ایک تولہ، زعفران خالص ۶ ماشہ۔ ہیرا کیس سبز ۶ ماشہ۔
سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں اور بقدر سیر پانی بھگو کر برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک ـــــ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام گرم چائے یا دودھ کے ہمراہ دیا کریں۔ دوا کی مقدار درج شدہ مقدار سے گھٹے بڑھے نہ پائے۔

فوائد ـــــ اس دوا کو حیض شروع ہونے سے آٹھ دن پہلے شروع کریں اور ایک ماہ تک دیں۔ حیض کی تکلیف ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

عسر الطمث تشنجی

تشنج کی وجہ سے حیض کا تکلیف سے آنا۔
سپیزموڈک ڈس مے نوریا:
SPASMODIC DYSMENORRHOEA

اس مرض میں رحم میں اینٹھن ہونے کی وجہ سے حیض تکلیف سے آتا ہے۔

اسباب مرض

عام طور پر عصبی مزاج رکھنے والی اور تازک اندام غیر شادی شدہ عورتیں ہی اس قسم کے درد میں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ حیض کا خون خارج ہونے سے پہلے کوئی نہ کوئی غیر معمولی رکاوٹ ہوا کرتی ہے۔ جس کے سبب درد ہوتا ہے۔

علامات مرض

حیض آنے سے ایک دو روز پہلے مریضہ کی کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔ جس کی ٹیسیں پیڑو اور رانوں تک جاتی ہیں۔ رحم کا منہ اینٹھ کر بند ہو جاتا ہے اور نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ پھر معمولی سا حیض کا خون خارج ہوتا ہے اور درد نوبت بہ نوبت ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو پیڑو پر پوست خشخاش اور گل بنفسہ کے جوشاندے سے تکور کریں۔
۲۰ سیر گرم پانی میں ۱ تولہ سوڈا اور ۲ تولہ پوست خشخاش کو جوش دے کر پلائیں۔ اور اس میں تابکمر مریضہ کو ۲ گھنٹہ تک بٹھائیں۔
اگر قبض ہو تو بذریعہ حقنہ یا مسہل رفع کریں۔ اور بطور دوا ۱۰ ایکسٹریکٹ کیسے بس انڈکا ۲ گرین دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ یا ایکسٹریکٹ کیسے بس انڈکا ۲ گرین اور کانوز ۲ گرین کی گولی بنا کر دن میں ۲ بار دیں۔
اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ

ایکسٹریکٹ وائی برنائی فولیم لیکوئڈ		۲۰ منم
پٹاسیم برومائیڈ	۱ گرین	
انٹی پائرین		۵ گرین

مکھن میسری ایتی	۲ ماشہ	مکھن پائی سیڈیائی	۳ ڈرام
مکھن دانائی گیلی سائی	۲ عدد	ایکوا	۱ اونس

سب کو ملا کر ایک خوراک تیار کریں۔ اور دن میں ۳ بار دیں۔

فائدہ عسر الطمث تشنجی کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

نسخہ آیرن نسخہ ـــــ ابہل، برگ سداب، سعتر فارسی، گل بابونہ، اکیل الملک، پودینہ خشک، تخم شبت، مزنجوش، تخم کرفس ہر ایک ۹ ماشہ، سب ادویہ کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ اس کو بیس سیر پانی میں ملا کر مریضہ کو ۵ منٹ تک اس میں بٹھائیں۔ پھر اسے ہوا سے بچا کر بستر میں لٹا دیں۔ اور پینے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ مدر حیض نسخہ تخم کرفس، ابہل، پودینہ خشک، اجوائن خراسانی ہر ایک ۵ ماشہ، تخم خربزہ، مغز املتاس ہر ایک ۶ ماشہ، تخم بھنگ ۱ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۱ ماشہ۔ سب دواؤں کو ½ ۱ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ اور مل چھان کر اس میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

عسر الطمث سدی اس مرض میں رحم یا اندام نہانی میں کسی قسم کی رکاوٹ کے ہونے سے حیض تکلیف سے آتا ہے۔ یہ مرض قم رحم کے بند ہو جانے، رحم کے مل جانے سے ہو جایا کرتا ہے۔ رحم میں شدید درد ہوتا ہے۔ عریضہ کے مواس برقرار نہیں رہتے۔ سر درد، ہیجان، قے اور ناک، منہ، مقعد سے جریان خون ہو جاتا ہے۔

عسر الطمث غشائی اس مرض میں رحم کمزور ہو جاتا ہے۔ سردی لگنے، رنج و غم اور کثرت مباشرت سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ رحم کے اندر سوزش یا ورم ہو کر اندرونی عناصر حیض کے ساتھ ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ استقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اس مرض کی موجودگی میں حمل نہیں ٹھہرتا۔

عسر الطمث مبیضی یہ مرض امراض مبیضہ الرحم کے سبب ہوا کرتا ہے۔ حیض کے دنوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ اکثر بائیں طرف کے مبیضہ الرحم میں درد ہوتا ہے اور ورم بھی رہتا ہے۔ پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے۔ بعد رحم میں ورم ہو کر وہ ماؤف عضو کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔

باب پانزدہم

حمل اور حاملہ کے امراض

THE DISORDERS OF PREGNANCY

حمل کیسے ٹھہرتا ہے؟

حمل کے قرار پانے میں عورت اور مرد کے اعضائے تناسل حصہ لیتے ہیں۔ جماع کے وقت رحم میں مرد کی منی کے کیڑے جنہیں حیوانات منویہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عورت کے انڈے سے ملتے ہیں تو حمل ٹھہر جاتا ہے۔ مرد اور عورت کے ملاپ سے جو چیز بنتی ہے۔ اسے حمل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ عورت کا انڈا (OVUM) خصیۃ الرحم (OVARIES) میں پیدا ہوتا ہے اور خصیۃ الرحم کی نالیوں سے ہوتا ہوا رحم (UTERUS) میں جا پہنچتا ہے۔

عورت کی انڈے دانی سے ہر ماہواری کے چودھویں دن ایک انڈے کا اخراج ہوتا ہے۔ جو نفیرین کی راہ رحم کی طرف سفر کرتا ہے۔ جہاں اگر یہ مردانہ منی کے اجزا سے ملا جائے تو حمل قرار پا جاتا ہے۔ اگر حمل قرار پا جائے تو عورت کی ماہواری عارضی طور پر (وضع حمل تک) یا بعض اوقات اس کے کچھ عرصہ بعد تک بند رہتی ہے۔ اگر حمل قرار نہ پا سکے تو پھر اٹھائیسویں دن ماہواری کا خون آجاتا ہے۔ اور انڈا وغیرہ اسی میں باہر بہہ جاتا ہے۔ اور عورت حاملہ نہیں ہو پاتی۔

عورت کے حمل کا حساب اس دن سے لگایا جاتا ہے۔ جس دن عورت کو ماہواری شروع ہوتی ہے۔ یہ اس مہینہ کی پہلی تاریخ شمار کی جاتی ہے۔

عورتوں کو چاہیئے کہ ماہواری شروع ہونے کی ہر تاریخ کو نوٹ کر لیا کریں۔ تاکہ حمل قرار پانے کی صورت میں وضع حمل کی تاریخ معلوم کرنے میں آسانی رہے۔

عام طور پر وضع حمل تقریباً ۲۸۰ دن یعنی ۹ ماہ ۱۰ دن کے بعد ہوتی ہے۔

ہر عورت کو وضع حمل سے پہلے کم از کم چار پانچ مرتبہ طبی معائنہ کروانا چاہیئے پیشاب بھی ٹسٹ کرانا چاہیئے یہ بہت ضروری احتیاطیں ہیں۔

حمل کی حفاظت

(CARE of PREGNANCY)

جب حمل قرار پا جائے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو اس کی حفاظت اس طرح کرنی چاہیئے جیسے کسان اپنی کھیتی کی حفاظت کرتا ہے۔ یا کوئی بھی جان دار اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے۔

حمل کی حفاظت انسانیت اور قدرت کی طرف سے ہمارے اوپر فرض ہے۔ اس سے متعلق لاپرواہی برتنا یا عمداً حمل کو گرانے کی کوشش کرنا ایک انتہائی ناپاک فعل ہے۔ نئی نویلی دلہنوں میں رحم پوری طرح نشوونما نہیں پایا ہوتا۔ اس لئے انہیں اور زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے ان کا حمل گر سکتا ہے۔

حمل گرنے کی وجوہات میں مندرجہ ذیل عالم دیکھی گئی ہیں۔

۱۔ آتشک اور سوزاک	۲۔ رحم کی رسولیاں
۳۔ رحم کی کمزوری یا پھوٹا ہونا	۴۔ رحم کا ورم
۵۔ کثرتِ جماع	۶۔ زیادہ اچھل کود
۷۔ شدید مسہلات کا استعمال	۸۔ ہارمون کی کمی بیشی
۹۔ آر ایچ فیکٹر	۱۰۔ ذہنی پریشانی

مندرجہ بالا وجوہات میں سے جس بات کا شک ہو اس کا علاج کریں۔ اور نئے شادی شدہ جوڑوں کو کثرتِ جماع سے پرہیز کی ہدایت کریں۔

وضع حمل سے پہلے کا دیکھ بھال

(ANTENATAL CARE)

ہر عورت کو وضع حمل سے پہلے کم از کم چار یا پانچ مرتبہ طبی معائنہ کروانا چاہیئے۔ پیشاب ٹیسٹ کروانا چاہیئے۔ اور پیٹ کا ایکسرے نویں مہینے میں لازمی طور پر کرانا چاہیئے۔ اس میں مختلف لیبارٹری امتحانات کے علاوہ کولہے کی ہڈیوں کی پیمائش بھی ہونی چاہیئے۔ اور یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ بچہ اپنی قدرتی اور صحیح پوزیشن میں ہے یا نہیں۔ بچے کی صحیح پوزیشن پیدائش کے وقت سر نیچے اور ٹانگیں اوپر ہوتی ہیں۔ اگر ٹانگیں نیچے ہوں تو پیدائش کے وقت دیر ہوگی۔ اور بچے کے اغوا میں دقت ہوگی۔

کولہے کی پیمائش کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بچے کا سر کولہے کے دہانے سے نکلنے کے قابل ہے یا نہیں۔ اگر کولہے کا دہانہ تنگ ہو گیا ہو تو مریضہ کو حفظ ماتقدم کے طور پر ہسپتال

میں وضع حمل سے پہلے ہی داخل کرا دینا چاہیئے۔ اور گھر پر کیس کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی حالت میں فارسپس (FORCEPS) لگانا پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات حمل قیصری (CAESARIAN SECTION) کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔

علاماتِ حمل

(SIGNS OF PREGNANCY)

* حمل کا شبہ اس وقت ہوا کرتا ہے جب ماہواری کا آنا بند ہو جائے۔ اسی لئے ماہواری کا نہ آنا حمل کے قرار پا جانے کی ایک بہت بڑی علامت تصور کی جاتی ہے۔
* حمل کے دوران زیادہ تر عورتوں کی طبیعت صبح کے وقت خراب ہو جاتی ہے جی متلاتا ہے قے آتی ہے۔ ایسا عموماً دوسرے تیسرے مہینے میں ہوتا ہے بہت کم عورتوں کو اس علامت کا پتہ نہیں چلتا۔
* منہ میں تھوک بھرنے لگتا ہے اور الٹی سیدھی چیزیں کھانے کو جی چاہتا ہے۔
* چوتھے ماہ بچہ پیٹ میں حرکت کرتا ہے تو ماں کو بھی اس حرکت کا احساس ہوتا ہے۔
* عورت کی چھاتیاں بھاری ہو جاتی ہیں اور ان میں درد سا ہوتا ہے۔
* پستانوں کی بھنڈیاں اور ان کے اردگرد کی جلد سیاہ ہو جاتی ہے۔
* اندام نہانی کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اور اندر سے نیلگوں ہو جاتا ہے۔
* اندام نہانی کے اندر شریانوں کی دھڑکن تیز محسوس ہوتی ہے۔
* رحم کا منہ (CERVIX) نرم پڑ جاتا ہے۔ کنوارپن میں یہ سخت اور ٹوک دار ہوتا ہے۔ جس عورت کے بچے ہو چکے ہوں اس کا سروکس ہونٹوں کی طرح دو ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ حمل کی صورت میں یہ ٹکڑے نرم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح رحم کا نچلا حصہ بھی نرم پڑ جاتا ہے۔
* حمل کے ساتھ پیٹ کا حجم بڑھتا جاتا ہے اور پانچویں ماہ بچہ دانی کو پیٹ پر سے ٹٹول کر معلوم کیا جا سکتا ہے۔ چھٹے ماہ تک رحم ناف کی جگہ تک پہنچ جاتا ہے اور نویں ماہ تقریباً سارا پیٹ بچہ دانی سے بھر جاتا ہے۔
* چوتھے ماہ کے بعد بچہ دانی پھیلتی سکڑتی رہتی ہے۔ سکیڑ عموماً ۵ منٹ تک، اور پھیلاؤ ۱۵ سے ۲۰ منٹ لے سکتا ہے۔
* یوٹرائن سونڈ! یہ آواز پیٹ کے کناروں پر بچہ دانی کے ساتھ ساتھ سنی جا سکتی ہے اسے سننے کے لئے آلہ سماع الصدر استعمال ہوتا ہے۔

- پانچویں مہینے کے بعد بچے کے دل کی آواز پیٹ میں سنی جا سکتی ہے۔
- چوتھے سے ساتویں مہینہ میں بچہ کو رحم کے اندر ہلا کر دیکھا جا سکتا ہے۔
- حمل کے چوتھے مہینہ کے بعد اگر پیٹ کا ایکسرے لیا جائے تو حمل کا پتہ چل سکتا ہے۔
- ایسٹم زونڈک ٹسٹ۔ یہ ٹسٹ دو ہفتہ بعد مثبت نتیجہ دے سکتا ہے۔
- اگر حمل کے سبب ماہواری موقوف ہو گئی ہو تو منشرہ میں کے انجکشن دیے جاتے ہیں اگر حمل نہ ہو تو ماہواری کا خون آ جاتا ہے لیکن اگر حمل ہو تو خون نہیں آتا۔ حمل کی تشخیص میں یہی طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

حمل کی مختلف اقسام

حمل کی مندرجہ ذیل ۷ اقسام ہیں۔

حمل طبعی عورت کے انڈہ دینے اور اس کے بارور ہو کر جوف رحم میں پرورش پانے کا نام حمل طبعی یا حمل صادق ہے۔

حمل غیر طبعی اگر عورت کا انڈا بارور ہو کر رحم میں جانے کے بجائے پرورش وغیرہ میں چلا جائے اور وہیں اس کی پرورش ہوتی رہے تو اسے حمل غیر طبعی کہتے ہیں۔ یہ خطرناک قسم کا حمل ہوتا ہے۔ اس میں مریضہ کی جان کو خطرہ ہوتا ہے۔

حمل بسیط اگر مولود ایک ہی ہو تو اسے حمل بسیط کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

حمل توأم اگر حاملہ کے پیٹ میں دو بچے پرورش پا رہے ہوں تو اسے حمل توأم کہا جائے گا۔

حمل مختلط اگر مولود کے علاوہ رحم میں کوئی غیر جنس بھی پائی جائے تو یہ حمل مختلط ہوگا۔

حمل کاذب کبھی حمل صادق یا غیر جنس چیز یا خون حیض کے رک جانے سے حمل کا شبہ ہوتا ہے اس میں ماہواری بند ہو جاتی ہے پیٹ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اسی مرض کو بعض لوگ کرنگ کہتے ہیں۔

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک حمل قرار پا جانے کے کچھ عرصہ بعد دوسرا حمل بھی ٹھہر جاتا ہے ایسے حمل کو حمل علی الحمل کہا جاتا ہے۔

کبھی ہر دو حمل کا فاصلہ ایک ہفتہ یا ایک ماہ ہوا کرتا ہے۔ کبھی تین ماہ یا اس

سے بھی زیادہ۔ مؤخر الذکر حالت ایسی نادر الوجود عورتوں میں واقع ہوا کرتی ہے جن کے رحم میں پیدائشی طور پر بہ سبب ایک درمیانی پردے کے موجود ہونے کے دو علیحدہ علیحدہ تھیلے ہوتے ہیں۔

وقوع حمل میں عورت کا ارادہ یا اس کی مرضی لازمی نہیں ہوتی۔ کیونکہ مجامعت جبری میں باوجود عورت کی عدم خواہش و رضا کے بھی حمل قرار پا سکتا ہے بلکہ بوقت مجامعت اگر عورت عالم بے ہوشی میں ہو یا عالم سکر میں بھی ہو تب بھی حمل قرار پانا ممکن ہے۔

جنین کی پرورش

جب نطفہ مرد کا تخم رحم میں پہنچ کر ٹھہرتا ہے تو وہاں کا خون اس کی پرورش اور افزائش کے لئے اس تک پہنچنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس خون کے پہنچنے سے رحم کی جھلی پھولنے اور نرم ہونے لگتی ہے۔ اور یہ نطفہ کو اپنے اندر محفوظ کر لیتی ہے اور غلاف کی طرح اس پر چھا جاتی ہے۔ اب نطفہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ رحم کی جھلی بھی پھولتی چلی جاتی ہے۔ تاکہ جنین کے بڑھنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہونے پائے۔

آیئے! اب ایک سے نو ماہ تک کی افزائش جنین کا ملاحظہ کریں۔

۱۔ ایک ماہ کا جنین آدھ انچ کے لگ بھگ لمبا اور بہت ہی چھوٹا حاشیہ جیسا ہوتا ہے اور اس کا وزن ۱/۱۰ ماشہ کے قریب ہوتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز لپیٹ کر بند ہو چکے ہوتے ہیں۔ آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور کان کے نشان بن جاتے ہیں۔ دل چار خانوں میں بٹنے کے لگ بھگ ہونے لگتا ہے۔

۲۔ دو ماہ کے جنین کی لمبائی ایک انچ اور وزن قریباً ۱ ماشہ ہوتا ہے۔ سر کی شکل انسانوں جیسی، دم غائب اور ہاتھ پاؤں دکھائی دینے لگتے ہیں۔ آنکھ اور کان بھی شناخت کئے جا سکتے ہیں۔ عضو تناسل اور مقعد بھی نمایاں ہو جاتے ہیں۔ لیکن لڑکے اور لڑکی کی شناخت مشکل ہی ہوتی ہے۔

۳۔ تین ماہ کے جنین کی لمبائی ساڑھے تین انچ اور وزن ۱ ماشہ ہوتا ہے۔ ناخن بن پڑنے لگتے ہیں۔ آنتیں پیٹ میں ہوتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کی شناخت بآسانی کی جا سکتی ہے۔ بدن پر باریک روئیں دکھائی دیتے ہیں۔

چوتھے ماہ کے جنین کی بھی کم و بیش یہی کیفیت ہوتی ہے۔

۵۔ پانچ ماہ کے جنین کی لمبائی سات انچ اور وزن ساڑھے آٹھ اونس کے برابر ہوتا ہے۔ سر نسبتاً بڑا اور جسم پر سفید پنیر کی طرح کا چکنا مادہ ہوتا ہے۔ ناخن ایک فٹ کے قریب لمبی ہو جاتی ہے۔

۶۔ چھ ماہ کے جنین کی لمبائی ۱۲ انچ اور وزن ۱½ پونڈ کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے چربی پیدا ہو جاتی ہے اور سر پر بال اگنے لگتے ہیں۔

۷۔ سات ماہ کے جنین کی لمبائی ۱۴½ انچ اور وزن ۲½ پونڈ کے قریب ہوتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کھلتے ہیں اور تمام بدن پر روئیں نکل آتے ہیں۔ آنتوں میں تھوڑی سی سیاہی لئے سبز مادہ ہوتا ہے جسے میکونیم کہتے ہیں۔ اس وقت پیدا ہو جانے کے بعد جنین بمشکل زندہ رہ سکتا ہے۔

۸۔ آٹھ ماہ کے جنین کی لمبائی ۱۶ انچ اور وزن ۳½ پونڈ کے لگ بھگ ہوتا ہے سر پر بال ہوتے ہیں۔ ناخن کسی قدر بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن پوری انگلیوں کے سروں تک نہیں پہنچ پاتے۔ اس وقت پیدا ہو جانے والا جنین آن تک محنت کے بعد جی سکتا ہے۔

۹۔ نو ماہ کے جنین کی لمبائی ۱۷½ انچ اور وزن تقریباً ۵½ پونڈ ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے چربی پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے بدن پر جھریاں بہت کم ہوتی ہیں۔

۱۰۔ دسویں مہینے میں جنین کا وزن ۷ پونڈ کے قریب ہوتا ہے۔ ناخن انگلیوں کے سروں تک پہنچ جاتے ہیں۔ جلد کا رنگ گلاب کی طرح ہوتا ہے۔ بدن پر روئیں کم اور پنیر جیسا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ جنین کے نتھنے صفن (تیلی) میں اتر آتے ہیں۔

المختصر یہ کہ جنین ہر طرح سے مکمل ہوتا ہے۔

غذا پہلا جنین چھوٹا ہوتا ہے۔ ماں کا خون بذریعہ شریانی رگوں کے رحم میں پہنچتا ہے۔ اور آنول سے نال کے اندر سے ہوتا ہوا جنین کی ناف کے راستے جنین کی رگوں میں داخل ہو کر جسم میں دورہ کرتا ہے۔ جس سے بچہ غذائیت حاصل کرتا ہے۔ آنول ہی کے ذریعہ بچے کو غذا کے علاوہ ہوا بھی پہنچتی ہے۔ یہ خون بچے کے جسم میں دورہ کرنے کے بعد پھر آنول کے ذریعہ ماں کے خون میں مل کر اپنے فاسد مادے پھیپھڑوں کے ذریعہ خارج کرتا ہے

لڑکا پیدا کرنے کا راز

طب جدید کے ماہرین جنسیات ڈاکٹروں کے بار بار کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ عورت کے دونوں خصیۃ الرحم (OVARIES) سے ہر ماہ ایک ایک بیضہ انثیٰ (OVUM) خارج ہوتا ہے۔ دائیں خصیۃ الرحم سے خارج ہونے والے بیضہ انثیٰ کے بارور ہونے پر حمل میں لڑکا ہوتا ہے۔ اور بائیں خصیۃ الرحم سے جو بیضہ انثیٰ خارج ہوتا ہے اس کے بارور ہونے پر حمل میں لڑکی ہوتی ہے۔

ہر ماہ یہ خصیۃ الرحم باری باری بیضہ انثیٰ خارج کیا کرتے ہیں۔ مگر جب کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ تو یہ معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے کہ اس ماہ کس خصیۃ الرحم سے عورت کا انڈہ نکلنے کی باری ہے۔ ہاں! ایک بچہ پیدا ہونے کی صورت میں استقرار حمل کا مہینہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور اس سے نر اور مادہ بچے پیدا کرنے والے مہینوں کا حساب بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ لڑکا پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں وہ اس ماہ جنسی ملاپ کریں جس ماہ دائیں خصیۃ الرحم سے عورت کا انڈا نکلنے کی باری ہو۔ مزید شناخت کیلئے یہ طریقہ ہے کہ اکثر عورتوں کو حیض آتے وقت ہر ماہ باری باری ایک طرف تکلیف ہوتی ہے۔ جس طرف جس ماہ تکلیف ہو تو سمجھ لیں کہ اس ماہ اس طرف کے خصیۃ الرحم سے عورت کا انڈا برآمد ہوا ہے۔ بلکہ اس طرف کے پستان میں بھی معمولی سا درد رہتا ہے۔

ایک ماہر جنسیات کا کہنا ہے کہ عورت کے بائیں خصیۃ الرحم کو بذریعہ آپریشن اگر نکال دیا جائے تو ہمیشہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ کیونکہ اگر خصیۃ الرحم کو پورے طور پر نکال بھی لیا جائے لیکن اگر اس کا ذرا سا حصہ بھی رہ جائے۔ تو وہ پھر نشو و نما پاکر اپنا کام کرنے لگے گا۔

بعض اطباء کے نزدیک دائیں طرف اولاد نرینہ کے لئے مخصوص ہے لہٰذا جو عورتیں ہمیشہ دائیں طرف کی کروٹ پر لیٹا کریں خصوصاً جماع کے بعد جو دائیں کروٹ لیٹیں ان کے ہاں عموماً اولاد نرینہ ہوگی۔

مشہور ماہر جنسیات میری سٹوپ کے کہنے کے مطابق جن عورتوں کو خون حیض ۲۸ دن سے پہلے شروع ہو جاتا ہے۔ اور خون بکثرت آتا ہے۔ ان کے ہاں عموماً لڑکیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور جن کو ۲۸ دن کے بعد اور کم مقدار میں آتا ہے ان کے ہاں لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

ایام ماہواری کے ابتدائی حصہ یعنی تیسرے اور چوتھے دن کے اندر بہت کم لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر رحم میں حرارت غریزی اور رطوبت زیادہ ہوگی تو جنینی نر بنے گا۔ اور کم ہونے کی صورت میں جنینی دیرے اور مادہ بنے گا۔

اب مندرجہ ذیل سطور میں ایک اکسیری معجون ملاحظہ فرمایئے۔ اس معجون کے استعمال سے شرطیہ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ چاہے اس سے پہلے کتنی ہی لڑکیاں کیوں نہ ہو چکی ہوں۔ اس کے علاوہ اس کے استعمال سے حاملہ کا حمل محفوظ رہتا ہے پیدائش کے وقت بچہ اکثر امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ طاقتور اور خوبصورت اور ہونہار ہوتا ہے۔ دانت آسانی سے نکلتا ہے۔ اسقاط حمل کی عادی عورتوں کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

نسخہ | مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰ عدد۔ ورق طلا ۱۰ عدد۔ کہربا شمعی۔ کشتہ یخ مرجان۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مائہ سبز۔ طباشیر۔ دردیخ عقربی العود صلیب۔ ابریشم خام۔ بیخ انبہار۔ گل ارمنی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم بیدانہ ۱۰ تولہ۔ تخم خرفہ ۱۰ تولہ۔ شربت انگور ۸ تولہ۔ شہد ۸ تولہ۔ گھانڈ ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری ـــــ پہلی دو دواؤں کو روح کیوڑہ میں کھرل کر کے اور دوسری دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر شربت، شہد اور چینی کا قوام کر کے معجون بنائیں اور آخر میں ورق نقرہ اور ورق طلا ملائیں۔

خوراک | شروع حمل سے ہی ۲ سے ۳ ماشہ تک یہ معجون دودھ یا عرق گلاب یا آب تازہ سے لگاتار ۳ ماہ تک استعمال کرائیں۔

انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

حفظِ صحت حاملہ | حاملہ کو بے سفر سے بچائیں۔ ہچکولے نہ لگنے دیں۔ روزانہ غسل کرائیں۔ غذا تازہ، زود ہضم اور پھل ترکاری دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ تیز جلاب ہرگز نہ دیں۔ ملتانی مٹی، چھلے کی مٹی، کوئلے کی عادت نہ پڑنے دیں۔ رنج و غم سے آزاد رکھیں۔ لباس ڈھیلا ڈھالا پہنائیں۔ اس کے کمرے کو سادگی سے سجائیں الٹی سیدھی تصویروں سے مت سجائیں۔ ان سے جنین پر اثر پڑتا ہے۔ پستانوں کو ہر روز نیم گرم پانی سے دھو کر ان پر دیسی گھی لگایا کریں۔

حملِ کاذب

حملِ کاذب ÷ رجا

SUPURIOUS PREGNANCY سپوری اس پریگ نسی

تعریفِ مرض اس مرض میں یا تو رحم کے اندر فضلات اور مواد فاسدہ جمع ہو جاتے ہیں یا اس کی ساخت یا اس کے کسی ایک حصہ میں سختی پیدا ہو جاتی ہے یا جوفِ رحم میں ریاح غلیظ بھر جاتے ہیں یا گوشت کا ایک لوتھڑا سا پیدا ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اس لیے ان سب حالتوں میں مریضہ کا شکم حاملہ کے پیٹ کی مانند معلوم ہوا کرتا ہے اور وہ حمل کی مانند روز بروز بڑھتا جاتا ہے اسی لیے اس مرض کو حملِ کاذب یعنی جھوٹا حمل کہلاتا ہے۔

اسبابِ مرض اس مرض میں زیادہ تر وہ عورتیں مبتلا ہوتی دیکھی گئی ہیں جن کا حیض بند ہونے کے قریب ہوتا ہے یا اس میں وہ جوان عورتیں مبتلا ہوتی ہیں جنھیں اولاد کی بڑی خواہش ہوتی ہے لیکن کسی خرابی کی وجہ سے حیض کے بند ہو جانے کو وہ استقرارِ حمل سمجھ لیتی ہیں۔

علاماتِ مرض اس مرض میں حمل کی مانند رحم کا منہ بند ہوتا ہے اور حیض بھی اکثر بند ہی رہتا ہے لیکن کبھی کبھی بے قاعدہ طور پر بالکل تھوڑی مقدار میں خارج ہونا بھی شروع ہو جاتا ہے اور اس حیض کی رکاوٹ یا بے قاعدگی سے مریضہ کے چہرے کا رنگ سیاہی مائل بے رونق سا ہو جاتا ہے پستانوں میں تناؤ اور سختی سی محسوس ہونے لگتی ہے۔ پستانوں کی بھنٹی کا رنگ بھی سیاہی مائل اور اس کے گرد حلقہ اودے رنگ کا ہو جاتا ہے۔

اشتباہ :- چونکہ اس مرض کا اشتباہ حملِ صادق سے ہوتا ہے۔ ۴-۵ ماہ گزرنے سے پہلے تو حاملہ وغیرہ کے علاوہ اکثر اوقات طبیب اور دایہ کو بھی مغالطہ ہو جاتا ہے اس لیے ۵ ماہ سے پہلے حمل ہونے یا نہ ہونے کا کوئی فیصلہ کرنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ البتہ اس کے بعد حسب ذیل علامات کے ذریعے

دونوں حالتوں میں امتیاز کیا جا سکتا ہے :-

۱۔ مریضہ کا شکم حاملہ عورت کے شکم سے عموماً زیادہ سخت ہوتا ہے البتہ اگر اس کے رحم میں کسی قسم کی فضلی رطوبت بھری ہو تو اس کے پیٹ کے دونوں طرف ہاتھ رکھ کر ایک ہاتھ کو دبانے سے اس رطوبت کی حرکت لہروں کی مانند دوسرے ہاتھ کو محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر رحم میں دیاح جمع ہوں تو ہاتھ سے بجانے پر ڈھول کے مانند آواز پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ حمل کاذب کی مریضہ کو پیٹ میں بچے کی سی حرکت محسوس نہیں ہوتی۔ وہ پیٹ میں بوجھ محسوس کرتی ہے۔ البتہ وہ اگر ہاتھ سے کسی طرف کو حرکت دے تو پیٹ میں کسی قدر حرکت ہو جاتی ہے۔

۳۔ حمل کاذب میں مریضہ کی طبیعت سست اور مغموم رہتی ہے۔ اس کے بدن اور چہرے پر حاملہ کی سی رونق نہیں ہوتی۔ بلکہ دم سا لگتا ہے۔

۴۔ حمل کاذب میں مریضہ کے پیڑو پر آلہ سماع الصدر لگا کر سننے سے کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ لیکن حمل صادق میں قلب جنین کی صدا سنائی دیتی ہے۔

۵۔ مذکورہ بالا علامات کے علاوہ ایک خاص امتیازی علامت یہ بھی ہے کہ اگر حمل کاذب کی مریضہ کو کلوروفارم سونگھا کر بے ہوش کر دیا جائے تو عضلاتِ شکم کے ڈھیلا ہو جانے سے پیٹ کی اونچائی جاتی رہتی ہے۔ اور جب کلوروفارم کا اثر زائل ہو جاتا ہے تو شکم پھر ابھر آتا ہے۔

بعض اوقات اس مرض کا اشتباہ ورم رحم یا رحم کی رسولی کے سبب ہوتا ہے۔ جب کہ ورم کی وجہ سے شکم بڑھ کر حاملہ کے مانند ہو جاتا ہے۔ لیکن ان حالات میں ان امراض کی خاص علامات سے تشخیص کی جا سکتی ہے۔ ان امراض میں مریضہ کے شکم کا ابھار ورم یا رسولی کی طرف سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ کے شکم کا ابھار پیڑو کے عین درمیان سے شروع ہو کر ہر طرف کو یکساں طور پر بڑھا کرتا ہے۔

طبی علاج

اگر مریضہ کے رحم میں ورم صلب سودا وی لاحق ہو تو اسے رفع کریں۔

نسخہ ـــــ گل بنفشہ، گل سرخ، بادیاں، کلونجی ہر ایک ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان گل خطمی ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں۔

خوراک ـــــ ضمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

فوائد ـــــ ورم رحم اور حل کاذب کیلئے مفید ہے۔

نسخہ ـــــ تخم خیارین تیم کوفتہ ۷ ماشہ۔ مندرجہ بالا نسخے میں ملالیں۔

خوراک ـــــ سب کو باہم ملا کر مریضہ کو پلائیں۔

فوائد ـــــ مریضہ کو گرمی بہت زیادہ محسوس ہوتی ہو۔ اور پیاس بے حد لگے تو یہ نسخہ بہت مفید، آزمودہ اور مجرب ہے۔

نسخہ ـــــ سنائی، ریشہ خطمی ہر ایک ۷ ماشہ، مغز اقاقیا ۷ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شیرہ بادام شیریں ۲ عدد ـــــ مندرجہ بالا نسخے میں اضافہ کرلیں۔

خوراک ـــــ ہر روز یہ نسخہ ایک مرتبہ دیں۔ ۳ روز تک دیتے رہیں۔

فوائد ـــــ بہترین مسہل ہے۔ بلاخوف وخطر استعمال میں لائیں۔

نوٹ ـــــ مسہل کے روز مریضہ کو پانی کے بجائے عرق کدو اور عرق سونف پلاتے رہیں اور ایک ایک روز کے وقفے سے ۳ مسہل دیں۔

مسہلات کے بعد پیڑو پر مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد مغز اقاقیا ۷ تولہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، تخم میتھی، تخم خطمی، مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو عرق کدو میں پیس لیں۔

استعمال ـــــ ایک انڈے کی زردی اور ایک تولہ روغن گل میں ملالیں اور نیم گرم کر کے ضماد کریں۔ بے حد مفید ہے۔

اگر ضماد سے پہلے مریضہ کو آبزن کرائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

نسخہ آبزن گل بابونہ، گل خطمی ہر ایک ۲ تولہ۔ اکلیل الملک، کلونجی، مرزنجوش، بادیاں، تخم میتھی، تخم السی، کرم کلہ۔ ہر ایک ۱ تولہ کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور دوسرے بقدر ضرورت گرم پانی میں ملا کر ایک ٹب میں ڈالیں اور اس میں مریضہ کو بٹھائیں۔

فوائد ـــــ ورم صلب تحلیل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات تنظوریون ' ماہی زہرج ' عصارہ افسنتین ہر ایک ۵ ماشہ۔ خارپشت ' ایارج فیقرا ہر ایک ۱ تولہ۔ تربد سفید مجوف۔ تراشیدہ پونے دو تولہ۔ تخم خطل۔ سقوطیا دلایتی سوا پانچ تولہ۔

سب کو باریک کرکے پانی میں گوندھیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت دیں۔

فوائد ـــــ ہر روز ایک دو اجابتیں ہونگی اور فاسد مادے ضائع ہوں گے۔

نسخہ جوارش جالینوس ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون تخم کشوث ' ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو عرق بادیان ۲ تولہ میں پیس کر چھان لیں۔

خوراک ـــــ شربت کشوث ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد اگر رحم میں ریاح کا اجتماع ہو۔ تو اسے خارج کرنے کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کالوفائلم ۳ فعل تطہر ثانیہ کاذب ہو۔ حیض بند ہو جائے۔ رحم میں خون کے اجتماع کا احساس ہو۔ ناف سے پیڑو تک کے درمیانی حصہ میں بوجھ اور کھنچاؤ محسوس ہو تو یہ دوا دیں بے حد مفید ہے۔

نکس وامیکا ۶ فعل کاذب ہو۔ حیض بند ہو چکا ہو۔ فعل ہضم انتہائی خراب ہو جائے۔ رحم الٹ جائے مگر کے مہروں میں بے پناہ درد ہو۔ ریڑھ کے ستون میں جکڑن ہو تو یہ دوا اکسیر ہے۔

کلکیریا فلور ۳x رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو۔ رحم گر گیا ہو یا الٹ جائے رحم کے متعلقہ عضلات ڈھیلے ہوں۔ رحم بہ سخت یا بالکل ڈھیلا ہو جائے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔ اور بے حد مفید و مؤثر ہے۔

باب شانزدہم

بچے کی پیدائش

ڈلیوری آف دی چائلڈ

DELIVERY OF THE CHILED

استقرار حمل سے نو ماہ اور دس بارہ دن کے بعد دن پورے ہوتے ہیں۔ ان دنوں میں حاملہ عورتوں کو بچہ پیدا ہوتا ہے۔

وضع حمل کا وقت حاملہ کے لیے بہت نازک ہوتا ہے۔ اگر ولادت کے وقت پوری احتیاط نہ کی جائے تو حاملہ کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ ایسے وقت کے لئے دایہ نہایت ہوشیار اور سمجھ دار ہونی چاہیئے۔

وضع حمل کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے اسے تین درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا درجہ اصل دردوں کے شروع ہونے سے لے کر رحم کی گردن کے اندر تک پھیلنے تک۔ دوسرا درجہ رحم کی گردن کے پوری طرح پھیلنے سے لے کر جنین کے پیدا ہو جانے تک۔ اور تیسرا درجہ جنین کے پیدا ہو جانے سے لے کر مشیمہ کے نکل جانے تک تسلیم کیا گیا ہے۔

ولادت کا پہلا درجہ

اس میں درد ہوتا ہے۔

یہ وہ درد ہے جو ولادت کے وقت کے درد سے لے کر ۱۲ سے ۱۸ گھنٹہ تک رہتا ہے۔ اس وقت رحم رک رک کر سکڑتا ہے۔ یا درد پشت سے شروع ہو کر کمر سے ہوتا ہوا پاؤں تک پھیلتا ہے۔ اس عرصہ میں وہ تھیلی جس میں بچہ ہوتا ہے رحم سے الگ ہو جاتی ہے۔ اس لئے خون اور آلائش باہم مل کر خارج ہوتے ہیں۔ اور مواد کا اخراج کافی مقدار میں ہوتا ہے۔

اس درجہ میں حاملہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ ٹہلتی رہے۔ ایسا کرنے سے

جنین اور رطوبت کا وزن رحم کی گردن پر زیادہ پڑتا ہے۔ اس سے رحم میں سکڑاؤ پیدا ہوتا ہے اور رحم کی گردن آسانی سے پھیل جاتی ہے۔ مریضہ کو زور لگانے سے منع کریں۔ اسے پیشاب کرنے کو کہیں۔ یا قاطیر سے بول وبراز کا اخراج کریں۔ چائے قہوہ یا دودھ تھوڑی دیر کے بعد دیں۔

ولادت کا دوسرا درجہ

یہ پہلے درجہ کے شروع ہونے سے خون و آلائش نکلنے کے بعد ایک سے تین گھنٹہ تک رہتا ہے۔ اس درجہ میں درد شدت اختیار کر لیتا ہے۔

اس وقت رحم کے سکڑنے میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اسے برداشت کرنے کے لئے حاملہ کو کسی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت حاملہ کو کھانسنا چاہیئے۔ اس سے کسی قدر آرام معلوم ہوتا ہے۔

اس درجہ میں بچے کا سر اور منہ مہبل سے باہر آجاتے ہیں۔

چونکہ دوسرا درجہ رحم کی گردن کے پوری طرح پھیلنے سے لے کر جنین کے خارج ہونے تک ہوتا ہے۔ اس وقت حاملہ کو لیٹ جانا چاہیئے۔ چت یا بائیں کروٹ لیٹنا زیادہ مناسب ہوتا ہے۔ جس وقت زور کا درد ہو تو حاملہ کو نیچے کی طرف زور لگانے کو کہیں۔ یا پھر ایک چادر وغیرہ باندھ کر اس کا سرا حاملہ کے ہاتھ میں دے کر درد کے وقت نیچے کی جانب کھینچنے کو کہیں۔ اور جب جنین کا سر باہر نکلنے لگے تو اسے تیزی سے باہر نکلنے دیا جائے کیونکہ اس طرح سیون کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوا کرتا ہے۔ اس لئے مناسب طریقہ یہ ہے کہ جب سر مہبل میں ظاہر ہو تو مریضہ کو زور لگانے، چیخنے یا چلانے سے روکیں سیون پر سیک کریں۔ ایسا کرنے سے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

جب جنین کا سر یا آنکھیں باہر نکل آئیں تو ان کو بلکے بورک لوشن سے دھوئیں۔ اور خصوصاً اس وقت جبکہ حاملہ سوزاک میں مبتلا ہو تو انگلی پر کوئی صاف ململ اور یک پرت لپیٹ کر بلکے کے محلول وغیرہ سے بلغم صاف کریں۔

نال کو گردن کے چاروں طرف سے سرکنڈوں کے اوپر سے اتار دیں۔ اگر اس طرح ممکن نہ ہو تو دو قربانی پٹیاں لگا کر بیچ سے کاٹ دیں۔

اس کے بعد حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر نیچے کو دبائیں۔ یہ کام اس وقت کریں جب رحم میں سکیڑ پیدا ہو رہی ہو۔

جس وقت بچہ باہر نکل آئے تو اسے ایک صاف ستھرے بڑے تولیے میں رکھیں۔ اور نکلتے وقت سامنے کی طرف اشارہ رکھا جائے۔

اگر بچے کے نکلنے میں دیر ہو جائے تو مندرجہ ذیل تدابیر سے کام لیں۔

۱۔ نہایت عمدہ صابن سے قابلِ رحم پر ہلکے ہلکے دباؤ ڈالیں۔

۲۔ بچے کی بغل میں انگلی ڈال کر آہستہ آہستہ کھینچیں۔

۳۔ بعض اوقات جنین کے سر کو کھینچنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن جہاں تک ممکن ہو ایسا نہ کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے جنین کی گردن کے پٹھے خراب ہو سکتے ہیں۔

جس وقت سارا بچہ باہر نکل آئے تو سب سے پہلے منہ اور نتھنے صاف کریں۔ اور بچے کی ناف سے تقریباً دو انچ دور ایک ڈور جو خاصی مضبوط اور صاف ستھری ہو۔ کس کر باندھ دی جائے۔ اگر دوسری گرہ عورت کی شرم گاہ کے پاس یا اس سے ملا کر، نال میں اسلرح لگائی جائے کہ بچے کی ناف کے پاس والی گرہ سے نصف انچ باہر تیز صاف چھری سے کاٹ دیں۔ اور فوراً ہی کٹے ہوئے سرے پر ٹکچر آیوڈین لگا دیں بعد میں بھی خون کو رستے رہنا چاہیئے۔ جب خون بند ہو جانے کا یقین ہو جائے تو بڑی احتیاط سے چھوڑ دیں۔

نال پر گرہ لگانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مشیمہ اپنی جگہ سے اکھڑ کر نیچے آتا ہے تو نال بھی نسبتاً زیادہ باہر نکل آئے گی اور گرہ بھی عورت کے بدن سے زیادہ دور ہونے سے شناخت میں مدد ملتی ہے۔

اس وقت بچے کو گرم فلالین میں لپیٹ کر رکھیں۔ بچے کو بائیں کروٹ لٹانے سے بلغم وغیرہ نکلنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

اس کے بعد بچہ کے نتھنوں کو الگ کر کے تیز روشنی میں طبیب سے معائنہ کرائیں۔ نیز سیون اور مہبل کی پچھلی دیوار کا بھی بغور معائنہ کرائیں۔

زچہ کو چت لٹا کر معائنہ کرائیں۔ اگر شگاف ہو گیا ہو تو ٹانکے لگائیں۔

دوسرا درجہ پہلے حمل والی عورت میں ۲ گھنٹہ اور زیادہ حمل والی عورتوں میں ۱ گھنٹہ کے لگ بھگ ہوتا ہے۔

ولادت کا تیسرا درجہ

اس درجہ کی مدت نصف سے ایک گھنٹہ تک ہوتی ہے۔

اس درجہ میں دوسرے درجے کی نسبت حاملہ کو کسی قدر آرام ملتا ہے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد درد کی لہریں پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ اور اب کے پوری طرح مہبل سے باہر آ جاتا ہے۔

اس درجہ میں زچہ کو چت لٹانا چاہیئے۔ طبیب اپنا الٹا ہاتھ قاع الرحم پر آہستہ سے رکھے اور ہاتھ کے اندرونی کنارے کو پیٹ میں گاڑ کر قاع الرحم کے پچھلے حصے تک پہنچا کر رحم کو ہاتھ میں پکڑے۔ اس سے رحم کی جسامت کے بڑھنے اور نرم ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ سب باتیں رحم میں جریان خون کا پتہ دیتی ہیں۔ جسے جلد از جلد معلوم کر لینا اچھا ہوتا ہے۔

اب یہ دیکھیں کہ مشیمہ رحم کی دیوار سے الگ ہو چکا ہے۔ ان مندرجہ ذیل باتوں اور علامتوں سے اس بات کا پتہ چل جاتا ہے۔

۱۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ایسا ہوتا ہے تو مہبل کے سوراخ کے باہر کی نالی کی لمبائی سوائی ہو جاتی ہے۔

۲۔ رحم پیٹ میں نسبتاً اونچا اٹھ جاتا ہے۔

۳۔ رحم کی شکل گول ہو جاتی ہے۔ اور توام کی سختی کے ساتھ حرکت بڑھ جاتی ہے

۴۔ تھوڑا بہت خون خارج ہوتا ہے۔

۵۔ اگر رحم پر کچھ دباؤ ڈال کر چھوڑ دیں یا اوپر کھینچیں تو نالی ساتھ نہیں کھنچتی۔

۶۔ دردوں میں کمی ہو جاتی ہے۔

کبھی مشیمہ رحم کی دیوار سے الگ ہو کر رحم کے گڑھے یا مہبل میں کچھ دیر کے لئے ٹھہر جاتا ہے۔ اگر رحم میں پوری سکیڑ نہ رہی ہو۔ تو الٹے ہاتھ کی انگلیوں سے قاع الرحم کو مل کر نیچے اور پیچھے کو دبائیں۔ یہ کام اس وقت کریں جب رحم سکڑ رہا ہو اور اس سے مشیمہ مہبل سے باہر نکل آتا ہے۔

مشیمہ باہر نکل آئے تو سیدھے ہاتھ پر لے لیں زمین پر گرنے دیں۔ اس وقت یہ احتیاط رکھیں کہ مشیمہ یا اس کا کوئی حصہ ٹوٹ کر اندر نہ رہ جائے۔

مشیمہ کو دونوں ہاتھوں میں لے لیں۔ جوں جوں یہ باہر نکلتا جائے آہستہ آہستہ دونوں ہاتھوں میں لے کر گھمائیں۔

جب تک رحم سکڑنا شروع ہو جائے اس وقت تک قاع الرحم پر ہاتھ رکھیں جب مشیمہ باہر نکلتا ہے تو بچہ دانی کی طرح اٹھا ہوتا ہے۔

وضع حمل کا بندوبست

(MANAGEMENT)

زچگی کے لئے عورت کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ یہ اس کی زندگی کا نہایت اہم واقعہ ہے۔ چنانچہ اس کے لئے سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بعض اوقات کولہے کی ہڈیوں کا دہانہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اور بچہ اس میں سے نہیں نکل سکتا۔ اگر فرق معمولی ہو تو فارسپس لگانے سے بچہ نکالا جا سکتا ہے لیکن اگر فرق زیادہ ہو تو پھر اپریشن کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ اپریشن میں بچہ پیٹ کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔

آج کل دائیوں میں یہ رواج زور پکڑ گیا ہے کہ وہ کیس سے جلد جان چھڑانے کے لئے ٹکہ لگا دیتی ہیں۔ ہیپوڈرمک انجکشن (HYPODERMIC INJECTION) مارفیا کی دردیں تیز کر دیتا ہے لیکن اگر رحم کا منہ پورا کھلا ہوا ہو تو اندام نہانی کے گرد جھلیوں میں پھٹ کر زخم ہو سکتے ہیں۔ اسلئے وضع حمل میں جلد بازی سے پرہیز ضروری ہے۔

دایہ گیری

(MIDWIFERY)

زچگی کے دوران میں حاملہ کے پاس ایک مددگار کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور یہ فرض دایہ انجام دیتی ہے۔ اس لیے دایہ کا لائق اور تجربہ کار ہونا لازمی ہے۔

زچگی (DELIVERY) ایک قدرتی فعل ہے۔ اس لئے دایہ کو اس میں ہرگز ناجائز قسم کی مداخلت کرنی چاہیے اور نہ جلد بازی سے کام لینا چاہیئے۔ بلکہ سمجھ بوجھ اور توجہ اور بردباری سے کیس کرنا چاہیئے۔ تاکہ زچہ کو نقصان نہ پہنچے۔

بعض مواقع ایسے بھی آتے ہیں جب دایہ کو فوری فیصلہ کرنا ہوتا ہے اور فوری طور پر پیدا ہو جانے والی صورت حال کے لئے فوری عملی قدم اٹھانا ہوتا ہے۔ اس میں ضرر رساں حالات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اور یہ وقت بڑا نازک ہوتا ہے :-

۱۔ پانی کی تھیلی جلد پھٹ جائے اور رحم کا منہ ابھی پوری طرح نہ کھلا ہو۔

۲۔ دردیں شروع ہو کر رک جائیں۔

۳۔ زچہ کا دل گھٹ جائے

۴۔ بچے کے دل کی آواز کمزور پڑنے لگے۔

۵۔ بچہ الٹا آ رہا ہو۔

۶۔ زچگی میں نامناسب طور پر دیر ہو جائے۔

۷۔ اندام نہانی سے بے تحاشہ خون بہنے لگے۔
۸۔ بچے کا بازو باہر آجائے۔
۹۔ بچے کے سر کے بجائے منہ سامنے نظر آجائے۔
۱۰۔ نیچہ کو درد سے پڑنے لگیں۔
۱۱۔ زچہ کا پہلے آپریشن کے ذریعے بچہ پیدا ہو چکا ہو۔
۱۲۔ بچے کے دل کی آواز آنا بند ہو جائے۔

ایسے حالات میں دایہ کو فوری طور پر کسی ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ زچگی کے لئے بچے کو فارسپس لگانا پڑے۔ یا پیٹ کا آپریشن کرنا پڑے۔ یا کسی اور اقدام کی ضرورت پڑ جائے۔ چنانچہ بہتر ہوتا ہے کہ ایسے کیس کو فوراً کسی ہسپتال میں داخل کرا دیا جائے۔ اور دیر نہ کی جائے۔

ان حالات میں دیر کرنا مریضہ کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اور زچہ و بچہ کی جان کے ضائع ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔

دایہ کے لئے ضروری سامان

دایہ کے پاس مندرجہ ذیل سامان کا ہونا بہت ضروری ہے۔

۱۔ میکن کوش یا موم جامہ۔ تقریباً چار فٹ لمبائی فٹ چوڑا۔
۲۔ قینچی۔ اسے استعمال کرنے سے پہلے ابال کر صاف کر لینا چاہیئے۔
۳۔ بنا ہوا موٹا دھاگہ۔ جسے استعمال سے پہلے اچھی طرح ابال لینا چاہیئے۔
۴۔ منہ پر باندھنے کا کپڑا۔ (MASK)
۵۔ ڈوش کین۔ جس سے حقنہ (انیما) کیا جاتا ہے۔
۶۔ سرجیکل کاٹن (SURGICAL COTTON) ایک پونڈ۔
۷۔ سرجیکل پٹیاں (SURGICAL BANDAGE)
۸۔ جنشن وائیلٹ ایک فی صد کا الکوحلی محلول۔
۹۔ مگچر آیوڈین۔ سپرٹ اور مگچر جنشن کو۔
۱۰۔ ڈیٹول اور صابن۔
۱۱۔ تولیہ اور ربڑ کے دستانے۔
۱۲۔ سرخ اور سادہ فارسپس۔

۱۲۔ کوراسین۔ گائی زجی۔ پچوٹری ایکسٹریکٹ انجکشن۔
۱۳۔ آمیزۂ محرک۔ (STIMULANT MIXTURE)
۱۵۔ بچے کے دل کی آواز سننے کا آلہ (آرد سکوپ)
۱۶۔ ناف کاٹنے کی سوئی اور کیٹ گٹ۔
۱۷۔ ماربولین۔ کوڈوپائیرین کی گولیاں۔

یہ تمام سامان دایہ کو اپنے بیگ میں ہر وقت پیک کر کے تیار رکھنا چاہیئے۔ اور بلاوا آنے پر فوراً زچہ کے گھر پہنچ کر زچہ کا معائنہ کرنا چاہیئے کہ زچہ کو درد آ رہی ہیں یا ویسے ہی بے چینی سے پیٹ میں گڑبڑ ہے۔

اس بات کی پوری تسلی کے لئے مریضہ کے رحم کے اوپر ہاتھ رکھ کر دیکھیں کہ ہر درد کے ساتھ رحم سکڑتا ہے یا نہیں۔ رحم کے منہ کے کھلے ہونے کے ثبوت کے لئے رحم کا معائنہ کرے۔ اس کے لئے دایہ پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئے اور ابلے ہوئے صاف ربڑ کے دستانے استعمال کرے۔

اگر درد نہیں آ رہی ہوں اور وقت ہو تو مریضہ کو کرسی پر بٹھا کر سوپ وغیرہ تیار کرے۔ اور جلدی ہضم ہونے والی غذا دے کر مریضہ کو تسلی دیتی رہے۔

مریضہ کو گرم دودھ یا چائے وغیرہ دینا بہتر ہوتا ہے۔

کرے کو دھوئیں سے بھر دینا مضر ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرے یا ہونے دے۔

جب بچے کا سر باہر آ جائے تو اسے اوپر کر کے پکڑے تاکہ اندام نہانی کے نیچے نہ پھٹیں۔ بچے کو باہر نکال کر ۲ منٹ تک مریضہ کے پاس لٹا دینا چاہیئے۔

یہاں اس بات کا خیال رہے کہ جب تک بچہ اچھی طرح سانس نہ لینے لگے۔ جس کا ثبوت اس کے رونے سے ملتا ہے، آنول کو ہرگز نہ باندھیں۔ جب بچہ خوب اچھی طرح سانس لینے لگے تو آنول کو باندھ کر کاٹ دے۔ اور بچے کو سامان تولیے میں لپیٹ کر حوالہ کر دے۔ دایہ کا فرض ہے کہ بچے کو چند گھنٹے بعد تیل مل کر نہلا دے۔ تاکہ جسم پر سے مواد اچھی طرح اتر آئے۔ نیم گرم پانی سے نہلا کر جسم خشک کر کے پوڈر چھڑک کر بچے کو سامان پیڑے پر لٹا دے۔

بچے کو پہلے دن ابال کر سرد کیا ہوا نیم گرم پانی پلائیں۔

دوسرے دن ڈنسانگو کوزیا شہد یا سبز چائے دیں۔

تیسرے دن عموماً ماں کا دودھ اتر آتا ہے۔ اور یہ اس کی قدرتی غذا ہے۔

پہلے دو دن یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ بچے کو پیشاب اور پاخانہ آتا ہے یا نہیں۔

پیدائش کے وقت بچے کا منہ اور گلا صاف ستھرے گاز، کپڑے یا نالی سے صاف کر کے تمام بلغم باہر کھینچ لیا جائے۔

زچگی کے وقت اگر اندام نہانی کے کنارے پر کوئی زخم آجائے تو اس پر جنشن وائیلٹ لگا دیں اگر خون آ رہا ہو تو روئی کا پیڈ ڈیٹول اور پانی کے لوشن میں بھگو کر اندام نہانی کے اندر رکھ دیں۔ اگر ضرورت ہو تو ٹانکے لگا دیں۔ اور پٹی باندھ دیں۔

لیکن یہ سب کچھ آنول گرنے کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور آنول بچے کی پیدائش کے ۱/۲ گھنٹہ بعد تک گر جانی چاہیئے۔ اگر وہ گرے تو پیٹ کے ملنے یا دبانے سے گر جاتی ہے۔ پھر بھی نہ گرے تو گائنز جن یا سینئر جن انجکشن دے دیں۔ اگر پھر بھی نہ گرے تو کسی ماہر طبیب سے چھوٹا آپریشن ڈی اینڈ سی کرائیں۔

وضع حمل کیلئے ضروری ہدایات

وضع حمل کے سلسلہ میں سب سے پہلے حاملہ کو

مزاج کے مطابق غسل دیا جائے۔

زیر ناف بال صاف کئے جائیں اور اس مقام پر مینکیور ایوڈین یا مرکیورو کروم کا محلول خوب لگا دیا جائے تاکہ جراثیم سے بچاؤ ہو سکے۔

جبلی امتحان سے پہلے بیسن ہاتھ صاف کر کے ربڑ کے دستانے پہن لے۔ اور جبلی کے بیرونی حصوں کو کسی اینٹی سپٹک دوا سے دھو لیا جائے پھر روئی سے آگے سے پیچھے کو صاف کیا جائے۔

وضع شروع ہونے سے پہلے حاملہ پیشاب وغیرہ کر لے۔

وضع حمل کے وقت حاملہ شدید صدمے اور تکلیف سے دوچار ہوتی ہے۔ اس سے اس پر ضعف بھی طاری ہو جاتا ہے۔ اور وہ بے حد کمزور ہو جاتی ہے۔ اس لئے زچہ کو اس وقت بالکل آرام کرنا چاہیئے۔

بچہ پیدا ہونے کے دس روز بعد تک زچہ کو بستر سے نہ اٹھنا چاہیئے۔ اور نہ ہی گھٹنا پڑنا چاہیئے۔ اس سے رحم سے جریان خون ہو جاتا ہے یا وہ بڑھا رہ جاتا ہے۔ جس سے اکثر عورتوں کے پیٹ بڑے ہو جاتے ہیں۔

بچہ پیدا ہونے کے ۲ ہفتہ بعد کام کاج کرنا چاہیئے۔

وضع حمل کے ایک ماہ بعد تک زچہ کو ٹھنڈے پانی کے غسل اور استعمال سے بچنا چاہیئے ورنہ نفاس بند ہو کر زچہ بیمار پڑ سکتی ہے۔

وضع حمل کے ۲ گھنٹہ بعد پیشاب نہ آئے تو مثانہ پر سینک کرنا چاہیئے۔
وضع حمل کے ۲۴ گھنٹہ بعد اجابت نہ ہو تو گسٹرائیل ایک سے ڈیڑھ اونس نیم گرم دودھ میں ملا کر زچہ کو پلائیں تاکہ پیٹ صاف ہو جائے۔
قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ خاص احتیاط رکھیں۔
زچہ کو چھ سات گھنٹہ بعد بچہ کو دودھ پلانا شروع کر دینا چاہیئے۔
وضع حمل کے بعد تقریباً ایک ماہ تک زچہ کے رحم سے ایک رطوبت "نفاس" کا اخراج ہوتا ہے۔ اس کا کھل کر آنا زچہ کی صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔
پہلے چار روز تک نفاس خون کی آمیزش کے سبب سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ لیکن پھر پانچویں روز سے نویں روز تک مٹیالی سبزی مائل ہو جاتا ہے۔
اگر نفاس کم آئے یا بند ہو جائے یا بدبودار ہو تو اس سے زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے رحم کو ایٹی سپٹک ادویہ ڈیٹول وغیرہ کا ڈوش کرنا چاہیئے۔
سوزش رحم کے لئے رحم میں اکتھی اول گلیسرین کی بتی رکھنا چاہیئے۔
خوراک طور پر سلفاڈیازین بے حد مفید دوا ہے۔
پروکین پنسلین ۴ لاکھ یونٹ کا انجکشن دن میں ایک بار لگائیں۔

طبی علاج **نسخہ** گل بنفشہ ۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱ ماشہ۔ سونف ۱ ماشہ پوست بیرون انناس کوفتہ ۱ ماشہ۔ افسنتین رومی ۱ ماشہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ۲ چھٹانک رہ جائے تو اتار لیں۔
استعمال ــــ پرانا گڑ مناسب مقدار میں ملا کر دیسی گھی کا بگھار لگائیں۔ اور چائے کی طرح گرم گرم پلائیں۔
فوائد ــــ چند خوراکوں میں بے پناہ فائدہ ہوگا۔ ضرور پلائیں۔

جنم گھٹی جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے پہلی مرتبہ سیاہ رنگ کا پاخانہ آتا ہے۔ اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ اترے تو حسب ذیل گھٹی استعمال کرائیں۔ اس سے پیٹ کی تمام کثافت نکل کر پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب استعمال سونف، شاہترہ، عناب، بابڑنگ، چاکسو، زرکچور، ہرڑ کلاں، گل سرخ، سناکے پتے، ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں پھر اتار کر مغز انناس ۱ ماشہ گل بنفشہ ۲ ماشہ الگ بھگو دیں۔ تھوڑا سا جوشاندہ اور آب انناس ملا کر روئی کی بتی سے دن میں تین چار بار قطرہ قطرہ ٹپکائیں

عمر کے مطابق بچے کی بڑھوتری کا نقشہ

عمر	وزن میں اضافہ	کل وزن
پہلا مہینہ	۱۳۔ اونس	۸ پونڈ
دوسرا مہینہ	۲۰۔ اونس	۹ پونڈ ۱۴ اونس
تیسرا مہینہ	۲۷۔ اونس	۱۱ پونڈ ۹۔ اونس
چوتھا مہینہ	۲۶۔ اونس	۱۳ پونڈ ۲۔ اونس
پانچواں مہینہ	۲۱۔ اونس	۱۴ پونڈ ۸۔ اونس
چھٹا مہینہ	۲۰۔ اونس	۱۵ پونڈ ۱۳۔ اونس
ساتواں مہینہ	۱۷۔ اونس	۱۶ پونڈ ۱۳۔ اونس
آٹھواں مہینہ	۲۳۔ اونس	۱۸ پونڈ ۴۔ اونس
نواں مہینہ	۲۲۔ اونس	۱۹ پونڈ ۱۰۔ اونس
دسواں مہینہ	۲۰۔ اونس	۲۰ پونڈ ۱۴۔ اونس
گیارہواں مہینہ	۱۱۔ اونس	۲۱ پونڈ ۹۔ اونس
بارہواں مہینہ	۷۔ اونس	۲۲ پونڈ

بچے کو دودھ پلانے میں بے احتیاطی کی وجہ سے اسے پیٹ کے عوارض ہو جاتے ہیں۔ ان عوارض سے بچنے کے لئے جنم گھٹی کا ایک لاجواب نسخہ درج ہے

نسخہ جنم گھٹی

مقدار اور طریقہ استعمال گل بنفشہ۔ سنا مکی مغز۔ املتاس ہر ایک ۲ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد ہر ۲ ماشہ۔ ہر ڑ سیاہ، بابڑنگ، گل سرخ، ہر ایک ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ۔ مناب ہر ایک ۱۰ عدد۔ سب کو ۲ پاؤ تک پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے تو ذرا سی ترنجبین اور شکر سرخ ملا کر ذرا اچھائیں۔ ایک بار میں ۶ ماشہ تک دیں۔ دن رات میں ۲ بار کا استعمال کافی ہے۔

پیٹ صاف ہو کر جگر، معدہ اور امعاء اپنا کام عمدہ طریقے پر کرنے لگتے ہیں۔

عسرِ ولادت

اس مرض میں بچہ بہ آسانی پیدا نہیں ہوتا۔

اس کی وجہ سے وضع حمل کے وقت عورت کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ تکلیف جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔ اگر بچہ پیٹ میں مر جائے تو بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور بچہ کی زندگی بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

اسباب مرض

اس مرض کی متعدد وجوہات ہوتی ہیں۔ جنہیں مختصر طور پر نیچے درج کیا جا رہا ہے۔

۱۔ حاملہ کا کمزور ہونا۔ پہلی مرتبہ بچہ جننے کا خوف اور گھبراہٹ کا ہونا۔

۲۔ حد سے زیادہ موٹاپا جس سے بچہ بمشکل خارج ہوتا ہے۔

۳۔ بے حد نزاکت اور نازک مزاجی۔ جو بچے کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔

۴۔ بچہ حد سے زیادہ موٹا ہو اور رحم میں پھنس کر رہ جائے۔

۵۔ بچہ حد سے زیادہ کمزور ہو جو رحم کی گرفت میں نہ آسکے۔

۶۔ بچہ دو سر دں والا ہو۔ یا ایک سے زیادہ ٹانگوں والا ہو۔

۷۔ رحم میں ایک سے زیادہ بچے ہوں جو ایک دوسرے کے افراج میں رکاوٹ ڈالتے ہوں۔

۸۔ بچے کی پیدائش غلط طریقہ پر ہو یعنی پہلے بازو یا ٹانگ باہر نکل آئے۔

۹۔ رحم چھوٹا ہو۔ بچہ دانی میں رطوبت نہ ہو جس کے سبب پیدائش کے وقت بچہ پھسل کر نکل سکے۔

۱۰۔ بچہ دانی کا ورم اور زخم یا بواسیر رحم بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔

۱۱۔ مثانہ کا حد سے موٹا ہونا جس سے وہ پھٹ کے اور بچہ کے یا وقت سے پہلے پھٹ جائے جس سے بچہ کو پھسلا کر نکالنے والی رطوبات خارج ہو جائیں۔

۱۲۔ مثانہ کی پتھری اور مثانہ کی رسولی بھی افراج میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

۱۳۔ پیٹ، پیڑو اور مہبل کی رسولی جس کے سبب بچہ دانی کے منہ پر دباؤ پڑنے سے بچہ بہ آسانی خارج نہیں ہو پاتا۔

۱۴۔ مدت حمل پوری ہونے سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے۔
۱۵۔ بعض رحم والیہ کی غلطی سے بچے کی پیدائش میں دیر ہو جاتی ہے۔
۱۶۔ سخت سردی ہو جس کے سبب اعضائے ولادت پوری طرح نہ کھل سکیں۔
۱۷۔ سخت گرمی جس سے ضعف طاری ہو۔
۱۸۔ سخت غم و فکر کے سبب بچہ پیدا ہونے میں دیر ہو جاتی ہے۔

شدت مرض میں کبھی پیٹ کا پردہ مراق پھٹ جانے سے عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں اگر عورت کو ہچکیاں آئیں تو اچھی علامت ہے۔ اگر خون دیر سے آئے تو بچہ آسانی سے پیدا ہونے کی امید ہوتی ہے۔

علاماتِ مرض

عورت کو بار بار درد زہ اٹھتا ہے لیکن بچہ باہر نہیں آتا۔ عورت زور لگاتی ہے اور درد سے چیختی ہے اور آخر کار بے دم ہو جاتی ہے۔ اور درد کچھ دیر کے لئے رک جاتا ہے۔ پھر درد کریں شروع ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اگر قبض ہو تو سوپ واٹر کا انیما کریں۔
درد زہ کو تیز کرنے کے لئے کونین استعمال کرائیں۔ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر عرضہ کو دیں۔

نسخہ کونین سلفاس ۵ گرین ملک حسب ضرورت

دونوں کو باہم ملا لیں، دو دھ نیم گرم ہونا چاہیئے۔
اس کے استعمال سے درد ہو کر رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ جب بچہ دانی کا منہ پوری طرح کھل جائے اور درد زہ بند ہو جائے تو پیچوٹرین ایک سی سی کا زیر جلد انجکشن لگائیں۔ اس سے ۵ سے ۱۰ منٹ کے اندر بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

لیکن پہلے اس امر کی تسلی کر لیں کہ بچہ دانی کا منہ کھلا ہوا ہو۔ ورنہ دوسری صورت میں اس انجکشن کے استعمال سے بچہ دانی پھٹ جایا کرتی ہے۔

نوٹ:۔ زچہ کو درد زہ شروع ہوتے ہی بیٹھے اور ٹہلانے کی تاکید کریں۔ اس سے بچہ دانی کا منہ کھلنے سے پہلے ہی پانی کی تھیلی پھٹ جاتی ہے۔ جس سے بچہ پیدا ہونے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

طبی علاج

نسخہ گائے کا دودھ ۱ سیر۔ گھی خالص ۵ تولہ۔ شکر سرخ ۵ تولہ۔
خوراک ـــــ سب کو ملا کر نیم گرم کر کے پئیں۔
فوائد مسرور الادویت میں بے حد مفید ہے۔

دوائے جنین

نسخہ ـــــ مشک ۱ ماشہ۔ پر سیاوشاں۔ تخم خود سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ الماس کا پھکا۔ گرد ہر ایک ۱ تولہ۔
سب کو پانی میں جوش دے کر دوائے مسرور الادویت تیار کریں۔ اور پلائیں۔
فوائد بچہ پیدا کرنے کے لئے نافع ہے۔

حبِ پیدائش

نسخہ ـــــ زعفران خالص۔ ہینگ خالص ہموزن لے لیں اور باریک پیس کر شہد میں خود برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک ـــــ ضرورت کے وقت دودھ سے اگلی کھلائیں۔
فوائد ـــــ زچگی کے وقت ہونیوالی تکلیف کے لئے بہترین دوا ہے۔

اجزاء ترکیب استعمال

پھکا الماس ۱ تولہ۔ زیرہ کرمانی ۳ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ افسنتین ۱ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ جوش دے کر اتاریں۔ اور بڑی الائچی سے صاف کریں۔
خوراک گرم تنہا ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔
فوائد ـــــ مردہ بچہ نکالنے کے لئے اکسیر ہے۔ حاملہ کو ہرگز نہ دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

نکس وامیکا ۳۰

دضع حمل میں دقت بہت زیادہ ہو۔ خاص طور پر جب حاملہ کوشش کے دورے پڑ رہے ہوں۔ حاملہ کی زندگی کو بے حد خطرہ ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید ہے۔

سیکیل کار ۳۰

دضع حمل میں بہت زیادہ دقت ہو رہی ہو۔ مریضہ بار بار بے ہوش ہو جائے تو یہ دوا دیں نافع ہے۔

کالوفائلم ۲۰ وضع حمل میں بے حد دشواری ہو۔ رحم کی گردن میں سوئیاں سی چبھتی ہوئی محسوس ہوں۔ رحم کا منہ سخت ہو۔ حاملہ بار بار قے کھا جائے۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں بے حد مفید ہے۔

کالی فاس ۲۳ حمل کے آخری مہینوں میں اگر اس کی ایک گیکہ روزانہ تین مرتبہ دیں تو وضع حمل کے وقت کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ وقت ہو تو چار گرین ہر پندرہ منٹ بعد پانی میں حل کر کے پلائیں۔

آیورویدک علاج

نسخہ ـــــ روغن بنفشہ یا روغن زیتون کی پیٹ اور پیڑو پر نیم گرم کر کے مالش کریں۔ بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

نسخہ اناس کی پھلی کا سیاہ چھلکا ۲ تولے لیں۔

اسے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور ۱ تولہ رہ جائے تو گڑ ملا کر زچہ کو پلائیں۔ بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

نسخہ ـــــ جند بیدستر ۳ رتی۔ ہینگ ۳ رتی۔ دونوں کو پیس کر ایک گولی بنائیں۔ اور حاملہ کو گرم پانی سے کھلائیں۔ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

نسخہ ـــــ سونٹھ ۳ ماشہ الہن ۱ تولہ۔ دونوں کو پیس کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ چوتھائی رہ جائے تو حاملہ کو ۲ یا ۳ بار پلانے سے مردہ بچہ آسانی سے خارج ہوگا۔

قبل از ولادت جب وضع حمل کے دن قریب ہوں۔ تو مندرجہ ذیل باتوں پر ہر حیثیت پر عمل کریں۔

۱۔ درد زہ اٹھے تو حاملہ شور نہ کرے۔ بلکہ صبر کر کے پاؤں کے بل بیٹھے۔

۲۔ بچہ پیدا ہونے کے قریب ہو تو عورت کو کمر گرم کر کے تھوڑا تھوڑا چلائیں۔ پھر بیٹھنے کو کہیں پھر چلنے کو کہیں۔ اس طرح بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

۳۔ تلوں کے تیل کی مالش ہمبل پر کریں یا اس کو اندر کی جانب چپڑ دے۔ اس سے بچہ باہر آجاتا ہے۔ درد اور تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

۴۔ حاملہ کو پیشاب کرائیں۔ قبض ہو تو کشائش سے اتارکریں۔

زچہ کے لئے مفید ھدایات

۱۔ زچہ کو آرام دہ بستر دیں۔ لباس صاف ستھرا ہو۔ موسم سرما میں کمرہ گرم رکھیں۔

۲۔ زچہ کو ولادت کے بعد دس دن تک بستر سے اٹھنے کا نام بھی نہ لینا چاہیئے ورنہ رحم سے برابر خون بہوگا اور رحم بڑھا ہوا رہ جائے گا۔

۳۔ وضع حمل کے ۱۲ روز بعد تک زچہ کوئی کام نہ کرے۔

۴۔ وضع حمل کے ایک ماہ بعد تک زچہ جسم پر سرد پانی نہ ڈالے۔ اس سے نفاس بند ہو جاتا ہے۔ منہ ہاتھ دھونے کے لئے بھی گرم پانی استعمال کریں۔

۵۔ وضع حمل سے ۲ گھنٹہ بعد اگر زچہ کو پیشاب نہ آئے تو پیڑو پر گرم پانی کی شکور کریں۔

۶۔ وضع حمل کے ۲۴ گھنٹے بعد اگر زچہ کو پاخانہ نہ آئے تو ڈھائی تولہ تک گرم دودھ میں کسٹر آئل ملا کر دیں۔

۷۔ بچے کے پیدا ہونے کے ۲ گھنٹہ بعد ماں کو دودھ ضرور پلا دینا چاہیئے۔ کیونکہ جب بچہ پستانوں کو مونہہ میں لے کر چوستا ہے تو جنسی تعلق کی وجہ سے رحم یا بچہ دانی سکڑنے لگتی ہے۔

۸۔ بچے کے دودھ پینے سے چھاتیوں کا تناؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔

۹۔ چالیس روز تک زچہ کے رحم سے نفاس کا اخراج ہوتا ہے۔ اسے بند نہیں ہونا چاہیئے ورنہ زچہ کو پرسوت کا بخار اور دوسری کئی بیماریاں لاحق ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ ولادت کے بعد جسمانی کا درد دور کرنے کے لئے سینک کریں۔

۱۱۔ بچے کے پیدا ہونے کے بعد زچہ کو زود ہضم اور نرم غذا دیں۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا سے پرہیز کریں۔

۱۲۔ ابتدائی ایام میں زچہ کو پانی کے بجائے عرق گاؤزبان، عرق مکو اور عرق سونف پلائیں۔ پانی ہرگز نہ دیں۔

۱۳۔ زچہ کو سرد ہوا کے جھونکوں سے بچائیں۔

۱۴۔ زچہ کو پانی کے بجائے اگر صرف عرق سونف دیا جائے تو وہ کئی امراض سے محفوظ ہو جاتی ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

ذیل میں عورتوں کی مختلف بیماریوں کے لیے بنائی گئی یونانی شفاخانوں کی مختلف ادویات درج کی جارہی ہیں :-

میٹھی مراد | اولاد نرینہ قدرت کا ایک عظیم عطیہ ہے جن عورتوں کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو۔ وہ اس دوائی کو استعمال کرکے قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں)۔

طمثی کیپسول | وقتِ حیض اور کثرتِ حیض سے نجات پانے کا واحد علاج۔ (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں)۔

ظفر ایسٹن سیرپ سپر | جو عورتیں اعصابی کمزوری کا شکار ہوں اور ذرا سی محنت سے تھک کر چکنا چور ہو جاتی ہوں یہ شربت ان کے لیے مسیحا ہے۔ (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں)

ظفر سپاری پاک اصلی | یہ دوا عورتوں کی جملہ امراض کے لیے تیر بہدف ہے۔ سیلان الرحم، بندش حیض، کثرتِ حیض کے لیے خاص طور پر نافع ہے۔ (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں)۔

شربت فولاد اصلی ہرن مارکہ | یہ شربت مؤلد خون اور مقوی اعصاب ہے کمی خون کے شاکی افراد کے لیے یہ ایک عمدہ اور مفید شربت ہے۔ (ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں)

سپاری پاک | سیلان الرحم، لیکوریا اور رحم کی کمزوری کے لیے یہ جادو اثر دوا ہے (مسلم فارمیسی رجسٹرڈ۔ لائل پور)

شربتِ فولاد | یہ فولاد کا لطیف مرکب ہے۔ جو جگر کی اصلاح کرتا ہے و افزخون پیدا کرتا ہے۔ (اظہر دواخانہ اوکاڑہ)۔

اکسیر نسواں اجملی | عورتوں کی تمام بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ حیض کی خرابیوں کے لیے خاص طور پر نافع ہے۔ (دواخانہ حکیم اجمل خاں لاہور)۔

شفائی | عورتوں میں خون کی خرابی اور شرمگاہ کی خارش کے لیے یہ ایک بے مثال دوائی ہے۔ (پی ایم اے کیمیکل کمپنی رحمت پورہ اوکاڑہ)۔

باب ہفدہم

زچہ کے امراض

ولادت کے بعد خون کا آنا

کثرت نفاس پوسٹ مارٹم ہیمرج POST MARTUM HAEMORRHAGE

اس قسم کا جریان خون آنوں کے نکلنے وقت یا ولادت کے چند گھنٹوں یا چند دن بعد شروع ہوا کرتا ہے۔ اور سخت خطرناک ہوتا ہے اگر اس کا فوری علاج نہ کیا جائے تو مریضہ ہلاک بھی ہو سکتی ہے۔

اسباب مرض

وضع حمل کے بعد رحم مناسب طریقہ پر نہ سکڑے۔ آنوں کو ہاتھ سے کھینچا جائے۔ آنوں کا کوئی ٹکڑا رحم میں رہ جائے۔ اپریشن کے وقت رحم میں کوئی زخم رہ جائے۔ بچہ دانی کا منہ پھٹ جائے۔ زیادہ گرم ٹنداؤں کا استعمال کیا جائے۔ وضع حمل کے بعد چلنے پھرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات مرض

بچہ دانی سے خون بہت آتا ہے۔ زچہ کا چہرہ زرد اور اس کے ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ کمزوری کی وجہ سے مریضہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ شدت مرض میں بے ہوشی اور تشنج بدن ہو کر مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور حرکت نہ کرنے دیں۔

دایہ، بچہ دانی میں انگلی ڈال کر دیکھے اگر اندر آنوں کے ٹکڑے یا خون کے لوتھڑے ہوں تو بند یو ڈوش سرنج یا انیما سرنج بچہ دانی کو دھو کر صاف کریں بچہ دانی کو دبا دیں۔ اور یہ نسخہ دیں۔

لیکونڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ بوند لیکوا ۱ اونس

دونوں کو ملا کر مریضہ کو پلا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

نسخہ ـــــ ارگ لیکوئڈ ۱۵م کونین ۵ گرین

خوراک ـــــ یہ مکسچر ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد ـــــ کثرتِ نفاس کے لیے بے حد مفید و مجرب ہے۔

مقنز اور اثر انگیز نسخے مندرجہ ذیل ہیں جو کثرتِ نفاس میں نافع ہیں۔

ایک گولی ارلونین اور ایک گولی کونین بیک وقت دن میں ۲ بار دیں۔

فوائد کثرتِ نفاس کے لیے مجرب ہے۔

ارگومیٹرین پلز گرین کا عضلاتی انجکشن دیں۔

فوائد ـــــ آنول کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ اور پیپ دانی سے مزید جریانِ خون کا خطرہ نہیں رہتا۔

نسخہ ـــــ پیچوری ایکسٹریکٹ پاسی سی کا زیرِ جلد ٹیکہ لگائیں۔ اگر خون بند نہ ہو تو مچکر سٹیل ایک حصہ، پانی ۱۰ حصہ ملا کر دم میں پچکاری کریں۔

نسخہ کیلسیم لیکٹیٹ ۱۰ گرین ہر ۳ گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد ـــــ جریانِ خون روکنے کے لیے اکسیر ہے۔

مریضہ بہت کمزور ہو تو برانڈی پلائیں۔

نسخہ ـــــ تقویتِ قلب کے لیے کورامین انجکشن دیں۔

طبی علاج

نسخہ گل ارمنی، دم الاخوین، کہربا، صدف سوختہ، سنگ جراحت ہر ایک اماشہ۔ باریک پیس کر کھلا دیں۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

شیرہ بیخ انبار ۲ ماشہ، عرق گلاب ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں ملا کر قرم بارنگ ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

فوائد ـــــ جریانِ خون کو روکنے کیلئے نافع ہے۔

نسخہ ـــــ گیرو، سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر کھلا دیں۔ اور پھر یہ نسخہ دیں جو اگلے صفحے پر درج ہے۔

نسخہ ـــــ شیرہ حب آلاس، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ برگ انبار ہر ایک ۱ ماشہ عرق گاؤزبان ۱ تولہ میں نکال لیں۔

خوراک شربت انار ۱ تولہ ملا کر تم بلاتنگ ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

فوائد ـــــ کثرت نفاس کے لیے بے پناہ اکسیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کالوفائلم ×۱ ولادت کے بعد خون بہت زیادہ بہہ رہا ہو۔ مریضہ پر ضعف کی سی کیفیت طاری ہو۔ پیاس بے حد لگے۔ جلد کی شکایت پیدا ہو گئی ہو تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ کثرت نفاس، ضعف و بخار کے لیے مفید ہے۔

کروکس ×۱ وضع حمل کے بعد جریان خون بند ہی نہ ہو رہا ہو۔ مریضہ غشی کی کیفیت میں ہو۔ جسم پر کمزوری کے باعث لرزہ طاری ہو۔ تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ کمزوری اعصاب اور جریان خون کے لیے نافع ہے۔

ہیمامیلس رحم سے جریان خون ہو رہا ہو۔ اور بہت زیادہ ہو۔ خون کا اجتماع خصیۃ الرحم میں ہو رہا ہو۔ عصبی درد بے حد شدید ہو۔ پیٹ میں دکھن بھی ہو تو یہ دوا دیں۔

فوائد ـــــ جریان خون، عصبی درد اور پیٹ کی دکھن کے لیے مفید ہے۔

کلکیریا فلور ×۲ خون بہت زیادہ بہہ رہا ہو۔ مریضہ پر ضعف کے باعث غشی طاری ہو۔ پیاس بہت زیادہ لگے۔ اور بچے کا نام نہ لے۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ کثرت سیلان خون کے لیے نافع اور مجرب دوا ہے۔

نیٹرم فاس ×۶ اگر مریضہ پر اعصابی کمزوری کے باعث لرزہ سا طاری ہو۔ غش بار بار پڑ جائے۔ بخار کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہو۔ خون بند ہونے میں نہ آئے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔

فوائد ـــــ سیلان خون کی زیادتی کے لیے نافع دوا ہے۔

بندشِ نفاس

جب رحم میں خون کے تھکے پھنس جائیں تو نفاس نہیں آتا۔ جس کے سبب مریضہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض رطوبات کے خارج نہ ہونے سے زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔ رحم اور پیڑو میں بہت زیادہ ورم ہو جاتا ہے۔ سارے جسم میں دردیں ہوتی ہیں اور یہ دردیں اس قدر شدید ہوتی ہیں کہ مریضہ بیہوش ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریضہ کے سر اور چھاتی کو ملائم ٹکیوں کے ذریعے اونچا رکھیں تاکہ نفاس رحم سے آسانی کے ساتھ خارج ہو سکے۔ کسی واغ عفونت دوا مثلاً لائی سول کے ہلکے لوشن سے ڈوش کریں۔ بخار کی حالت میں سٹرپٹومائی سین یا پینی سلین کے عضلاتی انجکشن لگائے جائیں تو بہتر ہوتا ہے۔

طبی علاج

نسخہ ڈوڈہ کپاس ۳ تولہ۔ عرق مکوہ ۱۲ تولہ میں جوش دے کر اور صاف کر کے چند روز پلائیں یا بانس کی گرہ ۳ عدد عرق مکوہ ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں یا قشر املتاس ایک تولہ کا جوشاندہ تیار کر کے دیں۔

یہ نسخہ جات بھی بے حد مؤثر ہیں:-

اجزاء ترکیب استعمال بیخ کرفس، سونف، پرسیاؤشاں، مشکطرا شیع ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں ۲ تولہ سفید کھانڈ ملا کر استعمال کرائیں۔

اگر ہندش نفاس کے ساتھ بخار اور درد رحم بھی ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ — بیخ خطمی، سونف، عنب الثعلب، ملٹھی، تخم ترپژہ ہر ایک ۱ ماشہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے لیں۔

خوراک مریضہ کو ایک ہی مرتبہ پلا دیں۔

فوائد — ہندش نفاس کے لئے بہترین، آزمودہ اور مجرب دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

برائیونیا ۳۰ جب نفاس آتے آتے رک گیا ہو۔ مریضہ ہر وقت درد سے بے حال رہے۔ سارا جسم چوٹ کی طرح دکھتا ہو۔ رحم میں ورم ہو جائے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

سمی سی فیوگا ۳۰ نفاس کی آمد رک گئی ہو۔ مریضہ کا سارا بدن پھوڑے کی مانند دکھ رہا ہو۔ درد کی لہریں چین نہ لینے دیں۔ رحم اور پیڑو میں ورم ہو جائے۔ تو یہ دوا دیں۔ اکسیر و آزمودہ ہے۔

بیپ ٹیشیا ۶ نفاس آتے آتے رک جائے یا کم مقدار میں آنے لگے۔ مریضہ کو درد کی لہریں بدن کے ہر حصے میں کروٹیں لیتی معلوم ہوں۔ تو یہ دوا دیں۔ بے حد اکسیر و مجرب ہے۔

نیرم فاس ۳x، ۶ نفاس کی آمد رک گئی ہو۔ مریضہ درد کے ہاتھوں عاجز ہو۔ بے ہوشی طاری ہونے لگے۔ مریضہ کو ہر وقت بخار سا رہنے لگے۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں بے حد نافع ہے۔

خوراک چار گرین دانگموٹ گرم پانی میں حل کر کے ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

کالی فاس ۳x اگر نفاس نہ آئے یا آئے تو بے حد کم مقدار میں اور بے مزہ دار ہو۔ مریضہ کو ہر وقت بخار رہے۔ اور وہ بار بار بے ہوش ہونے لگے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

دُودھ کا بخار

ملک فیور MILK FEVER

ولادت کے بعد عموماً تیسرے دن زچہ کی چھاتیوں میں دودھ سے تناؤ ہو کر اُسے لرزے سے بخار ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن چھاتیوں سے دودھ نکلنے کے ساتھ ہی بخار رفع ہو کر طبیعت درست ہو جایا کرتی ہے۔

پس زچہ کو چاہیے کہ ولادت کے چھ سات گھنٹے کے بعد بچے کو اپنا دودھ پلا دے۔ اگر چھاتیوں میں تناؤ زیادہ ہو تو بریسٹ پمپ (دودھ نکالنے کا آلہ) کے ذریعے وہ اپنی چھاتیوں سے دودھ نکال دے۔

رفع بخار کے لئے معمولی فیور مکسچر دیں۔ قبض رفع کرنے کیلئے ایڈم میگنیشیا سائٹریٹ دیدیں۔ دودھ کی مقدار کم کرنے کے لئے بیلاڈونا مکسچر پلائیں اور مقامی طور پر بیلاڈونا پلاسٹر لگائیں۔ یا بیلاڈونا گلیسرین کی مالش کریں۔

بخار کے لئے سفا ڈایازین دیں اور پینی سلین کا انجکشن لگائیں۔

طبی علاج بخار ہو تو مریضہ کو گرم چیزیں دیں۔ مثلاً الچھائی، پنجیری اور لکمی ہرگز نہ دیں۔ بلکہ یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:- تخم خربزہ ۱۰ ماشہ۔ مغز بادام ۱۰ عدد، مویز منقیٰ ۱۰ عدد، مغز کشمش ۱۰ ماشہ۔ ان سب کو تولہ بھر پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے مریضہ کو پلائیں۔ بخار کو رفع کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج ایکونائیٹ ۳۰:- بخار کے ساتھ مریضہ کو سخت بے چینی ہو۔ دل کی دھڑکن تیز ہو تو مفید ہے۔

ہیرا میٹونیا ۳۰:- تمام جسم پر خارش کو سردی لگے۔ مریضہ کو خشکی، جلن اور پیاس لگے تو نافع ہے۔

بیلاڈونا ۳۰ مریضہ کو باری باری سردی اور گرمی محسوس ہو، چہرے پر تمتماہٹ اور حرارت بہت تیز ہو تو یہ دوا اکسیر ہے۔

پلساٹیلا ۳۰ مریضہ کو پسینہ آ کر سارا بدن خشک ہو جاتا ہو۔ بخار بے حد تیز ہو۔ جسم بلغم لگے تو یہ دوا دیں۔ نافع ہے۔

چھاتیوں کا ورم

جب چھاتیوں سے دودھ نہیں نکالا جاتا تو دودھ تن جاتی ہیں اور ان کی نلیاں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ تب بچے کے لئے دودھ پینا محال ہو جاتا ہے۔

اگر نشاوث بڑھ جائے تو پستان میں سوزش ہو جایا کرتی ہے۔ جب پستان متورم ہو جائے تو اسے چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ اگر سوزش ختم نہ ہو تو پھر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور وہاں پھوڑا بن جاتا ہے جو بہت خطرناک ہوتا ہے۔

علاج ابتدا میں بذریعہ بریسٹ پمپ (دودھ کھینچنے کی مشین) چھاتیوں سے دودھ نکالنا چاہیئے۔ بہترین طریقہ ہے۔

متورم پستان سے بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہیئے۔

متورم پستان پر جو شاندہ پوست سے سیک کریں۔ اس کے بعد اس پر بیلا ڈونا گلیسرین لگا کر اس کے اوپر اور نیچے ذرا سی روئی رکھ کر اس کو اوپر سے ڈاٹ چڑھا کر کے پٹی باندھ دیں۔

۴ ڈرام میگنیشیا سلفاس پاؤ بھر پانی میں حل کر کے مریضہ کو پلائیں۔ تاکہ اسے دو چار دست آجائیں اور پیٹ صاف ہو جائے۔

اگر سوزش میں کمی نہ ہو تو مقام ورم پر السی کی پلٹس لگائیں۔

جب ورم میں پیپ پڑ جائے تو نشتر لگا کر پیپ نکال دیں۔ اور بڑی احتیاط اور صفائی سے مرہم پٹی کر دیں۔

طبی علاج

پستان میں دودھ گاڑھا ہو کر جم گیا ہو۔ مریضہ درد سے بے حال ہو۔ حرکت کرنے سے بھی درد ہو تو اس جمے ہوئے دودھ کو تحلیل کرنے کے لئے یہ نسخہ دیں۔

طریقہ استعمال

زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل ایک تولہ۔ سرکہ ایک تولہ۔ سب کو باہم ملا کر لگائیں۔

جب ورم پکنے پر آئے تو پرانے جلد از جلد السی کی پلٹس سے پکائیں۔ اور پھٹنے یا خنکاف ہونے کے بعد برگ نیم کی پلٹس باندھیں۔

خنکاف دینا اس لئے ضروری ہے کہ زخم سے پیپ بخوبی صاف ہو جائے۔

پلٹس

برگ نیم۔ آرد گندم۔ السی ہم وزن پانی میں پیس کر دستور کے مطابق پلٹس پکا کر باندھیں۔

اس سے زخم بہت جلد شفایاب ہو جاتا ہے۔ بہترین پلٹس ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

برائیونیا ۳۰

ٹخنے کے پٹھان متورم ہوں۔ ورم ہونے کی وجہ سے بے حد درد ہو اور پٹھان میں حدت محسوس ہوتی ہو۔ درد معمولی حرکت یا بازو ہلانے سے بھی ہونے لگے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

کاربو اینمالس ۳۰

ہومر یضہ خنازیری مزاج کی ہو۔ وریدیں پھول ہوئی ہوں نظام انہضام میں سخت گڑبڑ ہو۔ پٹھان کے ورم کے سبب چلنے سے بھی عاجز ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ مجرب ہے۔

فائیٹولیکا ۳۰

پٹھان بہت زیادہ سوجے ہوئے ہوں۔ بہت زیادہ سختی ہو اور بے حد درد کی وجہ سے بھوں۔ درد پنڈلی سے شروع ہو کر تمام جسم میں پہنچتا ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

پلم بم میٹلیکام ۶

پٹھان متورم ہوں۔ مریضہ کا چہرہ زرد پڑ گیا ہو۔ اور چکنا اور چکنا محسوس ہوتا ہو۔ مریضہ جو شے بھی کھائے اسے اس کا ذائقہ شیریں محسوس ہو۔ درد ایکدم دبا کے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ اکسیر ہے۔

فیرم فاس ۶x

ٹخنے کے پٹھان بے حد متورم ہوں۔ ورم ہونے کے سبب ان میں بے حد درد ہوتا ہو۔ پٹھانوں میں حدت بھی محسوس ہو۔ درد کی لہریں سارے بدن میں پھیلنے لگیں۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ یہ دوا فوری طور پر مریض کو نفع کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ بے حد مفید ہے۔

بھٹنی کا زخم

کریکڈ نپل CRACKED NIPPLE

جب سر پستان کو صاف نہیں رکھا جاتا تو اس پر دودھ وغیرہ جم کر خراش یا شقاق ہو جاتا ہے اور تکلیف دیتا ہے۔ بچے کو دودھ پلانے کے بعد بھٹنی کو نیم گرم پانی سے صاف کر دیں۔ کوئی دوا نہ لگائیں۔

اگر بھٹنی پر خراش یا شقاق ہو تو بچے کو دودھ پلاتے وقت اس پر نپل شیلڈ (پستان کا غلاف) چڑھا لیں۔ لیکن اگر زخم ہو جائے تو بچے کو اس پستان سے دودھ نہ پلائیں۔ اور زخم پر مندرجہ ذیل مرہم لگائیں۔

نسخہ زنک آکسائڈ ۱ ڈرام ویزلین ۱ اونس

دونوں کو ملا کر مرہم بنا لیں اور زخم پر لگائیں۔

سلفاڈایازین صبح، دوپہر شام ۲ گولیاں کھائیں۔ پانی زیادہ نہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرنیکا ۱۲ پستانوں کی بھٹنیاں پھٹ جائیں۔ ان میں درد ہوتا ہو۔ سوزش بہت ہو جائے۔ دکھن بھی ہو۔ یوں تکلیف ہوتی ہو۔ جیسے چوٹ لگی ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

کونیم ۳۰ بھٹنی پر زخم ہو جائے۔ پستانوں میں بے پناہ سختی پائی جائے اور پستانوں میں بہت درد اور دکھن ہوتی ہو۔ سوزش بہت ہوتی ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد نافع ہے۔

گریفائٹس ۱۲ پستانوں کی بھٹنیاں پھٹ جائیں۔ زخم بن جائیں۔ ان میں درد بہت ہوتا ہو۔ سوزش بڑھتی جائے۔ پستان کے زخم دکھنے لگیں اور چھالے دار ہو جائیں تو یہ دوا دیں۔ بے حد کارگر ہے۔

دودھ کی زیادتی

کثرت دودھ برلیسٹ انگاج منٹ
BREAST ENGOGE MENT.

بعض اوقات زچہ کی چھاتیوں میں زیادہ دودھ اتر آتا ہے۔ یا بعض اوقات زچہ کے کمزور ہونے یا کسی مرض میں مبتلا ہونے کے سبب جب اس کو دودھ پلانے سے منع کیا جاتا ہے تو اس کی چھاتیوں میں دودھ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

چنانچہ ایسی صورت میں دودھ کم اور خشک کرنے کے لئے پہلے زچہ کو ایک ملین مسہل دیں۔ مثلاً ۴ ڈرام میگ سلفاس ۴ اونس پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس سے دو چار دست آ کر پیٹ صاف ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

۱۔ پوٹاشیم برومائیڈ	۱۵ گرین	ایکوا	۴ اونس

دونوں کو ملا کر دن رات میں تین بار یہ خوراک دیں۔

۲۔ بیلا ڈونا	۱ حصہ	گلیسرین	۸ حصے

دونوں کو ملا کر مرہم سی بنائیں اور پستان پر لگائیں۔

مریضہ کو غذا معمول سے کم دیں اور دودھ، گوشت بہت کم دیں۔

طبی علاج نسخہ ——— سورکو سرکہ میں پکا کر یا زیرہ کو سرکہ میں پیس کر چھاتیوں پر لیپ کریں۔ دودھ کو کم کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ لوکھ، مروارید سنگ ہر ایک ۶ ماشہ کو پیس لیں۔ اور روغن گل آلو میں ملا کر لیپ کریں۔ اور بادیاں تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم کالا کچ ہر ایک ۶ ماشہ کو پانی میں پیس اور چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج پلساٹیلا ۲× ——— زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی زیادتی سے صحت خراب ہو رہی ہو۔ اور کمزوری بڑھے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ مفید ہے۔

فاسفورک ایسڈ ۱× ——— زیادہ دودھ خارج ہو تو یہ دوا دیں۔ نافع مرض ہے۔

نیٹرم سلف ۶× ——— دودھ کثرت سے بہے تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے

چھاتیوں میں دودھ کی کمی!

LACK OF MILK لیک آف ملک

زچہ میں دودھ کی کمی کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً

۱۔ بعض اوقات بچہ کمزور ہوتا ہے اور زور لگا کر دودھ نہیں کھینچ سکتا۔
۲۔ عورت کمزور ہوتی ہے اور خوراک کم کھاتی ہے۔
۳۔ عورت کسی مرض میں گرفتار ہوتی ہے۔
۴۔ عورت بچے کو اپنا دودھ پلانا نہیں چاہتی۔
۵۔ بعض عورتوں کی نسل ہی ایسی ہوتی ہے جن کا دودھ کم ہوتا ہے۔

طبی علاج

غذا میں گوشت، دودھ، مکھن، دودھ میں پکی سویاں، ارد مسلم پکا کر کھلائیں۔
اور مندرجہ ذیل نسخے استعمال کریں۔

نسخہ ——— برگ ارنڈ کی بھجیا پکا کر گرم گرم پستان پر باندھیں۔

فوائد دودھ بہت کم آ رہا ہو تو یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ ——— روغن زیتون یا گھی کے دودھ کی مالش کریں۔

فوائد ——— دودھ کی کمی کو ختم کرنے کے لئے بہترین چیز ہے۔

نسخہ تودری سرخ اتولہ، شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد ——— جسمانی کمزوری کو دور کر کے دودھ کی کمی کے مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔

نسخہ ستاور اور شکر ہم وزن کا سفوف بنا کر مریضہ کو کھلائیں۔

فوائد ——— غذا کی کمی کو دور کر کے بھوک لگا کر دودھ کی کمی کو ختم کرتا ہے۔

نسخہ ——— زیرہ سفید ہم وزن شکر کے ساتھ سفوف بنا کر اتولہ کھلائیں۔

فوائد دودھ کم آ رہا ہو تو بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک استعمال

ستاور اور باڈیان ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ اور ایک تولہ سفوف مریضہ کو کھلادیں۔

اس کے بعد سرپاؤ نوڈ کو پاؤ بھر شیر گاؤ میں بھگو کر صاف کریں۔ اور سفوف کھلانے کے کچھ دیر بعد یہ دودھ پلا دیں۔

فوائد ـــــ یہ دوا دودھ کی کمی کو ختم کرنے میں بے حد مفید ہے۔

دودھ کی کمی

جس عورت کے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ دودھ کی کمی کے باعث دبلا پتلا ہوتا جارہا ہو۔ مریضہ اس عارضہ کے ہاتھوں بے حد پریشان ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر دیں۔

نسخہ ـــــ بداری کند حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں۔

خوراک تین ماشہ بچہ تین ماشہ شام دودھ سے کھلائیں۔

فوائد ـــــ چند ہی روز میں دودھ کی کمی کی شکایت ختم ہوجائے گی۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایگنس کاسٹس

زچہ میں دودھ کی بے حد کمی ہو۔ مریضہ غم و رنج کے مارے ادھ موئی ہوئی ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ اس کے استعمال سے زچہ کی چھاتیوں میں دودھ اترنے کے ساتھ ساتھ اس کی طبیعت کو سکون بھی ہوتا ہے۔

ایسافیٹیڈا ۲x

زچہ کی چھاتیوں میں دودھ بہت کم اتر رہا ہو۔ چھاتیاں ہر وقت چڑھی ہوئی محسوس ہوں۔ مریضہ بے حد چڑچڑی، لڑاکا اور بدمزاج ہوگئی ہو۔ ہر وقت غمزدہ رہے تو یہ دوا دیں بے حد مفید ہے۔

چائنا ۱x

مریضہ کی چھاتیوں میں دودھ کم اترے۔ رنج و غم سے وہ دبلی ہوتی جارہی ہو۔ چھاتیوں میں درد رہے۔ طبیعت ہر وقت بے سکون رہے۔ زود رنج ہوگئی ہو۔ اور اس سے پہلے لیکوریا، اسہال یا جریان خون کی مریضہ رہ چکی ہو تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

نیٹرم میور ۶x

زچہ میں دودھ کی بے حد کمی ہو۔ مریضہ غم واندوہ کی ماری ہوئی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ مریضہ کی چھاتیوں میں دودھ بھی اتر آتا ہے۔ اور طبیعت بھی پرسکون ہوجاتی ہے۔

زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم

ملک لیگ فلگ میشیا

MILK LEG PHLEGMASIA

اس مرض میں زچہ کی ٹانگ متورم ہو جاتی ہے۔ ورم کی رنگت عموماً سفید ہوتی ہے اور دبانے سے اس میں گڑھا نہیں پڑتا۔

اسباب مرض

ران کی ورید وں میں خون جم کر وہاں کا دوران خون رک جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر رحم کے جریان خون کے بعد ہوا کرتا ہے۔ جبکہ بے احتیاطی سے متعفن مادہ خون میں جذب ہو جاتا ہے۔

علامات مرض

یہ مرض وضع حمل کے عموماً ۲ ہفتہ بعد اکثر زچہ کی بائیں اور کبھی دائیں ٹانگ اور کبھی دونوں ٹانگوں میں ہو جاتا ہے ٹانگ اور پاؤں میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو عموماً کولہے سے نیچے کی طرف پھیلا کرتا ہے کبھی پنڈلی اور پاؤں تک پھیل جاتا ہے۔ لرزے سے بخار ہو جاتا ہے۔ مریضہ بے چین ہو کر سو نہیں سکتی۔ حرارت اور قبض ہو جاتی ہے۔ ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر پاؤں سوج جاتا ہے۔ شدت ورم سے پاؤں اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے۔

یہ اس مرض کی خاصیت ہے کہ یہ بے حد سخت ورم ہوتا ہے کہ دبانے سے اس پر نشان نہیں پڑتا۔ اس کی رنگت سفید اور چمکدار ہوتی ہے۔ وریدوں کے رنگ میں گہری سرخی ہوتی ہے۔ دبانے سے درد کرتی ہیں۔

تقریباً ۲ ہفتہ بعد مرض کو آرام آنا شروع ہو جاتا ہے لیکن پاؤں میں سختی دیر تک رہتی ہے۔ کبھی ورم میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پاؤں کو تکیے کے سہارے اونچا رکھیں۔ جوشاندہ پوست خشخاش سے متورم ٹانگ اور پاؤں کو سینک کریں۔ السی کی پلٹس گرم گرم باندھیں۔

جو شاندہ پوست میں خلاصین کے ٹکڑے بھگو اور نچوڑ کر مقام ورم پر رکھیں اور اوپر موم جامہ پیشیں تا کہ گرمی اور نمی دیر تک قائم رہے۔

نسخہ ـــــ ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۰ بوند
پوٹاسی کلوراس ۱۰ گرین ایکوا منتھی پپ ۱ اونس

سب کو احتیاط اور صفائی سے باہم حل کر کے دوا تیار کریں۔ وزن احتیاط سے کریں۔

خوراک ایسی ایک خوراک دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔

فوائد ـــــ ٹانگ کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ـــــ ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈل ۱ ڈرام
کونین سلف ۹ گرین ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ½۱ ڈرام
ٹنکچر نکس وامیکا ۱ ڈرام ایکوا ۸ ڈرام

سب ادویہ کو باہم ملا کر دوائے ورم تیار کریں۔

خوراک اس میں سے ایک اونس دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد ـــــ ٹانگ کے ورم کو ختم کرنے کے لئے بے حد نافع ہے۔

جب مرض میں تخفیف ہو جائے تو مقام ماؤف پر ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔
یا۔ لی منٹ بیلاڈونا کی مالش کر کے روئی لپیٹ کر پٹی باندھ دیں۔

غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ مثلاً دودھ، یخنی، شوربا، ساگودانہ وغیرہ جب مرض کی شدت کم ہو جائے۔ تو غذا میں تبدیلی کریں۔

اس مرض میں کسی بھی دوا سے جلد آرام نہیں ہوا کرتا۔ اس لئے مریضہ کا علاج مستقل مزاجی سے کریں۔ اسے جلد بستر سے نہ اٹھنے دیں۔ شفائے کامل کے بعد اگر ہو سکے تو تبدیلی آب و ہوا کریں۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

طبی علاج

نسخہ ـــــ روغن بابونہ و روغن گل یا روغن زیتون کی مالش کریں۔ اور بابونہ، جلبہ، تخم کتان، برگ کرنب، مرزنجوش ہر ایک اتورے لیں۔
سب کو سیر بھر پانی میں جوش دے کر متورم ٹانگ پر غسل کریں۔

فوائد ٹانگ کے سفید ورم کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ ـــــ پچھے درج شدہ نسخے میں پوست خشخاش ۱ ماشہ کا اضافہ کریں۔

فوائد ـــــ اس کے استعمال سے درد کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

اجزاء ترکیب استعمال گل بابونہ، سنبل الطیب، تخم خطمی، گل خطمی، تخم کتان ہر ایک ۷ ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور پھر اس کے بعد اس میں آپ مکھن تازہ ۴ تولہ اور روغن گل ۲ تولہ اضافہ کریں۔

استعمال ـــــ اسے نیم گرم کر کے ورم پر لیپ کریں۔

فوائد ورم ٹانگ کو تحلیل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

مرہم اکسیر

نسخہ ـــــ تخم کتان، تخم خطمی، تخم کنوچھ، اسپغول، تخم حلبہ ہر ایک ۱ تولہ۔ ان سب کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور کاڑھا لعاب نکال کر محفوظ کر لیں۔ اس کو ضائع نہ ہونے دیں۔

اب روغن زیتون ۱ تولہ، موم زرد، مغز ساق گاؤ، چربی گردہ بکرا، چربی بط، چربی مرغ ہر ایک ۱ تولہ کو باہم ملا کر پگھلائیں۔ اور مروارید سنگ ۱ تولہ کو باریک پیس کر انہی چربیوں میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر زخم آہن پر پگا کر سیاہ کریں۔ اور اس دوران اسے ہلاتے رہیں۔ اب اسے اتار کر لعاب مذکورہ ملا کر پھر ہوش دیں۔ اور جب یہ خوب گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد مرکی اشق، مثل جاؤشیر خاکستر چوب انگور خاکستر زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ۔ تخ سوسن، زراوند گرد، سورنجان تلخ قسط تلخ، سعد سائد ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر پہلی دوا میں ملا کر مرہم سا تیار کریں۔ اور متورم ٹانگ پر لگائیں۔ بے حد نادر مرہم ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائیٹ جب مرض کی ابتدا ہو۔ ورم ابھی زیادہ نہ ہو۔ سوجن بھی کم ہو۔ اور درد بھی زیادہ نہ ہو تو یہ دوا دینا مفید ہے۔

پلساٹیلا زچہ کی ٹانگ پر سفید ورم ہو۔ درد بے حد ہو اور دردوں میں گھٹنیں پڑنے لگیں تو اس دوا کا استعمال اکسیر ہے۔

فیرم فاس مرض خواہ کتنا ہی بڑھ چکا ہو۔ ورم بے حد ہو۔ درد سے کسی پل چین نہ پڑے تو یہ دوا بے پناہ نافع ثابت ہوتی ہے۔

زچہ کا تشنج

پیورپرل کانولشنز

تشنج زچہ

PUERPERAL CONVULSIONS.

کبھی ایام حمل یا وقت ولادت لیکن اکثر زچگی میں مرگی کی طرح تشنج ہوتا ہے۔

اسباب مرض

عام طور پر گردہ کے امراض کے سبب سمیت بول خون میں جذب ہو کر اس مرض کا باعث ہوتی ہے۔

علامات مرض

ابتدا میں سر درد ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرض استسقاء کی علامات بھی ہیں۔ سر چہرہ اور جسم کے دوسرے مقامات میں مسلسل تشنج ہونے لگتا ہے۔ چہرے کی رنگت کبھی نیلی اور کبھی پیلی ہوتی ہے۔ آنکھیں نیم وا اور اوپر کو چڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

اس کے بعد تشنج غیر مسلسل ہونے لگتا ہے۔ چنانچہ چہرے پر تناؤ اور بل پڑ جاتے ہیں۔ زبان کبھی منہ کے اندر اور کبھی باہر جاتی ہے۔ سانس ہچکوروں سے آتا ہے۔ منہ سے جھاگ آتا ہے۔ بول و براز بے خطا ہو جاتا ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے۔

ایام حمل میں اس مرض سے حمل گر جاتا ہے۔ ولادت کے وقت ہو تو بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن کبھی سانس بند ہو جانے یا تھکن سے زچہ کی ہلاکت کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ کبھی آنول کے دوران خون کی رکاوٹ کے سبب جنین یا مولود کے مر جانے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سب سے پہلے تو فوری طور پر کسٹرائل ایک اونس، آب گرم ایک پوائنٹ میں ملا کر حقنہ کریں۔ پھر اگر مریضہ ہوش میں ہو تو ہ گرین کیلومل اور نصف ڈرام کمپونڈ پوڈر آف جیلپ گل قند میں ملا کر کھلائیں۔ اور ایک بوند کروٹن آئل چند بوند گلیسرین میں مل کر

کے زبان کی جڑ پر مل دیں۔ اس سے کافی فرق پڑتا ہے۔
اگر مریضہ قوی ہو اور اس میں غلبۂ خون کے آثار نمایاں ہوں تو فصد کریں۔ لیکن اگر مریضہ کمزور ہو تو فصد صافن ہرگز نہ کریں۔ مضر ہوگا۔

نسخہ ــــ کلورل ہائیڈریٹ ۱۵ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین ایکوا ۱ اونس

خوراک ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد پلائیں۔
فوائد ــــ اپ کا تشنج رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

طبّی علاج

نسخہ ــــ روغن قسط، روغن زعفران کی مالش پشت اور چہرہ گردن پر کریں۔
فوائد اپ کے مرض تشنج کے لئے بے حد نافع ہے۔

نسخہ ــــ مشک ۲ رتی، روغن زعفران امالہ کو روغن بادام میں حل کر کے ملیں۔
فوائد ــــ تشنج کے لئے خاص الخاص دوا ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

نسخہ ــــ جائفل مسلم سفید میں رکھ کر چوسیں۔ جاؤ شیر ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک مہیں کر فصد میں ملا کر پلائیں۔
فوائد تشنج کو ختم کرنے کے لئے اندرونی طور پر نافع ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ہائیوسائمس ۳۰ جب تمام جسم میں تشنج کا دورہ ہو۔ آنکھوں سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک تمام عضلات متشنج ہوں۔ مریضہ کی جان جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

سائیکیوٹا وائروسا تمام جسم میں تشنج ہو۔ اور اس کی شدت سے گردن ایک جانب مڑ جائے تو یہ دوا کارگر ثابت ہوتی ہے۔

جیلسی میم ۳۰ تشنج کے باعث تکلم میں کڑل، رعشہ اور اگر دن ہو۔ آنکھوں میں نقص ہو جائے تو یہ دوا دیں۔ مفید ہے۔

زچہ کی دیوانگی

جنونِ زچہ ✻ زچہ کا پاگل پن

کبھی تو ایسا جنون ایام حمل میں خصوصاً حمل کے تیسرے ماہ کے آخر یا چوتھے ماہ کے شروع میں ظاہر ہوا کرتا ہے اور کبھی ولادت کے تھوڑے عرصہ بعد اور کبھی دودھ پلانے کے زمانے میں پیدا ہو سکتا ہے۔

اسباب مرض ایام حمل کا جنون اکثر موروثی ہوتا ہے یا کوئی سابقہ دماغی مرض یا صدمہ وغیرہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کبھی زچہ کا جریان خون یا مرض بول زلالی یا بچے کو عرصے تک دودھ پلاتے رہنا بھی اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض جب یہ مرض ایام حمل میں ہو تو حاملہ ہمیشہ پژمردہ اور غمزدہ رہتی ہے اور خودکشی کی طرف مائل رہتی ہے۔ جب وضع حمل کے بعد ۲ ہفتے کے اندر یہ مرض ہو تو مریضہ نہایت جوش و خروش سے بیہودہ بکواس اور وحشیانہ حرکات کرتی ہے۔ بے چین بہت رہتی ہے۔ نیند نہیں آتی قبض رہتی ہے۔ کھانے پینے سے انکار کر دیتی ہے۔ لقاس اور دودھ کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ بول و براز بے خطا ہو جاتے ہیں۔ مریضہ کبھی خود کو اور کبھی بچے کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔ کچھ مدت بعد مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

طبی علاج

مریضہ کو پرفضا جگہ پر رکھیں۔ اور قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

ادویہ اور ترکیب استعمال گاؤزبان اگلی گاؤزبان ہر ایک ۲ ماشہ۔ گل سرخ، گل بنفشہ ابریشم مقرض، کشنیز خشک مقشر ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب کو حلق گاؤزبان ۵ تولہ عرق بید مشک ۴ تولہ میں بھگو دیں اور کل چھان کر شربت گاؤزبان

یا شربت سیب کوئی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر زچہ مریضہ کو قبض بھی ہو تو اسی نسخے میں گل قند ۳ تولہ ملا کر اور تخم قرنجشک ۱ ماشہ ٹھنڈک کو پلا دیں۔ بے حد مفید نسخہ ہے۔

بغرض تفریح و تقویت مفرح عنبری یا مفرح یاقوتی وغیرہ استعمال کرائیں۔

جب زچہ کو جنون شروع ہو جائے تو پہلے نکاس جاری کرنے کے لئے مدرات حیض ادویہ کا استعمال کرائیں۔ رحم جب اچھی طرح پاک و صاف ہو جائے تو تقویت کے لئے مذکورہ بالا نسخوں میں سے کوئی نسخہ دے دیں۔

گل قند بیوی ۲ تولہ کھلانے سے بھی بے حد تقویت ہوتی ہے۔

ہر ادویہ کا تریب استعمال بادیان خطائی ' مصطگی فارسی ' بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ برگ قرنجشک ' ابریشم مقرض ہر ایک ۴ ماشہ ' عود صلیب ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ۔ سب کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد ——— جنون زچہ میں بے حد مفید و اکسیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلاڈونا ۳۰ مریضہ پر اس قدر وحشت طاری ہو۔ کہ وہ سامنے آنے والے ہر شخص کو مارنے کی ہو کا ہی ہو۔ اور بھاگنے کی بیحد خواہش اور کوشش کرے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید ہے۔

کینابس انڈیکا مریضہ اس قدر خوفزدہ ہو کر بے حد اداسی اور گھبراہٹ حد سے زیادہ بڑھ جائے۔ مریضہ بے حد خوفناک خواب دیکھے۔ خیالات اور تصورات پراگندہ ہوں۔ دل میں توہم جاگزیں ہوں۔ تو یہ دوا دیں۔ جنون زچہ کے لئے مخصوص ترین دوا ہے۔

سمی سی فیوگا ۳۰ مریضہ بہت وحشت زدہ ہو۔ ہر کسی کو مارنے کاٹنے چیزیں توڑنے پھوڑنے۔ خوفناک اور الٹے سیدھے خواب آئیں۔ تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ بے حد اکسیر ہے۔

چھاتیوں کا چھوٹا ہونا

یہ عارضہ جنسی غدودں کی کمزوری کے سبب پیدا ہوتا ہے جس سے چھاتیوں کی افزائش میں کمی رہ جاتی ہے۔ اس مرض میں چھاتیاں بالکل سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اور بعض عورتوں میں تو پستان بالکل ہی نظر نہیں آتے جس سے ان کی خوب صورتی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے ازالہ کے لیے خصیۃ الرحم کے ہارمونز استعمال کیے جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

سٹل بسٹرول : STILBOESTROL

یہ خصیۃ الرحم کا تالیفی مرکب ہے جو بلوغت لانے کے علاوہ امراض رحم اور خصیۃ الرحم کی کمزوری کے لیے مفید ہے۔ کلیکسو کمپنی اسے کلی نسٹرول (CLINOESTROL) کے نام سے فروخت کرتی ہے

خوراک ایک سے ۵ ملی گرام دن میں ایک یا دو بار دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سابل سیرولاٹا ۵ پستانوں کے چھوٹے ہونے کی صورت میں یہ دوا مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ اسے تنہا یا حسب علامات کسی دوسری مناسب دوائے ساتھ اس کا کچھ بعد دیگرے استعمال بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔

کلکیریا فاس ۳x نشوونما میں ہر قسم کا نقص پیدا ہو جانے کی صورت میں یہ دوا کارگر ہوا کرتی ہے۔

چھاتیوں کا بڑا ہونا

اس مرض کے سبب عورت کی چھاتیاں معمول سے بڑی ہو جاتی ہیں۔ یہ عارضہ پستانوں کو زور سے کھینچنے، زیادہ دبانے و رگڑنے سے ہوتا ہے۔

اس مرض میں تمام جسم موٹا اور پھیلا ہو جاتا ہے۔ اس کے بیرونی علاج کے لئے بیلاڈونا گلیسرین کی مالش مفید ہوتی ہے۔

طبی علاج

نسخہ ــــ برگد کی ڈاڑھی کے سرخ اور زرد رنگ کے نازک سرے پانی میں پیس کر چھاتیوں پر لیپ کریں۔ فائدہ مند ہے۔

اجزاء اور ترکیب استعمال آم کے کچے پھل جو دانہ خود کے برابر ہوں، پھلی ببول جو بالکل پکی ہوئی ہو، مغز تخم قرطم، چھلکا انار۔ سب اجزاء کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور اس میں سے ۱۰ ماشہ سفوف لے کر آدھ پاؤ حلوے میں ملا کر ۱۰ دن تک مسلسل کھائیں۔

فوائد اس سے پستان شل ہو کر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

نسخہ ــــ پھلی ببول خام، مازو سبز، چینی خلد ہموزن لے کر سفوف کریں۔ اور ایک تولہ کے برابر روزانہ پانی سے کھائیں۔

روغن عجیب

نسخہ ــــ درخت انار کے پھول، پتے، کچے پھل اور چھلکا لے لیں۔ سب کو یکجا کوب کر کے ایک دن رات پانی میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد جوش دے کر صاف کریں۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر روغن کنجد شامل کر کے جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ اور تیل رہ جائے۔

استعمال ــــ تھوڑا سا تیل ہو سکے وقت آہستہ آہستہ پستانوں پر ملیں اور چست کپڑا پہن لیں۔

فوائد ـــــ یہ روغن ان عورتوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جو صرف ایک بچہ کو جنم دے کر پستانوں کی خوب صورتی سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس کے استعمال سے چھاتیوں سے پہلے کی سی خوبصورتی اور حسن چھلکنے لگتا ہے۔

اگر کوئی داخلی مرض صحت کو تباہ کر رہا ہو تو ان خارجی تدابیر سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اس صورت میں اصل مرض کا علاج سے حد ضروری ہوتا ہے۔ البتہ صحت کی حالت میں اس روغن کا چالیس روزہ استعمال چھاتیوں کو چست بنا دیتا ہے۔

نسخہ ـــــ مازو سبز، گل انار، چھلکا انار، پنگڑی سفید، جفت بلوط، اقاقیا ہر ایک ۱ ماشہ لے کر سرکہ انگوری میں پیس لیں۔

استعمال ـــــ تھوڑا تھوڑا لے کر پستانوں پر مالش کریں۔

فوائد چھاتیوں کے ڈھیلے پن اور بڑے ہونے کو ختم کرتا ہے۔

نسخہ ـــــ جوشقشر ۱ مائیں، چھلکا انار ۱ باریک پیس لیں۔

استعمال ـــــ دودھ ملا کر پستانوں پر لیپ کریں اور چست انگیہ پہنیں۔

فوائد ـــــ پستانوں کو سخت اور چھوٹا کر دیتا ہے۔

۱۰۔ الاتر کیب استعمال

گل انار ایک تولہ، چھلکا انار ۱ تولہ، چھلکا کیکر ۱ تولہ، چھلکا جامن ۱ تولہ۔ تمام ادویہ کو تین چار سیر پانی میں جگو دیں۔ پھر روغن کنجد ۱ تولہ میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور صرف تیل رہ جائے تو اتار لیں اور سرد کر کے محفوظ کر لیں۔

استعمال ـــــ بوقت ضرورت پستانوں پر ملیں۔ اس کے استعمال سے عورت کے پستان سخت ہو کر اپنی حالت اصل پر آ جاتے ہیں۔ اگر ڈھلکے ہوئے ہوں تو سخت ہو جاتے ہیں۔ اگر بڑے ہوں تو شل ہو کر چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

حفظ ماتقدم جس عورت کے پستان بڑے یا ڈھلکا گئے ہوں۔ اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل چند خاص ہدایات پر عمل کر کے اپنی چھاتیوں کے مارنے سے نجات حاصل کرے۔

بچے کو لیٹ کر یا گود میں لے کر دودھ نہ پلائے بلکہ بچے کو ہاتھوں پر اٹھا کر چھاتی کے پاس لے جائے۔ بچے کا دودھ مناسب وقت پر چھڑا دیا جائے۔ ایسا لباس زیب تن کیا جائے جس سے پستانوں کو سہارا ملے۔ مناسب قسم کی انگیہ پہنی جائے جو تنگ ہو کر پستان کو چپکا دے اور ڈھیلی ڈھالی کر پستان ڈھلکنے نہ دیں۔

یہ ایک خاص قسم کا اینٹی جن ہے جو "ریسس" بندر کے خون میں پایا جاتا ہے۔ یہ عنصر (فیکٹر) تقریباً ۸۵ فیصد انسانوں کے خون میں پایا جاتا ہے لیکن پندرہ فی صد انسانوں کا خون اس اینٹی جن سے محروم ہوتا ہے۔

اگر کسی ایسے مرد کی شادی جس کا خون "آر ایچ مثبت" ہو ایسی عورت سے ہو جائے۔ جس کا خون "آر ایچ منفی" ہو تو ان کا خون کے ملاپ سے پیدا ہونیوالا بچہ آر ایچ مثبت ہوگا۔ ایسی صورت میں ماں کے خون میں آر ایچ کے مخالف اجزاء جنہیں اینٹی باڈیز کہتے ہیں پیدا ہو جائیں گے۔ جو بچے کے خون میں داخل ہو کر بچے کے سرخ خلیات تباہ کرتے رہیں گے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بچہ پورے دن ہونے سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور حمل گر جاتا ہے اور بار بار ایسا ہوتا ہے۔ اگر بچہ صحیح و سالم اور تندرست حالت میں پیدا ہو بھی جائے تو دو چار دنوں بعد مر جاتا ہے۔ ایسا بچہ سست، کمزور، زرد یعنی یرقان والا ہوتا ہے۔ ایسے بچے کی جان بچانے کا ایک ہی طریقہ ہو سکتا ہے کہ اسے تازہ آر ایچ مثبت خون دیا جائے۔ دوسری کوئی صورت نہیں کہ بچہ بچ سکے۔

اس طرح اگر اپریشن کے دوران میں کسی آر ایچ منفی عورت کو آر ایچ مثبت خون مل جائے تو اس کے خون میں اس خون کے خلاف اینٹی باڈیز پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر بعد میں پھر کبھی اس عورت کو خون دینے کی ضرورت پڑ جائے اور غلطی سے اب اگر اسے آر ایچ مثبت خون مل جائے تو مرنے میں دیر نہیں لگتی۔

طبی علاج

اس علاج کو دو حصوں میں تقسیم کرنا مناسب ہوگا۔

۱۔ استقرار حمل سے پہلے علاج ۲۔ استقرار حمل کے بعد علاج

استقرارِ حمل سے پہلے علاج

اگر بار بار اسقاط کی شکایت ہو جاتی ہو۔ تو تمام اسباب پر غور کر کے اصل سبب مرض کو معلوم کریں۔ اگر ماہ ہو تو اسے دور کریں۔ چونکہ اس مرض میں سوزاک اور آتشک کو بڑا دخل ہے۔ لہٰذا معلوم کریں کہ مرد و عورت میں سے فی الحال کسی کو یہ مرض ہوئے ہیں یا نہیں؟ اگر مرض ہی کبھی ہونے کا اقرار کریں تو یہی امراض خبیثہ اس مرض کی اصل جڑ ہیں۔ یہ مدت گزر جانے پر بھی اپنے سمی اثرات سے کرم منی اور بیضۂ انثیٰ کو برباد کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کریں۔

حبِ خون صفا

نسخہ ــــ مغز تخم نیم۔ برگ نیم۔ برگ بکائن، مغز تخم بکائن، برگ مکو۔ رسوت مصطگی، چاکسو مقشر، ریوند چینی، دھمامہ، چوبچینی، عشبہ مغربی اصلی، چوب چینی اصلی ہر ایک اتولہ۔ مرچ سیاہ، پیپل سرمہ سفید ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کر کے شہد حسب ضرورت میں گھول کر کے بقدر مٹر گولیاں بنا لیں۔

یہ گولیاں مندرجہ ذیل عرق کے ساتھ ۲ عدد کھلائیں۔

عرقِ اکسیر

نسخہ ــــ گل منڈی، جل نیم، برہم ڈنڈی نیل کنٹھی، سرپھوکہ، چرائتہ، شاہترہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، مناب ولایتی، چوب چینی اصلی، برگ خاتاوہ، عشبہ مغربی، آلو بخارا، برادہ خشخاش، برادہ آبنوس، پوست درخت نیم، انتیمون ولایتی، بصرہ بستہ (پوٹلی میں باندھ کر) بسفائج مستقی، برگ جاؤ ہر ایک ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ آملہ منقی، پوست درخت کچنار، ثمر ببول، پوست درخت بکائن ہر ایک ۱۰ تولہ۔ بلیلہ سیاہ، پر سیاؤشاں ہر ایک ۵ تولہ۔ لاجورد مغسول ۱ تولہ۔

حسب دستور عشرہ سہ طرفی کشید کریں۔

یہ عرق ۱ تولہ صبح کے وقت ۲ گولیوں کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد ان دونوں دواؤں کے ۲ ماہ کے مسلسل استعمال سے انشاء اللہ کرم منی اور بیضۂ انثیٰ کی پوری پوری اصلاح ہو جائے گی۔ مریضہ کے خون میں سوزاک اور آتشک کے علاوہ بھی اگر کسی قسم کا مرض یا خرابی پائی جاتی ہو۔ تو یہ دوائیں بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔ مگر دواؤں کے استعمال کے دوران مباشرت سے قطعی طور پر پرہیز لازم ہے۔

مصفّی خون دوا

نسخہ ــــ عشبہ پرائتہ، منڈی ہر ایک اتولہ رسوت مصفی ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر نیم کے رس میں کھرل کر کے نخود برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی سے کھلائیں۔

غذا میں اگر گھی، مکھن خوب استعمال کریں۔ اور دوپہر کو چوری کھائیں تو مناسب ہے۔

تیرۂ خاص

نسخہ ــــ مربہ آملہ کلاں ۵ عدد، مربہ سیب کلاں ۵ عدد۔ ہر دو کو ایک سیر عرق گاؤزبان میں پکائیں۔ اور [illegible] کر چاٹ لیں۔ پھر اس میں آب انار شیریں آدھ سیر۔ آب انگور شیریں ایک پاؤ، سرکہ سفید آدھ سیر، شہد خالص آدھ پاؤ، ملا کر قوام تیار کریں۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل دواؤں کو سرمہ کی طرح پیس کر قوام میں ملائیں۔

زہر مہرہ نخلائی محلول، شاخ مرجان محلول، یشب سبز محلول، قلب المرجان محلول، کہربائے نعمی محلول، بسد عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید نامثقہ محلول ۱½ ماشہ۔ کشنیز خشک، گل سیدتی، گل سرخ، چکنی چھالیہ، ابریشم خام مقرض، برادہ صندل سفید، گل گاؤزبان ہر ایک ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔

خوراک یہ قوام تیار کر کے روزانہ صبح کھلایا کریں۔

استقرارِ حمل کے بعد علاج

استقرارِ حمل کے بعد مریضہ کو دوسرے ہی ماہ، معجون حافظ الجنین ۱½ ماشہ یا معجون حمل عنبری ۳ ماشہ روزانہ کھلانا شروع کر دیں۔ اگر حمل ساقط ہوتا ہو تو آٹھویں ماہ تک برابر کھلائیں۔

اگر بچہ صحیح و تندرست پیدا ہوتا ہو مگر پیدائش کے بعد ایام رضاعت میں کسی مرض میں گرفتار ہو کر ضائع ہو جاتا ہو تو معجون حافظ الجنین ۵ ماشہ اسی طریقہ پر دوسرے ماہ سے شروع کر کے ساتویں ماہ کے دوسرے ہفتے تک کھلا کر بند کر دیں۔ پھر آٹھویں اور نویں ماہ کے آغاز میں ایک ہفتہ یہ معجون کھلائیں۔

بعد ازاں جب بچہ پیدا ہو تو اسی طریقہ پر ایام رضاعت تک ہر ماہ یہ معجون ہفتہ عشرہ تک مریضہ کو کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح اور تندرست پیدا ہوگا اور تمام امراض سے محفوظ رہ کر عمر طبیعی پائے گا۔

حبوبِ عجیب

نسخہ ــــ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ منقیٰ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک ۱ ماشہ۔

گل منڈی، پرسیاؤشاں، دم الاخوین اصلی، برگ نیم، پکھان بید، چاکسو مقشر، گیرو، برادہ صندل سفید، رسوت، دھمامہ، برادہ صندل سرخ، کتھ سفید، رتن جوت، برگ بنا ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو میدے کی طرح باریک کریں۔ اور شہد کی مدد سے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ۲ گولیاں روزانہ صبح کو پانی سے کھلائیں۔

فوائد ــــ جن عورتوں کے بچے فساد خون یا سرخبادہ سے ضائع ہو جاتے ہوں، ان کے لئے یہ گولیاں اکسیر اعظم ہیں۔

معجون حافظ الجنین

نسخہ ــــ قلب الحبر محلول، برادہ دندان فیل، چکنی چھالیہ، کہربائے شمعی محلول، دانہ الائچی خورد، دودھ مقربی، عود صلیب، گھنار، ابریشم خام مقرض، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صدف محلول، شاخ مرجان محلول، بسد مصری، ایشب سبز محلول، گل سرخ، بیخ انجبار، گل ارمنی، دھنیا خشک، عود خام، مصطگی رومی، زرکچور، کباب چینی، طباشیر اصلی، ہر ایک ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص، آملہ مربہ ہر ایک ۱ تولہ۔ شکر سفید ۴ تولہ کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون تیار کر لیں۔ بعد میں ورق نقرہ ۴۰ عدد ملا لیں۔

ہدایات و پرہیز دواؤں کے استعمال کے دوران جماع سے مکمل طور پر پرہیز کریں۔ یہ سب سے ضروری بات ہے۔

تمام بادی، ثقیل، ثقاخ، مفسد خون، زیادہ ترش، اور مولد بلغم ادویہ سے پرہیز کرائیں۔ بکری کا گوشت، گھیا، پرول، پالک، کدو، بینڈا، شلجم، بیخ نیم برشت، ٹماٹر، گیہوں کا دلیا، دودھ وغیرہ دیں۔

پھلوں میں انار، انگور، سیب، موسمی، کیلا، خربوزہ، آم، سنگترہ وغیرہ اور دوسری مقوی، لطیف، اور زود ہضم غذائیں دیں۔

عورت کو ایام حیض سے خارج ہونے کے بعد بوقت مباشرت یا عبادت اچھی اچھی شکلیں ذہن میں رکھنے کی ہدایت کریں۔ خوبصورت تصاویر دکھائیں اور اسے تاکید کریں کہ وہ ہر وقت خوش رہے۔ خوف، دہشت، ریج و غم، فکر پریشانی، قلق، فاسد خیالات اور قبیح مناظر سے دور رہے۔ صاف ستھرا لباس پہنے۔ کشادہ، ہوادار اور روشن مکان میں رہے۔

۴۰ سال سے ۵۰ سال بعد عورت کو حیض آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ جس کے سبب وہ بچہ پیدا کرنے کی طرف سے مایوس ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس زمانہ کو ناامیدی کا زمانہ یا سن یاس کہتے ہیں۔ یہ دراصل کوئی مرض نہیں ہے۔ البتہ اس زمانہ کے شروع ہونے پر عورت کئی ایک امراض کا شکار ہو جاتی ہے جو باقاعدہ علاج سے ختم ہو جاتے ہیں۔

اسباب مرض

یہ مرض وراثت میں مل سکتا ہے۔ یا غدۂ قدامیہ اور غدۂ تناسلیہ کے ہارمونی نقائص کے سبب یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کلاوگرہ کے ہارمونی نقائص اس مرض کا باعث ہوا کرتے ہیں۔

علاماتِ مرض

حیض قطعی طور پر بند ہو جاتا ہے۔ چہرہ، سر، گردن میں بے حد گرمی محسوس ہوتی ہے اور ان مقامات پر سرخی بہت جھلکتی ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے۔ دورانِ سر، قلق، اور تھوک کم کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ دم گھٹنا، پرپڑاہٹ، بے چینی اور بے خوابی کے ساتھ ساتھ ہاضمہ بھی خراب ہو جاتا ہے مریضہ گھبراہٹ، خوف، اختلاجِ قلب، ہائیو ٹیا، ہائی بلڈ پریشر اور قبض کا شکار ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں کو خونِ حیض کثرت سے جاری ہو جاتا ہے۔ یہ سن یاس کی آمد کے آثار ہیں۔ گنٹھیا، درد مفاصل، ذیابیطس اور موٹاپا کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ مریضہ ہر وقت بھی بھی اور رنجیدہ سی رہتی ہے۔ مُرادوں نے خواب کثرت سے دکھائی دیتے ہیں۔ مریضہ کے پاؤں جلتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ سٹیل ٹشاسٹرون کیپسولز ـــــ ایک گولی بچے ایک شام کھلائیں۔
نسخہ ـــــ لبرکیس ـــــ ایک گولی بچے ایک شام کھلائیں۔

فسخ ـــــ ہیلاڈونا ریٹارڈ ـــــ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔
مسکنات میں فینوباربی ٹون "اور باربی ٹون" پوٹاسیم برومائیڈ" ۱۰ تا ۳۰ گرین "اگزیر برومائیڈ ایرین اگاوڈرام دیں۔ بے حد مفید ہیں۔
ٹائی فائڈ پریشر میں چھوٹا چندرا ایک یا دو ماشہ کھلائیں۔
موٹاپے کے علاج میں تھائرائیڈ ایکسٹریکٹ ۲ گولیاں صبح و شام دیں۔
دوران سر یا خرابی ہضم میں "نارڈل" ایک گولی صبح ایک شام دیں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

اگنیشیا ۳۰ اعصابیت ہو۔ مریضہ کو ہر شے مختلف جگہ سے سن ہو جانے کا شدید احساس ہو۔ دل ایک بیٹھا چلا جائے۔ چہرہ پر ہر وقت تمتماہٹ سی رہے۔ قبض رہا کرے۔ حلق میں گولہ سا محسوس ہو۔ تو یہ دوا دیں۔ مفید ہے۔

اکٹیا ریسی موسا اعصاب کی شکستگی کا احساس ہو۔ ہر وقت بے چینی سی رہے۔ نیند نہ آئے بے خوابی بہت تکلیف دے۔ کھویا بیٹھنے کا احساس ہوتا ہو دماغ میں ہر وقت ناگواری اور غم کی سی کیفیت رہے تو یہ دوا دیں۔ بے حد نفع بخش ہے۔

لیکیسس ۳۰ جسم میں تمتماہٹ اور گرمی محسوس ہو۔ نیند سے جاگنے پر تکلیف میں اضافہ ہو۔ جسم پر بیرونی بوجھ حتیٰ کہ کپڑوں کا بوجھ بھی ناقابل برداشت محسوس ہو۔ غم گین اور چڑچڑا پن ہو تو یہ دوا دیں۔ نافع ہے۔

سیپیا ۳۰ مریضہ لیکوریا کا شکار ہو۔ کمر میں ہر وقت درد رہے۔ اور مریضہ کی رنگت سیاہ ہو۔ طبیعت میں چڑچڑا پن بد مزاجی اور تلخی بہت آجائے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد اکسیر ہے۔

کالی فاس ۳x مریضہ میں اعصابیت کی زیادتی ہو۔ بے خوابی کی کیفیت طاری رہے۔ طبیعت خفیف اور بوجھل رہتی ہو۔ اعضا میں انیمٹن ہوتی ہو۔ پنڈلیاں درد کے ساتھ سن ہو جاتی ہوں تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

نیٹرم سلف مریضہ کے مزاج کا حصہ بڑھا ہوا چڑچڑا پن صفرا کے غلبہ کے باعث ہو۔ معمولی سی بات پر دشت اور برہمی عود کر آئے۔ مریضہ میں ہمت اور حوصلہ ختم ہو جائے تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ اکسیر ہے۔

بچے کا رکھ رکھاؤ

نومولود کی دیکھ بھال CHILD CARE

نوزائیدہ تندرست بچہ تقریباً ۲۰ انچ لمبا اور ۷ پونڈ وزنی ہوتا ہے۔ لڑکا بہ نسبت لڑکی کے قد اور وزن میں کسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔ پیدائش کے وقت بچے کے جسم پر ایک چکنی سی سفید رطوبت لگی ہوتی ہے جو بچے کو نمی دینے سے دور ہو جاتی ہے۔

بچے کا سانس لینا

بچہ پیدا ہوتے ہی رونے لگتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ بچہ سانس لینے لگ گیا ہے۔ لیکن اگر ولادت کے بعد بچہ نہ روئے تو اس کا تنفس جاری کرنے کے لئے مناسب تدبیر اختیار کریں۔ خصوصاً اس کی مقعد پر برف کا ٹکڑا رکھنے سے فوراً ہی تنفس جاری ہو جاتا ہے بشرطیکہ بچہ زندہ ہو۔

بچے کی نال کاٹنا

جب بچہ پیدا ہونے میں معمول سے زیادہ دیر لگتی ہے یا تکلیف ہوتی ہے یا اس کی گردن کے گرد نال کا پیچ پڑ جاتا ہے یا نال بچے کے سر کے گرد سے ہو کر نکل آتی ہے تو چونکہ نال ہی کے ذریعے بچے کے اندر خون جاتا ہے جس سے وہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے جس وقت نال پر کسی قسم کا دباؤ پڑتا ہے تو بچے کا دوران خون بند ہو کر وہ قریب المرگ ہو جاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں دایہ کو چاہیے کہ نال کے پیچ کو گردن پر سے علیحدہ کر دے یا اسے باندھ کر کاٹ دے۔ نال باندھنے اور کاٹ چکنے پر اسے بغور دیکھ لیں کہ اس سے خون تو نہیں آتا۔

بچے کو نہلانا دھلانا

نال باندھنے اور کاٹ چکنے کے بعد بچے کو گرم پانی اور صابن سے غسل دیں۔ جو لیس دار رطوبت جسم پر چپٹی ہوتی ہے وہ غسل سے خود بخود اتر جایا کرتی ہے۔ غسل کے بعد ایک ملائم اور صاف تولیئے سے بچے کے جسم کو خشک کر کے اس پر ذرا سا روغن زیتون مل دیں پھر صاف ململ کا ایک ٹکڑا لے کر اس میں ایک سوراخ کر کے اسے کٹی ہوئی نال کے

گرد پیٹا کر اور باقی کو تہ کر کے اور اس پر تھوڑا سا بورک ایسڈ چھڑک کر ناف کے اوپر رکھ دیں پھر اسی کے اوپر ململ کی ایک اور گدی رکھ کر اوپر سے فلالین کی پٹی باندھ دیں۔ لیکن پٹی کو بہت کس کر نہ باندھیں اور پھر بچے کو صاف کپڑے پہنا کر اس کی ماں کے پاس لٹا دیں۔ ناف پر سندگی گدی ہر روز بدل دیں۔

بچے کا لباس ملائم، ہلکا، ڈھیلا اور گرم ہونا چاہیئے۔ کیونکہ نومولود کو سردی لگنے کا بہت اندیشہ ہوتا ہے۔ بچے کو ناف گرنے کے بعد ہر روز غسل دیں یہ بہت ضروری ہے۔ ولادت کے بعد چند ہفتے تک نیم گرم پانی سے غسل دیں۔ پھر جوں جوں وہ بڑا ہوتا جائے اسے موسم کے لحاظ سے سرد یا گرم پانی سے نہلائیں۔ چھوٹے بچے کو سردی برداشت نہیں ہوتی اس لئے سرما کے موسم میں بچے کو ہوا سے بچا کر آگ کے قریب غسل دیں۔ اور غسل کے بعد بھی کچھ دیر ہوا سے بچائیں۔

بچے کو مسہل دینا

پیدائش کے کچھ دیر بعد بچے کو سیاہ رنگ کا پتلا سا دست آتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو چار ماشہ کسٹر آئل کو ۴ ماشہ شہد میں ملا کر بچے کو چٹا دیں۔ تاکہ دو ایک دست آ کر بچے کا پیٹ صاف ہو جائے۔

اس مقصد کے لئے یہ گھٹی کا نسخہ بھی مفید ہے۔

ادویہ اور ترکیب استعمال

بنفشہ، سنا، املتاس ہر ایک ۳ ماشہ۔ بڑی ہڑ، چھوٹی ہڑ، ناؤ کھبہ، باؤ بڑنگ، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ۔ ہویز مقلی ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو ۳ چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ اور جوش دے کر صاف کر کے ذرا سی ترنجبین یا شکر سرخ ملا کر کپڑے کی بتی سے بچے کو چسائیں۔ ایک بار میں ۶ ماشہ تک اور دن رات میں ۲ بار چسانا کافی ہے۔

بچے کو دودھ پلانا

پیدائش کے بعد پہلے سے چوتھے ہفتہ تک بچے کو دو دو گھنٹہ بعد دودھ پلانا چاہیئے۔ پھر ایک ماہ سے دو ماہ تک ہر ڈھائی گھنٹہ بعد۔ پھر تین سے چھ ماہ تک ہر تین گھنٹہ بعد دودھ پلائیں۔ ۷ تا ۹ ماہ کی عمر کے بعد ۴ گھنٹہ بعد یا مناسب وقفہ سے بچے کو دودھ پلائیں۔

جب بچے کے اوپر نیچے کے دو دو دانت نکل آئیں جو عموماً ساتویں مہینے میں نکلتے ہیں تو اسے ذرا ذرا سا اراروٹ یا ساگودانہ بھی دے سکتے ہیں۔ جب بچہ آٹھ دس ماہ کا ہو جائے تو پھر اسے چاول یا کھچڑی دے سکتے ہیں۔ لیکن دانت نکلنے سے پہلے ایسی کوئی غذا ہرگز نہ دیں۔

دودھ پلانے کے قواعد

بچے کو ہمیشہ وقت مقررہ پر ہی دودھ پلانے کی عادت ڈالیں۔ بعض اوقات اسکے پیٹ میں نفخ وغیرہ کے سبب درد ہوتا ہے اور وہ رونے لگتا ہے۔ ایسے میں اکثر مائیں فوراً بچے کو دودھ پلانے لگتی ہیں کہ شائد اسے بھوک لگی ہے۔ لیکن یہ بات اکثر بچے کے حق میں مضر ہوتی ہے اور اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ایسا ہرگز نہ کریں۔

رات کو سوتے ہوئے بچہ کو بار بار دودھ پلانے سے حتی الوسع کوشش کریں کہ بچہ رات کو خاموش سویا رہے۔ اور اگلی صبح ہی دودھ پلایا جائے۔ رات کو بچے کو کم از کم ۷ گھنٹے ضرور سونا چاہیئے۔

دودھ پلانے سے پہلے چھاتی کو نیم گرم پانی سے دھولیں۔ تاکہ بھٹنی نرم اور صاف ہو جائے۔ نکڑ پریشانی میں دودھ ناقص اترتا ہے اس لئے رنج و غم کی حالت میں بچہ کو دودھ پینے کو نہیں پلانا چاہیئے۔

دایہ کا دودھ

جب کسی وجہ سے ماں اپنے بچے کو دودھ نہ پلا سکے تو پھر اسے دایہ کا دودھ پلانا چاہیئے

دایہ کے انتخاب میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ دایہ کی عمر اگر بچے کی ماں کی عمر کے برابر ہو تو بہت بہتر ہے ورنہ اس کی عمر ۲۰ اور ۳۵ برس کے درمیان ہونی چاہیئے۔

۲۔ دایہ کے بچے کی عمر بھی اس بچے کی عمر کے قریب قریب ہونی چاہیئے جس کے لئے دایہ کو مقرر کرنا ہے۔

۳۔ دایہ یا اس کا بچہ کسی خاص مرض خاص طور پر کسی متعدی مرض مثلاً آتشک یا سوزاک یا خنازیر اور سل وغیرہ میں مبتلا نہ ہو۔

۴۔ دایہ کی چھاتیاں دودھ سے بھری ہوئی اور بہت سخت نہ ہوں۔ اس کی بھٹنی وغیرہ پر زخم یا خراش نہ ہو۔ بھٹنی کو دبانے پر دودھ بآسانی دھار سے نکلتا ہو۔

۵۔ دایہ کو بھنگ، افیون، شراب اور نسوار وغیرہ کے نشے کی عادت نہ ہو۔ اور وہ سست اور آرام طلب ہو۔

۶۔ دایہ کی غذا عمدہ، زود ہضم اور معمول سے ذرا زیادہ ہونی چاہیئے۔ ثقیل، دیر ہضم اور نفاخ اغذیہ سے اسے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۷۔ دایہ کے خصائل و عادات نیک ہوں۔ بدخلق اور بدعمل دایہ کو ہرگز مقرر نہ کریں۔

بچے کو گائے وغیرہ کا دُودھ پلانا

جو مائیں بچے کو اوپر کا دودھ دینا چاہتی ہوں۔ ان کو مندرجہ ذیل پروگرام پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔

بچے کی عمر	دودھ	پانی	چینی
پیدائش کے وقت	½ ۲ اونس	½ ۲ اونس	½ ۱ چائے کا چمچ
ایک ماہ	۳ "	۲ "	۲ "
دو ماہ	½ ۳ "	۲ "	۲ "
تین "	۴ "	۲ "	۲ "
چار "	۴ "	½ ۱ "	۳ "
پانچ "	½ ۴ "	½ ۱ "	½ ۳ "
چھ "	۵ "	۱ "	½ ۲ "
سات "	۵ "	۱ "	½ ۳ "
آٹھ "	۵ "	۱ "	½ ۳ "
نو "	۷ "	۱ "	½ ۳ "

گائے کا کچا دودھ ہرگز نہ پلائیں۔ اس سے مرض سل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر دودھ ٹھیک طرح ہضم نہ ہو یعنی اس سے قے یا قبض ہو جائے یا دست آنے لگیں تو اس میں لائم واٹر ملا کر پلائیں۔

طبی نسخہ ذرا سی سونف اور سوئے ایک پوٹلی میں باندھ کر دودھ کو گرم کرتے وقت اس میں ڈال دینا مفید ہے۔

دودھ کی شیشی جب گائے وغیرہ کا دودھ پلانا ہو تو اسے جوش دے کر شیشی میں ڈال کر پلانا چاہیئے۔ اور شیشی ایسی استعمال کریں جس کے منہ پر ربڑ کی نپل لگی ہو۔

بچے کا دُودھ چھڑانا اگر ۹ ماہ کے بعد بچے کا دودھ چھڑا دیا جائے تو یہ ماں اور بچے دونوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔

جب بچے کے دانت نکلنے لگیں تو آہستہ آہستہ اس کا دودھ چھڑا دینا چاہیئے لیکن جب تک چھ سات دانت نہ نکل آئیں۔ تب تک اسے دودھ پلانا ضروری ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ گائے کا خالص دودھ یا اس میں ساگودانہ یا فرینی یا ارارٹ یا چاول پکا کر یا اس میں ڈبل روٹی ڈال کر دینا چاہیئے۔ حریرہ یا کھچڑی وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔

بچے کا لباس

چھوٹے بچوں کے کپڑے ہلکے پھلکے اور ڈھیلے ڈھالے ہونے چاہئیں بچے کو پست کپڑے نہ پہنائیں۔ اس کے پاؤں ٹانگوں اور کندھوں کو برہنہ نہ ہونا چاہیئے۔ سردی کے موسم میں بچے کے سر پر کنٹوپ اور پاؤں میں جرابیں اور فلالین وغیرہ کے اونی اور گرم کپڑے ہونے چاہئیں۔ دن کے لئے علیحدہ اور رات کے کپڑے علیحدہ ہونے چاہئیں۔ اس سے وہ بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔

بچے کی نیند

چھوٹے بچے زیادہ سویا کرتے ہیں۔ جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے نیند کم ہوتی جاتی ہے۔ ننھے بچے کو ماں کے بستر کے نزدیک پلنگھوڑے میں سلایا جائے تو بے حد مناسب ہے۔ اسے سردی سے بچایا جائے۔ بچے کے سونے کا کمرہ ہوادار ہونا چاہیئے۔ سوئے ہوئے بچے کو بلاوجہ نہیں جگانا چاہیئے اور اس کے پاس شور نہیں کرنا چاہیئے۔

بچے کو ٹیکہ کرانا

مرض چیچک سے بچے کو محفوظ رکھنے کے لئے اسے ٹیکہ کرانا نہایت ضروری ہے۔ اگر بچہ موٹا تازہ ہو تو ایک ڈیڑھ ماہ کی عمر میں اسے ٹیکہ لگوا دینا چاہیئے۔ اگر کمزور ہو تو ۳ ماہ کی عمر میں لگوا دیں۔ بہرکیف ۹ ماہ کی عمر سے پہلے ٹیکہ ضرور کرا دینا چاہیئے۔

بچے کا دانت نکالنا

TEETHING

عموماً چھٹے مہینے میں بچوں کے دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ۲۵ ماہ تک پورے (۲۰) دانت نکل آتے ہیں۔ دانتوں کے نکلنے پر بچے کے مسوڑے پھول جاتے ہیں۔ اس کے منہ سے رال بہتی ہے۔ بچہ اپنی انگلی چوستا رہتا

ہے۔ اور اسے بہت پیاس لگتی ہے۔ دانت نکلتے وقت عصبی خراش کے سبب بچے کے بہت سے امراض میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہوا کرتا ہے۔ تندرست موٹے تازے بچے تو آسانی سے دانت نکال لیتے ہیں۔ لیکن مکروریا نازیری یا آتشکی بچوں کے دانت ہمیشہ مشکل اور دیر سے نکلا کرتے ہیں۔

دانت نکالنے کے زمانے میں بچہ بے چین اور بیقرار رہتا ہے۔ کبھی اُسے دست آنے لگتے ہیں۔ کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ بعض بچوں کی آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں۔ اور بعض کو زکام، کھانسی یا بخار ہو جاتا ہے۔ بعض بچوں کو تشنج ہو جاتا ہے۔ جسے عام لوگ آسیب خیال کرتے ہیں۔

جب دانت نکلنے لگیں تو بچے کو پاک صاف رکھیں۔ دودھ کے سوا اُسے کوئی اور چیز نہ دیں۔ اگر قبض ہو تو نصف سے ایک ڈرام کسٹر آئل پلائیں۔

شہد میں قدرے نمک یا ملٹھی ملا کر دن میں ایک یا دو بار بچے کے مسوڑھوں پر لگا دیں۔ ہاتھی دانت کا چھلا، ربڑ کی چوسنی یا عود صلیب کی گرہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔ تاکہ وہ اسے چوستا رہے۔ اس سے بچے کے دانت آسانی کے ساتھ نکل آتے ہیں۔

برقی گلوبند

اس برقی گلوبند میں بڑی حکمت سے بجلی کی لہر بند کی جاتی ہے۔ جس سے اس لہر کا اثر دہان خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس سے بچے کے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔ اور اس کی تکلیف کا زمانہ بڑی آسانی سے گزر جاتا ہے۔

آنکھیں دکھنا، کانوں سے پیپ آنا، مسوڑھوں کا درد، ہرے پیلے دست آنا، تھوڑا تھوڑا بخار پڑے رہنا۔ ان سب شکایات سے بفضلہ امن رہتا ہے۔ یا اگر خدانخواستہ کوئی شکایت ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہوتی ہے۔

یہ گلوبند غیر ممالک سے آکر ہمارے بازاروں میں بہت مہنگا بکتا ہے۔ حالانکہ اس پر لاگت بمشکل چند پیسے آتی ہے۔ تجارت کا نہایت پر اسرار بھید ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

ہر اور ترکیب استعمال

تانبہ اور جست کی تاریں لے کر سنار سے بٹوا لو۔ اور اس کے گلے کے انداز کے ٹکڑے کاٹ لو۔ پھر مخمل یا ریشم کے کپڑے میں سی کر دونوں سروں پر ڈورے باندھ کر بچے کے گلے میں "برقی گلوبند" پہنا دو۔

باب ہژدہم

پرورش اور امراضِ اطفال

بچّوں کی اقسام

بقول اطبائے ویدک بچوں کی تین قسمیں ہیں:۔

۱۔ صرف دودھ پینے والے بچے۔

۲۔ دودھ کے ساتھ اناج وغیرہ کھانے والے بچے۔

۳۔ صرف اناج کھانے والے بچے۔

پہلی دو اقسام میں ایک سے تین سال اور تیسری قسم میں تین سال سے لے کر سات سال تک کی عمر کے بچے شامل ہیں۔

تین سال تک کے بچّے کی حفاظتی تدابیر

بچے کو غذا باقاعدگی سے دینی چاہیئے۔ غذا میں کسی بھی قسم کی بدپرہیزی بچے کو مختلف امراض میں مبتلا کر دیتی ہے۔

بچے کے لئے ماں کا دودھ ایک قدرتی محفوظ اور مرغوب ترین دوا ہے۔ آٹھ ماہ تک دودھ کافی ہو تو اور کوئی غذا نہیں دینی چاہیئے۔

دودھ پلانے میں ہمیشہ پابندی وقت کا خیال رکھنا چاہیئے بچے کو چوسنی ہرگز نہ دیں نیز ورزش بچوں کی نشوونما کے لئے انتہائی ضروری ہے انہیں ہاتھ پیر چلانے کا خوب موقع دیں۔ بچوں کا لباس ہلکا، موسم دار اور کھلا ہونا چاہیئے۔

بچے کو نیند کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ اسے خوب سونے دیں۔

بچّے کی غذا، ورزش، نیند اور غسل کے اوقات

سات بجے صبح سے لے کر ۹ بجے صبح تک نیند، ورزش اور غسل۔ دس بجے صبح غذا۔

گیارہ بجے دوپہر سے لے کر ایک بجے بعد دوپہر تک نیند اور ورزش۔ دو بجے دوپہر غذا۔

تین بجے بعد دوپہر سے لے کر ۵ بجے شام تک نیند اور ورزش۔ ۶ بجے شام غسل اور غذا۔

سات بجے شام سے لے کر ۹ بجے شب تک نیند۔ رات دس بجے غذا۔

رات گیارہ بجے سے لے کر صبح چھ بجے تک نیند۔

تین سے سات سال تک کی عمر کے بچے کی حفاظتی تدابیر

۱۔ غذا دن میں چار مرتبہ باقاعدہ مقررہ اوقات پر دیں۔ غسل کم از کم ایک مرتبہ روزانہ موسم کے مطابق گرم یا سرد پانی سے کرائیں۔

۲۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ دیر تک کھلی اور تازہ ہوا میں رکھیں۔

۳۔ لباس تنگ یا ڈھیلا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

۴۔ بچے کو بہت سویرے سلا دینا چاہیئے۔ اور بارہ گھنٹے تک سوتا رہنے دینا چاہیئے۔ اور نیند سے ایکدم نہیں جگانا چاہیئے۔

۵۔ جسمانی نشوونما کے لئے کھلی ہوا میں کھیل کود ضروری ہے۔

امراضِ اطفال

بے چارے ننھے منے بچے چونکہ اپنی تکلیف نہیں بتا سکتے اس لئے جب انہیں کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے تو ان کے چہرے، زبان، پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کو دیکھ کے ہی ان کی تکلیف کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل علامات سے بچوں کے مختلف امراض کی حالت معلوم ہو سکتی ہے۔

۱۔ صحت کی حالت میں بچے کا چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے۔ اس پر کسی جگہ بل نہیں پڑتا اور بچہ خوب چین سے سوتا ہے۔ لیکن مرض کی حالت میں وہ بے چین رہتا ہے۔ نکڑ رفتار رہتا ہے۔ اور خواب میں چونک پڑتا ہے۔

۲۔ اگر بچہ رفتار ہے۔ دبلا ہونے لگے تو سمجھیں کہ کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہے۔

۳۔ کھانسی اور دائیں پسلی میں بچہ کھانستے وقت رفتا ہے۔

۴۔ بچے کا جلد جلد سانس لینا، منہ کھول کر دم لینا اور سانس لیتے وقت اس کے پہلو کے پٹھوں کا پھولنا مرض نمونیا کی علامات ہیں۔

۵۔ بچہ کان کے درد میں اپنی انگلی کان کی طرف لے جایا کرتا ہے۔

۶۔ اگر زبان میلی ہو یا پاخانہ بدبودار سیاہی مائل اور خشک آئے تو بچے کے پیٹ میں خلل ہوگا۔ پیٹ کے درد میں بچہ گھٹنے سکیڑتا اور بھویں چڑھا لیتا ہے۔

۸۔ اگر بچے کے پیشاب میں کچھ بھوبھ جائے تو اس کا ہاضمہ خراب ہوگا۔
۸۔ اگر پیشاب کا رنگ سرخ ہو تو یہ کبھی کبھی کو اسے بخار آنے والا ہے۔
۹۔ اگر بچہ نیند کی حالت میں دانت پیسے اور ناک بجائے یا پاخانہ یا پیشاب کی جگہ کو ملتا رہے تو اس کے پیٹ میں کیڑے یا چونے ہوں گے۔

بچے کی آنکھ دکھنا

ڈاکٹری علاج — **نسخہ**

ارجی رول ۱۰ گرین
ڈسٹلڈ واٹر ۱ اونس

دونوں کو بوتل میں حل کر کے نیلی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ٹپکائیں۔ بچوں کے آشوب چشم میں مفید ہے۔

نسخہ ب ــــ پروٹارگول ۱۰ گرین ڈسٹلڈ واٹر ۱ اونس

دونوں کو بخوبی محلول کر کے نیلی شیشی میں محفوظ کر لیں۔
ایک ایک قطرہ پلکوں کو الٹ کر ان میں ٹپکائیں۔
فوائد:۔ بچوں کے گلدوں میں نافع ہے۔ پیپ دار آشوب چشم میں بھی مفید ہے۔

طبی علاج

ترپھلہ کو گلاب میں بھگو کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔
گلاب میں قدرے پھٹکڑی ڈال کر آنکھ میں ڈالیں۔ اوپر سے گلاب میں باریک اور نرم کپڑے کی گدی بنا کر آنکھ پر رکھیں۔
آنکھوں پر مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔
گل ارمنی، پھٹکڑی ۲،۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ۔ برگ حنا ۲ ماشہ۔ افیون ارتی۔ سندھ سب کو گلاب میں پیس کر آنکھوں کے اوپر ضماد کریں۔
فوائد:۔ بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بہترین دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ہیپر سلف ۳× بعض قسم کے آشوب چشم، کان بہنے کے لئے مفید ہے۔ یہ گوبا تپنی میں بھی نافع ہے۔

بچے کی کھانسی

ڈاکٹری علاج نسخہ:- پوٹاشی کلورائٹ ۱۰ گرین، پاؤڈر ڈگریس ۱۰ گرین

دونوں کو باہم ملا کر ڈیڑھ رتی کی پڑیہ بنالیں۔ تین سال سے کم عمر کے بچے کو کوئی بھی شکایت ہونے پر ایک پڑیہ دوسرے تیسرے روز کھلا دیں۔

فوائد بچوں کے معدہ کی اکثر اندرونی بیماریوں میں بھی مجرب العجیب ہے۔ بخار، کھانسی، نزلہ زکام سے بچے کو محفوظ رکھتا ہے۔

نسخہ:- ایمونیم کاربونیٹ ۱ گرین، ٹرا گرین ۱ گرین، دائم ایپی کاک ۱ منم، گلیسرین ۱۵ منم، واٹر ۱۵ منم

سب کو باہم ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔

سکائش ایملشن یہ دوا اس وقت دیں جب بچے کو پرانی کھانسی ہو اور اس کی وجہ سے وہ بے حد کمزور ہو چکا ہو۔

طبی علاج

۱۔ موم کو روغن بالو یا بادام روغن میں پگھلا کر سینے پر مالش کریں۔ اور ملائین سے سینکنے پر سینک کریں۔ بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

۲۔ قدرے السی اور زیرہ سیاہ لے کر پیس لیں۔ اور تھوڑے سے شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

۳۔ گل بنفشہ، ملٹھی، گاؤزبان، پرسیاوشان، نرد فا بادیان، ہر ایک ایک ماشہ

مویز منقیٰ ادارا انجیر ایک چمچہ۔ سب کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب یہ نصف رہ جائے تو صاف کر کے چھ ماشہ شہد ملائیں۔ اس کے چار حصے کریں۔ اور ہر چوتھے گھنٹے بعد ایک حصہ دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

اپی کاک ×۳ یہ دوا اس وقت دینی چاہیئے۔ جب کالی کھانسی ابتدائی دور میں ہو۔ بے حد مفید ہے۔

ڈراسرا ×۳ یہ دوا بچوں کی کالی کھانسی کے ساتھ ساتھ تشنجی کھانسی کے لئے بھی اکسیر ہے۔

پلسٹلا ×۳ یہ دوا اس حالت میں نافع ہے۔ جب بچے کو کالی کھانسی رات کے وقت اور زیادہ آتی ہو۔

ام الصبیان

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۵ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ ۲ گرین
سیرپ آف ادرخ ۱ اونس واٹر ۱ ڈرام

سب کو ملا کر ایسی ایک خوراک فوراً پلا دیں۔

فوائد ام الصبیان کے تشنجی دوروں کے لئے مفید ہے۔ ان دوروں سے پیدا شدہ بے چینی اور بے خوابی کو نافع ہے۔ مرض کی شدید حالتوں میں چند قطرے کھوردہ خام کے سونگھائیں۔

طبی علاج

نسخہ:۔ چاول باسمتی، شیرا کک، سب ضرورت لے لیں۔ چاولوں کو خیراک میں تر کر کے رکھ لیں۔ خشک ہونے پر باریک پیس لیں۔

استعمال:— ذرا سا شکوف لے کر ناک میں پھونکیں۔
فوائد:— ام الصبیان وبے ہوشی میں مفید ہے۔
نسخہ:— خون کھوا' آرد جو' سب ضرورت لے کر دونوں کو برابر ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
استعمال:— ایک گولی صبح کے وقت کھائیں۔
فوائد:— ام الصبیان کے لئے نہایت اکسیر ہے۔
نسخہ:— ہلیلہ زرد' پودینہ باغی' تربد سفید' سب کچھ مساوی الوزن لیں۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔
استعمال:— ایک سال بچے کو ماشہ' دو سال بچے کو ۲ ماشہ' تین سال بچے کو ۳ ماشہ نطے بذالقیاس گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔
فوائد ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی میں نافع ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلاڈونا ۳x ام الصبیان یعنی مرض الاطفال کے لئے مفید ہے۔ بچوں کے تشنج میں بے حد مفید دوا ہے۔

سلفر ۳x ام الصبیان اور بچوں کی دوسری خوفناک قسم کی مزمن بیماریوں میں نافع ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

کلکیریا کارب ۵ بچوں کی مرگی' اور بچوں کے مرض عطاش میں بے حد اکسیر ہے۔ جب یہ شکایات خاندانی اسباب سے پیدا ہو جائیں چند روز میں مرض کو ختم کر دیتی ہے۔

نکس وامیکا بچوں کی وہ مرض جس میں ان کو پہلے قبض کی شکایت ہو' اس میں بے حد نافع ہے۔

لائیکوپوڈیم ام الصبیان میں اگر پہلے بچوں کو قبض جیسی نامراد بیماری اپنی لپیٹ میں لے لے۔ تو سب سے پہلے اسے دور کرنا چاہیے۔ اور بچوں کی قبض ختم کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔

بچے کو کان کا درد ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ :—— بورک ایسڈ ۸ گرین
زنک سلفاس ۴ گرین
پیرٹ ریکٹی فائیڈ اڈرام ایکواڈسٹلڈ ۱۰۱ اونس

سب کو ملا کر ڈراپر کے ذریعے متاثرہ کان میں ۲ یا ۳ قطرے ڈالیں۔

نسخہ :—— کاربالک آئل (ایسڈ کاربالک) ۱۰ منم گلیسرین ۱ اونس

دونوں کو ملا کر رکھ لیں۔ کان کے درد میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ :—— ٹنکچر اوپیم ۱۵ منم ٹنکچر بیلاڈونا ۲۰ منم
گلیسرین ۱ اونس کان کا درد حد سے تجاوز کر جائے
تو یہ ایک بہترین اور اعلیٰ دوا ہے۔

بچے کی قبض

ڈاکٹری علاج

نسخہ :—— کیلومل ½ گرین
کمپونڈ پوڈر آف جیلپ ۳ گرین

دونوں کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔

استعمال :—— دودھ یا پانی میں حل کر کے ایک ہی بار دیں۔

فوائد قبض کو رفع کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

نسخہ :— میگنیشم کاربونیٹ ½ ۲ گرین
میگنیشم سلفیٹ ½ ۲ گرین پیرنٹ واٹر اڈرام

دواؤں کو مرتی میں حل کر کے ایسی ایک خوراک دن میں ۲ یا ۳ بار پلائیں۔

طبی علاج

نسخہ جنم گھٹی : بادیان اماشہ ابرک تیج مدد۔ مویز منقی ادرک یا بڑ لنگ چاکسو

نرگپور، جیلہ گلاب، برگ شاہترہ، گل سرخ، برگ سداسبی، ہر ایک ماشہ، خاب اداد، مغز خلور، شاہ شیرہ ۲ ماشہ، گل بنفشہ ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے بچی کے ذریعے بچے کو چھوائیں۔ اگر بچے کو ایک دن رات قبض رہے تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بچوں کی قبض میں نکس وامیکا، برائی اونیا، اوپم مفید ہیں۔ اور لائیکوپوڈیم بھی بہترین قبض کشا ہے۔

بچے کے پیٹ میں درد ہونا

ڈاکٹری علاج اگر ریاح کے سبب درد ہو تو پیٹ کو سینکیں اور یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:

میگنیشیا کارب		۲۰ گرین
نکچر اسافیٹڈا	بوند ۱۰	۱۵ بوند
اولیم اینی سائی	بوند ۱۰	۲ بوند
ایکوا منتھی ڈائیلوٹا	ڈرام ۱	۱-۱ اونس

ایک سال کے بچے کو اس دوا میں سے ایک ایک ڈرام ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

طبی علاج

۱۔ روغن بید انجیر دیں یا شیاف کریں۔

۲۔ ساگ بریں، نمک سیاہ ۲-۳ رتی، بادیان ۱ ماشہ معہ مویز منقی ۱ داد، پانی یا عرق بادیان میں پیس کر پلائیں۔ بے حد اکسیر مجرب ہے۔

سفوف چٹکی بادیان، ساگ بریں، توشادر، نرکچور، ہاریرنگ، نمک شور، نمک سیاہ، کلونجی، نمک لاہوری، نمک صام، انیسون، اصل السوس، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، گل سرخ، چاکسو، آملہ خشک، پوست بید زرد، پوست بید کابلی، بید سیاہ، پوست بیلہ ہر ایک ۲ ماشہ۔

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور یہ اجزاء لکھیں۔

استعمال:— ایک چائے کا سفوف دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سینا ۳x پیٹ درد ہو۔ تکلیف دہ قسم کا نفخ، تشنج ہو۔ اور بے حد قبض بھی ہو۔ تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔

نکس وامیکا ۳x یہ دوا اس قسم کے پیٹ درد میں نافع ہوتی ہے جس کے ساتھ بدہضمی بھی ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں۔

کیمومیلا ۳x یہ دوا نہایت اچھی ہے۔ اسے بلا خوف وخطر پیٹ کے درد اور نفخ، تشنج کی تکالیف میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

چائنا ۳x ہومیوپیتھک علاج میں پیٹ درد کے لئے اس دوا کی بہت کم مثال ملتی ہے۔ بے حد فائدہ مند دوا ہے۔

بچے کے دانت نکلنے کی عمر

عام طور پر چھ مہینے کا بچہ دودھ کے دانت نکالنا شروع کر دیتا ہے۔ بعض اوقات دانت نکالتے ہوئے بچہ طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ کبھی بخار آ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ:— کھورال ہائی ڈریٹ اگرین ۱ گھسیرین ۱۰ قطرہ
کھورو فارم واٹر ۱۰ قطرہ ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد بچے کے دانتوں کی خراش کو تسکین دیتی ہے۔

گرے پوڈر نصف تا ۱ گرین رات کو سوتے وقت دیں۔ بچے کی اکثر تکلیفیں جو دانتوں کے سبب پیدا ہوں، رفع کرتا ہے۔

طبی علاج

سانگ بریاں ۲ رتی، شہد خالص بقدر حاجت لیں۔ سانگ کو شہد میں حل کریں اور بچوں کے مسوڑھوں پر ملیں۔

فوائد بچوں کے دانت بغیر تکلیف کے باسانی نکل آتے ہیں۔

نسخہ ـــــ گل دھاو، غلفل دراز ہم وزن، آنولوں کا رس حسب ضرورت لیں سب دواؤں کو آپس میں خوب پیس لیں۔ بچوں کے مسوڑھوں پر ملیں۔

فوائد ـــــ بچوں کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کلکیریا فاس ۶x اس دوا کی تین تین ٹکیہ دن میں ۳ بار بچے کو دیں۔

فوائد اس سے بچہ دانت باسانی نکال لیتا ہے اور بچوں کے اسہال اور پیچش میں بے حد مفید ہے۔

مرکیورس ۳x بچے کو سبز رنگ کے دست آ رہے ہوں۔ اور مسوڑھے بھی گلے ہوں تو بے حد مفید ہے۔

بچے کو دست آنا

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ پورے بالی گو ۵ گرین
الٹوں کی کمانڈ ۵ گرین
سوڈا بائی کارب اگرین سب کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنائیں۔

استعمال ـــــ ایسی ایک پڑیہ دن میں تین بار عرق سونف کے ہمراہ دیں۔

فوائد ـــــ بچے کے دست روکنے کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ ـــــ کیلومل ۲ گرین ایرومیٹک چاک پاؤڈر ۲ گرین
ان دونوں دواؤں کو بڑی احتیاط سے ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔

ایک ایک یا دو پڑیہ پانی سے یا قدرے دودھ میں حل کر کے دیں۔
فوائد:۔ بچوں کے ایسے اسہال میں نافع ہے جو پانی کی مانند آئیں۔

طبی علاج

نسخہ:۔ برگ سائلی ۳ ماشہ، نارجیل دریائی ۳ ماشہ، زہر مہرہ حفاظتی ۳ ماشہ، برگ نیم ۳/۴ بادیان ۳ ماشہ، سب کو باریک پیس کر بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔
خوراک بوقت ضرورت اگولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔
فوائد:۔ بچوں کے سبز اسہال اور کثرت پیاس میں مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایپی کاک ×۳ بچوں کے اسہال میں نافع ہے۔ متلی اور قے بہت زیادہ ہو۔ تو ضرور استعمال کریں۔

فاسفورس ۲ بچوں کے مزمن اسہال روکنے کے لئے اس سے بہتر بہت کم دوائیں ہوں گی۔

بچے کو پیچش ہونا

ڈاکٹری علاج
نسخہ:۔ ڈورس پوڈر ۲ گرین
ایپی کیکوانا پوڈر ۱ گرین ایرومیٹک چاک پوڈر ۴ گرین
سب کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔ مگر احتیاط رکھیں کہ اوزان پورے ہوں۔
خوراک:۔ ایسی ایک ایک پڑیا دن میں ۳ مرتبہ دودھ یا پانی میں حل کر کے دیں
فوائد بچوں کے خونیہ پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب بچے کو قبض اور ستدہ نہ ہو۔

نسخہ:۔ لسنھ کارب ۱ گرین سوڈا بائیکاب ۱ گرین
چیرا ایپی کاک ۲ گرین سب کو بخوبی ملالیں۔

خوراک:۔۔۔ ایسی ایک خوراک ذرا سے شربت میں ملا کر چٹائیں۔
فوائد:۔۔۔ بچوں کی پیچش میں بے حد مفید ہے۔

بال پال واٹر

نسخہ:۔۔۔ ایکوا ایتی سائی			ایونڈ
ایکوا کیرو آئی			۸ اونس
ایکوا ایتی تھائی	۲½ پونڈ	سوڈا بنز وایٹ	۴ اونس
گلیسرین	ایونڈ	پوٹیس بائی کاربونیٹ	ایونڈ
کمانڈ وانڈ وار	۱۰ پونڈ	سکرین	۱ ڈرام
پانی مصفی	۴۰ پونڈ	ان سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے	

فلٹر کریں اعلیٰ قسم کا بال پال واٹر تیار ہوگا۔

خوراک ۱ اونس سے لے کر ۱ ڈرام تک اسال کے بچے کو دیں۔

فوائد:۔۔۔ بچوں کی جلد امراض کا قطعی علاج ہے۔ بچوں کے پیچش، اسہال اور قبض میں مفید ہے۔ سوکھا مسان اور دبہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکالتا ہے۔

اس کے استعمال سے بچہ طاقت ور اور سرخ و سفید ہو جاتا ہے۔

طبی علاج

شربت شفاء

نسخہ:۔۔۔ گل سرخ، سنا مکی، بنفشہ، بادیان، ہر ایک چھ ماشہ، مویز ۱۴ عدد، کو جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ مصری ڈال کر قوام کریں۔ دوائے شفاء تیار ہے۔

خوراک:۔۔۔ صبح و شام چھ ماشہ چٹائیں۔ یا پانی میں ملا کر بچے کو دیں۔

فوائد اس سے بچوں کی تمام بیماریوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ میرے والد ماجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب مدظلہ کا شمرہ آفاق اور مجرب نسخہ ہے۔ معمولی اشیاء سمجھ کر اسے نظر انداز نہ کریں۔

اس کے فوائد کے سامنے بال امرت، گرائپ واٹر اور فروٹ سالٹ سب ہیچ ہیں۔ اس سے بچہ کو قبض نہیں ہوتی۔ پیچش، پیٹ کا درد، پیٹ کا پھولنا، بدہضمی، کھٹی دست، اوبلاپن، سوکھا پن سب دور ہو جاتے ہیں۔

بچے کو ہیضہ ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ:— ڈوس پوڈر — ۱ گرین
گلیکٹ ایسڈ — ۲ گرین

دونوں کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔ اور اوزان بعد اعطا کریں۔
خوراک:— دن میں تین مرتبہ پانی یا دودھ میں حل کر کے پلائیں۔
فوائد:— بچوں کے ہیضے میں یہ اکسیر و لاثانی ہے۔

طبی علاج

حبِ ناریل

نسخہ:— ناریل دریائی، تخم ترنج، تخم لیموں ہر ایک ۳ ماشہ، پوست لیموں ۴ عدد، زہر مہرہ خطائی ۴ ماشہ۔ سب کو گلاب میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔
خوراک:— بچے کو نصف سے اگلی گلاب میں حل کر کے دیں۔
فوائد:— بچوں کے ہیضہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔

عرقِ عجیب

نسخہ:— عرق گلاب، بادیان ہم وزن لے کر باہم ملائیں۔ اور شربت سادہ ملالیں۔
خوراک:— صبح شام بچے کو پلائیں۔
فوائد:— بچوں کے ہیضے میں یہ ایک لاجواب اور مفید دوا ہے۔
۱۔ صحت یاب ہونے پر بچے کو گلیکسو ملک فوڈ دیں۔ بچے کی توانائی بحال کرتا ہے۔
۲۔ آسٹر ملک فوڈ یا سکاف کاڈ اینڈ گیٹ ملک فوڈ بھی اکسیر ہے۔
۳۔ فیرکس ملک فوڈ بھی بچے کی اس حالت، صحت اور توانائی کو واپس لانے کے لئے بہترین ہے۔ جو وہ بیماری کی وجہ سے کھو چکا ہو۔

قسم:— برنج سائی ۴ ماشہ، ناریل دریائی ۴ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۴ ماشہ، ابرک نیم ۲ عدد، بادیان ۴ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
استعمال و فوائد:— ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ بچے کو قے دستوں میں فوری آرام آتا ہے۔

بچے کو سوکھا مسان ہو جانا

ڈاکٹری علاج

نسخہ:— کاڈلیور آئل ۱۰ ام
لائیم واٹر ۱۰ ڈرام

ترکیب:— کاڈلیور آئل میں تھوڑا تھوڑا لائیم واٹر ملا کر شیرہ سا تیار کریں۔

خوراک ایسی ایک خوراک دن میں دو مرتبہ بچے کو دیں۔

فوائد:— بچوں کے سوکھا مسان اور جسمانی کمزوری میں بہت مفید ہے۔

طبی علاج

نسخہ:— گھگھائن کے گھر کی مٹی ۱۰ ماشہ پیس لیں۔ اس میں ۱۰ ماشہ دارالائچی خورد پیس کر ملا لیں۔ اور پھر اس میں اس قدر گل بنفشہ گرد کر ملائیں کہ گولیاں بن سکیں۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:— صبح، دوپہر اور شام ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف دیں۔

فوائد:— بچوں کے سوکھا مسان کا شافی علاج ہے۔

نسخہ:— مروارید ناسفتہ ۳ رتی، زہر مہرہ خطائی، ناریل دریائی، اصابیر کبود، تبرا لیہود، پوست ہلیلہ زرد، دانہ الائچی خورد، زردہ، مغز کنول گٹہ ہر ایک ۱۰ ماشہ لے کر احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب:— پہلے مروارید کو تنہا دو کپڑوں میں ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر باقی دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اس میں ملائیں۔ اور خوب کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ دوا تیار ہے۔

خوراک:— اگلی صبح، اگلی شام شیر مادر یا مرغی کے شوربہ میں گھس کر بچے کو پلا دیا کریں اور خوراک میں کمی بیشی نہ کریں۔

فوائد دستوں کو روکتی ہے۔ بدہضمی کو دور کرتی ہے۔ سوکھا مسان کے لئے خاص دوا ہے۔ بچوں کے اکثر امراض میں نافع ہے۔

بچے کا موسمی بخار

نسخہ:— یوکونین ارتی، ریوند خطائی ۶ رتی لے لیں۔

دونوں کو باریک پیس کر بڑی احتیاط اور دھیان کے ساتھ مخلوط کریں۔
خوراک:۔۔۔ ایسی ایک خوراک حسب مرض دن میں ۲، ۳، ۴ بار دیں۔
فوائد:۔۔۔ موسمی بخار اور جگر کی خرابی میں مفید ہے۔

خسرہ اطفال

شربتِ اکسیر

نسخہ:۔۔۔ کتاب ۵ ماشہ، مویز ۴ عدد، گل سرخ ۱ ماشہ، ۲ چھٹانک پانی میں جوش دے کر رکھ لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا میٹھا ملا کر پلاتے رہیں۔ سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔
فوائد:۔۔۔ بچوں کے خسرہ میں بے حد مفید ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

اکسیرِ عجیب

نسخہ:۔۔۔ ست گلو ۱ ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، طباشیر ۲½ ماشہ، بیوکوین ۸ رتی باہم ملا کر سفوف بنا لیں۔
ادرکی سے لے کر ۵ رتی تک ۱ سال تک کے بچوں کو، تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔
فوائد:۔۔۔ اس دوا کے استعمال سے بچوں کا ہر قسم کا بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ گویا بچوں کے ہر بخار کے لئے اکسیر اور تریاق اعظم ہے۔

بچے کی آنتوں کے کیڑے

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔۔۔ مگنیشیا سلفیٹ ۵ ڈرام، ایرن واٹر ۱½ اونس
سب کو بخوبی حل کر کے رکھ لیں۔ اوزان کرنے میں احتیاط رکھیں۔
خوراک:۔۔۔ ایسی ایک ایک خوراک بچے کو صبح و شام پلائیں۔
فوائد:۔۔۔ بچوں کی آنتوں کے کیڑے اس دوا سے ختم ہو جاتے ہیں۔

طبی نسخہ: کمیلہ ۲ ماشہ، سینوئین ۱ ماشہ، کتاب صحیح عربی حسب ضرورت۔
دونوں کو باریک پیس کر کتاب کے ساتھ طالیں اور چنے گولیاں بنا لیں۔
خوراک:۔۔۔ حسب عمر ایک سے دو گولیاں دن میں دو مرتبہ دیں۔

فوائد:۔ بچوں کی آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

ڈبہ اطفال

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ پنسلین دو لاکھ یونٹ، ۴ سی سی ڈسٹلڈ واٹر ملا کر صبح و شام ۲ سی سی کا حقنہ انجکشن کریں۔

فوائد:۔ ڈبہ اطفال کو ختم کرنے کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

نسخہ:۔ بچے کے پیشاب کا ایک ٹیسٹ ٹرپن ٹیسٹ کی غرض سے کریں۔ مفید ہے۔

طبی علاج

نسخہ:۔ مغز کرفس ۲ تولہ، نیلا تھوتھا صفا اشہ دونوں کو ملا کر آٹھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک بچے کو ہر چار گھنٹے بعد گرم پانی کے ساتھ ایک گولی دیں۔

فوائد:۔ ڈبہ اطفال یعنی بچوں کے خونیا کے لئے اکسیر ہے۔

چنگی اطفال

نسخہ:۔ الائچی خورد ۱۰ ماشہ، اجاشیر ۱۰ ماشہ، کنول ڈوڈہ پستہ دور کردہ ۱۱ عدد، مغز بادام ۵ عدد، سونف ۵ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، کوزہ مصری ۲ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ موم گرما میں ۶ رتی مکھن ماتوریں ملا کر بچے کو کھلائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ دل اور دماغ کو تقویت پہنچتی ہے۔ جگر طاقتور ہوتا ہے۔ بچے کو پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ اور بچہ بڑے آرام سے پرسکون نیند سوتا ہے۔

قطرۂ رحمت

نسخہ:۔ شنگرف کاریلم کو ۱ ماشہ، شربت بنفشہ ۱ تولہ

دونوں کو خوب اچھی طرح ملالیں۔ دوا تیار ہے

خوراک:۔ ایک ماشہ پانی میں ملا کر بچے کو صبح و شام پلائیں۔

فوائد یہ دوا ہر موسم میں فائدہ مند ہے۔ بچے کو تندرست رکھتی ہے بے ضرر ہے۔ اسے بے خطر تیار کر کے بچے کو استعمال کرائیں۔ بچے کی صحت بے حد اچھی اور قابل رشک ہو جاتی ہے۔ اور بیماری نزدیک نہیں آتی۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

دانت نکالنے کا بایوکیمک علاج

نسخہ:— فیرم فاس ۳۰ اور کلیریا فاس ۳۰ — دونوں کو ملا لیں

خوراک:— ۳ گرین فی خوراک دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔

فوائد:— دانت نکالنے کی تکالیف سے نجات کے لئے بہترین دوا ہے۔

خارش پھوڑے پھنسی کا بایوکیمک علاج

کلیریا سلف ۶۰	کلیریا فلور ۶۰
کالی سلف ۳۰	نیٹرم میور ۳۰
نیٹرم سلف ۳۰	سب دواؤں کو باہم ملا لیں

خوراک:— ۳ گرین فی خوراک دن میں ۲، ۳ مرتبہ دیں۔

خسرہ کیلئے بایوکیمک علاج

نسخہ:— فیرم فاس ۳۰ — کالی سلف ۳۰ — کالی میور ۳۰

خوراک:— سب کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔

بچوں کے جلد امراض کا بایوکیمک علاج (۱۵ فاس)

نسخہ:— کالی فاس ۶۰ — نیٹرم فاس ۶۰

کلیریا فاس ۶۰ — میگنیشیا فاس ۶۰

فیرم فاس ۶۰ — تمام ادویہ کو باہم ملا لیں۔

خوراک:— ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ پانی سے دیں۔

فوائد:— بچوں کے جملہ امراض خاص و عام کا واحد، علاوہ اور موثر علاج ہے۔

پیٹ درد کا بایوکیمک علاج

نسخہ:— میگنیشیا فاس ۳۰ — کلیریا فاس ۳۰

نیٹرم سلف ۳۰ — فیرم فاس ۳۰

سب دواؤں کو اسی ترتیب سے باہم ملا کر پیٹ درد کی دوا تیار کریں۔

خوراک:— ۲ گرین فی خوراک دن میں ۳ مرتبہ گرم پانی سے دیں۔
فوائد:— ہر قسم کے پیٹ درد کو ختم کرتا ہے۔

بچوں کی بیماریں اور گلٹیاں

ڈاکٹری نسخہ

ایسٹن سیرپ وکونین اینڈ سٹرکنین		۳ اونس
گریاٹ سیرپ		۱ اونس
فیری آیوڈائیڈ سیرپ	۵ بوند ایکا	۲ تولہ

سب کو باہم ملالیں۔ مذکورہ ٹیکلف کی دوا تیار ہے۔
خوراک:— ایسی ایک خوراک دن میں ۳ مرتبہ بعد از غذا بچوں کو دیں۔
فوائد:— بچوں کی بیماریوں اور گلٹیوں کے لئے ازحد مفید ہے۔

تشنج یا کزاز

(TETANUS)

یہ مرض بچوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اس عارضہ کے سبب بچے کی کمر کمان کی طرح ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ یہ مرض آنول یا جسم کے کسی اور زخم میں جراثیم کزاز کے داخل ہونے کے سبب پیدا ہوتا ہے۔ اس کا طبی علاج ٹے ٹنس سیرم ہے۔ ۱۵۰۰ سے ۵۰۰۰ یونٹ تک بچے کو دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دوروں کو روکنے کے لئے میگ سلف سولیوشن بچے کو عضلاتی طور پر دیں۔ اس کی مقدار ایک سے دو سی سی ہونی چاہیئے اور سولیوشن ۵۰ فی صد کا ہونا چاہیئے خوردنی طور پر کلورل ہائیڈریٹ ایک سے ۲ گرین یا فینوباربی ٹون ۱ سے ۲ گرین تک دینا بھی مفید ہے۔

اگر تشنج بوجہ زخم نہیں اور اس کا سبب کیلشیم کی کمی ہے تو اس صورت میں کولائیڈل کیلشیم دودھ وٹامن ڈی ۱ سے ایک سی سی یا کلوکونیٹ کیلشیم گلوکونیٹ ایک سے ۲ سی سی کا عضلاتی انجکشن لگانا مفید ہوتا ہے۔

قبض ہرگز نہ ہونے دیں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے ہلکا جلاب دیں۔ بچوں کے لئے گلیسرائل انتہائی مفید مسہل ہے۔ شدید دوروں میں کلوروفارم رومال پر ڈال کر سونگھائیں۔

دماغ کی خونی رسولی

(HAEMATOMA)

اس صورت میں کھوپڑی کی ہڈی کے نیچے خون کا تجمع ہو جاتا ہے۔ اور یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے۔ جب وضع حمل مشکل سے ہوتا ہے۔ یا فارسپس کے ذریعے وضع حمل ہوتا ہے۔ جس سے دماغ کی کسی شریان کو صدمہ پہنچ کر کھوپڑی کی ہڈی کے نیچے اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ اور پیدائش کے بعد کھوپڑی پر سوجن پائی جاتی ہے جو کہ دو چار روز تک بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔

خون کا یہ اجتماع دو سے آٹھ ہفتوں میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے گرم ٹکور اور آیوڈیکس مفید ہوتی ہے۔ اگر اس سوزش کے سبب بخار بھی ہو جائے تو پنسلین ایک لاکھ یونٹ تک بچے کو ٹکور کر پلائیں۔

یہ خون خود بخود جسم میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اسے نکالنے کی کوشش خطرناک ہو گی۔ کندھوں اور گردن پر صدمہ پہنچنے یا مروڑ آنے سے ہاں بھی اس قسم کا خون کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پٹھوں کے اندر بھی اجتماع خون کا امکان ہوتا ہے۔ اس کا علاج بھی یہی ہے کہ آیوڈیکس کی مالش کر کے ٹکور کی جائے اور اگر ساتھ بخار ہو تو پنسلین کا خوردنی استعمال کیا جائے۔

بچوں کا فالج

(INFANTILE PARALYSIS)

نومولود کو فالج بھی ہو سکتا ہے۔

چہرے پر لقوہ تو فارسپس کی چوٹ سے ہوتا ہے اور بچہ جب روتا ہے تو اس قسم کے لقوے کا فوراً پتہ چل جاتا ہے۔ اس قسم کا فالج خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ کسی بھی چوڑے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ لقوہ صدمہ کا مرہون منت ہوتا ہے اس لیے اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اس سے جلد ہی نجات پانے کے لیے آیوڈیکس کی مالش کر کے ٹکور کریں۔

بازوؤں پر صدمہ سے فالج ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے خاص احتیاط کریں کہ بچے کے بازو کو پھیلا کر رکھیں۔ ایسا یا تو کھپاچ باندھنے سے ہو سکتا ہے یا بچے کا بازو گھوڑے کی لکڑی سے باندھ کر سیدھا رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مالش اور ٹکور کریں۔ اور کوئی مناسب انجکشن بھی لگائیں۔

جریانِ خون

(HAEMORRHAGE)

یہ عارضہ عام بچوں میں پایا جاتا ہے۔ کیونکہ بچے کا خون پتلا ہوتا ہے۔ اور اس میں وٹامن (K) کی کمی ہوتی ہے۔ یہ عارضہ پیدائش کے بعد چند روز کے لئے لاحق ہوا کرتا ہے۔ یہ جریانِ خون ناف، معدہ، آنتوں اور کھوپڑی وغیرہ سے ہو سکتا ہے اور داخلی اور خارجی ہر دو صورتوں میں ممکن ہے۔

اس کا بہترین علاج وٹامن (K) کا استعمال ہے۔ نومولود کے لئے ۱ سے ۲ ملی گرام دینا مناسب ہے۔ اس کا عضلاتی انجکشن بھی لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بچے کو ۱۵ سے ۲۰ سی سی خالص خون دیا جائے مگر انتقالِ خون کا یہ عمل بڑے ہسپتالوں ہی میں خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ جریانِ خون کو روکنے کے لئے خوردنی طور پر ہیموولین (HAEMOLINE) مستعمل ہے۔ اس کی مقدارِ خوراک نومولود کے لئے ۲ سی سی ہے۔ دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔

ہومیو پیتھک دوائیں سنگ ۳۰، ۲۰۰ جریانِ خون کو روکنے کے لئے بے حد موثر ہے۔ اس کے ۱۰ قطرے بچے کو دن میں تین بار دیں۔ خاص حالات میں ۱۰ سے ایک سی سی کا انجکشن بھی لگایا جا سکتا ہے۔

امراضِ عفونت

(SEPTIC DISEASE)

بہت سے امراض نومولود کو عفونت (SEPSIS) سے لاحق ہو جاتے ہیں۔ بچے کی جلد بہت نرم ہوتے ہیں لہٰذا جراثیم مرض بچے پر آسانی سے حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنول میں بے احتیاطی سے تعفن پیدا ہو سکتا ہے۔ اس عارضہ کے سبب بچے کے وزن میں کمی ہونے لگتی ہے۔ بچے کے اندر سیال کم ہونے لگتا ہے جسے اصطلاح میں نابیدگی (DEHYDRATION) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اس مرض کی واضح علامات میں بدہضمی، بے چینی، یرقان، بخار، اسہال اور فرفورا (PURPURA) شامل ہیں۔

ہوا کی نالی میں تعفن کی وجہ سے کھانسی، زکام، بخار، نمونیا، برانکو نمونیا لاحق

ہو سکتے ہیں۔ پیٹ میں تعفن کی وجہ سے بدہضمی' اسہال' قے وغیرہ کی شکایت ہو سکتی ہے۔ جلد پر تعفن سے ورم' سوزش' پھوڑے پھنسیاں اور زخم ہو سکتے ہیں۔ منہ' ناک اور آنکھ میں سوزش ہو سکتی ہے۔

اگر نومولود کو پہلے چند دنوں میں بخار ہو تو سمجھ لیں کہ اس کے جسم میں کہیں نہ کہیں مواد عفونت ضرور موجود ہے۔

عفونت کے علاج میں صفائی بے حد ضروری ہے اس کے علاوہ جس جرثومہ سے عارضہ پیدا ہو۔ اسے تلاش کر کے اس کے مطابق موزوں علاج کریں۔

اس سلسلے میں مندرجہ ذیل موزوں ادویہ ہیں۔

سلفاڈرگز مثلاً سلفا تھایازول یا سلفا تھایازین ۱/۲ سے ۱ گولی دن میں ۳ بار دیں۔

* انٹی بایوٹک ادویہ مثلاً ٹیرامائی سین' ایکرومائی سین' اکسومائی سین اور پینی سلین وغیرہ کا استعمال کریں۔

خوراک جوان آدمی کی مقدار خوراک کا آٹھواں حصہ دیں۔

* بچے کے اندر سیال کی کمی ہو جانے کی صورت میں نارمل سیلائن یا گلوکوز سیلائن براہ مقعد دیا جائے۔ بے حد مفید ہے۔

* یرقان کے لئے بھی پینی سلین ۱/۲ سے ایک لاکھ یونٹ کا انجکشن لگائیں۔ لیکن بچوں کو حل ہونے والی پینی سلین ہی استعمال کرائیں۔ بچے کو پروکین پینی سلین ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ مضر رساں ثابت ہوگی۔

* مقامی سوزش جلد کے لئے بچوں کو جنشن وائیلٹ دو فی صد کا لوشن مفید ہے

* جہاں تک مرہموں کا تعلق ہے۔ کیلومل کریم ۵ فی صد بچوں کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دوا ابھن اور سوزش کو ختم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ پینی سلین کا مرہم۔ کلورم فینی کال مرہم اور آریومائی سین مرہم بھی مفید ہیں۔

قبل از وقت بچے

ایسا بچہ جس کا وزن پیدائش کے وقت ۵ پونڈ سے کم ہو۔ اسے قبل از وقت بچہ قرار دیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا پیدائشی وزن حمل سے کم ہوتا ہے۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ سات ماہ کا بچہ توجانبر ہو سکتا ہے لیکن آٹھ ماہ کا بچہ نہیں پاتا۔ مگر اصولاً یہ بات غلط ہے۔ اس لئے کہ آٹھ ماہ کا بچہ سات ماہ کے بچے کے مقابلے میں زیادہ نشوونما پایا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کی جلد جھرّی دار اور عموماً بوڑھوں کی طرح ہوتی ہے۔ اگر ہر طرح کی توپیدائش کے بعد انہیں کسی بڑے ہسپتال میں مخصوص (INCUBATOR) وہ مشین جس سے انڈوں میں سے بچے نکالے جاتے ہیں۔ میں رکھا جائے جب تک کہ وہ دس پونڈ کے نہ ہو جائیں۔

اگر یہ نہ ہو سکے تو گھر میں ایک صندوق سے کمبل میں بچے کے لئے گھونسلہ سا بنایا جائے جس کا درجہ حرارت ۸۰ درجے فارن ہیٹ سے بڑھنے نہ پائے۔

قبل از وقت بچوں کی لمبائی عموماً ۱۹ انچ سے کم ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے بچے کا سر جسم کے مقابلہ میں بڑا ہوتا ہے۔ بچہ بے حد کمزور ہوتا ہے۔ اور آسانی سے امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسے ہر صورت سردی سے بچایا جائے۔ ایسے بچوں کا تنفس بھی کمزور ہوتا ہے اور ان سے دودھ بھی مشکل کھینچا جاتا ہے۔

پیدائش کے وقت ایسے بچوں کے لئے خاص احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی جان لیوا ہو سکتی ہے۔ بچہ پیدا ہوتے ہی اسے تولیے میں لپیٹ لیا جائے۔ اور اسکے جسم پر نیم گرم روغن زیتون کی مالش کی جائے اسے گرم کپاس میں لپیٹ کر انکیوبیٹر (انفن) یا خود ساختہ گھونسلے میں رکھ دیا جائے۔ نال کاٹنے کے بعد اسے نرم کمبل میں لپیٹ دیا جائے۔ ایسے بچے کو غسل ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ اس کی جلد کا روغنی مادہ اس کا محافظ ہے۔ اس کے گلے اور حلق سے بلغم اور جالا خارج کرنے کے بعد اسے ایک یا دو ملی گرام وٹامن اے دیں۔ کیونکہ ایسے بچے کی جلی نرم ہونے کے سبب جریان خون کا خطرہ رہتا ہے۔ اگر اس کا تنفس کمزور ہو تو اسے آکسیجن دینے کا انتظام کریں۔ ایسے بچے کے کمرے کا درجہ حرارت ۸۰ فارن ہیٹ کے لگ بھگ ہونا چاہیئے۔ موسم کے لحاظ سے بچے کے نزدیک کمبلوں میں لپیٹ کر گرم پانی کی بوتلیں رکھی جائیں۔

ایسے بچے کو دوسرے روز غسل دینا چاہیئے۔ اور روغن زیتون کی مالش کر کے جلد پر سے چربیلا مادہ اتار دیں۔ اور اگر یہ مادہ چپک گیا ہو تو اس پر شیرم سٹرائیڈ روغن ایک فی صد لگانا چاہیئے۔ جب بچے کا وزن بڑھ جائے تو اسے ہفتہ میں دو بار نہلا سکتے ہیں۔ بچے کو نرم اور ڈھیلے ڈھالے گرم کپڑے پہنائے جائیں۔

ایسے بچے کو دودھ پلانے میں خاص احتیاط سے کام لیا جائے۔ اسے فی پونڈ وزن جسمانی کے حساب سے یا ۲½ اونس دودھ پلایا جائے۔ چنانچہ اگر بچے کا وزن ۱۰ پونڈ ہو تو اسے ۲۰ یا ۲۵ اونس دودھ روزانہ تھوڑا تھوڑا کر کے پلایا جائے۔

بچے کے جراثیمی امراض فوری توجہ کے مستحق ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا اس کے پاس آنے جانے والوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ اپنے ہاتھ صاف کر کے آئیں۔ اور وہ ہر قسم کے جراثیمی مواد سے پاک ہوں۔

قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے چونکہ کمزور ہوتے ہیں۔ لہٰذا انہیں وٹامن اے اور کے کی خاص طور پر ضرورت ہوتی ہے۔ جلی اور جلد کو مضبوط کرنے کے لئے وٹامن سی ان کے لئے ضروری ہے۔ روزانہ ۵ سے ۱۰ ملی گرام کی مقدار میں دیں۔ اس کے علاوہ طاقت کے لئے سالمن ٹب لیور آئل اور شارک لیور آئل ۵ سے ۱۰ قطرے تک دیں۔ فولاد کے مرکبات بھی دیں، مفید ہوتے ہیں۔

وٹامن کی کمی سے پیدا ہونیوالے امراض

بچے کی نشوونما کے لئے وٹامنز غذا کے ضروری جزو ہیں۔ غذا میں ان کی کمی سے بچے کی نشوونما رک جاتی ہے۔ ان کا خاص خیال رکھیں۔

وٹامن اے یہ وٹامن روغن میں حل پذیر ہے۔ یہ مکھن، حیوانی چربی اور روغن جگر ماہی میں خاص طور پر پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے کیروٹین (CAROTENE) سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو گاجروں میں پایا جاتا ہے۔ بچے کے لئے یہ وٹامن ۲۵۰۰ یونٹ روزانہ کی ضرورت ہوتی ہے اس کی کمی سے بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسے آنکھ کی سوزش ہو جاتی ہے۔

وٹامن بی یہ وٹامن پانی میں حل پذیر ہے۔ اس کے کئی ایک اجزاء ہیں۔ یہ بھی بچے کو نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ یہ کھانڈ کو جزو بدن بنانے کے لئے ضروری ہے۔ وٹامن بی کی کمی سے ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور وٹامن بی کی کمی سے منہ اور لب کی جھلی سوزشی اور منہ کے کناروں پر زخم آ جاتا ہے وٹامن بی کی کمی سے بچے کو دورے پڑنے لگتے ہیں۔ نکوٹینک ایسڈ کی کمی سے مرض

پلاگرا (PELLAGRA) ہو جاتا ہے۔ نونک ایسڈ کی کمی سے کئی خون (انیمیا) اور امراض امعاء وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ وٹامن بی کی کمی سے خون کی کمی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان عوارض کو روکنے اور بچے کو ان سے بچانے کے لئے اُسے وٹامن بی کمپلیکس کے ۵ سے ۱۰ قطرے دیں۔

وٹامن سی یہ وٹامن پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اسے مصنوعی طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ سنگترہ کے رس میں اس کی بہت بڑی مقدار موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا بچے کو روزانہ ایک سے سم چمچے سنگترے کا رس دینا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے بچے کی مخاطی جھلی میں پختگی آجاتی ہے اسکربوط کے عارضہ کو روکنے کے لئے ۵۰ ملی گرام کے حساب سے روزانہ دیں۔ یہ بچے کے لئے ریشہ اور بلغم سے محفوظ رہنے کے لئے بہترین چیز ہے۔

وٹامن ڈی روغن میں حل ہو جانے والا یہ وٹامن، دودھ اور روغن جگر مچھلی سے حاصل کیا جاتا ہے۔

یہ وٹامن کیلشیم کے ساتھ ساتھ فاسفورس کو بھی جزو بدن بناتا ہے۔ اور بچہ کی ہڈیوں کو طاقت اور مضبوطی دیتا ہے۔ اس کی کمی سے سوکھا کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا سوکھا کو روکنے کے لئے ۴۰۰ یونٹ وٹامن ڈی روزانہ دیں۔

وٹامن کے یہ وٹامن بچے کی جلی کو مضبوط بنانے اور خون کو کارآمد بنانے کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ جریان خون کو روکنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ بچے کو جریان خون سے بچانے کے لئے اسے ایک ملی گرام سے ۲ ملی گرام یومیہ کی مقدار میں دینا چاہیئے۔

وٹامن پی یہ وٹامن شریانوں کو طاقت دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ فرفورا کے عارضہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ ایک سے ۲ ملی گرام روزانہ دیں۔

بچے کی صحت کی حفاظت اور تندرستی کے لئے ان وٹامن کا استعمال اسی قدر ضروری ہے جس قدر بچے کے لئے دودھ اور غذا ضروری ہے۔ ان وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے والے امراض کسی بھی وقت بچے کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ جوں ہی بچے میں کسی عارضہ کے آثار ظاہر ہوں فوراً دوا کے ساتھ ساتھ ان وٹامن سے متعلقہ وٹامن جو بیماری میں دینا ضروری ہو ضرور دیں۔

امراض اطفال اور اکسیری نسخے

نسخہ ___ کچلی پوڈر، سوڈا بائی کارب، سلفاٹا ئیڈ پوڈر۔ سب ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور گڑ کے فاؤے ایک رتی سے ۲ رتی تک دیں۔

فوائد پھوڑے پھنسی خارش اور فساد خون کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ___ کچلی پوڈر، سوڈا بائیکارب، سلفاگوانے ڈین ہم وزن کا سفوف بنائیں۔

خوراک ۲ گرین سے ۴ گرین تک مصبر دیں۔

فوائد ___ ہر پیلے دستوں کو روکنے کے لئے نافع ہے۔

نسخہ ___ کچلی پوڈر، یوکونین ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔

خوراک ۲ گرین سے ۴ گرین تک بلاؤ مردیں۔

فوائد ___ ملیریا بخار اور دوسرے بخار کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ___ کچلی پوڈر، پلوریبائی کو سوڈا بائیکارب ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

خوراک ___ ۲ سے ۴ گرین دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد بدہضمی، اپھارہ اور پیٹ درد میں اکسیر ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات پانوں پر خوب کتھ چونا لگا کر اس میں چھالیا رکھ کر دو تین نگوڑ سبز کے پتوں کے ہمراہ منہ میں رکھ کر چبائیں۔ اور اس کو پیک دق الاطفال والے بچے کی ریڑھ پر ملیں۔ اور گرم نکالیں۔ یہ عمل متواتر تین چار روز تک کریں اس سے دق الاطفال یا مسان دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ___ مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، چھلکا ہرڑ زرد، تابیل دریائی، تخم الیسو، ہر سہ ہر ایک ۶ ماشہ، مروارید نامفتہ ۴ رتی۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب ۲ تولہ میں کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بے نظیر دوا تیار ہے۔ مسان کو دور کرتی ہے۔

خوراک ــــ ایک سال کے بچے کو ۲ گولی صبح اور ۲ گولی شام کو دودھ میں گھس کر دیں۔ عرق گلاب یا تازہ پانی میں بھی گھس کر دے سکتے ہیں۔

اجزاء اور ترکیب استعمال خاکشی مصفی ۱ تولہ کو بکری کے نصف سیر دودھ میں جوش دیں۔ پھر چھان کر اسے سائے میں خشک کریں۔ پھر دوبارہ نصف سیر دودھ میں جوش دے کر چھان لیں اور خشک کریں۔ پھر تیسری مرتبہ یہی عمل کر کے خشک کریں۔ اور باریک پیس لیں۔

خوراک ــــ ۲ رتی سے ایک ماشہ تک صبح شام کے دودھ میں گھول کر دیں۔

نسخہ ــــ دھامہ بوٹی، شاہترہ ہموزن پیس کر نخود برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد بہترین مصفی خون ہیں۔ اگر حاملہ عورت کو ایام حمل میں ایک گولی روزانہ کھلائیں تو بچہ اطرا سے محفوظ رہتا ہے۔ قبل از وقت اسقاط حمل نہیں ہوتا۔ بچہ تندرست اور صحت مند رہتا ہے۔

آیورویدک علاج

نسخہ ــــ خوب کلاں ۵ تولہ پانی سے سان کر کے ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک بکری کے دودھ میں ڈال کر زم آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ خوب گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی میں سے خوب کلاں نکال کر سائے میں خشک کر لیں۔

خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام شیر گاؤ یا بکری کے ہمراہ دیں۔

فوائد ــــ بچوں کا سوکھا دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ بیرونی طور پر اس مندرجہ ذیل تیل کی مالش کریں۔ بے حد مجرب و مفید ہے۔

اجزاء اور ترکیب استعمال کچی لاکھ کا دلہ، گائے کے دودھ کے دہی کا پانی ہر ایک ۴ سیر۔ تلوں کا تیل ایک سیر۔ سونف، اسگندھ، براہ دیودار، کنکی، رینوکا، مردا، کٹھ، مٹھی، چندن، موتھا، اسنہ ہر ایک پاؤ تولہ۔

ترکیب ــــ پہلے لاکھ میں ۱۶ سیر پانی ملا کر گاڑھیں۔ جب پانی ۲ سیر رہ جائے تب خوب مل کر چھان لیں۔ پھر باقی دوائیں جلور چٹنی پیس کر اس پانی میں ملا کر زم آنچ پر پکائیں۔ تیار ہونے پر تیل چھان لیں۔

فوائد ــــ تپ دق، دمہ، سینہ، سوکھا، سان وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کلکیریا کارب

بچے کا پیٹ بہت بڑھ جائے۔ بازو کمزور اور پتلے پتلے ہوں ہڈیاں بے حد نازک ہو جائیں۔ اور ان کے جوڑ سوج گئے ہوں تو اس دوا کا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

سلفر

سوکھا سان کے مرض میں مبتلا بچہ جب غسل دینے کے باوجود گندہ نظر آئے۔ اور اس کے پاس سے بدبو آئے۔ اسے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ ناک سے رطوبت بہتی ہو۔ بچہ دیکھنے میں بے حد خلیظ نظر آئے تو یہ دوا دیں۔ بے حد مفید و آزمودہ ہے۔

ایبراٹینم

بچے کا پیٹ بہت بڑھ جائے۔ بازو بے حد نحیف اور پتلے ہوں۔ ٹہڈیوں کے جوڑ سوج جائیں۔ بچہ بے حد کمزور ہو چکا ہو اور بلا غرض زیادہ تر نیچے دھڑ میں ہو۔ بچے کو بخار رہنے لگے۔ تو پورے اعتماد سے اس دوا کا استعمال کرائیں۔ سان کے لئے اکسیر و نافع ہے۔

کاپخ نکلنا

(PROLAPSUS ANI)

اس مرض میں کاپخ نکلتی ہے جس سے مقعد باہر نکل آتی ہے۔ اور بچے کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا سبب بھی طومانقیض ہوتا ہے۔ یا مقعد کے پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے یہ صورت رونما ہوتی ہے۔ چنانچہ جب بچہ پاخانہ کرتے وقت زور لگاتا ہے تو مقعد باہر کو نکل آتی ہے۔

اس صورت میں بچے کو پیٹ کے بل لٹا دیں اور انار کے چھلکے یا مازو کے جوشاندے سے مقعد کو صاف کر کے مندرجہ ذیل پوڈر چھڑک دیں اور مقعد کو بے حد احتیاط کے ساتھ اندر داخل کر دیں۔ نسخہ یہ ہے۔

نسخہ ـــــ مازو۔ مائیں۔ چھلکا ڈی۔ ابورک ایسڈ ہم وزن لے کر باریک کھرل کریں اور کپڑچھان کر کے مقعد پر چھڑکیں۔

اس کے علاوہ اسے طاقت دینے کے لئے بچے کو مقویات کا استعمال کرائیں۔ اس کی نشوونما کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اور بیماریوں سے بچائیں۔

انتڑیوں میں بل پڑنا

(INTUSSUSCEPTION)

یہ مرض بچوں میں خاصی خطرناک صورت اختیار کر جاتا ہے۔ اس کے ساتھ شدید درد اٹھتے ہوتی ہے اور اگر چھ گھنٹوں کے اندر آنتوں کا بل دُور نہ ہو۔ تو پھر سوائے اپریشن کے اور کوئی چارہ نہیں رہتا۔ علاج کے طور پر آکو آئل ایک سے ۲ اونس دیا جائے۔ مفید ثابت ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ بھی بے حد نفع دیتا ہے۔ ضرور استعمال کریں۔

نسخہ ——— بایوڈونا ½ سے ۱ گرین تک

بایوکھولرائیڈ ½ سے ۱ گرین تک۔ دونوں کو ملالیں۔

خوراک ایک چمچہ صاف پانی میں حل کر کے بچے کو پلائیں۔

بیرونی طور پر پیٹ پر کسٹر آئل نیم گرم کر کے مالش کریں۔

فوائد ——— ان دواؤں کے استعمال سے انتڑیوں کے پڑے بل کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

ورم زائدہ اعور

(APPENDECITIS)

یہ مرض بھی بچوں میں بے حد خطرناک ثابت ہوا کرتا ہے۔

اس کے سبب بچہ بہت بے چین ہوتا ہے۔ وہ چیختا اور چلاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی اسے بخار ہو جاتا ہے۔

ایسی صورتِ حال کے لئے مندرجہ ذیل مکسچر ضامن شفا ہوا کرتا ہے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

مکسچر بیلاڈونا		۱ ڈرم
مکسچر کمفر کو		۳ ڈرم
مکسچر بائیوسائنس	۳ ڈرم	پوٹاسیم برومائیڈ ۲ گرین
ایکوا	۲ ڈرم	سب کو ملا کر مکسچر تیار کریں۔

خوراک ہر تین چار گھنٹے بعد ایسی ایک خوراک دیں۔

فوائد ——— ورم زائدہ اعور کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ ——— اگر بارہ گھنٹے کے اندر اندر مرض میں افاقہ نہ ہو۔ تو آپریشن کرا دیں۔ ورنہ نتائج خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔

خارجی طور پر گرم پانی کی بوتل سے سکور کرتے رہیں۔ درد کم ہوتا ہے۔

طبی علاج

نسخہ ـــــ سداگ بریاں ایک تولہ۔ برگ مدار ایک تولہ۔
دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔

خوراک نصف سے ۱ رتی تک دن میں ۴ بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد ـــــ ورم زائدہ اعور کو ختم کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ ـــــ افیون ایک حصہ، کمانڈر ۱۰۰ حصہ کو خوب کھرل کرلیں۔

خوراک ـــــ ۲ رتی پانی سے کھلائیں۔

فوائد درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے بے حد اکسیر آزمودہ ہے۔ اس کے استعمال سے مرض کا بغیر آپریشن ہی خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ورم باریطون

(PERITONITIS)

یہ ایک خوفناک مرض ہے۔ جو عام طور پر کسی انتڑی میں سوراخ ہو جانے کے سبب لاحق ہوا کرتا ہے۔ کئی بار متورم اندھی آنت کے پھٹ جانے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ یہ مرض جلودھر، نمونیا اور ورم شانہ کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس میں شدید درد اور بخار ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی قے اور دست بھی آنے لگتے ہیں۔ مقعد پھیلا ہوا ہوتا ہے اور درد کرتا ہے۔

اس کے علاج میں بچوں کو پینی سلین اور دوسری انٹی بایوٹک ادویہ مناسب مقدار میں دی جاتی ہیں۔

امراضِ جگر

بچوں کو عام طور پر درج ذیل جگر کے امراض لاحق ہوا کرتے ہیں۔

صفرا کی نالیوں کی بندش

اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ بچہ کو پاخانہ سفید یا مٹیالے سے رنگ کا آتا ہے۔ زرد رنگ کا پاخانہ آتا ہی نہیں۔

اس مرض کے لئے بایو کلورائیڈ (BIO-CHLORIDE) خاص اکسیر دوا ہے۔ ۱ سے ۲ گرین کی مقدار میں دن بھر میں ایک یا ۲ بار دیں۔ خاص حالات

میں اسے ایک گرین کی مقدار میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ جب تک پاخانے کا رنگ زرد نہ ہو جائے دوا کا استعمال برابر کراتے رہیں۔

اس کے علاوہ اس مرض کے لئے لورجن اور سپارجن بھی مفید ہیں۔

خوراک بچے کو ۱/۲ سے ۱/۴ چمچہ دن میں دو تین بار دیں۔

لیور کیور ۱/۲ سے ۱/۴ چمچہ کے حساب سے دن میں ۳ بار دیں۔ صفرا کی بند نالیوں کو کھولنے کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔

جگر کا سکڑ جانا

یہ مرض نشو و نما کی خرابی، مختلف اقسام کے جراثیم اور صفرا کی نالیوں کی بندش وغیرہ سے بھی رونما ہو جاتا ہے۔ اسے ختم کرنے کے لئے بایوکلورائیڈ، سپارجی، لیورجن بے حد مفید دوائیں مانی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ میتھونین (METHIONINE) اور کولین (CHOLINE) کے مرکبات بھی استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔

ورم جگر

(HEPATITIS)

اس مرض کے علاج میں جگر کو کھولنے والی دوائیں دیں۔

انٹی بایوٹک ادویہ، آریومائی سین اور ٹیرامائی سین کا استعمال بھی مفید ہے۔

لیورجن (LIVERGEN)، سپارجن لیورکیور، بایوکلورائیڈ، میتھیونین اور کولین کے مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔

امراض جگر میں بچے کے پاخانے پر نگاہ رکھنی چاہیئے۔ اگر پاخانے کا رنگ سفید، سبز یا مٹیالا ہو تو فوراً مناسب مقدار میں بایوکلورائیڈ دیں۔

امراض تنفس RESPIRATORY DISEASES.

چونکہ بچے کی جلد اور اعصاب نازک ہوتے ہیں۔ لہٰذا کرۂ ہوائی میں موجود جراثیم، گرمی، سردی، گرد و غبار وغیرہ ان پر فوری طور پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے سبب بچے امراض تنفس میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ان میں سے چند اہم امراض کا ذکر کیا جا رہا ہے جو بچوں کو عام طور پر لاحق ہوتے ہیں۔

زکام

(CORYZA)

یہ مرض سردیوں اور موسم خزاں میں عام طور پر لاحق ہوتا ہے۔ یہ مرض ایک قسم کے سمی مادہ (VIRUS) سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے سبب ورم اُذن بھی ہو جاتا ہے اور برانکو نمونیا بھی ہو سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل نسخے اس مرض میں مفید ہیں۔

نسخہ ـــــ ایفی ڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ ۴ گرین

سوڈیم کلورائیڈ ۴ گرین ایکوا پاؤنس

سب کو ملا کر ڈراپس تیار کریں۔ انہیں ناک میں ڈراپر سے ٹپکائیں۔

فوائد زکام کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

نسخہ ـــــ ایفی ڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ ۴ گرین

آرجی رول ۴ گرین سوڈیم کلورائیڈ ۴ گرین

ایکوا ۱۰ اونس سب اجزا کو باہم ملا کر ڈراپس بنائیں۔

استعمال ـــــ چند قطرے ڈراپر سے ناک میں ٹپکائیں۔

فوائد زکام، ناک کی بندش اور ورم کے لئے نافع ہے۔

نسخہ ـــــ سلفاسیٹامائیڈ سوڈیم ۲۰ گرین

ایفی ڈرین ۴ گرین سوڈیم کلورائیڈ ۴ گرین

ایکوا ۱۰ اونس سب کو ملا کر ڈراپس تیار کریں۔

استعمال ـــــ ڈراپر سے ناک میں ٹپکائیں

فوائد نزلہ و زکام کے علاوہ ورم چشم کے لئے بھی اکسیر ہے۔

نسخہ ـــــ ایسپرین ایک سے ۵ گرین حسب عمر کھلائیں۔ سادہ مگر پُر اثر دوا ہے۔

سردی سے لاحق ہونے والے زکام کے لئے ایکونائٹ ۲۰ قطرہ دوا ہے۔ اس دوا کے ۲ قطرے دن میں تین چار بار بچے کو دیں۔

اس مرض کا موزوں علاج نہ کیا جائے تو یہ مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جس سے بچہ بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں بچے کو کاڈ لیور آئل، فارک لیور آئل، ملٹی وٹامنز دیں۔ اس سے بچے کے مرض میں کافی افاقہ ہوگا۔ ادویات کے ساتھ ساتھ بچے کی جسمانی نگہداشت بھی بہت ضروری ہے۔

بچے کے گلے میں تکلیف ہو تو مندرجہ ذیل دوا تیار کر کے اس کے گلے میں لگائیں۔

نسخہ ـــــ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲۰ گرین
آیوڈین ۴ گرین پیپرمنٹ آئل ۵ قطرہ
گلیسرین ۱-۱ اونس سب اجزا کو باہم ملالیں۔
استعمال ـــــ پچکاری کے ذریعے بچے کے گلے میں لگائیں۔

ورم لوزتین یا گلے کا ورم

TONSILLITIS

اس مرض کے سبب ورم اذن۔ کے علاوہ آواز بھی بھرا جاتی ہے۔
شدید درد کی صورت میں ایسپرین ایک سے ۵ گرین استعمال کرائیں۔ اگر ساتھ بخار بھی ہو تو پینی سلین اور سلفاڈرگز استعمال کرائیں۔
برانڈی کا رب ۲۰ ۲ دن میں دو تین بار ۲ گرین کی مقدار میں دیں۔
بیرونی طور پر مینڈرکس پینٹ گلے پر لگائیں۔
اگر چھ ماہ کے علاج سے کامیابی نہ ہو تو گلوں کا آپریشن کرا دیں۔
بچوں کے کان کے امراض میں ورم اذن عام پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گلا بھی خراب ہوتا ہے۔ اس کے لیے سٹرپٹومائی سین لوشن عجیب شے ہے۔
یہ لوشن بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

نسخہ ـــــ سٹرپٹومائی سین ۱ گرام ایکوا ۵ سی سی
دونوں کو باہم ملالیں۔ لوشن تیار ہے۔
استعمال ـــــ ڈراپر سے کان میں ٹپکائیں۔ مجرب و لاجواب ہے۔
شدید حالتوں میں ۱/۲ سے ۱ گرین سٹرپٹومائی سین کا انجکشن لگائیں۔ اگر کان میں مواد زیادہ ہو تو سٹرپٹومائی سین کے استعمال سے پہلے کان کو خوب اچھی طرح ہائیڈروجن پراکسائیڈ سے صاف کریں۔
کانوں کا میل صاف کرنے کے لیے ایک ڈرام سوڈا بائی کارب ایک پیالہ پانی میں ملا کر کان میں پچکاری کریں۔ تمام میل نکل جائے گا۔ اگر کان کے ورم کے ساتھ بخار بھی ہو تو سلفاڈرگز مناسب مقدار میں دیں۔

دمہ

(ASTHMA)

اس مرض میں بچے کو دورے پڑا کرتے ہیں اور سانس تنگی سے آتا ہے۔
اس مرض کے ازالہ کے لئے ایفی ڈرین ۱/۲ سے ۱ گرین دیں۔
بایوکارڈی فولیا ایک سے ۲ گرین دن میں دو تین مرتبہ بچے کو دیں۔

نسخہ ——— امونیم کاربونیٹ ۱ گرین وائنم اپیکاک ۲ منم
گلیسرین ۱۵ منم ایکوا ۴۵ منم

سب کو ملا کر دوا تیار کریں۔ اور دن میں دو تین مرتبہ بچے کو دیں۔ بلغم خارج کرتا ہے۔

نسخہ ——— اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے سینہ رکا پڑا ہو۔ سانس تنگی سے آتا ہو تو پہلے گوار کے آٹے کا بدستور حلوہ کر کے اس کی دو پوٹلیاں باندھ کر ان سے بچے کے سینے پر سکور کریں اور پھر نوشادر مدبر برابر کے دانہ برابر لے کر ایک ناپاں کے ڈوڈے میں ڈال کر اوپر اس کی ماں کے دودھ کے چند قطرے ڈال کر کسی انگارے پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو بچے کی زبان ہٹا کر اس کے حلق میں ڈال دیں۔

فوائد اس سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم قے یا پاخانہ کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔ اور مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

نسخہ ——— گڑ اسگلی اماشہ کو ... ں کر شہد خالص ۱ ماشہ کے ساتھ ملائیں۔ بچے کو چند مرتبہ دن میں پلا... را اور کھانسی کو مفید ہے۔

نسخہ ——— سہاگہ نیم خام سرچ سیاہ ہم وزن لے کر مغز تخم کدو میں پیس کر جوار کے دانہ کے برابر ... نالیں۔

خوراک ایک سے ... رم پانی میں گھس کر دیں۔ بلغم کو ختم کرتا ہے۔

نسخہ ——— نمک انولہ۔ دانہ گندم ۲ تولہ۔ گڑ ۲ تولہ۔ تینوں کو کوزے میں بند کر کے اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزے میں سے جو راکھ نکلے محفوظ کریں

خوراک اماشہ صبح و شام شہد ملا کر دیں۔ بلغم، کھانسی دور کرتا ہے۔

یونانی شفاخانوں کی تیارشدہ اکسیر دوائیں

ظفر بے بی ٹانک سیرپ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان :-
یہ شربت بچوں کے لیے بہترین جنرل ٹانک ہے بچوں کے دانت نکلنا شروع ہوئے ہوں۔ یا ان کو دست آرہے ہوں یا ان کے پیٹ میں درد ہو تو ظفر بے بی ٹانک سیرپ کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

سوکھا پنی یہ دوا بھی ظفر دواخانہ کی تیار کردہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ صحت مند رہتا ہے۔ اگر بچے سوکھ کر کانٹا ہو گیا ہو۔ اس کے دست نہ رکتے ہوں تو سوکھا پنی کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

وگورین چلڈرن سیرپ بی ایم اے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ :-
یہ خوش ذائقہ شربت کمزور اور مریض بچوں کو تندرست اور طاقتور بناتا ہے۔ یہ شربت عوام میں کافی مقبول ہے۔

نومی گریپ واٹر یہ گریپ واٹر بھی بی ایم اے کیمیکل کمپنی اوکاڑہ کا تیار کردہ ہے۔ ننھے بچوں کے جملہ امراض دست و قے، بدہضمی، نزلہ بخار زکام وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

بے بی ٹانک سیرپ یا گولیاں مسلم فارمیسی (رجسٹرڈ) لائل پور :-
یہ شربت بچوں میں کیلشیم کی کمی کو دور کر کے خون پیدا کرتا ہے۔ بے بی ٹانک گولیاں بھی بے حد مفید و مؤثر ہیں۔

مسلم گھٹی یہ گھٹی مسلم فارمیسی رجسٹرڈ لائل پور کی تیار کردہ ہے اس کے استعمال سے بچوں کے پیٹ کی صفائی ہو جاتی ہے۔

بال پال تیار کردہ : مطب سلطانی جہانیاں۔ ملتان :-
بچوں کے تمام امراض قے، دست، پیچش، ضعف معدہ، پیٹ درد، کھانسی، نزلہ، زکام اور قبض کے ازالہ کے لیے یہ مفید ترین شربت ہے۔

اطفالی یہ دوا بچوں کی تمام امراض کے لیے پیغام راحت ہے مطب سلطانی جہانیاں۔ ملتان نے تیار کیا ہے۔ یہ دوا بچوں کے سر سے پیلے نیلے دستوں کو بند کرتی ہے۔ دودھ اُلٹنا، قے اور اپھارہ کو دور کرتی ہے۔

بچوں کی مختلف بیماریوں کیلئے مختلف نسخے

ظفر بال پال سیرپ

اجزا اور ترکیب :- گل سرخ ایک پاؤ، سنا مکی ایک چھٹانک۔ دونوں کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نرم نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی ۵ چھٹانک باقی رہ جائے تو مل چھان کر تین پاؤ مصری ملا کر قوام کر لیں۔

خوراک ایک سال کے بچے کے لیے ایک تولہ اور دو سال کے بچے کے لیے اڑھائی تولہ گرم پانی میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔

فوائد :- اس مفید ترین شربت کے استعمال سے بچے کا پیٹ صاف رہتا ہے اور بچہ جملہ عوارضات سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

موتی جھرا روک

اجزا اور ترکیب :- زعفران کشمیری ایک رتی، منقی ۵ عدد، منقی کے بیج نکال کر اس میں زعفران ملا دیں۔ اس کے دو تین بار کے استعمال سے موتی جھرا بہت جلد کھل کر باہر نکل آتا ہے۔

کانچ توڑ

اجزا اور ترکیب :- گل کنول خشک کر کے سفوف بنا لیں اور اس کے برابر وزن مصری ملا کر بقدر ۶ ماشہ دو زانہ دن میں دو مرتبہ صبح شام بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے کانچ نکلنے کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی چوسنے کی چیز بھی مقعد پر ملتے رہنا چاہیے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

نیلوفر کے ایک سیر پھول لے کر سات سیر پانی میں بھگو دیں اور پھر بارہ گھنٹے کے بعد نکال کر عرق کشید کریں اور بچے کو دن میں چار مرتبہ ایک تا دو چمچے استعمال کرائیں۔ دست قے اور پیچش کے لیے مفید ہے۔

ہرا بھرا

اجزا اور ترکیب :- زعفران ۳ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، بیر بہوٹی ۲ ماشہ۔

تمام ادویہ کو گھونٹ کے ہمراہ خوب حل کر کے دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک ۶ ماہ کے بچہ کو ایک گولی صبح ایک شام اور دو سال سے زائد عمر کے بچے کو ۴ گولی صبح و شام کو ہمراہ آب تازہ دیں۔ بچوں کے جملہ امراض مثلاً دست اور قے وغیرہ کے لیے اکسیر اور مفید گولیاں ہیں۔

نمونیا

(PNEUMONIA)

یہ ایک جراثیمی مرض ہے جسے ایک خاص جرثومہ پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ مرض پھیپھڑوں کی نالیوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس صورت میں اسے برانکو نمونیا (BRONCHO PNEUMONIA) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ پہلے زکام یا کھانسی ہوتی ہے پھر برانکو نمونیا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں سانس لینے میں زور لگانا پڑتا ہے۔ پھیپھڑے کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے۔

اس مرض کا شافی علاج پنسلین ہے۔ بچوں کو ۵ لاکھ یونٹ تک طرکے مطابق دے سکتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ چھوٹے بچوں کو پروکین پنسلین ہرگز نہ دیں۔ بلکہ خوردنی پنسلین دیں۔ اس کے ساتھ سلفاڈایازین کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام دیتا ہے۔ ہر ۴ گھنٹے دن میں ۶ بار کھلائیں۔

ٹیرامائی سین اور آریومائی سین بھی مفید ہیں۔ بیرونی استعمال کے لئے ریفن تارپین یا ٹرپن ٹائن لنی منٹ کے علاوہ کوئی چیز نہ لگائیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

نسخہ ـــــ جمال گوٹہ پتہ ور کردہ ۱ ماشہ۔ پسا ہوا کھوپرا بالکل سڑا ہوا ایک ماشہ۔ مغز بادام ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر پانی میں نخود برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک بوقتِ ضرورت بچے کو ۱ گولی گرم پانی میں گھس کر دیں۔

فوائد ـــــ قے اور دست ہو کر آرام آجائے گا۔ تھوڑی دیر بعد شربت بنفشہ پلائیں۔

نسخہ ـــــ ساگ خیم ببول اقاقیا۔ لونگ ۶ ماشہ۔ ایلوا ۳ ماشہ۔

ترکیب ـــــ سب کو باریک پیس کر پانی میں نخود برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک بوقتِ ضرورت ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔ اور بچے کی ماں کو تاکید کر دیں کہ بچہ کے ساتھ گرم کپڑا اور منہ کر ۱۰ منٹ تک لیٹی رہے تاکہ بچہ کو خوب پسینہ آکر مرض کی گرمی نکل جائے۔ اگر افاقہ حسب توقع و امید نہ ہو۔ تو پھر ایک دو گولیاں دے دیں۔

فوائد نمونیا کے لئے بہترین دوا ہے۔ استعمال میں لائیں۔

چیچک یا موتیا بیتا

(SMALL-POX)

یہ مرض عام طور پر وبائی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن لوگ اس کے علاج کی طرف توجہ نہیں دیتے جو ایک غلط بات ہے۔

دراصل یہ ایک شدید چھوت کا مرض ہے۔ جس کا مناسب علاج نہ کرنے سے بچے میں دائمی نقائص یا بدصورتی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز اس کے نتیجے کے طور پر ورم اذن، ورم حلق، ورم امعاء اور امراض صدر، برانکونمونیا اور کئی قسم کے دوسرے عوارض لاحق ہو سکتے ہیں۔

مریض کو علیحدہ کمرے میں رکھیں اور وہاں دوسرے بچوں کو جانے آنے کی اجازت نہ دیں۔ اگر بچہ روشنی میں بے چین ہو تو کمرے میں اندھیرا کر دیں۔ مریض کو سیال کی ضرورت زیادہ ہوا کرتی ہے اس لئے اسے پانی کافی مقدار میں پلائیں۔ منہ، آنکھوں اور جلد کی حفاظت کی طرف زیادہ دھیان دیں۔

جلد کو بھی پوٹاسیم پرمینگنیٹ لوشن میں روئی تر کر کے اس سے صاف کریں۔ آنکھوں میں پینی سلین ڈراپس ٹپکائیں۔

خوردنی طور پر سلفاڈرگز ہائے ۱۔ گولی دن میں سہ بار کھلائیں۔

حفظ ماتقدم کے تحت بچے کو چیچک کا ٹیکہ لگوائیں۔

بچوں کی اعصابی بیماریاں

NERVOUS DISEASES

بچے کی اعصابی نشوونما پر خاص نظر رکھنی چاہیئے۔ نومولود کو اپنی حرکات و سکنات میں خاصا چست ہونا چاہیئے۔ وہ دودھ کو پستانوں سے کھینچ سکتا ہو۔ پہلے مہینے میں بچے کی آنکھیں تیز روشنی سے متاثر ہو سکتی ہیں۔ چھ ہفتہ کا بچہ ہنسنے لگ جاتا ہے۔ تین ماہ کا بچہ آواز کی طرف توجہ دیتا ہے۔ نیز کھلونوں سے کھیلنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ سر کو اچھی طرح تھام سکتا ہے۔ نارمل بچہ چھ ماہ کی عمر میں بیٹھنے لگتا ہے۔ ۱۲ سے ۱۵ ماہ کا بچہ چلنے لگتا ہے۔ ایک سال بعد بچہ عام الفاظ بولنے لگتا ہے۔ دوسرے تیسرے سال فقرات بخوبی بولنے لگتا ہے۔ یہ ایک نارمل بچے کی صفات ہیں۔

لیکن اگر بچے کی افزائش قدرتی پروگرام کے مطابق نہ ہو تو سمجھ لیں کہ بچہ نارمل نہیں ہے۔ اور اس کی نشوونما میں کوئی کمی ہے۔ اس کا سبب تلاش کر کے دور کرنا چاہیئے۔ یہ انتہائی ضروری ہے۔

دماغ میں پانی بھر جانا (HYDROCEPHALUS)

اس مرض میں کھوپڑی کے اندر زیادہ مقدار میں سیال جمع ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ دماغی سیال ناقص طور پر جذب و تحلیل ہوتا ہے اس کا سبب ذاتی یا موروثی ہوا کرتا ہے۔

بعض دفعہ رحم ہی میں بچے کے دماغ میں سیال بھر جاتا ہے۔ اس قسم کے بچوں کا سر بڑا ہوتا ہے اور اس وجہ سے زچگی میں بہت مشکل پیش آیا کرتی ہے بعض بچوں میں سر بڑا ہونے کی علامت کئی ہفتوں بلکہ کئی ماہ کے بعد ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کے بچوں کا سر بڑا اور کھوپڑی ابھری ہوئی ہوتی ہے سر کی رگیں نمایاں ہوتی ہیں۔ بال تعداد میں کم ہوتے ہیں۔ سر کی نسبت چہرہ چھوٹا ہوتا ہے۔ آنکھیں نیچے کو جھکی ہوتی ہیں۔ جبی میں بھینگا پن نمایاں ہوتا ہے ایسا بچہ ذہنی طور پر کمزور اور جسمانی طور پر نحیف و نزار ہوتا ہے۔

بعض اوقات زچگی میں سر کو چوٹ آنے سے بھی یہ صورت پیدا ہوتی ہے۔ یا دماغ میں جریان خون کے سبب بھی سر بڑا ہو جاتا ہے۔ دماغ کی رسولی بھی اس مرض کا سبب بن سکتی ہے۔

اس مرض کا علاج عام طور پر آپریشن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے ذریعے دماغ سے پانی نکال دیا جاتا ہے۔ یا رطوبت کے اخراج کے لئے رستہ بنا دیا جاتا ہے۔ اور مرض کے خاتمے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اس عارضہ میں لیوگورز آیوڈین یا ہومیو آیوڈین مدر ٹنکچر بھی مفید ہیں۔ ایک سے دو قطرہ دن میں ۲ مرتبہ دیں۔ اور آہستہ آہستہ مقدار خوراک میں اضافہ کرتے جائیں تا آنکہ بچے کو زکام ہو جائے۔ اور ناک سے بھاری مقدار میں مواد خارج ہونے لگے۔ یہ مرض کو ختم کرنے کے لئے ضروری ہے۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ اور آیوڈین کے دوسرے مرکبات سے بھی اس مرض کو ختم کرنے کے لئے کام لیا جا سکتا ہے۔

دماغی سکتہ

(PALSY)

یہ عارضہ عام طور پر زچگی کے وقت صدمہ یا آتشک، سرسام، دماغ میں پانی بھر جانے، ورم دماغ یا تیز بخاروں کے ساتھ سے رونما ہوا کرتا ہے۔ بچہ، اعضاء کو ہلا جلا نہیں سکتا اور فالج کی سی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا بچہ دماغی طور پر کمزور ہوتا ہے۔

اس عارضہ میں مسکن ادویہ مفید ثابت ہوا کرتی ہیں۔ بچے کو کلورل ہائیڈریٹ ہائے واٹر گرین، لیموی نمال یا فینوباربی ٹون ہائے واٹر گرین، موزوں اور مناسب مقدار میں حسب عمر دیں۔

اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔

ادھرنگ

(HEMIPLEGIA)

یہ عارضہ عام طور پر دوسرے امراض کے نتیجے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جیسے بخار، کالی کھانسی، چیچک، خسرہ وغیرہ سے یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

عفونت اور جراثیمی اثرات کو دور کرنے کے لئے پینی سلین یا دوسری انٹی۔ بایوٹک ادویہ مثلاً کلورومائی سیٹین، آریومائی سین، ٹیرامائی سین مناسب مقدار خوراک میں استعمال کرائیں۔

ان کے ساتھ ہی وٹامن بی ۱۰ سے ۵۰ ملی گرام خوردنی طور پر دیں یا انجکشن لگائیں۔ ادھرنگ زدہ اعضاء پر بذریعہ بجلی مالش کریں۔

سرسام

(MENINGITIS)

یہ بھی ایک جراثیمی عارضہ ہے۔ اور نمونیا، انفلوئنزا، سٹریپٹو کوکس، سٹفلو کوکس اور اسی کو لائی کے جراثیم کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عام طور پر پہلے درد سر ہوتا ہے۔ اس کے بعد درد کمر، گردن اور دوسرے اعضاء کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ ساتھ ہی بخار ہوتا ہے۔ گردن اکڑ کر رہ جاتی ہے۔ دماغی سیال پینی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ غشی کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور بعض اوقات قے بھی آنے لگتی ہے۔

اس کا بہترین علاج فنجو کوکس سیرم ہے جو مریض کی حالت کو سامنے رکھتے ہوئے ۵ سے ۲۰ سی سی تک دیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی اگر ایڈرینالین کے ۵ قطرے اس انجکشن میں شامل کر دیئے جائیں تو بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے حساسی اثرات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ سلفاڈایازین ہاؤ سے ایک گولی دن میں تین چار بار دیں۔

شدید صورتوں میں اس علاج کے ساتھ پنسلین بھی استعمال کی جاتی ہے۔ ایک لاکھ سے ۵ لاکھ یونٹ کے استعمال سے عمدہ نتائج برآمد ہوا کرتے ہیں۔ مریض کو سیال کافی مقدار میں دیں۔ گلوکوز یا نارمل سیلائن بذریعہ ٹرانسفیوژن دے سکتے ہیں۔ کارٹی سون بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔

مسکن ادویہ میں سے کلورل ہائیڈریٹ ہاؤ سے ۲ گرین، برومائیڈز ۲ سے ۱۰ گرین، لیومی نال یا فینوباربی ٹون ہاؤ سے ۱ گرین دے سکتے ہیں۔

اگر سرسام بوجہ انفیکشن ہو تو سرسام کی ادویہ کے ساتھ ساتھ کلورم فینی کال، پینی سلین، آریومائی سین، آکسی ٹیٹرا سائیکلین وغیرہ دیں۔

اگر سرسام بوجہ جرثومہ سٹرپٹو کوکس یا سٹفلو کوکس ہو تو سلفاڈرگز، انٹی بایو ٹک ادویہ یا سٹفلو ویکسین دی جائے۔

اگر سرسام بوجہ ای کولائی ہو تو آریومائی سین، ایکرومائی سین یا ٹیٹرامائی سین کا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید ادویہ ہیں۔

سرسام دق میں سٹرپٹومائی سین پاس (S.M.S.) اور آئسونیکس دوزہ موزوں مقدار میں استعمال کرائیں۔

بچوں کے امراضِ خون
DISEASES OF BLOOD

انیمیا (ANAEMIA)

جب بچے کے جسم میں سرخ ذرات کی کمی ہو جاتی ہے تو اسے "انیمیا" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ چنانچہ جریانِ خون یا جسم میں خون کی کمی ہو جانے کے سبب سے بھی یہ صورت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ نیز خون کے سرخ ذرات ضائع ہو جانے

اور نئے ذرات پیدا نہ ہونے کے سبب سے بھی کمی خون کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اگر خون میں ہیموگلوبین کی مقدار کم ہو جائے تو انتقال خون لازم ہو جاتا ہے۔ زیادہ خون کے خارج ہونے کی صورت میں بھی انتقال خون سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے وکاری سون بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر جسم میں صالح خون نہ بن رہا ہو تو لیور ایکسٹریکٹ، آئرن اور وٹامن بی کے مرکبات دیئے جائیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو وٹامن سی بھی موزوں مقدار میں دینا مناسب ہوتا ہے۔ اگر تازہ سنگترے کا رس مل سکے تو اسے وٹامن سی سے بہتر خیال کرنا چاہیئے۔

بیاض الدم

(LEUKAEMIA)

اس مرض میں خون میں سفید ذرات کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ جس کی ابتدائی علامات یہ ہیں کہ بچہ تھکن محسوس کرتا ہے۔ سانس تیزی سے چلتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جلد پر کمجلانے سے خون خارج ہونے لگتا ہے۔ جگر، تلی اور دوسرے غدد بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ لیکن ان پر ورم نہیں ہوتا۔

یہ مرض عام طور پر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ اگرچہ مناسب علاج سے اس میں افاقہ ضرور ہو جاتا ہے۔ مگر اکثر یہ مرض جان لیوا ہی ثابت ہوتا ہے۔ انتقال خون اور وکاری سون کے استعمال سے مرض کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔

خوردنی طور پر لیوریے تعلیق (URETHANE) ۱۰ سے ۲ گرین دینا مفید ہے۔

مرض ہاجکن

(HODGKINS DISEASE)

اس مرض کے سبب بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی گردن کے غدد ورم ہو کر سوجا جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے غدد بھی متورم ہو جاتے ہیں اور یہ بڑھ کر ہوا کی نالی پر دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ جس سے کھانسی اور سانس کی تنگی لاحق ہو سکتے ہیں۔ بعض دفعہ اس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں تلی متورم اور بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ پینی سلین، آریومائی سین اور ٹیٹرامائی سین کھانے کے لئے اور آیوڈیکس مالش کے لئے اس مرض میں مفید ہیں۔

بچوں کی جلدی بیماریاں
SKIN DISEASES.

مقشر جلد
(ICHTHYOSIS)

اس عارضہ کے سبب جلد خشک ہو جاتی ہے اور اس پر سے چھلکے اترتے ہیں۔ ہاتھوں اور پیروں کے تلووں پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اور جلد مچھلی کی طرح ہو جاتی ہے۔ یہ مرض وٹامن ڈی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس مرض کے علاج کے لئے موزوں مقدار میں جوہر خمیرہ درقیہ یا سے ہاگرین کھلائیں۔ وٹامن ڈی کا استعمال کثرت سے کرائیں۔

خارجی طور پر زیتون کے روغن اور کریم و ویزلین کا استعمال کرائیں۔ اس سلسلے میں سیرہین کریم خاص طور پر مفید ہے۔

جرثومی پھنسیاں
(IMPETIGO)

یہ پھنسیاں سٹرپٹو کوکس جرثومہ کے سبب پیدا ہوتی ہیں۔ اور داد کی طرح یہ بھی چھوٹی بڑی اور چھلکے دار ہوتی ہیں۔ یہ جلد کے کسی بھی حصہ پر ہو سکتی ہیں۔ لیکن عام طور پر چہرہ، کانوں اور کھوپڑی پر ہوتی ہیں۔

خارجی طور پر مندرجہ ذیل مرہم استعمال کریں۔

ایسڈ سیلی سلک	۱۵	ہاگرین	۱۰ اونس
ویزلین			

دونوں کو خوب اچھی طرح ملا کر مرہم تیار کریں۔

اس مرہم کو مقام مرض پر لگائیں جب چھلکے اتر جائیں تو زخم کو مندمل کرنے کے لئے سلفاڈرگز یا انٹی بایوٹک دواؤں کے مراہم لگائیں۔ یا جنشن وائلٹ یا برلیننگ گرین کا ایک سے دو فی صد کا لوشن لگانا مفید ہوا کرتا ہے۔

مرکری ایمونی ایٹا کریم ۲ سے ۵ فی صد اس مرض کے لئے لاجواب ہے۔ خورد نی طور پر مصفی خون ادویہ کا استعمال کرائیں۔

سارا پریلا ہر ۴ سے ایک چمچہ دن میں ۲ بار دیں۔
سلفر بیڑ ہر ۴ سے ۱ چمچہ دن میں ۲ مرتبہ دے سکتے ہیں۔
سلفر ۲۰۰ سورائنم ۳۰ یا مرکری ۲۰۰ دن میں ۲ بار دیں۔

رنگ ورم

(RINGWORM)

یہ مرض پھپھوندی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مقام ماؤف پر ایک متورم دائرہ سا بن جاتا ہے بعض اوقات یہ مادہ کھوپڑی پر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لئے سیلی سلک ایسڈ کا مرہم ۵ فی صد بنزوئک ایسڈ مرہم ۵ فی صد مفید ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ مرہم ایسی ایٹا مرکری ۵ فی صد بھی نافع ہے۔ شدید حالات میں مقام ماؤف کو جلانا پڑتا ہے۔ اس مقصد کے لئے سلور نائٹریٹ ۵ فی صد کا محلول استعمال کیا جاتا ہے۔

چم جوئیں یا خارش تر

(SCABIES)

اس مرض کا باعث بھی ایک حیوانہ ہے۔
اس کے علاج کے لئے بنزائل بنزوایٹ ایملشن ۲۵ فی صد مقامی طور پر استعمال کیے جاتے ہیں اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔
دوا کے استعمال سے پہلے مریض کو گرم پانی اور صابن سے غسل دینا چاہیئے۔ اس کے کپڑے ابال کر صاف کرنے چاہئیں۔ اور ہر روز کپڑے بدلوائیں۔
سلفر کا ۵ فی صد کا مرہم بھی اس مرض کے لئے اکسیر ہے۔

خارش

(PRURITIS)

یہ مرض ایک قسم کی فنگس سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرض جسم کے کسی بھی حصہ پر ہو سکتا ہے۔ یہ خشک و تر دو قسم کا ہوتا ہے۔
اس کے علاج کے لئے خارجی طور پر کیلے مین لوشن استعمال کرائیں۔ کرائی سارڈ بین (CHRYSAROBIN) اور ڈائی تھرینول (DITHRANOL) کا ایک فی صد کا مرہم بھی مفید ہوتا ہے۔ کوتار سولیوشن ۱۰ فی صد اور سیلی سلک ایسڈ کا ۵ فی صد کا مرہم بھی کام میں لایا جاتا ہے۔

خوردنی طور پر بچے کو لائیکوار آرسینی کیس ایک سے ۲ قطرہ دن میں ۲ بار دیں۔ اس مرض کے خاتمے کے لئے ایکسرے اور الٹراوائیلٹ شعاعوں سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

سلفر، سورائنم، مرکیورس ۳۰ مستعمل ہیں۔ بے حد مفید و مجرب ہیں۔

خارجی طور پر گندھک کے تیل کی مالش بہت مفید ہوا کرتی ہے۔

بال چر

(ALOPECIR)

اس مرض کے سبب کھوپڑی کے بعض حصوں سے بال جھڑ جاتے ہیں۔ یہ عارضہ ایک جرثومہ کے سبب پیدا ہوتا ہے۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے دور کیا جائے۔ مریض کی صحتِ عامہ کو درست کیا جائے۔

مقامی طور پر کنتھریڈین ۶ سے ۱۲ فی صد کا لوشن لگایا جائے۔ اس کے علاوہ خراش مقابل پیدا کرنے والے مرہم لگائے جائیں۔ تیز الٹراوائیلٹ شعاعوں سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔

لبن کارس اور تارا میرا کا تیل بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

ایگزیما

(ECZEMR)

یہ مرض خشک و تر دو قسم کا ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً ایلرجک ہوتا ہے۔ نیز تیز صابن اور دوسری محرش ادویہ کے سبب بھی رونما ہو جاتا ہے۔

اس مرض کے علاج کے لئے تیز قسم کے صابن اور محرش ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے۔ اس مرض میں مبتلا بچے کو خراش پیدا کرنے والا لباس نہ پہنایا جائے۔ متورم مقام کو سپرافین لیکوئڈ یا روغن زیتون سے تر کیا جائے خوردنی طور پر انٹی ہسٹامین ادویہ دی جائیں۔

چھپاکی

(URTICARER)

یہ ایک ایلرجک مرض ہے۔

اس میں جسم پر اس طرح کے دھبے ہوتے ہیں گویا کسی جانور نے ڈنک لگایا ہو۔ مرض سے پیدا شدہ خارش کے علاج کے لئے کیلے مین لوشن ایک مفید

کاربالک آئل ۵ فی صد ٹک آف میگنیشیا یا انٹی ہسٹامین کریم لگائیں۔
پیٹ میں خرابی ہو تو مناسب مقدار میں الکوحل یا گرے پوڈر ½ سے ۲ گرین تک استعمال کرائیں۔
خوردنی اور خارجی طور پر انٹی ہسٹامین ادویہ مفید ہوتی ہیں۔
شدید صورتوں میں کلورل ہائیڈریٹ دیں۔ ایپس میل یا اریکا یونیس دو دو قطرے دن میں ۲ بار بچے کو دیں۔

بچوں سے متعلق مفید باتیں

بچوں کے بلڈ پریشر کا نقشہ

عمر	سسٹولک پریشر	ڈیاسٹولک پریشر	عمر	سسٹولک پریشر	ڈیاسٹولک پریشر
بوقت پیدائش	۸۰ درجہ	۴۵ درجہ	۲ سے ۶ سال	۹۰ درجہ	۶۵ درجہ
۶ سے ۱۲ ماہ	۸۰ "	۵۰ "	۱۱-۱۴ "	۱۱۰ "	۷۰ "

بچوں کی نبض کی رفتار فی منٹ

بوقت پیدائش	۱۲۰ سے ۱۴۰ بار فی منٹ	رفتار تنفس ۳۲ سے ۵۰ بار
۶ سے ۱۲ ماہ کی عمر میں	۱۰۵ " ۱۱۵ "	۲۵ " ۳۵ "
۲ " ۶ سال	۹۰ " ۱۰۵ "	۲۵ بار
۱۱ " ۱۴ "	۷۵ " ۸۵ "	۲۰ سے ۲۵ "

نوٹ:۔ عام طور پر نبض کی رفتار اور رفتار تنفس کا تناسب ۱:۳ سے ۱:۴ تک ہو سکتا ہے۔

بچوں کے خون کی ساخت مختلف عمروں میں!

عمر	بوقت پیدائش	۶ ماہ کی عمر میں	۶ سال کی عمر میں	۱۲ سال کی عمر میں
ہیموگلوبین فی صد (HAEMOGLOBIN)	۱۲ سے ۱۹٫۳	۱۰٫۵ سے ۱۲٫۵ تک	۱۲٫۲ سے ۱۳٫۸ تک	۱۲٫۵ سے ۱۴٫۵ تک
خون کے سرخ ذرات R.B.C فی ملین	۴٫۴ سے ۶ تک	۴ سے ۵ تک	۴٫۵ سے ۵٫۵ تک	۴٫۵ سے ۵٫۵ تک
خون کے سفید ذرات W.B.C فی ملین	۱۰ سے ۲۵ ہزار	۸ سے ۱۶ ہزار	۴ سے ۱۰ ہزار	۴٫۵ سے ۱۱ ہزار
پالی مارفس (POLYMORPHS)	۶۰ سے ۸۰	۲۰ سے ۴۰	۳۰ سے ۶۰	۵۰ سے ۷۵
لمفی ذرات (LYMPHOCYTES)	۲۰ سے ۴۰	۵۰ سے ۶۵	۳۰ سے ۵۵	۲۰ سے ۲۵
مونوسائٹس (MONOCYTES)	۵ سے ۱۵	۵ سے ۱۰	۵ سے ۱۰	۵ سے ۱۰

ظفر گرائپ واٹر

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی حکیم یار خاں کا تیار کردہ یہ گرائپ واٹر شیر خوار بچوں کی صحت کا ضامن ہے۔ یہ بچے قوم کا سرمایہ ہیں۔ ظفر گرائپ واٹر کے ذریعے ان کی صحت کی حفاظت کیجیے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

ننھا منا ٹانک سیرپ | تیار کردہ: ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔ یہ شربت بچوں کے لیے طاقت کا سرچشمہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچوں میں کیلشیم کی کمی دور ہو کر وافر خون پیدا ہوتا ہے۔

ظفر مکس کیپسول اور گولیاں | تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔ یہ دوا کیپسول اور گولیاں دو مختلف طرح سے تیار کی گئی ہے اس کے استعمال سے بچوں کے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔ درد نہیں اٹھتے۔

ظفر جنم گھٹی | تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔ یہ بے حد مفید و مؤثر جنم گھٹی ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً ہی بچے کے پیٹ کی صفائی ہو کر سینے پر جما ہوا بلغم بھی رفع ہو جاتا ہے۔

صافون ٹیبلٹس | تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔ اگر بچے کے جسم پر آبلے سے پیدا ہو گئے ہوں۔ خارش ہوتی ہو دانوں میں سے پیپ اور رطوبت بہتی ہو تو صافون گولیاں استعمال کریں۔

مجرباتی | تیار کردہ ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں:۔ یہ دوا بچوں کی جملہ امراض کو دور کر کے معدے کو ہر روگ سے پاک کرتی ہے۔ معدہ کی تمام امراض کا واحد تریاق ہے۔

رضوان گھٹی | تیار کردہ:۔ رضوان فارمیسی رجسٹرڈ لائل پور:۔ اس کے استعمال سے بچے کا پیٹ ہر طرح سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔

چلڈرن ٹانک | کمزور بچوں کے لیے طاقت کا خزانہ ہے۔ (رضوان فارمیسی لائل پور)

بے بی گرپ واٹر | اس کے استعمال سے بچوں کے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔ (" " ")

سلمانی جنم گھٹی | تیار کردہ: مطب سلمانی جانیاں (ملتان):۔ یہ جنم گھٹی ایک دن کے بچے کو بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ اس سے پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔

حب مروارید | تیار کردہ:۔ مطب سلمانی جانیاں (ملتان):۔ ایام طفولیت اور بچوں کے دانت نکالنے میں نہایت مفید ہے۔ ننھے بچوں کی نشو و نما کر کے ان کا وبلا پن اور لاغری دور کرتی ہے۔ بخار، سوتی جھرالہ خسرہ کے لیے نافع ہے۔

باب نوزدہم

امراضِ جلد

زخم

گھاؤ ۔ قرحہ

السرز ULCERS

تعریف مرض یہ زخم کسی تیز دھار آلے سے لگ جاتا ہے اور کبھی شدید ورم سے بھی ہو جاتا ہے اس میں تفرق اتصال ہو کر زخم ہو جاتا ہے۔ اس سے خون بہتا ہے مقامِ زخم پہ درد بھی ہوتا ہے۔

زخموں کا اصولِ علاج

۱۔ صفائی رکھیں اور زخم پر مرہم لگائیں تاکہ زخم نرم رہے۔

۲۔ زخم کی حفاظت کریں تاکہ وہ جلد مندمل ہو سکے۔

۳۔ پٹی لگانے سے پہلے ہر روز زخم کو کانڈی لوشن یا کاربالک لوشن وغیرہ سے دھو لینا ضروری ہے۔

۴۔ اگر زخم بڑھنے سے رک جائے اور اس کے کنارے سخت ہو جائیں، تو کاربالک ایسڈ یا کاسٹک سے زخم کے کناروں اور جلد کو جلا دینا چاہیے تاکہ زخم نیا ہو کر مندمل ہونا شروع ہو جائے۔

۵۔ اگر ورم ظاہر ہونے سے پہلے مقامِ ماؤف پر درد ہو تو پلٹس وغیرہ باندھ کر ورم کو پکائیں۔ ورم پک جانے پر نشتر سے شگاف دینا ہی اچھا ہے۔

۶۔ پرانے زخم یا پرانے ورم یعنی ناسور پر دوائی ان کے اوپر لگانے کی نسبت ان کے سوراخ میں پچکاری یا ڈراپر کے ذریعے پہنچائیں تاکہ دوائی کا اثر ان زخموں یا ورم کے اندر جا پہنچے۔

۷۔ زخم کو چھونے سے پہلے ہاتھ دھو لیں تاکہ ہاتھوں پر لگی ہوئی میل کچیل کے جراثیم زخم کے اندر داخل نہ ہو جائیں۔ زخم کی ڈریسنگ سے فارغ ہو کر بھی ہاتھ دھو لینا بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹری علاج

یہ نسخہ ہر قسم کے زخم کے لیے مفید ہے :-

اجزاء اور ترکیب استعمال

ایسڈ کاربالک ۱ ڈرام — روغن کنجد ایک اونس

دونوں کو باہم ملائیں۔

فوائد گندے زخموں کو صاف کرنے کے لیے مفید ہے۔ اس سے ہر قسم کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں اور دھدر وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے

اجزاء اور ترکیب استعمال

سپرٹ ایکری خلیون ۴ گرین

سپرٹ ۴ ڈرام

ایکوا ۴ ڈرام — سب کو باہم ملائیں۔

فوائد یہ جنرل انٹی سپٹک ہے اور ہر قسم کے زخم کے لیے مفید ہے۔

اکتھی اول گلیسرین

ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۲ ڈرام

کیمفر ۳۰ گرین

اکتھی اول ۲ ڈرام — گلیسرین ۴ ڈرام

جملہ ادویہ کو باہم حل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ اور مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

فوائد گلٹیوں کے ورم، خصیوں کے ورم، زہر باد یا بوجہ آتشک ورم جگر وغیرہ کے لیے بے حد مفید و مجرب ہے۔

انٹی سپٹک مرہم

بورک ایسڈ ۱ ڈرام

سلفانیٹائیڈ پوڈر ۱ ڈرام

میتھیلیٹڈ ۱ پونڈ

پہلی دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں حل کر کے سپرٹ ملالیں۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر پھریری سے لگائیں۔

فوائد خزیر، سقط، چوٹ لگنا، رگڑ آنا، ورم، سوزش اور زخموں کے لیے مفید ہے۔

ہدایت : زخم کو ہرگز نہ کھرچیے۔ بار بار ہاتھ نہ لگائیے۔ زخم پر صبح شام دوا لگائیے۔ پٹی بندھی ہو تو اسے بار بار کھول کر نہ دیکھیے۔

طبی علاج

مرہم شفا

نسخہ : — رال سفیدہ تولہ، سیندھور، کیلہ نیلا تھوتھا مردہ سنگ، سفیدہ کاشغری، موم سفید ہر ایک ماشہ، روغن سرسوں حسب ضرورت جس میں برگ نیم جلائے ہوئے ہوں۔

پہلے موم کو اس میں ڈال کر پگھلائیں پھر تمام ادویہ کا سفوف ڈال کر مرہم تیار کریں۔ ایک دو چمچے کافی ہیں۔

فوائد ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید ہے۔

کافور لنٹ منٹ

نسخہ — رال سفید ۱½ تولہ، روغن کنجد ۳ تولہ، کتھا سفید ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ۔ باہم ملا کر یکجان کر لیں۔

استعمال — کاربالک ایسڈ ۱ قطرے ملا کر زخموں پر لگائیں۔

جادو اثر مرہم

نسخہ — گڑ و کیلہ، زیرہ سیاہ، مردہ سنگ ہر ایک ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سرسوں کے تیل میں اچھی طرح کھرل کریں کہ مرہم سا بن جائے۔

استعمال — اس کا پھایہ بنا کر زخم پر لگائیں۔

فوائد اس مرہم کا پھایہ زخم سے تب اترے گا جب زخم اچھا ہو جائے گا۔

چٹکلہ

اگر زخم پرانا ہو تو اسپغول ۱۰ تولہ کو پانی میں تر کر کے زخم پر باندھیں اور پانی سے تر رکھیں۔ پیپ خارج ہونے پر جو مرہم چاہیں زخم پر لگائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا ہوگی۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

سفیدہ قلعی، موم سفید ہر ایک ۱ ماشہ، روغن گل ۱ تولہ۔ موم کو روغن میں پگھلا کر تھوڑا تھوڑا سفیدہ اس پر ڈالیں اور خوب کھرل کر کے زخم پر لگائیں۔

فوائد — زخم پر لگانے سے زخم جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔

اجزاء ترکیب استعمال

شب یمانی، توتیائے ہندی ہر ایک، تودہ کاتھ سرخ یا، پاپڑ یہ سال، روغن کنجد، آب چاہ شیریں ہر ایک ۵ تولہ

پہلے پانی اور روغن کو کاسنی کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں۔ اس کے بعد سب ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور دو تین گھنٹے تک برابر ملیں۔ اس کے بعد زخم پر لگائیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں پاکستان کے تیار کردہ:۔

ظفر بام یہ بام ہر قسم کے دردوں کا شافی علاج ہے اس کے علاوہ جلدی سوزش اور جلن کے لیے بھی نافع ہے۔

مرہم داؤدی یہ مرہم ہر قسم کے زخموں اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے تیر بہدف ہے۔ اس کے علاوہ اگزیما، داد، چنبل اور خارش کے لیے ظفر مرہم داؤدی کو آزمائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

ہومیو پیتھک اور بایوکیمک علاج

سلیشیا ۳x زخم سے رقیق مادہ پانی کی طرح کا مواد خارج ہو۔ ساتھ خون کی بھی آمیزش ہو تو یہ دوا ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ مفید ہے۔

سلفر ۳x زخم پرانا ہو اور اس کے گرد سرخی بکثرت ہو۔ کناروں پر دانے سے نمودار ہوں تو یہ دوا ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ نافع ہے۔

آرسینکم ۳x زخم کو چھونے سے خون خارج ہونے لگے۔ کاٹنے والی درد ہو۔ زخم کے کنارے ترتیب ہوں۔ آتشک کے بعد زخم کے لیے اکسیر ہے۔

نائٹرک ایسڈ زخم میں درد اور جلن ہو۔ جلد نیلے رنگ کی ہو۔ مسز پتلا یا خون ملا ہوا مواد ہو تو ہر چار گھنٹہ بعد دیں یہ دوا بے حد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر ناسور سلیشیا ۳x، کلکیریا فاس ۶x، کلکیریا سلف ۶x کو ملا کر مریض کو دن میں تین چار بار دیں۔ ہر قسم کے ناسور کو ختم کرتا ہے۔

ایگزیما۔ دنبل چنبل داد (سوداے اکسس)

چنبل میں جسم پر سرخ داغ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن پر سفید اور چمک دار چھلکے نمودار ہو جاتے ہیں۔ جلد کی سطح کھردری ہو جاتی ہے۔ جلد پر سے مچھلی کے چانوں کی طرح کے چھلکے اترتے ہیں۔

داد میں بھی جسم پر مدور گول گول نشانات پڑ جاتے ہیں اور ان پر سخت خارش ہوتی ہے۔ کبھی کبھی یہ پھنسیاں بن جاتی ہیں۔ شدید خارش ہونے کے باعث ان میں سے رطوبت بہنے لگتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر چنبل

دی سارسین	۳	ماشہ
سلفر	۱	ماشہ
ویزلین	۲	تولہ

تینوں کو باہم ملا کر مرہم بنائیں اور چنبل پر لگائیں۔

پینے کے لیے عرق سنکھیا ۲ بوند عرق چرائتہ ۵ تولہ میں ملا کر مریض کو دیتے رہیں۔ ایک ہفتہ تک یوں ہی استعمال کریں۔

اکسیر داد

سب سے پہلے گرم پانی میں کاربالک ایسڈ مندرجہ ذیل کے مطابق ملا کر مقام ماؤف کو دھوئیں۔

اس کے بعد بنزوک ۵ رتی، ایسڈ سیل سلیک ۱ رتی، ویزلین ۱ تولہ مرہم بنا کر مالش کریں۔

مشورہ داد، چھپاکی اور گنج کے لیے بے حد مفید ہے۔

گرائی سوفنیک ایسڈ ۱ رتی ویزلین ۲ تولہ میں ملا کر زخموں پر لگائیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

بیٹا میتھاسون گولیاں (بیٹی لان)

BETA METHASONE TABLETS (BETNELAN TABLETS)

استعمال :- برونکیل اسٹھما (دمہ)، گنٹھیا، ایگزیما، خارش، ارٹی کیریا، ایلرجی، سیفروٹیک سنڈروم، السٹریٹو کولائی ٹس، شاک یعنی بلڈ پریشر کا گر جانا اور اکثر جلدی امراض میں استعمال کی جاتی ہیں۔

خوراک ایک یا ۲ گولیاں دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔
اصول یہ ہے کہ پہلے بھاری مقدار میں دے کر بتدریج کم کرتے جائیں۔ عام طور پر تھوڑا عرصہ استعمال کے لیے صرف چھ دن میں زیادہ سے زیادہ ۲۱ گولیاں دی جاتی ہیں۔

بیٹا میتھاسون ویلی ریٹ کریم (بیٹنووٹ کریم)

BETA METHASONE VALERATE CREAM

(BETNOVATE CREAM)

استعمال :- سورائے سر، ایگزیما، ارٹی کیریا، خارش، خاص طور پر اندام نہانی یا زیر ناف (پیڑو) کی کھجلی کے لیے مفید ہے۔

خوراک صبح و شام مقام ماؤف پر مالش کریں۔

بیٹا میتھاسون ویلی ریٹ لوشن (بیٹنووٹ لوشن)

BETA METHASONE VALE RATE LOTION. (BETNOVATE LOTION)

استعمال :- ایلرجک جلدی امراض کے لیے مفید ہے۔ خاص کر جسم کے ایسے

حصے جو ہر وقت گیلے رہتے ہوں یا بالوں والی جگہیں یا ترشح کا ایگزیما ہو تو یہ لوشن مفید ہے۔ دافع ایلرجی خارش ہے۔ جلن اور سوزش کے لیے بھی مفید ہے۔

خوراک دن میں ایک یا ۲ دفعہ لگائیں۔

BETA METHASONE VALE RATE

بیٹا میتھاسون ویلی ریٹ آئنٹمنٹ

(بیٹنوویٹ آئنٹمنٹ)

OINTMENT. (BETNOVATE OINTMENT)

استعمال:- ایگزیما، سورائے سز، ایلرجک جلدی امراض، آتشک ملی اور مقعد کی خارش وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

دن میں ایک یا ۲ بار لگائیں۔

BETA METHASONE NEOMYCIN CREAM.

بیٹا میتھاسون نیومائی سین کریم

(بیٹنوویٹ۔این۔کریم)

(BETNOVATE NEOMYCIN CREAM)

استعمال:- ایگزیما سورائے سز، انفکشن اور خارش کے لیے مفید ہے۔

خوراک صبح و شام لگائیں

BETA METHA SONE NEOMYCIN

بیٹا میتھاسون نیومائی سین لوشن

(بیٹنوویٹ این لوشن)

LOTION. (BETNOVATE. N. CREAM)

استعمال:- گیلے ایگزیما کے لیے جس میں سے پانی بہتا رہتا ہو مفید ہے یا گیلی جگہیں مثلاً بغلیں وغیرہ اس لوشن کے زیر اثر ہیں۔ خارش، کیل اور مہاسوں کے لیے مفید و موثر ہے۔

خوراک مقام ماؤف پر صبح و شام لگائیں۔

طبی علاج

شفائے چنبل

پرانی جوتی کا چمڑا، دب کی جڑیں جو کہ گھاس کی مانند ہوتی ہیں، آک کی پرانی جڑیں، عورت کے بال دھو کر سکھائے ہوئے، ایک سال کے پرانے مغز پھوڑے۔ تمام اشیا ہم وزن لے لیں اور ان سب کو جلا کر سرسوں کے خالص تیل میں ان کی راکھ ڈال دیں۔ اور ہلا جلا کر کچھ عرصہ پڑا رہنے دیں۔

خوراک صبح شام لگائیں۔ پانی سے گیلا نہ ہونے دیں۔

فوائد: ہر قسم کے چنبل کے لیے مفید ہے۔

شفائے داد چنبل

نسخہ: پارہ ایک تولہ، سم الفار ۱ تولہ، سلفیورک ایسڈ ۵ تولہ۔

تینوں اشیا کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب تیزاب خشک ہو جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں۔ اس کے بعد کھرل میں پیس کر باریک سفوف بنا لیں۔ بس شفائے داد چنبل تیار ہے۔

خوراک مقام ماؤف کو اچھی طرح سے صاف کر لیں اور تھوڑی سی دوائی مل دیں۔ دن میں ۲ بار لگائیں۔

فوائد چند ہی روز میں مرض کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

معجون مشبر ۶ ماشہ ہمراہ مصفی خاص ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں۔ پھر کھانا کھا لینے کے بعد اکسیر جگر دو عدد کھائیں اور سہ پہر کے وقت حب مصفی ۲ عدد کھائیں۔ رات کو سوتے وقت رشکیس ایک عدد کھائیں اور شفائے چنبل لگائیں۔

غذا ہلکی اور نہایت زود ہضم کھائیں۔

مثلاً شوربا، چپاتی، کدو، ٹینڈے، توری، شلغم، پالک، خرفہ، مونگ کی

دال، ارہر کی دال وغیرہ۔

ایگزیما کی حاد قسم میں مریضوں کو صرف دودھ استعمال کرائیں۔ باقی تمام اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ ایگزیما کی مزمن قسم میں غذا لطیف اور ہلکی دیں۔

پرہیز: شراب، چائے، گوشت، پنیر، زیادہ گرم مصالحہ جات، مچھلی، بادی، منفخ، دیر ہضم اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

صافون کیپسول

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خان:۔ یہ خون کو صاف کرتے ہیں۔ اگر خون کی خرابی کی وجہ سے جسم پر آبلے پڑ گئے ہوں۔ جو بڑھ کر ایگزیما کی صورت اختیار کر گئے ہوں تو فوراً صافون کیپسول استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

امرت انجن

مسلم فارمیسی رجسٹرڈ۔ لائل پور:۔ گنٹھیا اور جوڑوں کے دردوں کے لیے مفید مرہم ہے۔ ایگزیما۔ داد، چنبل وغیرہ کے لیے بھی مفید و مؤثر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سلفر ۳۰

صبح اور شام ایک ایک خوراک استعمال کرائیں۔ اس سے داد اور دھدر اور ایگزیما کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سیپیا ۳۰

صبح اور شام ایک ایک خوراک دیں۔ یہ داد اور چنبل کی بے نظیر دوا ہے۔

مندرجہ ذیل دوائیں ایگزیما اور چنبل کے لیے مفید ہیں:۔

مرکیوری ایس سالو ۳۰، آرسنکم البم ۳۰، گریفائٹس ۳۰

ہفتہ بھر میں ایک بار بیسی لینم ۲۰۰ کی ایک خوراک بھی فائدہ کرتی ہے۔

ہائیڈروکوٹائل مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۰ قطرے صبح اور شام تازہ پانی کے دو تین گھونٹ میں ملا کر پینا بھی مفید ہوتا ہے۔

سوجن

سوجن
ورم۔ التہاب
سوزش
ان فلامے شن : INFLAMMATION

تعریف مرض مقام مرض میں پہلے خون جمع ہو جاتا ہے پھر وہاں کا دورانِ خون بند ہو جاتا ہے۔ جو اگر دوبارہ جاری نہ ہو تو وہاں پر پیپ پڑ کر وہ حصہ مردار پڑ جاتا ہے۔

اسباب مرض اسباب مستعدہ یا سابقہ ـــــ کمزوری۔ رقت اور قلت خون۔ مقامی اجتماعِ خون۔ فسادات خون وغیرہ جیسا کہ بعض امراض مثلاً خناز یر یا اسکر بوط یا ذیابیطس یا تھرس یا کثرت مے خوارئی یا ہیمیت سیماب وسیسہ وغیرہ سے ہو جاتے ہیں۔

اسباب محرکہ و بادیہ ـــــ مقامی خراش خواہ رگڑ یا چوٹ سے ہو خواہ گرمی یا سردی سے یا خراش دار زہریلی دوا کے لگنے سے ہو یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے ہو جائے۔ یہ اس مرض کے کل اسباب ہیں۔

اقسام مرض ـــــ اس مرض کی کئی اقسام ہیں۔ ان میں سے سب سے اہم مرض شدید سوجن کا بیان پیش خدمت ہے۔

شدید سوجن

شدید سوجن
ورم حاد
ایکیوٹ ان فلامے شن :
ACUTE INFLAMMATION

اس قسم کی سوجن دفعتاً ظاہر ہو کر بہت جلد بڑھتی جاتی ہے اور مذکورہ بالا نتائج میں ختم ہوتی ہے۔ اس مرض میں بخار ہو جاتا ہے۔

اس کا بنیادی سبب اور علامت وہی ہوتی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

علاماتِ مرض

ورم حاد میں ۲ قسم کی علامات ہوتی ہیں۔
۱۔ مقامی ۲۔ مزاجی

۱۔ مقامی علامات پانچ ہوتی ہیں۔
۱۔ مقام ماؤف کا سرخ ہونا۔ ۲۔ گرم ہونا۔ ۳۔ متورم ہونا۔ ۴۔ اس میں درد ہونا۔ ۵۔ مقام یا عضو ماؤف کے فعل کا ناقص یا باطل ہونا۔

یہ سب علامات مقام ماؤف میں خون کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ مزاجی علامات کی کمی بیشی سوجن کی تیزی وخاصیت اور مریض کی طاقت پر منحصر ہوتی ہے۔ دوران خون میں ناقص اور ردی مادوں کے داخل اور شامل ہونے سے بخار بھی ہو جاتا ہے جسے سوزشی بخار کہتے ہیں۔

اس مرض میں اصول علاج یہ ہے کہ مقام مرض سے موجود مادوں کو خارج کیا جائے اور نئے نزاش دار مادے داخل نہ ہونے دیئے جائیں۔ اس لئے اس کے علاج کے لئے داخلی اور خارجی دونوں قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔

مقامی علاج

شروع مرض میں مقام مرض پر سردی کا استعمال کرنا اکثر حالات میں سوزش کو روک دیتا ہے۔ لیکن اگر مدت تک سردی کا استعمال کیا جائے تو مواد پیدا ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف گل جاتا ہے پس مواد پیدا ہو جانے پر سردی کا استعمال نہ کیا جائے۔

مقام ورم پر سردی کا استعمال کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ صاف پانی جو سرد ہو، میں صاف کپڑے کی پٹی یا گدی بھگو کر مقام ماؤف پر رکھنا اور اسے خشک ہونے دینا یا مقام ماؤف پر برف لگانا یا پانی بتی کرنا یا لیڈ لوشن وغیرہ لگانا۔ اس ضمن میں آتے ہیں۔ یہ سب سردی کے طریقے ہیں۔

جب سردی کے استعمال سے مقام ورم میں نقصان کا اندیشہ ہو یا اگر درد شدید ہو تو پھر گرمی کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اور ایسی حالت میں اکثر بیلاڈونا گلیسرین کا استعمال سوزش کو روک دیتا ہے۔

سردی یا گرمی خواہ کسی طریقے سے استعمال کیا جائے اس میں اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ ہر ایک کا استعمال متواتر ہو۔ یہ نہ ہو کہ چار پانچ منٹ تک سردی کا استعمال کیا اور پھر چھوڑ دیا کہ مقام مرض گرم ہو جائے یا صرف ۱۰ منٹ تک گرمی کا استعمال کیا اور پھر مقام ماؤف کو نا سب طریقہ پر گرم نہ رکھا۔

داخلی علاج رفع سوزش کے لئے مسہلات، مدرات و معرقات و مطفات وغیرہ کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اور کبھی مقوی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی خون نکلوا دیا جاتا ہے۔ بہرحال علاج جو بھی کریں مناسب کریں۔

طبی علاج

بشرط ضرورت خون فصد کھولیں اور مقام مورم پر جونکیں لگائیں۔

پوست کدو کو کوٹ کر مقام ورم پر رکھیں۔ یا مغسل سفید یا مغسل سرخ یا پانی کی کائی کو گلاب یا آب کاسنی میں حل کر کے مقام ورم پر طلا کریں۔

آب کشنیز ۴ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۱ تولہ باہم ملا کر ایک کپڑا اس میں تر کر کے اسے مقام ماؤف پر رکھیں۔ مفید ثابت ہوتا ہے۔

رسوت یا آرد جو کو آب کاسنی یا گلاب میں ملا کر روغن گل قدرے ملا لیں۔ اور مقام مرض پر لگائیں۔ سوجن اور سوزش کے لئے نافع ہے۔

انڈوں کی سفیدی روغن گل میں حل کر کے طلا کریں۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات صندل، خوفل، گل ارمنی، گل سرخ، کو خشک ہر ایک ۱ ماشہ۔ آب کاسنی سبز۔ آب مکو سبز میں پیس کر لیپ کریں۔

نسخہ ـــــ تخم خشخاش سفید ۴ تولہ کو کوٹ کر شیر گاؤ میں پکائیں۔ اور پیس کر مرہم کی طرح بنائیں۔ اس کے بعد موم ۲ تولہ کو روغن گل میں پگھلا کر گل سرخ، تخم حلبہ، بابونہ، خطمی ہر ایک ۱ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ پیس کر سب کو باہم ملا کر کے ضماد تیار کریں۔ اور مقام ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔ مفید ہے۔

نسخہ ـــــ لعاب بہی دانہ ۲ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق شاہترہ عرق کاسنی، عرق مکو ہر ایک ۴ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد سوزش کو ختم کرتا ہے۔ سوجن کو رفع کرتا ہے۔ بند دورانِ خون کو جاری کرتا ہے۔ اور مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

ناروا۔ نہروا

ناروا۔ نہروا — عرق مدنی۔ رشتہ

GUINEA WORM : گنی ورم

بعض مقامات پر یہ مرض کثرت سے ہوتا ہے خصوصاً ایسی جگہوں پر جہاں تالاب جھیل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی پینا پڑتا ہے۔ اور ان اشخاص کو جو کیچڑ یا پانی میں ننگے پاؤں یا ننگے جسم کام کرتے ہوں یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے۔

ناروا سفید سوت کی مانند ایک پتلا کرم ہوتا ہے جو بذریعہ پانی جسم انسان میں داخل ہو کر سال ڈیڑھ سال بلا کسی نقصان یا تکلیف کے پڑا رہتا ہے لیکن جب اس کے اندر بچے پیدا ہو جاتے ہیں تو یہ دن بدن بڑھتا جاتا ہے آخر چھ سات فٹ لمبا ہو جاتا ہے۔ اور ایک دردناک چھالا یا پھوڑا بن کر پھوٹ جاتا ہے۔ اس سے کرم کا سر باہر نکل آتا ہے اور اس کے بچے اخراج پاتے ہیں۔

اگر کرم مذکور زخمی ہو جائے یا ٹوٹ جائے تو اس میں سے سفید رنگ کی دودھ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے جس میں کرم مذکور کے بے شمار بچے ہوتے ہیں۔

کرم کا خاتمہ چھالے یا پھوڑے کے پیدا ہونے پر ناروے کا سر ہو تو اس کو نشتر سے چیر کر کیڑے کے سر کو بانسلی اٹھا کر موم کی باریک بتی پر لپیٹیں اور ہر روز اس پر لپیٹتے چلے جائیں۔ لیکن احتیاط رکھیں کہ کرم سارا کا سارا نکل جائے ٹوٹنے نہ پائے۔ ورنہ دوسرے مقامات پر پھوڑے پیدا ہو کر بے حد تکلیف کا باعث ہوں گے۔

طبی علاج

غلبۂ خون کی صورت میں جانب مرض کی مخالف جانب باسلیق یا صافن کی فصد کھولیں اور مقام مرض پر جونکیں لگائیں۔

اگر ضرورت سمجھیں تو مسہل سودا یا مارا بلین سے تنقیہ کریں۔

چالے کو تھوڑی دیر میں توڑنے اور کرم کو خارج کرنے کے لیے بیری کے پتے پیس کر مقام مرض پر باندھیں یا مدار یا تھا کو گرم کر کے اور روغن گل سے چپڑ کر کے مقام مرض پر رکھیں یا السی کی پلٹس باندھیں۔ بے حد مفید ہے۔

ایلوے کو گھس کر لیپ کرنا خصوصاً دیسی صابن کو روغن کنجد پر گھلا کر لگانا اور اوپر سے مدار کا پتہ گرم کر کے باندھنا عموماً مفید ہوتا ہے۔

تخم حلبہ کو پانی میں پیس کر اور پکا کر مقام مرض پر باندھیں۔ نافع ہے۔

کلونجی کوٹ چھان کر چاچھ میں پکا کر مقام مرض پر باندھیں۔ اکسیر ہے۔

مذکورہ بالا تدبیروں سے جب کرم خارج ہونے لگے تو اسے توڑنے نہ دیں۔ بلکہ باحتیاط موم کے ٹکڑے یا کسی اور چیز پر لپیٹے جائیں۔ لیکن جب زیادہ بڑھ جائے تو تھوڑا سا کاٹ کر باقی کو بدستور لپیٹ لیں۔ اور جب پورا کرم باہر آجائے تو تمام مرض پر ــــ آرد گندم اتولہ، زردی بیضہ ۱ عدد، روغن گل اتولہ ملا کر ضماد کریں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

داخلی طور پر جب مرض ظاہر ہو، تو پہلے روز ایک ماشہ ایلوا کھلائیں دوسرے روز ۲ ماشہ اور تیسرے روز ۳ ماشہ تنہا یا بلاذ گرمی آب کاسنی سبز کے ہمراہ کھلائیں۔

مور کا پر (چاند) باریک کتر کر گڑ میں ملا کر گولی بنا کر کھلائیں یا حلیم میں رکھ کر پلائیں۔ اس سے دو چار روز میں مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ناروا

نسخہ ــــ افیون ۱ ماشہ، پیاز مقشر، صابن دیسی ہر ایک ۱۱ ماشہ، روغن کنجد اتولہ۔ صابن اور پیاز کو ریزہ ریزہ کر کے افیون کے ہمراہ روغن میں جوش دیں۔ اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب مرہم سا بن جائے تو مقام مرض پر لیپ کریں۔ بے حد مفید ہے۔

دوائے ناروا

ہینگ ۳ ماشہ۔ آرد گندم ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۳ ماشہ سب کو پیس لیں اور پانی کے ساتھ ٹکیہ بنا لیں۔ دوا تیار ہے۔

اس ٹکیہ کو ناروا پر باندھیں۔ یہ دوا امزاج کرم، درد کے خاتمے کے لئے بے حد مفید ہے۔ چند روز میں مرض ختم ہو جاتا ہے۔

صدمہ بے ہوشی

صدمہ
سکتہ ضربیہ
شاک : SHOCK

اسباب مرض سخت چوٹ لگنے خصوصاً سر یا اشائے شکم یعنی جگر یا تلی پر یا جریان خون سے جس میں کوئی رگ وغیرہ کٹ کر بہت سا خون نکل جائے۔ یا خونی قے آنے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ نہایت شدت کا درد ہونا یا سخت خوف کھانا بھی اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات مرض چہرا مرجھایا ہوا ہوتا ہے اور اس کی رنگت زرد ہوتی ہے ہونٹ نیلے یا زرد ہو جاتے ہیں۔ نبض کمزور کبھی تیز اور بے قاعدہ چلتی ہے۔ سانس بھی جلد جلد اور بے قاعدگی سے آتا ہے۔ مریض منہ کھول کھول کر سانس لیتا ہے۔ سخت بے چینی ہوتی ہے۔ اگر مریض بیہوش ہو تو وہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔

علاج مریض کو چت لٹا کر اس کا سر قدرے اونچا کر دیں۔ اور اس کی گردن، سینہ اور پیٹ کے اوپر کے کپڑے ڈھیلے کر دیں۔ اس پر چادر یا کمبل ڈال دیں۔ اس کی ٹانگوں اور پاؤں پر گرم پانی کی بوتلوں یا گرم اینٹ سے سیک کریں۔ اگر نگلنے کی طاقت ہو تو اسے گرم گرم دودھ یا چائے پلائیں۔ اگر اس کا سر سخت مضروب یا مجروح نہ ہو تو برانڈی دیں۔ لیکن اگر وہ بالکل بے ہوش ہو تو اس کے منہ میں کوئی چیز ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ اس کا دم رک جائے گا۔ ایسی صورت میں ۱۰ اونس نمک گرم پانی میں نمک ملا کر مریض کو قے کریں اور کوئی تیز خوشبو یا لوشن سنگھائیں۔ لیکن امونیا ذرا احتیاط سے سنگھائیں یہ پھیپھڑوں میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

جب مریض ہوش میں آنے لگتا ہے تو اسے قے آتی ہے۔ اس لئے اس وقت اس کا سر فوراً ایک جانب کر دیں تاکہ قے کا مادہ نکل جائے۔ ورنہ دم گھٹنے کا ڈر ہوتا ہے۔ اگر کورامین انجکشن مل سکے تو ہسپتال پہنچانے سے پہلے لگا دیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

میٹارامی نال انجکشن (ایرامین)

METARAMINOL INJECTIONS (ARAMINE INJ.)

استعمال:- بلڈ پریشر کی شدید کمی۔ جو کہ بعض اوقات ہارٹ اٹیک وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔

خوراک: بذریعہ وریدی انجکشن ½ ملی گرام سے ۵ ملی گرام یا عضلاتی ٹیکہ ۲ سے ۱۰ ملی گرام تک لگائیں۔

نارایڈرینالین انجکشن (لیووفیڈ)

NOR-ADRENALINE INJECTION. (LEVOPHED INJ.)

استعمال:- بلڈ پریشر کی شدید کمی کے لیے مفید ہے جیسا کہ جریان خون اور ایکسیڈنٹ میں ہوتی ہے۔

خوراک: ۴۰ سی سی نارایڈرینالین، ۱۰۰۰ سی سی ۵ فی صد گلوکوز سیلائن ڈراپ میں ملا کر لگائیں۔ اس طرح سے ایک سی سی میں ۴ مائیکروگرام نارایڈرینالین ہوگی۔

ایفی ڈرین گولیاں

EPHEDRINE TABLETS.

استعمال:- برونکیل اسٹھما، بلڈ پریشر کی کمی، نارکولیپسی، اسٹی گریا نارکٹل اینیسوریزمائی اسٹھینیا گریوس کے لیے مفید ہیں۔

خوراک: ۲ گولیاں حسب ضرورت یا ۴ مرتبہ دن میں دیں۔

ایفی ڈرین انجکشن

EPHEDRINE INJ.

استعمال:- سپائنل انیستھیزیا کے دوران بلڈ پریشر کی کمی اور سکتہ کے دوروں کے لیے مفید ہے۔

ایک یا ۲ سی سی بذریعہ زیر جلد یا عضلاتی یا وریدی ٹیکہ۔

کچلا جانا۔ چوٹ لگنا

کچلا جانا	رضّ	کن ٹیوژن	CONTUSION
چوٹ لگنا	خدش	بروئیز	BRUISE

اس قسم کی چوٹ میں عموماً جلد زخمی نہیں ہوتی بلکہ اس کے نیچے خون جمع ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض لکڑی وغیرہ سے ضرب پہنچنا۔ دروازے وغیرہ میں ہاتھ یا پاؤں کا پھنس جانا۔ یا ہاتھ پاؤں یا ٹانگ کا گاڑی وغیرہ کے نیچے آجانا۔ یا کسی حصۂ جسم کا کسی اور طرح سے دب جانا۔

علامات مرض ضرب خوردہ مقام پر شروع میں خفیف سا درد ہوتا ہے۔ اگر بجائے مضروب کی جلد کے نیچے خون جمع ہو جائے تو جلد کی رنگت پہلے خاکستری پھر نیلی اور آخر میں زرد ہو جاتی ہے۔ آٹھ دس روز تک وہ جمع شدہ خون جذب ہو کر مقام مضروب اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ ورنہ سوجن ہو کر وہاں پیپ پڑ جاتی ہے۔

علاج جب کسی شخص کو سخت چوٹ لگے یا اسے سخت دھکا لگا ہو تو خواہ وہ اس کے صدمہ سے بے ہوش نہ بھی ہوا سے بالکل آرام سے لٹا دینا چاہیئے اور اسے زیادہ بات چیت نہیں کرنی چاہیئے۔

اگر اس کے سر پر چوٹ لگی ہو یا اسے سخت دھکا لگا ہو اور وہ بے ہوش ہو تو اس کے سر کے بال کٹوا کر اس پر برف رکھیں۔ یا برف کے پانی میں رومال تر کر کے سر پر رکھیں۔ نیز اس پر کیل اڑھا دیں۔ اس کے پاؤں اور پنڈلیوں پر گرم پانی کی بوتلوں یا گرم اینٹ سے سینک کریں۔ اور اسے شراب یا گرم گرم دودھ یا چائے ہرگز نہ پلائیں۔

اگر سینے پر سخت چوٹ لگے تو اسے ماؤف پہلو پر لٹا دیں تاکہ اس طرف کی حرکات رک جائیں اور دوسری طرف کا پھیپھڑا اپنا کام کرتا رہے۔

اگر پیٹ پر چوٹ لگے تو مریض کو پیٹ بٹا دیں اور اس کے گھٹنوں کے نیچے تکیے رکھ کر اس کی رانوں کو پیٹ کی طرف جھکا دیں اور اسے رقیق غذا دیں۔

بعض اوقات تلی یا جگر پر چوٹ لگنے سے وہ پھٹ جاتے ہیں اور مضروب ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر ایسی حالت ہو تو فوری علاج کریں۔

اگر ہاتھ یا کلائی یا بازو پر سخت چوٹ لگے تو کلائی وغیرہ کو رومال کے ذریعے گردن میں لٹکانا چاہیے۔ اگر پاؤں یا ٹانگ مضروب ہو تو اس کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اس کو سر کے برابر یا اس سے ذرا اونچا رکھیں۔ تاکہ وہاں پر بہت سا خون اکٹھا ہو کر ورم زیادہ نہ ہو جائے۔

مقامی علاج مقام مضروب پر سردی پہنچائیں۔ چنانچہ سرد پانی یا برف کے پانی یا سرد پانی و سرکہ ہموزن یا سرد پانی میں رسوں حقہ سپرٹ ملا کر ان میں سے کسی ایک میں کپڑا تر کر کے مقام مضروب پر لپیٹ دیں اور اسے برابر تر کرتے رہیں۔

معمولی چوٹ میں تو اس قدر علاج سے آرام ہو جاتا ہے لیکن اگر وہاں پر سوزش ہو کر مواد پڑ جائے تو پھر پھوڑے کی طرح علاج کریں۔

اگر جلد کے نیچے خون زیادہ جمع ہو جائے جس سے وہ مقام پھولا ہوا معلوم ہو اور وہاں پر دلدلاہٹ بھی محسوس ہو تب بھی اس میں چیرا ہرگز نہ دیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ خون جذب ہو جائے اور اگر جذب نہ ہو تو نالی دار سوئی کے ذریعے اسے خارج کر دیں۔ اور اس کے بعد سوراخ کو کلوڈین سے ڈھانپ دیں تاکہ اس میں مواد داخل نہ ہو سکے۔

جراثیمِ خون

عام طور پر حادثات میں چوٹ آنے سے ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔ زخم آ جاتے ہیں۔ شریانیں پھٹ جاتی ہیں۔ اس لئے خون بہنا لازمی ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات خون اتنی جلدی اور زیادہ مقدار میں جانے لگتا ہے کہ اس کو بند کرنا اہم ترین مسئلہ بن جاتا ہے۔ بعض اوقات جلد پر کوئی زخم نہیں ہوتا لیکن مریض کی ناک سے خون آنے

لگتا ہے یا پھر خون کی قے آتی ہے۔ اور خون پھیپھڑوں یا پیٹ کے اندر کسی جگہ بہتا ہے۔ خون کا یہ جریان زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اور جب یہ تشخیص ہوتی ہے تو اس وقت تک کافی خون جا چکا ہوتا ہے۔ اور مریض کی جان خطرے میں ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور اور تیز ہوتی ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اور پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اسی حالت کو شاک یا صدمہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ حالت خون کے کافی مقدار میں ضائع ہو جانے یا شدید درد یا صدمہ کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔

اگر کوئی دوسری وجہ نظر نہ آئے اور مریض شاک کی حالت میں ہو تو داخلی یا خارجی جریانِ خون کا شبہ کیا جا سکتا ہے۔

پیٹ کی چوٹ کی صورت میں بہت زیادہ خون نکل نکل کر آنتوں میں جمع ہوتا رہتا ہے اور اس کے آثار باہر نظر نہیں آتے لیکن مریض شاک کی حالت میں چلا جاتا ہے۔

باہر سے جریانِ خون کو روکنے کا بہترین طریقہ اپٹی PRESSURE یا BANDAGE ہوتی ہے۔ جہاں خون بہہ رہا ہو اور زخم نظر آئے اس جگہ پاک اور صاف گاڈیا کپڑا تہ کر کے رکھ دیں اس کے اوپر صاف روئی رکھ کر خوب کس کر باندھ دیں۔ اور مریض کو ہسپتال پہنچا دیں۔

جہاں ابتدائی طبی امداد کے تحت پٹی باندھنا ممکن نہ ہو۔ وہاں زخم سے اوپر کسی کرپٹی یا رسی یا شریان بند (TOURNIQUET) باندھ دیں۔ جس سے خون کا بہاؤ رک جائے گا۔ اس کے بعد مریض کو بآسانی ہسپتال پہنچایا جا سکتا ہے۔

ہسپتال میں خون بند کرنے کے لئے زخم پر ٹانکے لگائے جاتے ہیں۔ جس رگ سے خون بہہ رہا ہو اسے بھی ٹانکا لگا کر جوڑ دیا جاتا ہے۔

عضو مجروح کو اوپر اٹھانے اور زخم پر گدی سے معمول دباؤ ڈالنے سے وریدی خون فوراً رک جاتا ہے۔ زخم کے اوپر عضو پر ہر گرہ دباؤ ڈالیں۔

اگر گردن کی وریدیں زخمی ہو تو اس میں پگ کر کے اوپر پٹی باندھ دیں۔ مگر اتنے زور سے نہ باندھیں کہ گردن ہی بھنچ جائے۔

عروقِ شریہ کا خون تھوڑے سے دباؤ اور عضو کو اوپر اٹھا دینے سے بآسانی رک جاتا ہے۔ خون رستا ہو تو زخم کو برف کے نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

ایبذاربے بل جیلاٹین اسپنج (جیل فوم)

ABSORBABLE GELATIN SPONGE (GELFOAM)

استعمال :- رستا ہوا خون بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

خوراک حسب ضرورت مقدار نارمل سیلائین میں بھگو کر زخم پر رکھ دیں۔ اسے زخم کے اندر رکھ کر ٹانکے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔

ایمائنو کیپ روئیک ایسڈ گولیاں (ایمی کار)

AMINO CAPROIC ACID TABLETS (AMICAR)

استعمال :- خون بند کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اور مرض "ہائپر فائی برینولائی سز" میں بھی مفید ہے یا اگر فائی برینولائی سین کی زیادہ مقدار بذریعہ ٹیکہ لگا دی گئی ہو تو اس کے لیے بطور تریاق بھی مستعمل ہے۔

خوراک شروع میں ۵ گرام دیں پھر ہر گھنٹہ بعد ایک سے ۱½ گرام دیتے رہیں تاکہ خون میں مقدار ۱۳ ملی گرام فی سو سی قائم رہے۔

کارب ایزوکروم گولیاں (اینارا کسیل)

CARBAZOCHROME TABLETS (ANAROXYL)

استعمال :- خون بند کرنے کے لیے مفید ہیں۔ ایک یا ۲ گولیاں دن میں ۳ بار دیں۔

کارب ایزوکروم انجکشن

CARBAZOCHROME INJ.

استعمال :- بہتا اور رستا ہوا خون فوری طور پر بند کرنے کے لیے مفید ہے۔ ایک یا ۲ ٹیکے دن میں ۳ بار لگائیں۔

دم گھٹنا

دم رکنا — اختناق

سفوکیشن — SUFFOCATION

دم گھٹنے سے چونکہ جسمانی ساختیں آکسیجن سے محروم ہو جاتی ہیں اور انسانی مرکز اپنے افعال سے معطل ہو جاتے ہیں اس لیے مجسس تنفس کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

زہریلی گیسیں یا دھوئیں وغیرہ کا سونگھنا، پانی میں ڈوبنا، غذا کا حلق یا ہڈی یا کسی اور شے کا گلے میں پھنس جانا۔ اور پھانسی گلا وغیرہ اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض

جب کسی کا سانس یکدم گھٹ جاتا ہے تو وہ شخص سانس لینے کے لئے بہت زور سے اور بے تحاشہ طور پر جدوجہد کرتا ہے۔ اس کا چہرا متشنج ہوتا ہے۔ آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں۔ ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں۔ نسیں اور رگیں خون سے پُر ہو کر ابھر آتی ہیں۔ پھر عام تشنجی حرکات واقع ہوتی ہیں۔ بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ سانس لینے کی کوشش دم بدم کم ہوتی جاتی ہے۔ مگر عام متشنجی حرکات کے بند ہونے پر بھی دل کچھ دیر تک متحرک رہتا ہے۔

جب جاڑے کے موسم میں رات کو کمرہ گرم کرنے کے لئے چھڑیا کوئلے کی کوئلے دہکائے جاتے ہیں۔ اس سے کمرے میں کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے سبب اگر کمرے میں کوئی شخص بے خبری میں سو رہا ہو تو فوراً اس شخص کا سانس رکنے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ پھر وہ سانس لینے کے لئے کوئی کوشش نہیں کر سکتا۔ اس کی نیند گہری ہوتی جاتی ہے۔ اس کے خون سے آکسیجن کی آہستہ آہستہ کمی ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ سانس بالکل رک جاتا ہے۔ اور بالآخر قلب کی حرکت رک کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ کاربانک ایسڈ ایک زہریلی گیس ہے اور اس کی موجودگی آکسیجن کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ بہر حال علاج کے لئے مجسس تنفس کے سبب اصلی کو دور کریں۔ دورانِ خون تیز کریں اور ضرورت ہو تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔

خارش

خارش
خارش
سوزاکی ایسز
PSORIASIS

وجوہات و تشخیص

اس مرض کا باعث ایک ننھا سا گول شکل کا حیوانی کرم ہوتا ہے جسے اینکیورس سیبے کہتے ہیں۔

یہ ایک متعدی مرض ہے جو ایک آدمی سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ خارش کبھی تر اور کبھی خشک ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر انگلیوں کے درمیانی حصوں میں، کلائی اور رانوں کی اندرونی سلوٹوں اور خصیوں پر ہوتی ہے۔

خارش رات کے وقت خاص طور پر شدت اختیار کر لیتی ہے۔ خارش ہونے پر کھجلانے سے جلد پر سرخ آبلے اور چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

سلفر آئنٹمنٹ

مقام خارش پر اس مرہم کے لگانے سے خشک خارش کو آرام آجاتا ہے اور خوردنی طور پر ۵ گرین کی گولی سلفر پلز دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

نسخہ

ایسڈ کرائی سوفینک	۱ ڈرام
ویزلین	۱ اونس

دونوں ادویات کو باہم ملا کر مرہم بنا لیں اور مقام ماؤف پر لگائیں۔

فی الحال :- خارش کے لیے عجیب و غریب مرہم ہے۔

ہدایات :

۱- جسم کے کسی بھی حصہ پر جلن سی ہو تو اسے کھجلانا نہیں چاہیے۔ ورنہ آبلہ پڑ جائے گا۔

۲- اگر جسم پر خارش کی وجہ سے آبلے یا پھپڑے بن گئے ہوں تو بھی مت کھجلایئے ورنہ زخم ہو کر سارے جسم پر خارش پھیل جائے گی۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

انٹازولین گولیات (انٹی نین)

ANTAZOLINE TABLETS (ANSTISTINE)

استعمال :- ایلرجی کی وجہ سے جلد بیماریاں مثلاً ایگزیما، ارٹی کیریا، مچھینکیں، زکام، خارش، تپ کائی۔

انٹازولین انجکشن (انسٹی ٹین)

ANTAZOLINE INJECTION (ANSTISTINE)

استعمال :- ایلرجک ردِعمل کو فوری طور پر کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

خوراک ۱-۲ سی سی دن میں ۲-۳ بار۔

ڈائی فین ہائیڈرامین کیلامین لوشن (کیلاڈریل لوشن)

DIPHENHYDRAMINE CALA MINE LOTION. (CALADRYL LOTION)

استعمال :- ارٹی کیریا، ایگزیما دھوپ کی جلن، تتیا وغیرہ۔

خوراک مقامی طور پر دن میں ۲-۳ بار لگائیں۔

کولس ٹائرامین ریزن (کیومیڈ۔ کیوسٹران)

CHOLESTYRAMINE RESIN (QUEMID) (QUESTRAN)

استعمال :- رکاوٹی یرقان میں خارش کو نافع ہے۔

خوراک ۴ گرام دن میں ۳ بار غذا کے دوران۔

چٹکلہ ڈیٹول ۵ ڈرام
آبِ تازہ ۱۰ سیر

اس محلول سے تین چار دن روزانہ غسل کریں۔
فوائد :- خارش کے مفید و مجرب محلول ہے۔

طبی علاج

اکسیر خارش اجزا اور ترکیب :- گندھک آملہ سار، زیری سیاہ، گیرو ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر تین پڑیاں بنائیں۔ اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

خوراک ایک پڑیا صبح اور ایک پڑیا دوپہر کو دہی میں ملا کر دیں۔ تیسری پڑیا روغن سرسوں میں ملا کر جسم پر مالش کریں۔
ہدایت :- دوائی کے استعمال کے دوران پانی مت پئیں۔
غذا :- شام کو صرف پکے چاول کھلائیں۔
فوائد :- خارش کے لیے اس سے بہتر دوا کا ملنا ممکن ہی نہیں۔ یہ کراماتی پڑیا فوائد میں بہترین دواؤں میں شمار کی گئی ہے۔

لاہور سور اجزا اور ترکیب :- چوب گندھی، پوست ہرمل صابون دیسی ہم وزن کوٹ کر لعاب دہن سے مرہم بنا کر کاغذی لگائیں۔ تین پھایہ سے آرام ہوگا۔
کاربالک سوپ یا نیم سوپ سے زخم گرم پانی سے دھوتے رہیں۔ ایک دو پھایہ کے بعد دودھ چاول کی ٹکیہ بنا کر زخم پر چپکا دیں اور اس پر ترش لسی ڈالتے رہیں۔ اس سے کیل جڑ سے نکل جائیں گے۔

اکسیر خارش تر اجزا اور ترکیب :- پارہ، نلکی شورہ، ہلیلہ، بہیڑہ، آملہ، سہاگہ، کمیلہ، مردہ سنگ، گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، سیندور ۶ ماشہ، پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر کجلی تیار کریں۔ پھر دوسری ادویہ باریک پیس لیں۔ گائے کا مکھن ایک پاؤ لے کر اس کو پانی سے تین بار دھوئیں۔ پھر تمام ادویہ

کو مکھن میں ملالیں۔ یہ مرہم سابن جائے گا۔

ترکیب استعمال :- رات کو خارش کے مقام پر مَل کر سو جائیں صبح کو گرم پانی سے نہالیں۔

فوائد :- تین چار روز کے استعمال سے خارش دور ہو جائے گی۔ خارش کے لیے بہترین اور مجرب دوا ہے۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

ظاہری طور پر جلد پر خارش کے کوئی اسباب نہیں ہوتے مگر اس کے باوجود اس قدر شدید خارش ہوتی ہے کہ مریض کھجلا کھجلا کر ہانپنے لگتا ہے۔ کھجلاتے وقت مریض کو بے حد لذت محسوس ہوتی ہے کیوں کہ اس کا سبب اندرونی جلد ہوتی ہے۔ مریض کا جی چاہنے لگتا ہے کہ وہ زور زور سے کھجلاتا ہی رہے۔ لیکن جب وہ کھجلانا بند کر دیتا ہے تو پھر مقام ماؤف پر شدید جلن اور سڑن ہونے لگتی ہے۔ جس سے مریض کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ بے چین ہو جاتا ہے۔

باضمہ کی خرابی اور میٹھی گڑ تیل والی اشیا کے بکثرت استعمال سے خارش کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ نمک اور سڑی ہوئی مچھلی، پرانا پنیر، پیاز، افیون وغیرہ بھی اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

مجربات صبح شام ظفر دواخانہ کی تیار کردہ الرجیکس ایک چمچ ہمراہ عرق باضمہ ۴ تولہ کھائیں۔ غذا کے بعد ظفر اکسیر جگر کی ٹکیاں ۲ عدد کھائیں۔ سہ پہر اور دس بجے رات مصفی خاص کا ایک چمچ لیں۔ رات کو سونے سے پہلے قرص شفا ایک عدد کھالیں اور مرہم داؤدی خارش والی جگہوں پر لگائیں۔

ہدایات :- ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ جلد کو بھی صاف رکھیں قبض نہ ہونے دیں اور ہاضمے کو درست رکھیں اگر قبض ہو جائے تو ظفر دواخانہ کی مسہل استعمال کریں۔ دھوپ میں چلنے پھرنے، گرم اور میٹھی چیزوں سے اور گوشت و گرم مصالحہ جات کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم استعمال کریں۔

خارش کے لیے تیر بہدف نسخے

دوائے خارش نسخہ ـــــ بابچی اتولہ۔ گندھک آملہ سار اتولہ، مردار سنگ ۲ ماشہ۔ کمیلہ ۲ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ پارہ ۱ ماشہ۔ مکھن ایک پاؤ۔ سب دواؤں میں پارہ اور مکھن چھوڑ کر باقی کو سفوف کرلیں۔ بعد میں مکھن کو ابال پانی میں دھو کر سفوف میں ملالیں۔ پھر پارے کو بتھیلی پر رکھ کر اچھا لعاب دہن اوپر ڈال کر انگلی سے رگڑیں۔ جب پارے کا رنگ سیاہ ہو جائے تو مرہم میں ملالیں۔

استعمال ـــــ اس مرہم کو مقام مرض پر لگائیں۔

فوائد:۔ خارش کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ـــــ گندھک آملہ سار ۱/۲ تولہ، چونا قلعی ۱/۲ تولہ۔ پانی ایک سیر، اچھا تک۔ گندھک اور چونا ملیدہ ملیدہ پیس کر مٹی کے برتن میں ڈالیں اور پانی ڈال کر خوب جلا لیں۔ اس کے مل جانے پر چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلا دیں۔ جب پانی جل کر نصف باقی رہ جائے تو اتار لیں۔ نارنجی رنگ کا پانی ہوگا۔ تھار کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

استعمال ـــــ بوقت ضرورت حسب مذکور کی مالش بدن پر کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کار بالک صابن سے نہا لیں۔ چار پانچ روز کے استعمال سے خارش جڑ سے ختم ہو جائیگی۔

اکسیر خارش نسخہ ـــــ گندھک آملہ سار مصفی۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ دوا تیار ہے۔

مقدار خود اک:۔ ۲ سے ۵ ماشہ صبح تازہ پانی سے دس بارہ روز کھائیں۔

فوائد ـــــ خون کو صاف کرتا ہے۔ خارش کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتا ہے۔

عرق خارش ہر ایک کھری، برہم ڈنڈی ہر ایک اتولہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد کو ایک پاؤ پانی میں کھرل کر کے پی لیں۔

فوائد:۔ خون کی تمام خرابیوں کو دور کر کے خارش کو ختم کرتا ہے۔

ایک روزہ نسخہ گندھک آملہ سار۔ کالی زیری۔ گیرو ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر ۱۲ پڑیہ بنالیں۔ ایک پڑیہ صبح، دوسری دوپہر کو دہی سے دیں۔ تیسری سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر جسم پر مالش کریں۔ تمام دن دہی اور شام کو پکے چاول دہی سے دیں۔ اور پانی تک نہ پئیں۔ ایک روز میں خارش ختم ہو گی۔

یونانی شفاخانوں کی تیار شدہ اکسیر دوائیں

خارشولین | ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں :۔ جسم پر چھوٹے چھوٹے زرد پیپ سے بھرے ہوئے دانے نکل آئے ہوں۔ بہت زیادہ خارش ہوتی ہو۔ کھجلانے سے پیپ اور خون نکلتا ہو تو فوراً خارشولین کا استعمال کریں۔

مرہم خارش | مسلم یونانی لیبارٹریز رجسٹرڈ۔ لائل پور :۔ ہر قسم کی خارش کے لیے بہترین مرہم ہے۔

مرہم سلمانی | مطب سلمانی۔ جمانیاں (ملتان) :۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی اور خارش کے لیے لاجواب مرہم ہے۔ یہ سندھور، توتیا سبز اور روغن نیم وغیرہ سے تیار کی گئی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سلفر ۳۰ | اگر مریض خشک خارش میں مبتلا ہو۔ بے حد کھجلی ہو اور نہانے سے نفرت کرے تو یہ دوا دیں بے حد مفید ہے۔

ہیپر سلف ۳۰ | اگر معمولی سے زخم میں یا چوٹ لگنے سے پیدا شدہ زخم میں پیپ پڑ جائے زخم مندمل نہ ہو تو یہ دوا دیں۔ نافع ہے۔

گریفائٹس ۳۰ | اگر جسم پر بے شمار پھنسیاں ہوں ان میں کھجلی ہوتی ہو۔ کھجلانے وقت پھنسیوں سے لیسدار مادہ نکلے تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

پٹرولیم ۳۰ | اگر سردیوں کے موسم میں خارش ہو جائے۔ انگلیوں کی پوریں پھٹ جائیں تو یہ دوا بے حد مفید و مجرب ہے۔

نیٹرم میور ۳۰ | اگر خارش خشک ہو۔ اور بالوں کی جڑوں اور جوڑوں میں ہو۔ تو یہ دوا بے حد اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

تھوجا ۳۰ | اگر بازار سے شیو کرانے پر حجام کے گندے استرے کی وجہ چہرے پر خارش ہو تو یہ دوا دیں۔

پھوڑے پھنسیاں

پھوڑے پھنسی
دُنبل ایبس ABES

اسباب مرض فسادِ خون، کمزوری، ذیابیطس، نزلہ کی خرابی اور برسات کے موسم میں جسم کے کسی حصہ پر جلن ہو کر سرخ پھنسی نکل آتی ہے۔ کبھی بال توڑ سے بھی پھنسی بن جاتی ہے۔ ورم پیدا ہو جاتا ہے اور درد کی شدت سے تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پنسلین کا ٹیکہ پھوڑے پھنسی کو روکنے کے لیے بے حد مفید و موثر علاج ہے۔ ایک دو ٹیکوں ہی سے آرام آجاتا ہے۔ اور مزید پھوڑے بھی نہیں نکلتے۔
ہر دوسرے دن ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

سلفانیمائیڈ گولی پھوڑے پھنسی، دنبل، بال توڑ کے خاتمے کے لیے بے حد مفید گولیاں ہیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی ہر چھ گھنٹے کے بعد چند روز تک دیں۔

نسخہ

ایسڈ سیلی سلک	۱۵ گرین
ویزلین	۱ اونس

اسی مرہم کو مقام ماؤف پر اچھی طرح سے لگائیں۔

نوٹ:۔ پھوڑے پھنسیوں کی روک تھام کے لیے بے حد مفید و موثر اور نہایت ہی مجرب مرہم ہے۔ ضرور آزمائیں۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

کلورپروپامائیڈ گولیاں (ڈایابی نیز)

CHLORPROPAMIDE TABLETS (DIABINESE, TABLETS)

استعمال :- ذیابیطس شکری کے لیے بذریعہ دہن استعمال ہونے والی گولیاں پیشاب اور خون میں گلوکوز کی مقدار کم کرتی ہیں اس کے علاوہ انفلشن، بخار، پھوڑا پھنسی، کاربنکل وغیرہ کے لیے مفید ہیں۔

خوراک :- ۲۵۰ سے ۵۰۰ ملی گرام روزانہ مستقل خوراک ہمراہ ناشتہ دیں۔

کارٹی سون گولیاں (کارٹی لان - کارٹی سٹیب)

CORTISONE TABLETS. (CORTELAN CORTISTAB)

استعمال :- پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہے۔

خوراک :- ایک ایک گولی دن میں ۳ بار دیں۔

ڈیکسامیتھاسون کریم (ڈیکاڈرون)

DEXAMETHASONE CREAM (DECADRONE CREAM)

استعمال :- جلدی بیماریوں، ایگزیما اور پھوڑے پھنسی کے لیے۔

خوراک :- صبح و شام مقام ماؤف پر لگائیں۔

فلواڈسینولون مرہم (سائنالار)

FLUOCINOLONE OINT (SYNALAR)

استعمال :- ایگزیما، چنبل، داد، خارش اور پھوڑوں کے لیے۔

خوراک :- دن میں ۲-۳ بار مقام ماؤف پر لگائیں۔

طبی علاج

دیسی پلٹس

نسخہ ـــــ آٹا گندم ۲ تولہ، ہلدی ۱ تولہ، سابر پسا ہوا ۱ ماشہ، تیل سرسوں ۱ تولہ۔ پانی اس قدر ڈالیں کہ جس میں تمام ادویہ حل ہو جائیں۔ آگ پر حلوہ کی مانند پکا کر جائے ماؤف پر باندھیں۔ اوپر مکھن ملیں۔ ورم کو پکانے اور نرم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مرہم اکسیر

نسخہ ـــــ کروڑ کالی زیری، کیلہ، مردہ سنگ ہر ایک ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کر کے کھرل کرتے جائیں۔ مرہم بنالیں۔

یہ مرہم چھوت دار پھنسیوں کے لئے بہترین علاج ہے۔

اکسیر مصفیٰ

نسخہ ـــــ رب نیم ۲ تولہ، رب سنا ۲ تولہ، رب پراشہ ۲ تولہ، رب بدرق ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر نخود برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ۱ گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق شاہترہ یا آنکشہ ۲۰ تولہ و شربت عناب ۱ تولہ کھلائیں۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

اکسیر عجیب

نسخہ ـــــ ہال، سابر ہر ایک ۱ تولہ، گیرو ۱ تولہ۔ سب کو پیس کر قدرے تیل سرسوں ملا کر پھر کھرل کریں۔ جب تیل جذب ہو جائے تو قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو تیل اور پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب پانی جذب ہو تو مرہم تیار ہیں۔

یہ مرہم جنسی بیماریوں کے مقامیہ میں پھوٹے پھنسی کے لئے اکسیر ہے۔

طریقہ استعمال

نسخہ ـــــ نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ سلاخ انگریزی ۱ تولہ تک ۱ ماشہ۔ گرد ۱ ماشہ۔ سب چیزوں کو حل کر کے پانی میں ملا کر گاڑھا کر لیں۔ اس کپڑے کو اس میں ڈبو کر سایہ میں خشک کر لیں۔

بوقت ضرورت ذرا سا گرم کر کے پھوڑے پر رکھ کر اوپر سے کپڑی یا گرم گرم چاول باندھیں۔ پھوڑے کو بہت جلد پھوڑ دے گا۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

مرہم داؤدی ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی۔ رحیم یار خاں:۔
یہ مرہم ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہے اگر پھوڑے پھنسی، ایگزیما، داد، چنبل اور خارش کا کوئی علاج کارگر نہ ہوتا ہو تو فوراً مرہم داؤدی کو آزمائیں انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

قرص خون صفا مطب سلانی۔ جہانیاں (ملتان):۔
خرابیٔ خون کی اصلاح کے لیے ایک مجرب چیز ہے۔ داد چنبل اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔

زخمینا مسلم فارمیسی رجسٹرڈ۔ لائل پور:۔
ہر قسم کے زخم، پھوڑے اور پھنسیوں کے لیے بہترین مرہم ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلاڈونا ۲۰۰ بعض پھوڑے ایسے ہوتے ہیں جن میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ لیکن بعض میں نہیں پڑتی۔ یہ دوا دونوں قسموں کیلئے مفید ہے۔

سلیشیا ۲۰۰ بعض اوقات زخم نہ تو مندمل ہوتا ہے نہ خشک۔ ایسی صورت میں یہ دوا دیں۔ کارگر ثابت ہوتی ہے۔

اکسیر پھنسی سلیشیا ۶× ، سلفر ۶× ، فیرم فاس ۶×
سب مساوی الوزن لے لیں۔ اور ۱۰ گرین کی ۱۰ خوراک دن میں دیں۔ یہ دوا اُن کے لئے نسخہ ہے۔ جن کو عام طور پر چھوٹے پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ اور وہ اس مستقل عارضے کے ہاتھوں بے حد پریشان ہوں۔

مصفی خون کلکیریا فاس ، فیرم میور ، کلکیریا فلور ، کالی فاس۔
سب ۱۲ ہم وزن لے لیں۔ اور عام کر دن میں ۳ مرتبہ استعمال کرائیں۔ یہ دوا ایسے لوگوں کے لئے مفید ہے جن کو گرمیوں میں پھوڑے پھنسیاں نکلیں۔ مگر سے پیپ دار زخم ہوں اور گوشت کھایا جا رہا ہو۔

پھلبہری برص بہق

سفید داغ - پھلبہری | برص - بہق | لیکوڈرما

اسباب مرض یہ مرض مچھلی کھا کر دودھ پینے اور کبھی دودھ پینے کے بعد ترشی یعنی کھٹی چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض جسم پر جا بجا سفید سفید داغ دکھائی دیتے ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے اور پھیلتے رہتے ہیں۔

طبی علاج

اکسیر برص اجزا اور ترکیب :- مغز تخم سری سیاہ، تخم کسوندی، تخم سن، تخم پنوار، چیتا لکڑی، ہم وزن پانی میں رگڑ کر گولیاں بنائیں اور پانی میں گھس کر داغوں پر لگائیں۔

فوائد : برص کے لیے از حد فائدہ مند ہے۔

روغن برص اجزا اور ترکیب :- میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ، گوبھی سرخ ۶ ماشہ، ریوند، مجیٹھ ہر ایک ۶ ماشہ تمام ادویہ کا روغن کشید کریں اور ملا کریں مگر پانی نہ ملنے دیں۔

روغن اور ترکیب استعمال باریک پیس کر کوزہ گلی میں ڈال کر تپال خمیر کر دیجے تیل کشید کریں۔ سنہری رنگ کا خوشنما تیل تیار ہوگا۔ روزانہ برشی سے داغوں پر دن میں ۲-۳ بار لگائیں اور خوردنی طور پر ۴ قطرے دودھ میں ملا کر صبح شام بعد از غذا دیں۔

معجون اکسیری اجزا اور ترکیب :- باریک نگند، کنجد سیاہ، اجمود، ایارج فیقرا ہم وزن باریک کر کے دوگنا شہد

ملا کر معجون تیار کر کے محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک :۔ ایک ایک تولہ صبح شام کے ہمراہ کھلائیں۔
فوائد ـــــ پھلبہری کے لئے عجیب الاثر ہے۔ کم از کم ایک ماہ تک کھائیں۔
مندرجہ ذیل تیل بنا کر داغوں پر مالش کریں۔
نسخہ ـــــ کلی سیاہ، پیشکری، تخم سولی، زرنیخ، کبریت ہر ایک اتولہ کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ دوائے برص تیار ہے۔
استعمال ـــــ بوقت ضرورت دوا میں سرکہ ملا کر داغوں پر لگاؤ کریں۔
فوائد ـــــ برص کے داغوں کے لئے بہترین روغن ہے۔
نسخہ ـــــ لہسن، توتیا، فولاد، مومن لے کر آب لیموں میں پیس لیں۔
استعمال ـــــ اسے داغوں پر لگائیں مفید ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

ترجمہ "مال کنگنی" بالو، "زرد چوب" بابچی۔ سب کو وزن میں برابر لے کر ہمراہ کے پانی میں کھرل کر کے چنگی بھر کے برابر گولیاں بنائیں۔
خوراک :۔ ایک سے دو گولی صبح و شام دیں۔ سرکہ میں گولی گھس کر داغوں پر لگائیں۔
فوائد ـــــ برص کو چند روز میں ختم کرتا ہے۔
نسخہ ـــــ دستورہ کاتھ، ابو کچے کے قریب ہو کو کوزہ میں بند کر کے جلائیں۔
خوراک ـــــ ۱ سے ۲ چاول روزانہ کھلائیں۔
فوائد ـــــ پھلبہری کو دنوں میں ختم کر دیتا ہے۔
نسخہ ـــــ سنگ یراج خام پیس کر رکھ لیں۔ دوا تیار ہے۔
خوراک ـــــ ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی اور شہد کھائیں۔
فوائد ـــــ برص کے خاتمے کے لئے اکسیر ہے۔
نسخہ ـــــ سفوف جگہ کو بڑی احتیاط سے محفوظ رکھیں۔
خوراک ـــــ پہلے روز ۱ رتی، دوسرے روز ۲ رتی اور ساتویں روز ۷ رتی تک کھلائیں۔ پھر گھٹا کر ۱ رتی پر لائیں۔ اور بار بار عمل کریں۔
فوائد ـــــ برص کو ختم کرنے کے لئے اکسیر ناقابل ہے۔

جب غذا کا سخت لقمہ، ہڈی، سکہ یا پن یا کوئی اور شے گلے میں پھنس جاتی ہے تو سخت کھانسی آتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔ مریض اس چیز کو گلے میں سے نکالنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ مگر کامیاب نہیں ہو پاتا۔

اگر کوئی بڑی شے گلے میں پھنس جائے اور اس سے تنفس رک جائے تو فوراً انگلی حلق میں نیچے تک ڈال کر اور اسے ہک کی طرح ٹیڑھا کر کے پھنسی ہوئی چیز کو گلے سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ورنہ کم از کم اسے اپنی جگہ سے تو ضرور ہٹا دینا چاہیے۔ پھر زور سے کھانسنے پر وہ شے ضرور باہر نکل آئے گی۔

اگر حلق میں کوئی چھوٹی چیز مثلاً ہڈی کا ٹکڑا یا مچھلی کا کانٹا وغیرہ اٹک جائے اور وہ گلے کے اندرونی ساخت کے ریشوں میں پھنس جائے تو اسے چمٹی وغیرہ سے پکڑ کر کھینچ لیں۔ ایسا کرتے وقت زبان کو انگلیچے سے خوب دبا کر رکھیں۔

جب تنفس میں کوئی رکاوٹ نہ ہو تو روٹی کا ایک بڑا لقمہ آہستہ آہستہ نگلنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یا نمک ملا رائی کا پانی پلائیں تاکہ قے ہو جائے۔

جب کوئی بچہ سکہ وغیرہ منہ میں ڈال لے اور وہ گلے میں پھنس جائے تو بچے کو اس کی ایڑیوں سے پکڑ کر الٹا لٹکا لیں۔ اور اس کی گردن اور پشت پر تھپکی دیں۔ ایسا کرنے سے اکثر پھنسی ہوئی چیز باہر نکل آتی ہے۔

اگر اس قسم کی کوئی چیز نگلی جائے تو وہ اکثر بلا تکلیف و نقصان پاخانے کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی سیال یا غذا دینے کے بجائے میٹھے چاول یا ابلے ہوئے چاول، دلیا، کھچڑی یا دال روٹی کھلائیں۔

اگر زیادہ پیاس لگے تو کسی قدر دودھ پلائیں یا برف کے ٹکڑے چسائیں۔ اس طرح وہ شے مصرے کی غذا کے ساتھ مل کر دوسرے تیسرے روز پاخانے میں خارج ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں کوئی قبض کشا دوا ہرگز نہ دیں۔

ہڈی کا ٹوٹ جانا

FRACTURE

حادثات میں یا کسی بلندی سے گرنے کے سبب ہڈیاں ٹوٹ جایا کرتی ہیں۔ بچوں کی ہڈیاں چونکہ نرم ہوتی ہیں اس لئے زیادہ تر ٹوٹنے سے بچ جاتی ہیں۔ لیکن اس کے مقابلے میں بوڑھوں کی ہڈیاں خشک اور بھربھری ہونے کے سبب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔

جنگ کے دوران میں لڑائی کے سبب جو زخم اور چوٹیں آتی ہیں۔ ان میں فریکچر بھی ہوا کرتے ہیں۔ فریکچر (کسر) دو قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ کسر سادہ۔ (SIMPLE FRACTURE)

۲۔ کسر مرکب۔ (COMPOUND FRACTURE)

سادہ فریکچر میں صرف ہڈی ٹوٹتی ہے۔ زخم نہیں ہوتا۔

مرکب فریکچر میں ہڈی ٹوٹنے کے علاوہ زخم بھی ہو جاتے ہیں۔ ہڈی جلد سے باہر آ جاتی ہے ایسی حالت میں اگر خون بہہ رہا ہو تو شریان بند لگائیں۔ زخم پر صاف کپڑا باندھ دیں اور ہڈی کو سہارا دے کر باندھ دیں۔

اس کام کے لئے مختلف قسم کی کھپچیں (SPLINTS) استعمال ہوتی ہیں مثلاً۔

۱۔ ہڈی کو سہارا دینے کے لئے لکڑی کی چوڑی اور لمبی پٹیاں استعمال کی جاتی ہیں جو عموماً ۱½ انچ چوڑی اور ایک فٹ لمبی ہوتی ہیں۔

۲۔ سپلنٹ بنے بنائے بھی ملتے ہیں جو کہ بازوؤں، کہنیوں، ٹانگوں اور گھٹنوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔

۳۔ تاروں سے بنے ہوئے سپلنٹ بھی ملتے ہیں۔ جن کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں جس صورت میں چاہیں موڑ سکتے ہیں۔

۴۔ ہسپتالوں میں کسر کے لئے پلاسٹر آف پیرس کا پلستر لگاتے ہیں۔ لیکن اس سے پہلے ہڈیوں کو اپنی اصلی وضع پر لانے کے لئے کھینچنے کے مختلف طریقے مستعمل ہیں۔

فرسٹ ایڈ والوں کو ابتدائی طبی امداد کے لئے لکڑی کی کھپچیں استعمال کرنی چاہئیں۔ لکڑی پر روئی رکھ کر پٹی لپیٹ دیں۔ پھر ٹوٹے ہوئے بازو یا ٹانگ کے دونوں طرف کھپچیں رکھ کر اور ٹانگ یا بازو سیدھا کر کے ذرا سی کھینچ کر پٹی باندھ دی جاتی ہے۔

فریکچر کے ساتھ اگر زخم ہو اور خون بہ رہا ہو تو اسے بند کرنا بے حد ضروری ہوتا ہے اس کے لئے مشربان بندیا داب پٹی استعمال کی جاتی ہے۔

ہسپتال میں اگر ٹانکے لگانے کی ضرورت ہو تو لگا دیئے جاتے ہیں۔ اگر درد ہو۔ تو اسے رفع کرتے ہیں۔ اگر جریان خون ہو تو اسے روکا جاتا ہے۔

فریکچر ہونے کے فوراً بعد ٹوٹی ہوئی جگہ پر ورم آنے لگتا ہے۔ جو تین چار دن بعد کم ہونے لگتا ہے۔ یا بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ پلستر ورم کے دور ہوتے پر لگانا چاہئے۔ زیادہ ورم اترنے پر پلستر ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

چھوٹے بچوں اور جوان آدمیوں کے فریکچر عام طور پر ۶ ہفتہ کے اندر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لیکن بوڑھوں کے فریکچر بعض اوقات کئی کئی مہینے لے لیتے ہیں۔

چوٹ، کسر یا دوسرے سبب کی صورت میں مریض بعض اوقات شدید درد محسوس کرتا ہے اس کے علاوہ بعض دوسرے امراض میں اس شدت کا درد ہوتا ہے۔ کہ مریض برداشت نہیں کر پاتا۔ مثلاً قولنج کا درد۔ پتے کا درد۔ گردہ کا درد۔ حرق الدم ورم زائدہ الورد وغیرہ سے بے حد شدید درد ہوتے ہیں۔

ایسے شدید درد مریض کو بے حد پریشان کرتے ہیں۔ مگر شدید دردوں کے ساتھ ساتھ قے بھی آنے لگتی ہے۔ خصوصاً پیٹ اور سر کے شدید دردوں میں تو اکثر دل گھٹ جاتا ہے۔ اس کا علاج مندرجہ ذیل ہے اور مفید ہے۔

پیتھڈین (PATHEDIN) ۱۰۰ ملی گرام کا ایک انجکشن حسب ضرورت لگائیں۔
کوڈیائرین حسب ضرورت ۱ یا ۲ گولی کھلائیں۔

قے یا اُلٹیاں

VOMITING.

قے اگر مسلسل آنے لگے تو یہ خطرناک ثابت ہوتا ہے۔

قے بعض امراض میں مرض کا لازمی جزو ہوتی ہے۔ مثلاً ہیضہ، سرسام، شدید سر درد، سر کی چوٹ، کالا موتیا، گردے کا درد، پتے کا درد، اپنڈے سائی ٹس وغیرہ۔ بچوں کو ہر مرض میں قے آسکتی ہے۔ بلکہ تیز بخاروں میں تو بچوں اور بڑوں سب کو قے آنے لگتی ہے۔ عورتوں کو ایام حمل میں اکثر جی متلانے اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات یہ مرض شدت اختیار کر جاتا ہے۔

زیادہ قے آنے سے جسم کے اندر سے کلورائیڈز زیادہ مقدار میں خارج ہو جاتے ہیں۔ جس کے سبب جسم اور خصوصاً خون کے اندر سے تیزابی اجزاء کم ہو جاتے ہیں اور خون کھاری ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم میں پانی کی مقدار بھی گھٹ جاتی ہے۔ ہاتھ اور انگلیوں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ مضلات میں اینٹھن ہو جاتی ہے۔

فوری سیلائن یا گلوکوز ڈرپ لگائیں۔ گلوکوز اور نمک پانی میں ملا کر بار بار پلائیں۔ ٹوری کین (TORECAN) حسب ضرورت انجکشن دیں۔

پالا مارنا

فراسٹ بائٹ
FROST BITE

چل بلینز
CHIL BLAINS

پالا مارنا۔ سردی کھانا

عرصہ تک سردی لگنے سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔

پہلے لرزہ محسوس ہوتا ہے۔ جلد زرد اور سرد ہو جاتی ہے۔ پھر اعضاء سخت اور

بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ حواس مختل ہو جاتے ہیں۔ گفتگو میں لغزش اور نیند کی طرف بہت رغبت ہوتی ہے۔ اگر مریض سو جائے تو سوتے میں مر جاتا ہے۔

کبھی گہری نیند کے بجائے مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے شرابیوں کو جو سردی دور کرنے کے لیے خوب شراب پی لیتے ہیں۔ ان میں سردی یا شراب کے ہذیان میں تمیز کرنا مشکل ہوا کرتا ہے۔

سخت سردی کی تاثیر جسم پر ویسی ہی ہوتی ہے۔ جیسے سخت گرمی اور آگ کی۔ چنانچہ سرمازدہ مقام پہلے سرخ اور دردناک ہوتا ہے۔ پھر زرد یا سفید ہو کر سخت اور سن ہو جاتا ہے۔ پھر یا تو اسی حالت میں قوت حیوانی زائل ہو کر عضو ماؤف مردار پڑ جاتا ہے۔ یا رفتہ رفتہ وہاں پر دوران خون ٹھیک ہو کر وہ بحال ہو جاتا ہے۔ اور کبھی دوران خون بند ہو کر وہاں پر سخت سوزش ہو جاتی ہے۔ تب مقام مرض گل سڑ کر جھڑ جاتا ہے۔

سرمازدہ عضو یا جسم کو بتدریج حرارت دیں۔ اگر فقط حرارت پہنچائی جائے تو سخت سوزش ہو کر عضو ماؤف کے مردار پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سرمازدہ عضو پر پہلے برف کی مالش کریں۔ پھر سرد پانی میں ہاتھ ڈبو کر مالش کریں پھر خشک ہاتھوں سے اور پھر فلالین سے۔ مگر مالش بہت آہستہ کریں۔

مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفے سے نیم گرم چائے یا شوربہ پلاتے رہیں۔ لیکن ابتدا میں شراب ہرگز نہ دیں۔ بلکہ کچھ عرصہ بعد معمولی سی مقدار میں شراب نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

جب اعضائے ماؤف میں حرارت کے ساتھ ساتھ سرخی محسوس ہونے لگے۔ تو انہیں خوب روئی میں لپیٹ کر اوپر ہلکی ہلکی پٹیاں باندھ دیں۔ اور انہیں تکیوں پر رکھیں۔ اگر سرمازدہ اعضا پر آبلے یا زخم پڑ جائیں تو انٹی سپٹک ڈریسنگ کریں۔

جب عضو خفیف سی سرخی اور سوزش ہو تو لنی منٹ کمفر کمپونڈ یا لنی منٹ بیلا ڈونا یا بیلا ڈونا گلیسرین لگائیں۔ نافع ہیں۔

اس حالت میں ٹنکچر آیوڈین بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

مریض کو نم ناک اور خراب جوتا نہ پہنائیں۔ سوتے وقت گرم پانی میں قدرے نمک ڈال کر اس سے ہاتھ پاؤں دھوئیں۔ جب مقام ماؤف پر زخم یا آبلے پڑ جائیں تو زنک آئنٹ منٹ یا بورک آئنٹ منٹ لگائیں۔

بجلی گرنا

بجلی گرنا — حرق الصاعقہ

لائٹ نگ سٹروک
LIGHTNING STROKE

جسم انسانی پر بجلی کا اثر مختلف ہوتا ہے۔ کبھی تو بجلی گرنے سے فوراً ہلاکت واقع ہو جاتی ہے اور جسم پر جلنے کا داغ یا زخم نہیں پایا جاتا۔ کبھی بال اور جلد وغیرہ جل جاتی ہے۔ اور جلد پر تبلے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ کبھی جسم دھاس کھائے ہوئے یا جلے ہوتے ہونے کے علاوہ برق زدہ کی جیب کا روپیہ پیسہ یا گھڑی وغیرہ بھی پگھلے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ کبھی بجلی گرنے سے حواس خمسہ میں سے کسی ایک یا دو میں فتور آ جاتا ہے اور کبھی فالج یا ہذیان ہو جاتا ہے۔ بعض اشخاص محض بجلی کی چمک اور کڑک ہی سے ڈر کر بیہوش ہو جاتے ہیں۔ حاملہ کا حمل گر جاتا ہے۔

حفظِ ماتقدم

جب بجلی چمکتی ہو تو کسی بلند مکان یا درخت پر نہ چڑھیں۔ نہ ہی کسی بلند درخت یا نیچے مکان کی دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھیں۔

لوہے کی کوئی چیز مثلاً چاقو، چابیاں یا چھاتہ وغیرہ پاس نہ رکھیں۔ بجلی سے مکانات کی حفاظت کے لئے ان میں لوہے یا تانبے وغیرہ کی سیخ لگا دیتے ہیں۔ اس کے ذریعے بجلی زمین میں چلی جاتی ہے۔

اگر بجلی گرنے سے جسم جل بھن گیا ہو تو کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر زندگی کے آثار ہوں تو علاج سے صحت ہو جاتی ہے۔

اگر علامات خفیف ہوں تو مریض کو آب سرد سے دھار سر پر دیں۔ اور آب سرد ہی سے غسل دیں۔ اگر بجلی کا صدمہ زیادہ ہو تو سکتہ مزمنہ کا علاج کریں۔

گلوکوز سیلائین ڈرپ

GLUCOSE SALINE DRIP.

بعض اوقات مریض کے اندر پانی، نمکیات یا خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے یا نون

کا بہاؤ سست ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو پانی، گلوکوز، نارمل سیلائن، پلازما یا خون ڈرپ کے ذریعے وریدی راہ سے دینا ضروری ہوتا ہے۔

اس مقصد کے لئے آج کل ٹرانسفیوژن سیٹ (TRANSFUSION SET) ملتے ہیں جو پلاسٹک کے بنے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی "نیڈل" لگی ہوتی ہے۔ اس سوئی کو بازو یا ٹانگ کی وریدوں میں لگایا جا سکتا ہے۔ بازو کے نیچے تکیہ بھی رکھا جا سکتا ہے۔ ڈرپ (DRIP) کی رفتار عام طور پر ۴۰ قطرے فی منٹ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ یہ بڑی مناسب رفتار ہے۔

ثقب قطنی
LUMBER PUNCTURE

ثقب قطنی یعنی حرام مغز سے پانی نکالنے کی ضرورت عام طور پر سرسام، سر کی چوٹ، فالج، دماغ کی رسولی، دماغ کے پھوڑے، دماغ کی سوزش، تحذیر شحامی، بچوں کے تشنج، مرگی کے دوروں میں تشخیص کے لئے پڑتی ہے۔

اس کام کے لئے لمبر پنکچر نیڈل کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو چار پانچ انچ لمبی اور خاصی موٹی ہوتی ہے۔ سوئی کے اندر ایک باریک تار ہوتا ہے۔

لمبر پنکچر عام طور پر چوتھے اور پانچویں مہرے کے درمیان کیا جاتا ہے۔ مریض کو ایک ہموار میز پر پہلو کے بل لٹا دیا جاتا ہے۔ مریض کی کمر کی ہڈیاں باہر نکالنے کے لئے اس کی ٹانگیں اکٹھی کر دیں اور جہاں تک ہو سکے مریض کی ٹھوڑی گھٹنوں کے ساتھ لگانے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد صاف ابلی ہوئی لمبر پنکچر نیڈل چوتھے اور پانچویں مہرے کے درمیان داخل کریں۔ جب سوئی حرام مغز کے پاس پہنچ جائے گی تو سوئی سے پانی نکلنے لگے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل سے پہلے متعلقہ جگہ کو پروکین، زیڈروکلوروائیڈ انجکشن لگا کر سُن کر لیں۔

حقنہ کرنا
ENEMA ENEMA

بعض اوقات شدید قبض کی وجہ سے پاخانہ خشک ہو کر انتڑیوں میں اٹک جاتا ہے۔

یا بخار دں میں پاخانہ نہ آنے کے سبب مریض پریشان ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی آنتوں میں بل پڑ جانے سے شدید قبض ہو جاتا ہے اور ہوا تک خارج نہیں ہوتی۔ ان حالات میں مریض کو حقنہ کرنا پڑتا ہے۔

ایناکسنے کے لئے ڈوش کین یا ایری گیٹر (IRRIGATOR) استعمال ہوتا ہے۔ حقنہ عام طور پر صابن اور پانی سے کیا جاتا ہے۔

حقنہ کا پانی کسی قدر گرم لینا چاہیئے۔ اور اس میں ولایتی صابن گھول کر پانی جھاگ دار کر لینا چاہیئے۔ عام طور پر ایک سے دو پونڈ پانی کافی ہوا کرتا ہے۔

ایناکی ٹونٹی مقعد میں داخل کرنے سے پہلے ویزلین سے چکنی کر لینی چاہیئے اور ڈوش کین کو چار فٹ کی بلندی پر رکھنے سے پانی اندر داخل ہونے لگتا ہے۔

اگر آنتوں کی رکاوٹ کی وجہ سے حقنہ کرنے سے پاخانہ نہ آئے۔ اور ہوا بھی اخراج نہ ہو تو پھر اپریشن کرانا ضروری ہوگا۔

پیٹ سے پانی نکالنا PARACENTSIS.

مرض جلندھر (ASCITES) میں پیٹ میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ جب اس کے سبب سانس لینے میں تکلیف ہونے لگے تو پانی نکالنا ضروری ہوتا ہے۔ ویسے بھی پانی کی موجودگی مریض کے لئے باعث پریشانی ہوتی ہے۔ پیٹ میں پانی کے سبب مریض کچھ کھا پی نہیں سکتا اور نہ کھائی پی ہوئی غذا ہضم ہوتی ہے۔

پانی نکالنے کے لئے ٹروکار اور کینولا کی ضرورت ہوتی ہے۔

پانی نکالنے سے پہلے مریض کو پیشاب کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد ناف سے چار انگل نیچے، درمیان سے ذرا ہٹ کر نشان لگا لیا جاتا ہے۔ اس جگہ ٹروکار اور کینولا کو چبھو دیا جاتا ہے۔ ٹروکار کو باہر نکال لیا جاتا ہے اور کینولا کو اندر رہنے دیا جاتا ہے۔

پانی کینولا کی راہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب پانی ختم ہو جاتا ہے۔ تو کینولا کو نکال کر پنکچر شدہ جگہ کو "بین" روئی بھگو کر چپکا دی جاتی ہے۔

یہ آپریشن مریض کو کرسی پر بٹھا کر کیا جاتا ہے۔ اگر مریض کا دل گھبرانے لگے تو بیٹ امونیا یا ریشک پلا دیں یا کتھے ایڈ ۲ سی سی کا انجکشن لگا دیں۔

مصنوعی تنفس جاری کرنا

ARTIFICIAL RESPIRATION.

عام صحت مند شخص کے سانس کی رفتار تقریباً ۱۲ سے ۱۶ دفعہ فی منٹ ہوتی ہے۔ چنانچہ مصنوعی سانس جاری کرنے کے لئے مریض کے سینہ کو ۱۲ مرتبہ آہستگی سے دبانا اور آہستگی سے چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح مریض کے پھیپھڑوں کے اندر سانس جاتا اور خارج ہوتا ہے۔ اور کچھ عرصہ تک باقاعدگی سے عمل کرنے کے بعد مریض کا سانس اپنے آپ چلنے لگتا ہے۔

بے ہوش مریض کی زبان نرم ہو کر تالو سے جا لگتی ہے۔ اس لئے اسے باہر کھینچ لینا چاہیئے۔ اور مریض کا منہ ایک طرف کر دینا چاہیئے۔

اگر مریض کا سانس اپریشن کے درمیان رک جائے اور بائیل مشین جو بے ہوش کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، لگی ہوئی ہو تو "رسی بریدنگ بیگ" کو بار بار دبانے سے سانس جاری کیا جا سکتا ہے۔

اگر پانی میں ڈوبنے سے سانس رک جائے تو مریض کو زمین پر اٹا لٹا دیں۔ اپنا دایاں بازو اس کے سر کے نیچے رکھ دیں اور مریض کا منہ اپنی بائیں طرف کریں۔ اس کے بعد مریض کے بائیں طرف گھٹنوں کے بل بیٹھ کر دونوں ہاتھوں سے مریض کی پسلیوں پر ایک منٹ میں ۱۲ مرتبہ دباؤ ڈالیں اور چھوڑ دیں۔

اگر اس حالت میں مریض کے پیٹ کے نیچے کوئی کپڑا تہ کر کے رکھ دیا جائے تو پھیپھڑوں اور پیٹ سے پانی باہر نکل جاتا ہے۔

حنجرہ شگافی

TRACHEOTOMY

یہ ایک ایمرجنسی اپریشن ہے۔ اس وقت ضروری ہوتا ہے جب کسی وجہ سے

گلے کے راستے سانس بند ہونے لگے۔ یہ صورتِ حال زیادہ تر چھوٹے بچوں میں پیش آتی ہے۔ کیونکہ ان کی سانس کی نالیاں تنگ ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں اگر فوری طور پر گردن میں ہوا کی نالی میں سوراخ کر کے ہوا کی آمد و رفت بنا دیا جائے تو مریض کی جان بچائی جا سکتی ہے۔

اس آپریشن کے لیے سامنے گردن میں ہوا کی نالی کے دونوں طرف "نوو کین" ایک فی صدی کا زیرِ جلد انجکشن گوشت کو سُن کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔ اس کے بعد غدۂ درقیہ سے لے کر گردن کی جڑ تک سیدھا شگاف دیا جاتا ہے۔ خون بند کرنے والے عضلات کو سامنے سے ہٹایا جاتا ہے۔ سامنے ہوا کی نالی نظر آتی ہے۔ اور غدۂ درقیہ کا جوڑ بھی سامنے ہوتا ہے۔ جسے کاٹنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد حنجرہ کے دوسرے یا تیسرے حلقہ (RING) کو کاٹ کر حنجرہ شگافی کے لیے مخصوص ٹیوب داخل کر دی جاتی ہے۔ ٹیوب میں فیتے ڈال کر باندھ دیتے ہیں۔ حنجرہ کے اندر ٹیوب داخل کرنے سے پہلے "نوو سین" ایک فی صد لوشن کے چند قطرے حنجرہ کے اندر ڈال دینے چاہییں۔ ورنہ ٹیوب داخل کرتے ہی کھانسی اٹھنے لگتی ہے۔ اس طرح حنجرہ شگافی سے رکتا ہوا سانس ٹھیک ہو جاتا ہے۔

عمل تلقح یا انجکشن لگانا

عام طور پر انجکشن تین طریقوں سے لگائے جاتے ہیں

زیرِ جلد ٹیکہ ـــــ زیرِ جلد انجکشن لگانے کے لیے جلد پر چٹکی بھر کر اسے اوپر اٹھایا جاتا ہے۔ اور اٹھی ہوئی جلد میں ۲۰ کے زاویے سے سوئی چبھوئی جاتی ہے۔ زیادہ خراش اور درد کرنے والی ادویہ کے ٹیکے زیرِ جلد نہیں لگانے چاہییں۔

عضلاتی ٹیکہ ـــــ یہ انجکشن ہمیشہ گوشت میں لگانا چاہیے۔ اسے گہرا درد کندھے کے پاس حفرہ والیہ میں لگانا چاہیے۔ چھوٹے انجکشن بازو کے عضلات میں اور بڑے انجکشن اور بچوں کو ہمیشہ کولہے میں لگانا چاہییں۔

وریدی ٹیکہ ـــــ یہ بازو کی ورید میں لگایا جاتا ہے۔ یہ بہت آہستہ بازو کی موٹی وریدیں، موٹی لمبی اور تیز نوک دار سوئی سے لگانا چاہیے اور اگر ذرا سی دوا بھی ورید سے باہر ہو جائے تو گوشت میں ورم بن جاتا ہے۔ اس لیے احتیاط کریں۔

آگ یا گرم پانی سے جل جانا

آگ یا گرم پانی سے جلنا حرق النار و بالماء الحمی برن اینڈ سکالڈ

گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے معمولی حالتوں میں مقام سوختہ پر صرف سرخی اور جلن ہوتی ہے مگر آبلہ نہیں پڑتا۔ زیادہ جل جانے سے آبلہ بھی پڑ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

تازہ سطحی زخموں اور آبلوں کو مندرجہ ذیل لوشن سے صاف کریں

نسخہ ـــــ ایکری فلیون اگرین (ایکوا) ۲ اونس

دونوں کو ملا کر محلول بنائیں اور مقام مرض پر استعمال کریں۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل مرہم میں کو زخموں وغیرہ پر لگائیں۔

استعمال ـــــ پنلین آئنٹ منٹ بنی بنائی مل جاتی ہے۔ اسے مقام سوختہ پر لگائیں مگر پہلے لوشن سے صاف کر لیں۔ اور ۴۸ گھنٹے تک لگا رہنے دیں۔

رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً اسپرین اور کوڈیائرین وغیرہ استعمال کریں۔

طبی علاج

مرہم اکسیر

نسخہ ـــــ لائم واٹر، اتوار، ہر ایک ۳ تولہ۔ دونوں کو باہم ملائیں۔ سفید سی مرہم بنے گی۔

جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

سرکہ آگ سے جلنے کی تکلیف کو رفع کرنے میں تمام دیگر دواؤں سے زیادہ زود اثر ہے۔ جلے ہوئے مقام پر گلی ارہی سرکہ میں حل کر کے لگانے سے آبلہ نہیں پڑتا۔

نسخہ ـــــ چونا کو ۷ مرتبہ پانی میں دھوئیں تاکہ اس کی تیزی بالکل زائل ہو جائے۔ پھر ایک تولہ چونہ مصفولہ میں گل روغن ۲ تولہ۔ روغن زیتون ۲ تولہ، موم ۱ تولہ سب کو ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں اور مقام سوختہ پر لگائیں۔

فوائد ـــــ بے حد مفید و آزمودہ مرہم ہے۔ جلے ہوئے کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ ـــــ مندرجہ بالا نسخہ میں گھریلو سفیدی بجائے مرغ اور قدرے سرکہ انگوری کا اضافہ کر کے نیا مرہم بنائیں۔ اور استعمال کریں۔

فوائد ـــــ جلے ہوئے کے لئے بہترین مرہم ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کینتھرس ۶×

گرم پانی یا آگ سے کوئی حصہ جسم جل گیا ہو۔ تکلیف بہت زیادہ ہو کہ جلے پڑ گئے ہوں۔ جلن بے حد ہوتی ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرائیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

خارجی طور پر کینتھرس کے ۲۰ قطرے ایک اونس ڈسٹلڈ واٹر میں حل کریں۔ اس مکسچر میں حل کا کپڑا بھگو لیں اور جلی ہوئی جگہ پر رکھیں۔

فوائد ـــــ جلے ہوئے کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

کینتھرس مکسچر مرہم

گرم پانی سے یا آگ سے کوئی حصہ جسم جل گیا ہو۔ تو یہ مرہم وہاں لگائیں۔ کارگر ثابت ہوتی ہے۔

ایکونائیٹ

جسم کے کسی حصے کے جل جانے کے ساتھ ساتھ بخار کی شکایت بھی ہو جائے۔ جلے ہوئے مقام کی جلن اور تکلیف ناقابل برداشت ہو جائے۔ تو یہ دوا نافع ثابت ہوتی ہے۔

رسٹاکس

اگر جلنے کے زخم گہرے نہ ہوں۔ سوختہ مقام پر خارش اور جلن ہو تو یہ دوا دیں۔ مفید ہے۔

خارجی ادویہ

ملٹنگچر وتھرے اور ایک اونس مرچ لیں ملا کر زخموں پر لگائیں۔

کاربالک ایسڈ ۱ حصہ۔ روغن زیتون ۶ حصہ کو ملا کر دوا تیار کر لیں۔ اور جلے ہوئے مقام پر لیڈ اتر کے لگائیں۔ اوپر سے تر کرتے رہیں۔

گرین آئل میں کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھیں یہ گرے زخموں کے لئے مفید ہے

شب چراغ

راج پھوڑا
شب چراغ
جمرہ

کاربنکل
CARBUNCLE

تعریف مرض پنجابی زبان میں اسے "گدوداڑ" (گدے کو نگلنے والا پھوڑا) کہتے ہیں۔ یہ جلد اور اس کے نیچے کی ساخت میں پھیلنے والی سوزش ہے اور درحقیقت یہ ایک بڑی قسم کا دُمّل ہے۔

اسباب مرض اس مرض کا سب سے بڑا سبب ذیابیطس ہوا کرتا ہے لیکن فساد خون، تفرس یا عام کمزوری کے سبب بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات مرض مقام ماؤف کی جلد نہایت سرخ، دردناک اور متورم ہوتی ہے۔ ورم بڑھتا جاتا ہے اور سیاہی مائل ہوتا جاتا ہے۔ پھر آبلہ پیدا ہو کر جب وہ پھٹتا ہے تو اس کے نیچے کئی ایک سوراخ دکھائی دیتے ہیں۔ جن میں سے پتلی پیپ خارج ہوتی ہے لیکن انہیں دبانے سے غلیظ اور لیس دار رطوبت نکلتی ہے۔ زخم بڑھتا جاتا ہے اور اس سے چیتھڑے وغیرہ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ آخر کار تمام ماؤف سطح کی جلد چھلنی کی طرح سوراخ دار ہو جاتی ہے۔ کبھی بہت سے سوراخ مل کر ایک بڑا سا بدنما سوراخ بن جاتا ہے۔ جس کے اندر خاکستری رنگ کا چیتھڑا خارج ہوتا ہے۔ جس کے نکل جانے سے وہاں پر ایک بڑا سا غار بن جاتا ہے۔ اس قسم کے پھوڑے میں جلن، ٹیس اور درد بہت ہوتا ہے۔ مگر چیتھڑا نکل جانے کے بعد تکلیف میں کافی حد تک کمی آجایا کرتی ہے۔

اس قسم کا پھوڑا عموماً گردن، پشت یا سر میں پر نکلا کرتا ہے۔ جب اس قسم کا پھوڑا سر یا گردن پر نکلے تو شدت ضعف و نقاہت اور جریان خون وغیرہ سے

مریض کمزور بلاک ہو جاتا ہے۔ جب مریض کو ذیابیطس یا بول زلال کا مرض بھی ہمراہ ہو اور مریض عمر رسیدہ بھی ہو۔ تب بھی یہ پھوڑا جان لے کر ٹلتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

شروع میں انٹی سپٹک پلٹس یا ایک حصہ کاربالک ایسڈ میں ۵ حصہ گلیسرین اور خالص پانی ملا کر پھوڑے کے مختلف حصوں میں پچکاری کریں۔

اگر درد اور تناؤ کی شکایت ہو تو مقام درد پر ایک چلیپا شکل (+) کا شگاف دے کر تمام مواد کھرچ کر صاف کر دیں۔ اس کے بعد گرم بورک لوشن یا انٹی سپٹک لوشن میں گدی بھگو کر وہاں پر رکھیں اور اس کے اوپر گٹا پرچہ یا موم جامہ، برگ کیلا یا بھوج پتر رکھ کر اوپر ذرا سی روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ یا کاربالک یا آئیوڈوفارم سے ڈریس کریں۔

اس مرض کا علاج ذیل کے مطابق کریں۔

داخلی طور پر پروکین پینی سلین ۴ لاکھ یونٹ کا انجکشن دیں۔

مندرجہ ذیل مرہم اس پھوڑے کے لئے بیحد مفید ہے۔

سیلی سلک ایسڈ	۱۰ گرین	۱ اونس
ویزلین		

ان کو ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور پھوڑے پر لگائیں۔

فوائد:- اس کے استعمال سے چند روز میں پھوڑا پھوٹ جاتا ہے۔

مواد کے اخراج کے لئے مندرجہ ذیل پیسٹ سے کام لیں۔

میگ سلفاس	۱ اونس	گلیسرین ۴ اونس

فوائد:- اس پیسٹ کے ذریعے ڈریسنگ کرنے سے بہت جلد مواد کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

طبی علاج

اگر مریض قوی ہو تو فصد کریں ورنہ مقام مرض پر پانچ سات جونکیں لگائیں۔ اور منفع سودا پلا کر مسہل سودا اور مادہ بلغمی سے مادہ مرض کا تنقیہ کریں۔ اس کے

بعد اطریفل غدودی کا استعمال کرائیں۔ تاکہ ورم میں زیادتی نہ ہو۔
مقامی طور پر سیسے کو آب مکوسبز اور قدرے سرکہ میں گھس کر طلا کریں، تاکہ وہ پیپ پڑنے اور قرحہ بننے سے محفوظ رہے۔
سفیدہ، قلعی اور گل ارمنی ہم وزن لے کر اور آب کاہو میں پیس کر اور قدرے روغن زیتون ملا کر مقام ماؤف پر طلا کریں۔
صرطان بہری تازہ آب مکوسبز میں پیس کر ضماد کریں۔
جب پیپ پڑ جائے تو سالم کچھوے کو جلا کر اور روغن گاؤ میں ملا کر مقام ماؤف پہ لگائیں۔
سیسے کو جلا کر مکھن گاؤ میں ملائیں اور مقام ماؤف پر لگائیں۔
استخوان گربہ کو تر پھلے کے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔
سفیدہ قلعی اور توتیا کے مقبول ہم وزن لے کر پیس لیں اور اس میں روغن گل ملائیں اور مقام ماؤف پر لگائیں اور اوپر سے برگ نیم نیم گرم کر کے باندھیں۔ چند روز یہی عمل دہرائیں۔
فوائد :- مندرجہ مرہم اس مرض کے لیے خاص طور پر مفید ہیں۔

مرہم اور ترکیب استعمال ۱

شنگرف، فلفل سیاہ، کاث سفید، زرد چوب ہر ایک ۲ ماشہ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۴ ماشہ، برگ بید خشک ۲ ماشہ۔ سب کو الگ الگ باریک پیس لیں۔ اس کے بعد موم سفید ۲ ماشہ کو روغن گاؤ میں پگھلائیں اور بارہ ۱۲ ماشہ اضافہ کر کے اور سب دواؤں کو باہم ملا کر خوب حل کریں اور ایک کپڑے پہ بقدر ضرورت چپکا کر مقام مرض پہ لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

مرہم اور ترکیب استعمال ۲

زبان بگ سوختہ ایک عدد، رسکپور، سنگ جراحت سنزدے خطائی، انزروت ہر ایک ۳ ماشہ، کافور بھیم سینی، شنگرف روی، صندل ہر ایک ۳ ماشہ، فلفل گرد ۲۱ عدد، روغن گاؤ ۲ تولہ۔ ادویات خالص ہونی چاہئیں۔
تمام دواؤں کو اچھی طرح سے کوٹ کر باریک پیس لیں اور کپڑے میں چھان لیں اور روغن گاؤ میں ملا کر مرہم بنا لیں اور مقام ماؤف پہ لگائیں۔
فوائد :- مرض شب چراغ کے لیے مفید ہے۔

سانپ کا ڈسنا

سانپ کا ڈسنا لدغ الحیۃ

SNAKE BITE

سنیک بائٹ

ایشیا میں ۲۱۳ قسم کے سانپ پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ۲۳ قسم کے بہت زہریلے ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ۵ قسم کے سانپ نہایت زہریلے ہوتے ہیں۔

۱۔ پھنیئر اسے کالا سانپ، گوکھرا اور کیوٹا بھی کہتے ہیں۔ یہ سانپ بے حد زہریلا ہوتا ہے۔ تنگ کرنے پر کاٹتا ہے اور کاٹتے وقت پھن پھیلا کر زمین سے تقریباً ایک تہائی کھڑا ہو جاتا ہے۔

اس سانپ کے کاٹنے سے چند منٹ بعد موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے سانپ پرانے مکانات اور کھنڈرات میں رہتے ہیں۔ اور ۵ فٹ تک لمبے ہوتے ہیں۔

۲۔ سنگچوڑ یہ بھی پھنیئر کی قسم کا سانپ ہوتا ہے۔ ۲ سے ۴ فٹ تک لمبا ہوتا ہے اسے سنکر چوڑ و فیرو بھی کہتے ہیں۔

۳۔ سنگنی یہ سانپ ۴ سے ۸ فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ جسم پر سیاہ، زرد اور کبھی زرد و بند ہوتے ہیں۔ اس کا سر چھوٹا ہوتا ہے۔ سر کو اوپر اٹھا کر کاٹتا ہے۔ یہ اکثر گھروں میں ہوتا ہے اور چوہے پکڑ کر کھاتا ہے۔

۴۔ کوڑیالا اس کی پشت پر کوڑیوں کی شکل کے سیاہ، سفید اور زرد رنگ کے بند ہوتے ہیں۔

یہ سانپ ظاہراً سست پڑا رہتا ہے۔ لیکن چھیڑنے یا تنگ کرنے پر بہت زور اور تیزی سے کاٹتا ہے۔ اس کی لمبائی عموماً ۴ فٹ تک ہوتی ہے۔

۵۔ کرنڈیا ایک چھوٹا سا بے حد زہریلا سانپ ہے جو تقریباً ۲ فٹ لمبا اور تین انچ چوڑا ہوتا ہے۔ اس کا جسم چھلکے دار ہوتا ہے جو اوپر اٹھے ہوتے ہیں۔ اکثر کنڈلی مار کر بیٹھتا ہے۔ حملہ آور ہوتے وقت ایک فٹ یا اس سے زیادہ اچھل کر کاٹتا ہے۔ عموماً شور زمین میں ہوتا ہے۔

۶۔ پہاڑی سانپ | یہ تقریباً تیس انچ لمبا ہوتا ہے۔ پہاڑ اور اس کی نیچے کی گھاٹیوں میں پایا جاتا ہے۔ بھیڑیے جیسا زہریلا تو نہیں ہوتا مگر اس کے کاٹنے سے بھی جلد موت واقع ہو جاتی ہے۔

سانپ کے ڈسنے کی علامات!

اگر چیتر، سنگچوڑ یا کوڑیالا سانپ کاٹے تو _____

مقامی علامات | جہاں سانپ کاٹے پہلے اس جگہ جلن ہوتی ہے۔ کچھ دیر بعد نشتر یا برچھی چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ پھر وہ مقام بے حس اور نیلا ہو کر متورم ہو جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ تمام عضو بے حس ہو جاتا ہے۔

علاماتِ عامہ | کاٹنے کے پندرہ منٹ بعد ہی زہر چڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ مریض کا سر درد ہونے لگتا ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بہت جلد مریض پر بے ہوشی غالب آجاتی ہے۔ نبض کمزور اور رک رک کر چلتی ہے۔ بھیڑیے کے زہر سے مریض اکثر تشنج میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔

اگر کرنڈیا اور پہاڑی سانپ کاٹے تو _____

مقامی علامات | کاٹے ہوئے مقام پر متواتر درد ہوتا رہتا ہے۔ اور اس جگہ سے سیاہ رنگ کا خون رستا ہے۔

علاماتِ عامہ | جسم کے مختلف مقامات اور اکثر ناک سے جریان خون ہوتا ہے۔ کئی جگہوں پر جلد کے نیچے خون کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی خونی پیشاب اور خونی دست آنے لگتے ہیں۔ اور مریض خون تھوکنے لگتا ہے۔ ۲ سے ۷ روز میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

مقامی علاج | جس جگہ سانپ کاٹے اس سے ۲۔ انچ اوپر رسی یا ربڑ کی ٹیوب وغیرہ کس کر ایک بند لگا دیں۔ اس سے چار انچ اوپر ایک اور بند لگا دیں تاکہ وہاں کا دورانِ خون بند ہو جائے اور زہر سارے

خون میں نہ مل جائے۔ اس کے بعد سانپ کے ڈسنے کے نشان پر بلیڈ یا نشتر سے چھوٹا (+) نشان کا نشان کریں تاکہ وہاں سے زہریلا خون اچھی طرح خارج ہو جائے۔ زخم پر گرم پانی ڈھالیں۔ زخم کو چوسائیں۔ پھر اس زخم میں ایک پیچکی پر مینگنیٹ آف پوٹاس بھر دیں۔ اور اس کو ذرا مل کر اوپر پٹی باندھ دیں۔

زخم کو کسی تیزاب یا کوئلہ کی بتی سے جلا دیں۔ یا دہکتے ہوئے کوئلے یا گرم لوہے سے جلا دیں۔

اگر انگلی یا انگوٹھے پر زہریلا سانپ کاٹ لے تو ایک تیز دھار چاقو سے فوراً انگلی کو اوپر کے جوڑ سے کاٹ دیں۔ تھوڑا سا خون نکل جائے۔ تو زخم پر پٹی باندھ دیں۔

داخلی علاج لائیکوار ایموٹیا ۱۵ بوند ایکوا ۱ اونس

دونوں کو ملا کر دوا تیار کر لیں۔

خوراک ـــــ ہر پندرہ منٹ بعد یہ دوا دیتے رہیں۔

اگر مریض کا سانس رکنے لگے تو اسے مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ اور اسے سونے نہ دیں۔ بلکہ دو آدمی اسے دونوں طرف سے پکڑ کر ٹہلاتے رہیں اگر مریض سو جائے تو پھر کبھی نہیں اٹھتا۔

گولڈ کلورائیڈ سولیوشن گولڈ کلورائیڈ سولیوشن ۵ فی صد کی زیر جلد پچکاری اس جگہ پر کریں جہاں سانپ نے کاٹا ہو۔

اینٹی وی نین یہ تریاقی زہر مار کی جلدی پچکاری ایک سو کیوبک سنٹی میٹر اینٹی وی نین ۸۰ ملی گرام کریں۔

یہ پچکاری سپیرے کے زہر اور اس سے دو چند کوبرا سانپ کے زہر کو بے اثر کر دیتی ہے۔

طبی علاج

اٹ سٹ یا برگ سنبھالو ایک تولہ کو ماتولہ میٹھے تیل میں پکا کر اور ایک ماشہ نمک ڈال کر اس کو نیم گرم زخم پر باندھ دیں۔ اور جب تک تیل نہ ہے صبح و شام اسے بدلتے رہیں۔ بے حد مفید ہے۔

نسخہ ـــــ انجیر خام کو کوٹ کر یا لسن میں روغن زیتون ملا کر پکا لیں۔
استعمال ـــــ خوب رگڑ کر مقام ماؤف پر لگا دیں۔

نسخہ ـــــ پیاز اور لسن ہر ایک ۲ تولہ کو روغن زیتون ۱ تولہ میں جلا لیں۔ پھر اس میں جاوشیر، بکھنی، جند بیدستر ہر ایک ۷ ماشہ، فرفیون ۱ ماشہ، سداب دشتی ۲ ماشہ ملا کر خوب رگڑ لیں۔ اس کے بعد زراوند مدحرج، زراوند طویل، جمنطیانہ ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ کر اس میں ملا کر خوب رگڑ لیں۔ جب مثل مرہم ہو جائے تو محفوظ کر کے رکھ لیں۔
استعمال ـــــ بوقت ضرورت سانپ کے کاٹے کے زخم پر لگا کر اوپر سے پٹی باندھ دیں۔ اور ہر دو زخمی بدل دیا کریں۔
پرہیز ـــــ مریض کو پانی نہ پینے دیں۔ زیادہ پیاس لگے تو ایک ایک گھونٹ عرق گاؤزبان دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ہو سکے دودھ گھی پلاتے رہیں۔ مریض کو سونے بالکل نہ دیں۔ رات کو بھی اسے جگائے رکھیں۔ مریض کو گرم کمرے میں رکھیں تاکہ اسے پسینہ آتا رہے۔ مریض کو ہوا سے بچائیں۔
غذا ـــــ دودھ، چاول اور دودھ گھی دیتے رہیں۔ نمک اور شیرینی اشیاء بہت کم دیں بلکہ بالکل نہ دیں۔

لسن ۲ ماشہ یا جنگلی پیاز ۴ ماشہ کو شراب میں پیس کر تین چار مرتبہ مریض کو دیں۔ بے حد مفید ہے۔

معمولات مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

مجربات

بندق ہندی (ریٹھہ) ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر مریض کو تین چار مرتبہ پلائیں۔ نافع ہے۔

نسخہ ـــــ آک (مدار) کی کونپل ایک ماشہ یا اس کے درخت کی چھال ایک سے ۲ ماشہ تخم سیاہ دانہ میں ملا کر ہر چار گھنٹے بعد مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے گھی پلانا بے حد مفید ہے۔

نسخہ ـــــ پنیر مدیہ خرگوش بتعداد ۷ رتی، شراب کہنہ میں گھس کر دو تین بار دیں۔ بے حد فائدہ بخش ہے۔

اجزا اور ترکیب استعمال

اِٹ سٹ - تاندلا بوٹی - مصبل دیکرا بوٹی -
تینوں ادویہ ہموزن لے کر اور سبز سبز کوٹ کر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ہو جائیں گی۔ بس دوائے بارگز یہ تیار ہے۔

استعمال ــــ ایک گولی دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلا دیں، اور ایک گولی کوٹ کر زخم پر لیپ کر دیں۔

انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے زہر دور ہونا شروع ہو جائے گا۔ دو دو گھنٹہ بعد تین چار مرتبہ دیں۔ زہر ہرگز اثر نہ کرے گا۔

تریاق عجیب

نسخہ ــــ نوشادر، ٹھیکری، شیشہ نک، سنگرابت، پھٹکری، البور، پتھر، مرچ سیاہ مدبر، ہر ایک اتولہ۔

سب کو نہار کی فرح باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

استعمال ــــ بوقت ضرورت ڈسی ہوئی جگہ پر شہد لگا کر تین رتی کے قریب ڈال کر لوہے کی کسی سلاخ یا اوزار سے مل کر اتنا ہی سفوف کھلا دیں۔

انشاء اللہ قلیل مدت میں شفاء ہو گی۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرسینکم ×۱ جب سانپ کے ڈسنے کے بعد مریض کو یکایک بے حد کمزوری ہو جائے تو دو دو گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔

گولنڈرینا ۳۰ پوٹنسی سے ۱۰ طاقت تک دوا دینا فوراً سانپ کاٹے کو فائدہ دیتا ہے۔ زخم پر لگانے کے لئے بھی بہترین دوا ہے۔

سانپ کے کاٹے کے اثرات کی وجہ سے تکلیف ہو تو ۶ سے ۳۰ طاقت تک دوا بیحد مفید ہے۔ اگر ۶ طاقت کی دوا آدمی کبھی کبھی استعمال کرتا رہے تو سانپ کا زہر اس پر اثر نہیں کرتا یا زیادہ مہلک ثابت نہیں ہوتا۔

سیڈرون زخم پر ٹکچر لگائیں اور سانپ کاٹے ہوئے شخص کو کھلا بھی دیں۔ معمولی قسم کے سانپوں کے زہر کیلئے اکسیر ہے۔

دلدلی زمینوں کے قریب رہنے والے لوگوں کے لئے مفید ہے۔

جم نینا یہ ایک قسم کی بڑ ہے جو پسے ہوئے سفوف کی مانند ہوتی ہے یہ سفوف زخم پر چھڑکنے اور کھلانا ہر طور پر مفید ہوتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے زبان کا کڑوا اور خراب ذائقہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر منگیرے لے کر ۳۰ طاقت تک دیں۔

گائیاکو ۶ طاقت سے ۲۰ طاقت تک کھانے سے سانپ کاٹے کی ہر قسم کی علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور آرام آ جاتا ہے۔ یہ دوا ہیضہ، سفلس اور کینسر کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر سانپ کے زہر سے مریض کی زبان تلاشے یا بند ہو جائے۔ تو یہ دوا بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

سرپنچی ام مدر ٹنکچر سے لے کر ۶ طاقت اور ۳۰ طاقت تک استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دوا سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کے لیے بے حد مفید پائی گئی ہے۔ اس دوا کا مدر ٹنکچر سانپ کاٹے کے زخم پر لگانا بھی مفید ہے۔

سالگی نیلا ایپس مدر ٹنکچر ۱×، ۲×، ۳× یا ۶× - سانپ کے کاٹنے کے فوراً بعد دس قطروں سے لے کر ۲۰ قطروں تک دوتین تولہ گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ جب تک آرام نہ آ جائے ۲ × ۳ دوا دیتے رہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو دو قطرے ملک شوگر یا گرم دودھ میں حل کر کے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو پلاتے رہیں۔ اگر دودھ یا ملک شوگر وقت پر میسر نہ آ سکے۔ تو ان کی جگہ یہ قطرے پانی میں حل کر کے بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

انڈی گو (نیل) سانپ کے کاٹے کے زخم پر نیل کا سفوف باندھیں اور کھانے کے لئے ۲ سے ۲۰ طاقت کی دوا دیں۔ مفید ہے۔ اگر فوری طور پر کوئی دوا میسر نہ آ سکے تو زخم پر (۲) گرام کا آرپار چیرہ دے کر نیل کا سفوف باندھ دیں۔ اور دو سے ۳ رتی نیل ایک تولہ چینی میں ملا کر ایک دو رتی خوراک ہر ۲ منٹ بعد دیں۔ قلیل وقفوں سے آرام آ جاتا ہے۔

بچھو کا ڈنک مارنا

SCORFION STING

بچھو کا ڈنک اس کی دُم میں ہوتا ہے۔ بچھو کا ڈنک عام طور پر مہلک نہیں ہوتا لیکن درد شدید ہوتا ہے۔ مریض درد سے ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے اس لیے درد کی روک تھام کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ بعض اوقات ایلرجک ردِ عمل بھی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس بات کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں۔

ڈاکٹری علاج

مقام نیش زدہ پر سوئی یا چاقو کی نوک سے ڈنک نکال کر اس پر فوراً جوہر شفا لاسیکوار ایونیا، ایپی کاک پوڈر، ڈورس پوڈر میں سے کسی ایک دوا میں تھوڑا سا پانی ملا کر مقام ماؤف پر لگا دیں۔

شدتِ درد کو رفع کرنے کے لیے ۴ فیصدی والا کوکین لوشن لگائیں۔

رفعِ ضعف کے لیے سپرٹ ایونیا ایرومیٹک ۳۰ بوند یا برانڈی ۴ ڈرام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

پروکین ہائیڈروکلورائیڈ ایک فی صد سولیوشن کے ایک سی سی کا ٹیکہ ڈنک والی جگہ پر لگائیں۔ درد فوراً دور ہو جائے گا۔

پری ٹن ایک ملی گرام کا ایک انجکشن لگا دیں۔

طبی علاج

اجزا اور ترکیب استعمال

پھٹکڑی سفید ۲ تولہ، نوشادر عقیقری ۵ تولہ، طوطیا دس تولہ، پانی ۴ چھٹانک۔

سب دواؤں کو مٹی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکائیں۔ تقریباً تین گھنٹے تک پکاتے رہیں۔

جب تمام اجزا پک کر جمنے کے قابل ہو جائیں تو ہاتھ کی ہتھیلی پر قدرے تیل سرسوں لگا کر ٹکیاں بنانا شروع کر دیں۔

بوقت ضرورت مکھیہ کو پانی سے تر کر کے بچھو کاٹے کی جگہ پر لگائیں۔ ۵ منٹ میں اللہ کے فضل و کرم سے درد رفع دفع ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ بھڑ اور مکھی کے کاٹے کو بھی بے حد مفید ہے۔

نسخہ دوسرا: شوب چشم کے لیے بھی مفید ہے۔ ایک رتی ۵ تولہ عرق گلاب میں گھس کر ڈراپر سے دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

ادویہ اور ترکیب استعمال

پوٹاشیم پرمیگنیٹ، ایسٹرک ایسڈ۔

دونوں دواؤں کو بچھو کاٹی ہوئی جگہ پر رکھ کر اوپر سے دو بوند پانی ڈالیں۔ پانی کے پڑتے ہی دوا کو اُبال آئے گا۔ بس دوا کے ابلتے ہی اسے پانی سے فوراً دھو ڈالیں ورنہ جسم پہ آبلہ پڑ جائے گا۔

معمولاتِ مطب حکیم محمد اسماعیل ظفر آبادی

ادویہ اور ترکیب استعمال

مزرجب الموک ۵ تولہ، نیلا تو تیا ۵ تولہ کھرل میں ڈال کر عرق لیموں میں ۶ گھنٹہ روزانہ کھرل کریں اور اسی دوز تک عرق لیموں کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں۔

اس کے بعد ڈیڑھ ماشہ وزن کی لمبی لمبی بتیاں بنالیں۔

بوقت ضرورت پتھر پہ بتی کو گھس کر پانی کے ساتھ مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ دو ہی منٹ میں آرام آجائے گا۔

بھڑ، ڈیموزر دیا ڈیمو کا بلی کے کاٹے ہوئے کا علاج

اگر جلد کے اندر ڈنک رہ گیا ہو تو سوئی یا موچنے سے نکال دیں۔

کسی چابی کے سوراخ دار سرے کو مقام نیش زن پر رکھ کر آہستہ آہستہ زور سے دباتے چلے جائیں۔ ڈنک یا نیش اوپر کو ابھر آئے گا۔ چمٹی سے باہر کھینچ لیں۔ ابھری ہوئی جگہ کو دیکھ کر گھبرائیے نہیں۔

اب اس مقام پہ ایمونیا، جوہر شفا، سوڈا یا پوٹاش میں سے کوئی ایک دوا لگادیں۔ نیز دیا سلائی کا مصالحہ، سرکہ یا نمک لگانا بھی مفید ہے۔

رفع درد کے لیے برف یا کولڈ لوشن لگائیں۔

مچھر، کھٹمل یا پسّو کا ڈنک مارنا

اگر مچھر کاٹ جائے تو فوراً مقام ماؤف پر نمک یا سرکہ مل دینا چاہیے۔
اگر کھٹمل یا پسّو کاٹ لے تو سوڈا، پھٹکڑی یا آب پیاز لگائیں۔

شہد کی مکھی اور تتیا کا کاٹنا

(BEE AND WASP)

شہد کی مکھی اوّل تو کاٹتی نہیں لیکن اگر اسے اپنی موت سامنے نظر آتی ہو تو جان بچانے کے لیے کاٹ کھاتی ہے اور اپنا ڈنک انسان کے جسم کے اندر توڑ کر چھوڑ دیتی ہے۔ اس کا کاٹنا بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے۔ تتیا بھی ایسے ہی کاٹتی ہے۔ کاٹی ہوئی جگہ فوراً سوج جاتی ہے۔ ڈنک کھانے والا بڑا ہو یا چھوٹا، بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا اسے ایک گھنٹے کے اندر اندر بخار چڑھ جاتا ہے۔ مقام ماؤف پر شدت سے درد ہوتا ہے۔

ماؤف جگہ متورم ہو جاتی ہے۔

مقام ماؤف پر شدت سے خارش ہوتی ہے۔ اور کھجلانے سے بڑا کیف اور میٹھی میٹھی لذت محسوس ہوتی ہے۔

لیکن ماؤف جگہ کو کھجلانا نہیں چاہیے ورنہ جلد چھل جائے گی اور وہاں زخم بن جائے گا۔ جو اگر بڑھ جائے تو خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ماؤف جگہ پر چمٹی بھریں اور ڈنک کو چمٹی سے پکڑ کر باہر نکال دیں۔ یہ ڈنک مہلک نہیں ہوتا البتہ تکلیف دہ ضرور ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پری ٹن کا ایک انجکشن فوراً لگا دیں۔ آرام آ جائے گا۔
اینٹی ٹیٹانس سیرم کا انجکشن لگائیں اس سے ورم نہیں ہونے پاتا۔
رفع درد کے لیے اے پی سی (A.P.C) کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

عنبر دھارا

تیار کردہ : ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں :-
یہ مرکب عجیب و غریب تاثیرات کا حامل ہے۔ وقت پڑنے پر پورے دواخانہ کا کام دیتا ہے۔ ہر گھر میں اس کی شیشی ہر وقت موجود رہنا چاہیئے۔ اس طرح بہت سی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ انسان اضطراری سے بچ جاتا ہے۔ پیٹ کی تمام شکایتوں مثلاً پیٹ کا درد، ہضم کی خرابی، متلی، قے، دست، پیچش ہر قسم اور ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ اس کے علاوہ زہریلے جانوروں مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے ہوئے کے لیے تریاق کا کام دیتا ہے۔ ہر قسم کے درد، چوٹ، زخم، سوجن، طاعون، دانت اور داڑھ درد کے لیے بھی اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی -/۳ روپے علاوہ محصولڈاک

تریاق افعی

تیار کردہ : ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں :-
دور حاضر کا بیش بہا موثر اور مجرب مصفیہ۔ دو دو ٹکیاں چائے کے قہوہ کی ایک پیالی سے ہر تین گھنٹے کے وقفے سے دیں بفضلہ تعالیٰ تین خوراکوں سے سانپ کا زہر یوں غائب ہو گا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ بچوں کے لیے نصف خوراک۔ ۱۲ گھنٹے تک مریض کو قطعاً سونے نہ دیں۔ قیمت فی کورس چھ ٹکیاں -/۸ روپے۔

شلانگو

تیار کردہ :- ایلان فارمیسی رجسٹرڈ شاہی روڈ رحیم یار خاں :-
اگر کسی کو سانپ ڈس لے تو فوراً دو دو ٹکیوں کی تین خوراکیں ہر تین گھنٹے کے بعد بلا دودھ کی چائے کے ساتھ مریض کو استعمال کرائیں، زہر ختم کرنے کے لیے بس تین خوراکیں یعنی چھ ٹکیاں ہی کافی ہیں۔ دس سال کے بچوں کے لیے ایک ایک ٹکیہ تین مرتبہ دیں۔ پیکنگ ۶ ٹکیاں قیمت دس روپے۔

سنیکو

تیار کردہ :- سندھ ہومیو پیتھک مرکز صدر۔ حیدر آباد سندھ۔
موجودہ دور کا گراں قدر عطیہ : ہزاروں سرٹیفکیٹ بے پناہ تعریفی خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ اس دوا کی تریاقیت پر جتنا بھی فخر کیا جائے کم ہے۔ اس کی صرف ایک ہی خوراک سے سانپ کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ سنیکو ہر گھر میں ہر وقت موجود ہو۔ قیمت صرف -/۱۰ روپے

یونانی لیبارٹریز کی بنی بنائی زود اثر ادویات

ظفر گرائپ واٹر

تیار کردہ: نظر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں۔
بچوں کا دل پسند اور خوش ذائقہ شربت۔ شیر خوار بچوں کے ہاضمہ درست کرنے، آرام دہ نیند لانے کے لیے زود اثر مشروب ہے۔ بدہضمی کو دور کر کے بچوں کی بہتر پرورش کرتا ہے کیونکہ اس میں غذائی اجزا بدرجہ اتم موجود ہیں۔ ظفر گرائپ واٹر کے لگاتار استعمال سے بچہ تندرست رہتا ہے۔

بال امرت

تیار کردہ: بڑا دواخانہ یونانی لیبارٹریز لائل پور:۔
بچوں کو موٹا تازہ، صحت مند اور مضبوط بناتا ہے۔ بچوں کی صحت و تندرستی کا ضامن مشہور عالم مشروب ہے۔ بے حد خوش ذائقہ ہے۔ ننھے بچوں کے لیے ہر لحاظ سے فائدہ بخش ہے۔

گرائپ واٹر

تیار کردہ: ہمدرد لیبارٹریز (وقف) کراچی:۔
شیر خوار اور کم عمر بچوں کے لیے پیغام راحت ہے۔ ان کے بگڑے ہوئے ہاضمہ کو درست کرنے، بھوک لگانے اور نیند بڑھانے میں اکسیر ہے نیز بچوں کی دیگر شکایات کو دور کرنے میں بے حد زود اثر ہے۔

طفلانی

تیار کردہ: عرفان دواخانہ اوکاڑہ (پاکستان):۔
بچوں کی جملہ امراض مثلاً بدہضمی، مروڑ، نزلہ، زکام، کھانسی، بخار اور سوکھا پن کے دور کرنے میں اکسیر و بے نظیر ہے۔ بچوں کو طاقت ور اور خوب صورت بناتی ہے۔ یہ اس قدر خوش ذائقہ ہے کہ بچے بڑے شوق سے پی لیتے ہیں۔

ہونہار بے بی ٹانک

تیار کردہ: الامان فارمیسی رحیم یار خاں:۔
یہ ٹانک کیلشیم کی کمی کو پورا کر کے چند ہی دنوں میں بچے کو صحت مند توانا اور موٹا تازہ بناتا ہے۔ اس کے استعمال سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

بال نہال

تیار کردہ:۔ بڑا دواخانہ فائل پور:۔ ننھے منے بچوں کی روزمرہ کی شکایات ہرے درست، کمزوری ہضم، دبلاپن کے لیے مؤثر ترین ہے۔

ماما سیرپ

تیار کردہ: عابد یونانی فارمیسی راولپنڈی:۔ بیمار اور کمزور بچوں کے لیے اکسیر اعظم اور جنرل ٹانک ہے۔ بچوں کی جملہ امراض میں مفید ہے۔

کیل مہاسے ایکنی

اسباب مرض

یہ مرض خون کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ مرض غذا، کباب، شراب نوشی اور موسموں میں ایام ماہوار کی میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ قبض بھی اس مرض کا ایک سبب ہے۔

علامات مرض

عموماً چہرہ اور جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے پھنسیوں کی مانند نکل آتے ہیں۔ جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ـــــ ریسارسین ۱۰ گرین سلفر ۱۰ گرین
زنک پیسٹ ۱۰ اونس سب کو ملا کر پیسٹ تیار کریں۔
رات کو گرما گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

نسخہ ـــــ سلفر پریسی پی ٹیٹ ایڈیپوسیم فارمیٹ، میگنیشیا سلفاس۔ ہم وزن لے کر سفوف کریں۔ ایک دو چمچے ناشتہ سے قبل کھائیں۔ بے حد مفید ہے۔

نسخہ ـــــ کیلیم سلفائڈ ۱۰ گرین کی گولی دن میں ۳ بار دیں۔ نافع ہے۔

طبی علاج

مہاسے اور کیل اکثر اوقات کچھ عرصہ کے بعد خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ نسخہ حاضر ہے:

جوارش کبابہ مستعمل دوست سرس ۳ ماشہ، بیخ موسن، برگ نیم ہر ایک ۲ ماشہ گلاب حسب ضرورت۔

سب دواؤں کو پیس کر کیل مہاسوں پر لگائیں۔ بہت مفید ہے۔

نوٹ:- یہ اہم نقشہ امراضِ نسواں کے باب میں درج نہ ہو سکا لہذا اسی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے:

نقشہ تاریخ وضع حمل

آخری حیض کے شروع ہونے کی تاریخ میں سامنے کا عدد مندرجہ کالم نمبر ۲ جمع کر لیا جائے تو تیسرے کالم سے وضع حمل کی اندازہ کی تاریخ نکل آتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:-

آخری حیض کا مہینہ	عدد بڑھایا جائے	وضع حمل کا مہینہ
جنوری	۷	اکتوبر
فروری	۷	نومبر
مارچ	۵	دسمبر
اپریل	۴	جنوری
مئی	۴	فروری
جون	۷	مارچ
جولائی	۶	اپریل
اگست	۷	مئی
ستمبر	۷	جون
اکتوبر	۷	جولائی
نومبر	۷	اگست
دسمبر	۶	ستمبر

وضع حمل کا مہینہ اور تاریخ نکالنے کا طریقہ:- فرض کیا آخری حیض ۱۰ جنوری کو شروع ہوا تھا تو وضع حمل غالباً ۱۷-۱۷ اکتوبر کو ہوگا۔ فرض کیا آخری حیض ۲۸ دسمبر کو شروع ہوا تب ۷ دن بڑھ کر ۵-۱۰ اکتوبر بنے اس لیے تاریخ ولادت ۵ جولائی ہوگی۔ اگر آخری حیض ۲۷ فروری کو شروع ہوا تھا تو وضع حمل غالباً ۶ دسمبر کو ہوگا البتہ اگر یہ لیپ کا سال ہے جس میں ماہ فروری ۲۹ دن کا ہوتا ہے تو تاریخ ولادت ۵ دسمبر کو ہوگی۔

باب بست

زہریں اور اُن کے فساد

POISONS AND ANTIDOTES

زہروں کے متعلق علم کو علم السموم (TOXICOLOGY) کہا جاتا ہے۔ یہ علم بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ ایلوپیتھی میں اس علم کے متعلق ضخیم کتابیں موجود ہیں۔ جن کے مطالب کا اردو میں ترجمہ کیا جائے تو یہ کتاب بہت بڑی ہو جائے۔ تاہم چند ضروری مطالب کو اختصار کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔

زہر کیا ہے ہر وہ چیز زہر ہے جو جسم میں داخل ہو کر نہایت مضر صحت یا مہلک اثر پیدا کرے۔

تریاق کیا ہے تریاق یا فاد زہر اسے کہتے ہیں جو زہر کے ساتھ مل کر اسے بے اثر اور بے ضرر بنا دے

زہر کی قسمیں مادہ اور ماہیت کے لحاظ سے زہر کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ حیوانی زہر مثلاً سانپ کا زہر، ۲۔ نباتی زہر مثلاً دھتورہ،

۳۔ معدنی زہر جیسے سنکھیا۔

اثر یا فعل کے لحاظ سے بھی زہر کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کاٹ کرنے والا یا جسم کو جلانے والا زہر جیسے تیزاب شورہ یا کاسٹک سوڈا وغیرہ۔ اسے تہ اکال (CORROSIVE POISON) کہتے ہیں۔

۲۔ خراش پیدا کرنے والا زہر۔ یہ زہر خواہ معدنی ہو یا نباتی، جسم کے جس حصہ پر لگے وہاں پر سوزش یا جلن پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً سنکھیا یا روغن جمالگوٹہ۔ اس قسم کے زہر کو تہ محرش (IRRITANT POISON) کہتے ہیں۔

۳۔ عصبی زہر۔ اس قسم کے زہر کا اثر زیادہ تر نظام عصبی یعنی دماغ و نخاع اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

افیون یا کچلہ یا میٹھا تیلیہ وغیرہ اس قسم کے زہر ہیں۔ زہر کی اس قسم کو تہ عصبی (NERVE POISON) کہا جاتا ہے۔

زہر کی علامات

* اکثر زہروں کے کھانے سے منہ، حلق، مری اور معدہ سارے پیٹ میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے، مثانہ سے سفید ہو جاتا ہے۔ قیئیں آتی ہیں جن میں خون وغیرہ ملا ہوا ہوتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے اور قوائے حیات معطل ہو جاتے ہیں۔
* خراش کرنے والے زہروں کے کھانے کے تھوڑی دیر بعد منہ، حلق، مری اور معدہ میں جلن ہوتی اور کھنچ پڑتی ہے۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ جی متلاتا ہے اور قیئیں آتی ہیں۔ پھر دست آنے لگتے ہیں۔ بالآخر نبض نہایت کمزور یا ساکت ہو جاتی ہے اور جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔
* عصبی زہروں میں سے بعض تو گہری نیند لاتے ہیں۔ مثلاً افیون یا کلورل وغیرہ۔ اور بعض سے ہذیان ہو کر مریض بکنے یا بکواس کرنے لگتا ہے۔ جیسے دھتورہ یا بیلاڈونا وغیرہ۔ بعض عصبی زہروں سے تشنج ہونے لگتا ہے جیسے کچلہ وغیرہ۔

زہر خوردہ شخص سے متعلق بعض ضروری ہدایات

* اگر کسی تندرست شخص میں اچانک خطرناک علامات پیدا ہو جائیں تو اس پر زہر کھانے یا اس کو زہر دیئے جانے کا شبہ کیا جا سکتا ہے۔
* اگر کھانے پینے کے تھوڑی دیر بعد خطرناک علامات پیدا ہو جائیں، تب بھی زہر خورانی کا شبہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص یکایک بیمار ہو جائے اور اس میں خطرناک علامات پائی جائیں تو ایسی حالت میں اس پر فوراً خورانی کا شبہ کرنا بھی درست نہیں۔ کیونکہ اس قسم کی غذا جو کہ ایک شخص کو موافق ہے۔ ممکن ہے کہ دوسرے کو ناموافق ہو اور ایسا اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ چند آدمیوں نے ایک ہی قسم کی غذا کھائی اور ان میں سے بعض تو بیمار ہو گئے اور بعض بخیر و عافیت رہے۔
* خراب غذا مثلاً سڑے ہوئے گوشت یا مچھلی وغیرہ کے کھانے سے بھی زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔
* جب آپ کو کسی مشتبہ مسموم کی امداد یا اس کے علاج کا موقع ملے تو آپ کو چاہئے کہ

پہلے آپ اس کے کمرے میں یا اس کے ارد گرد نظر دوڑا کر دیکھیں کہ وہاں کوئی زہر کی شیشی یا پڑیہ وغیرہ تو نہیں پڑی کہ جس کو مسموم نے کھایا ہو۔ اگر کوئی ایسی شیشی وغیرہ ملے تو اسے پھینکنا نہیں چاہیے۔ نیز بغور دیکھا جائے کہ مسموم کے منہ یا کپڑوں پر کسی قسم کے داغ دھبے تو نہیں ہیں۔ کیونکہ اکال زہر کے کھانے سے منہ اور کپڑوں پر داغ پڑ جایا کرتے ہیں۔

* مریض کے تنفس کی بو بھی سونگھنی چاہیے۔ کیونکہ بعض زہروں مثلاً افیون، شراب یا کاربالک ایسڈ کی بو اگر تنفس میں پائی جائے تو زہر کی تشخیص بہ آسانی ہو جاتی ہے۔ اس بات کو بھی دیکھنا چاہیے کہ مسموم مدہوش ہے یا نہیں؟ مسموم کی آنکھوں کی پتلیوں کو بھی دیکھنا چاہیے کہ آیا وہ سکڑی ہوئی ہیں یا پھیلی ہوئی ہیں۔ کیونکہ دھتورے کے زہر سے پتلیاں پھیل جاتی اور افیون کے زہر سے سکڑ جاتی ہیں۔
* زہروں کے علاج کے متعلق یہ بات ضروری ہے کہ اگر ممکن ہو سکے تو قریب کے ڈاکٹر کو علاج کے لئے فوراً بلا لیا جائے۔ اور معالج کو یہ بھی بتا دینا چاہیے کہ مسموم پر فلاں زہر کا شبہ ہے یا اس کی علامات پائی جاتی ہیں۔ جہاں تک ہو سکے زہر کو بے اثر یا محلول کرنے کی کوشش کی جائے
* معدہ اور انتڑیوں کی اندرونی سطح کو زہر کی کاٹ سے بچانے کے لئے روغن زیتون یا گھی یا دودھ اور انڈے کی سفیدی وغیرہ دینی چاہیے۔
* قے آور ادویات صرف اس حالت میں دی جائیں جبکہ زہر خوردہ شخص کے منہ یا ہونٹوں پر کسی قسم کے داغ نہ پائے جائیں۔
* تمام قسم کے زہروں میں سوائے کاٹ کرنے والے زہروں کے کہ جن سے منہ، حلق اور معدہ جل جاتے ہیں اور ان پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ نیز تمام مشتبہ مسموم اشخاص میں معدے کو صاف کر دینا چاہیے۔ کیونکہ اگر زہر کو جذب ہونے سے پہلے معدے سے نکال دیا جائے تو پھر اس کے زہریلے اثر کا اندیشہ جاتا رہتا ہے یا بہت کم ہو جاتا ہے۔ پس اس مطلب کے لئے بذریعہ انبوبۂ معدی (STOMACH TUBE) نیم گرم پانی یا کسی دوا کے عرق سے معدے کو دھو کر زہر کو نکال دینا چاہیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر کوئی قے لانے والی دوا جلا کر بذریعہ قے زہر کو خارج کر دینا چاہیے۔
* مسموم شخص کے مادۂ قے کو کیمیاوی امتحان کے لئے محفوظ رکھنا چاہیے۔
* زہر خوردہ مریض کو دیکھ کر اس کی شفایابی سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ اگر

مسموم کو فوراً دیکھنے کا اتفاق ہو اور ضروری ادویہ فراہم ہوں تو مسموم کے بچ جانے کی قوی امید رکھنی چاہیے۔ بہرحال مسموم کی عام حالت کو بہ احتیاط دیکھتے رہنا چاہیے اور زہر کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

* مسموم کا علاج کرنے یا کرانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ اکثر مناسب اور فوری علاج سے مریض کی جان بچ جاتی ہے۔
* اگر مسموم ابتدائی علاج معالجہ سے بحال نظر آتا ہو پھر بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوران غشی کے بحال ہونے سے زہر دوبارہ خون میں سرایت کر جاتا ہے جس سے مسموم کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
* جب یہ معلوم ہو کہ مسموم نے فلاں زہر کھایا ہے تو حسب ضرورت معدہ کو دھونے یا مدبر یعنے صاف کرنے کے بعد اس زہر کا تریاق (ANTIDOTE) استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن اگر کھائے یا کھلائے ہوئے زہر کی بابت کچھ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ کیا زہر تھا اور نہ ہی علامات سے اس کا کچھ پتہ چلے تو ایسی صورت میں مسموم کو مندرجہ ذیل عام زہر دینا چاہیے۔

اجزاء اور ترکیب استعمال

سلفیٹ آف آئرن	۱۰۰ حصے
ایکوا	۸۰۰ "
کیلسی نے ٹڈ میگ نے شیا	۸۸ "
ایسٹی فل چارکول (حیوانی کوئلہ)	۴۰ "

سلفیٹ آف آئرن کو تھوڑے پانی میں حل کر کے ایک بوتل میں ڈال کر رکھ لیں اور میگ نے شیا اور کوئلہ کے خشک سفوف کو ملا کر ایک بوتل میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت آئرن سولیوشن کو مذکورہ بالا نسبت سے پانی میں ملا کر اور پھر سفوف میگ نے شیا اور کوئلہ کو مذکورہ نسبت سے اس میں خوب ملا دا کر کے ایک ایک چھٹانک کی مقدار میں نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ کے بعد اسے پانچ سات مرتبہ دینا چاہیے۔

* ضعف کی حالت میں مسموم کو اگر حرکات مثلاً شراب وغیرہ دینے کی ضرورت ہو تو اس قدر شراب نہ دیں کہ جس سے نشہ ہو جائے۔ بلکہ ایسی حالت میں تقویت قلب کے لئے ایتھر یا سٹرکنین کی زیر جلد پچکاری کرنی اکثر مفید ثابت ہوتی ہے اور سخت ضعف یا غشی کی حالت میں مبرز یا کسی دوا میں ٹکنین سیال کی پچکاری کرنی از حد مفید ہوتی ہے۔

* اگر مسموم کا جسم سرد ہو تو اسے گرمی پہنچانا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ پس ایسی حالت میں گرم پانی کی بوتلیں مسموم کے تلووں، رانوں، بغلوں میں رکھیں اور اس پر کمبل وغیرہ اڑھا دیں۔
* اگر مسموم کا دم گھٹنے یا بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس سے اس کے سانس کو جاری رکھنا چاہئے اور جب دیر تک مصنوعی تنفس جاری رکھا جائے تو مسموم کو گرم کپڑا اڑھائے رکھیں تاکہ اس کا جسم سرد نہ ہو جائے کیونکہ ایسی صورت میں جسم سے حرارت کا اخراج معمول کی نسبت زیادہ ہوا کرتا ہے۔
* اگر مسموم کھا پی نہ سکتا ہو یا عرصہ تک بے ہوش پڑا رہے تو ایسی حالت میں بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرنی چاہئے۔ بلکہ محرکات مثلاً قہوہ، چائے یا برانڈی کا کلیسر وغیرہ بھی بذریعہ حقنہ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔
* اگر مسموم کو عرصہ تک پیشاب نہ آئے تو بذریعہ قاطیر پیشاب نکال دیا جائے۔

قے لانے والی دوائیں

بوقت ضرورت مسموم کو قے کرانے کے لئے درج ذیل دواؤں میں سے ایک دوا استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

* رائی کا سفوف بمقدار ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ (ایک چمچہ یا دو چمچہ میز بھر) پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* کھانے کا نمک بمقدار ایک تولہ (ایک چمچہ میز بھر) پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* زنک سلفیٹ بمقدار ۳۰ گرین (۲ ماشہ) دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* ایپی کے کونا کا سفوف بمقدار ۳۰ گرین (۲ ماشہ) دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* ایمونیم کاربونیٹ بمقدار ۵ سے ۱۰ گرین دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر پلائی جائے۔
* کاپر سلفیٹ بمقدار ۵ سے ۱۰ گرین دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* ایپی مارفین ایڈرو کلورائیڈ ۱/۱۰ سے ۱/۴ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری

استعمال کرتے ہیں۔

* اگر ان ادویہ میں سے کوئی بھی دوا دستیاب نہ ہو تو مسموم کو بہت سا گرم پانی پلا کر اس کے حلق میں خراش کر کے قے کرا دینی چاہئے۔

معدنی زہریں
(MINERAL POISONS)

اپنے فعل کے لحاظ سے یہ زہریں دو قسم کی ہوتی ہیں۔

۱۔ کاٹ کرنے والی یا جلا دینے والی زہریں۔

۲۔ خراش کرنے والی زہریں۔

کاٹ کرنے والی زہروں کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تیزابی زہریں۔ ۲۔ کھاری زہریں۔

تیزابی زہریں

* سلفیورک ایسڈ (SULPHURIC ACID) یا گندھک کا تیزاب بمقدار ایک ڈرام (دو ماشہ) جان لیوا ہوتا ہے۔ پس اگر غلطی سے یہ تیزاب دو ماشہ پی لیا جائے تو مہلک اثر کرتا ہے۔
* نائٹرک ایسڈ (NITRIC ACID) یا شورے کا تیزاب ۲ ڈرام (دو ماشہ) کی مقدار میں مہلک ثابت ہوا کرتا ہے۔
* ہائیڈروکلورک ایسڈ (HYDROCHLORIC ACID) یعنی نمک کا تیزاب ۲ ڈرام کی مقدار میں مہلک ہوتا ہے۔ ان تینوں تیزابوں میں سے اگر کوئی ایک خالص تیزاب کسی چیز کے دھوکے میں پی لیا جائے تو درج ذیل علامات زہر پیدا ہوتی ہیں۔

علاماتِ زہر کاٹ کرنے والے زہروں کی سی علامات پیدا ہوتی ہیں یعنی منہ حلق اور معدہ میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے۔ سیاہ

رنگ کی خون کی قیئیں آتی ہیں۔ قے کا مادہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے۔ کھانا پینا، نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ پیشاب نہیں آتا۔ مگر پیشاب بنانا بند ہو جاتا ہے۔ لب اور منہ اندر سے جل کر سفید ہو جاتے ہیں۔ ہچکی آتی ہے۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ آخر کار تشنج سے یا دم بند ہو کر یا ضعف کے سبب ایک یا دو روز میں مر جاتا ہے۔

نوٹ:- تیزاب نمک کی کاٹ سے پڑنے والے داغ سفید، تیزاب شورہ کے داغ زرد اور تیزاب گندھک کے داغ سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اس قسم کی تیزابی زہروں میں سٹامک ٹیوب یا قے لانے والی دواؤں کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ تیزابی اثر کو زائل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ادویات میں سے کسی ایک کو فوراً کام میں لینا چاہیے۔

* بائی کاربونیٹ آف سوڈا ایک بڑا چمچہ میز بھر (ایک تولہ) پانی میں ملا کر پلائیں۔
* معمولی بازاری سوڈا بمقدار ایک تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔
* چاک یا کھڑیا مٹی تولہ سوا تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔
* دیوار کا پلستر کھرچ کر یا سفیدی چونہ یا شورہ یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں گھول کر پلائیں۔

اس کے بعد روغن زیتون یا روغن بادام یا میٹھا تیل یا السی کا تیل بمقدار دو اڑھائی چھٹانک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں یا چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا اراروٹ یا میدہ بمقدار چار تولہ ایک گلاس پانی میں گھول کر یا صرف گیہوں کا آٹا بمقدار ایک چھٹانک ایک گلاس پانی میں گھول کر پلائیں۔ رفع درد کے لئے مارفیا اور اٹروپین کا انجکشن لگائیں۔ مریض کو گرم کریں۔ دل گھٹنے اور نبض کمزور ہونے کی صورت میں کوامین اور ایتھی ڈرین کے ٹیکے لگائیں۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ (HYDROCYANIC ACID)

یہ ایک تیزاب ہے جو ادویہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس سے ملتا جلتا زہر کڑوے بادام میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ بڑا خوفناک زہر ہے۔ موت عموماً فوری طور پر واقع

ہو جاتی ہے۔ دل گھٹتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس سے ایسڈ و سیانک ایسڈ کی بو آتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

فوراً قے کرائیں۔ بلکہ معدے کو پوٹاسیم پرمیگنیٹ کے محلول سے سٹامک ٹیوب کے ذریعے دھوئیں۔ یہ نسخہ مسموم کو فوراً پلائیں۔

ہر دو ادویہ کا استعمال

فیرائی سلفاس		۱۵ گرین
فلیجر سٹیل		۳۰ منم
میگ کارب		۶۰ گرین
ایکوا	تا	دو اونس

تمام ادویہ کو ملا کر مسموم کو پلائیں۔
اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کا زیر جلد انجکشن لگائیں۔

آگزلک ایسڈ کا زہر اس تیزاب کی زہر کی علامات وہی ہیں جو اوپر لکھی جا چکی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویہ ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ بلکہ سفیدی چونا یا چاک یا کھڑا مٹی یا دیوار کا پلستر یا چونے کا پانی یا سوڈیم کاربونیٹ یا پوٹاسیم کاربونیٹ پانی میں ملا کر دیں۔ اور پھر روغن زیتون ۲ چھٹانک ایک گلاس پانی میں ملا کر یا انڈوں کی سفیدی میں پھینٹ کر دیں۔ رفع درد کے لئے مارفیا استعمال کریں۔ مسموم کی پروٹش بذریعہ حقنہ غذا دیں۔

کاربالک ایسڈ کا زہر (CARBOLIC ACID POISONING)

غلطی سے اس تیزاب کو پی جانے یا بڑے بڑے زخموں پر اس کی ڈریسنگ کرنے سے یہ جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرتا ہے۔

علامات زہر اس زہر کی علامات کاٹ کرنے والے یا جلا دینے والے زہروں کی طرح ہوتی ہیں۔ لب، منہ اور حلق اندر سے جل کر سفید اور سخت ہو جاتے ہیں۔ منہ سے تیزاب کی بُو آتی ہے۔ جلد سرد اور پھیکی ہو جاتی ہے۔ لب اور پپوٹے نیلے پڑ جاتے ہیں۔ پتلیاں سکڑی ہوئی اور پیشاب سبزی مائل یا سیاہ خارج ہوتا ہے۔ یا بالکل پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ حواس معطل ہو جاتے ہیں۔ کبھی مسموم ہوش میں آکر اچھا معلوم ہوتا ہے اور چند گھنٹوں کے بعد قوائے حیوانی کے معطل ہو جانے سے اچانک مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سالفن سٹامک ٹیوب بہ احتیاط معدے میں داخل کر کے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سے معدے کو متواتر اس وقت تک دھوئیں کہ دھوون سے تیزاب کی بُو بالکل نہ آئے۔

* سوڈیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔
* میگ نے شیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
* چونے کا میٹھا پانی (SACCHARATED SOLUTION OF LIME) ایک ڈرام، ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ معدے کو دھونے کے بعد ان میں سے کوئی ایک دوا دیں۔
* روغن بادام یا روغن زیتون یا السی کا تیل یا گھی بمقدار دو چھٹانک ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر دیں۔
* دودھ پلائے جائیں یا چھ پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر دیں۔
* ضعف کی صورت میں محرکات برانڈی یا ایتھر اور سرکہ کی جلدی پچکاری کریں۔
* رانوں یا بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔
* سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔
* نہایت ضعف کی حالت میں سیال لکین کا وریدی انجکشن لگائیں۔

کھاری زہریں

(ALKALINE POISONS)

کاسٹک پوٹاس | کاسٹک سوڈا | سٹرانگ ایمونیا

ان تینوں میں سے ہر ایک دو تولہ یا سوا تولہ کی مقدار میں مہلک ہوتی ہے۔

علامات زہر ان کی علامات بھی منہ کاٹ کرنے والے یا جلا دینے والے زہروں کے ہوتی ہیں۔ مثلاً منہ، حلق اور پیٹ میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے۔ درد اور مروڑ سے دست آتے ہیں۔ جسم سرد ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ نبض کمزور مگر تیز چلتی ہے۔ چہرا انتہائی پریشان نظر آتا ہے۔ تھوک خون آمیز آتا ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اس قسم کے زہروں میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب بالکل اور ابدا یہ ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ جلد کھار کے زہریلے اثرات کو زائل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کسی ایک کو تریاق کے طور پر استعمال کریں۔

* سرکہ ایک چھٹانک سیر بھر پانی میں ملا کر دو بار کر کے پلائیں۔
* لائم جوس یا لیموں کا رس ایک یا دو چھٹانک سیر بھر پانی میں ملا کر دو بار کر کے پلائیں۔
* لیموں کا سٹ (CITRIC ACID) بمقدار ۲۰ یا ۳۰ گرین پاؤ بھر پانی میں ملا کر پلائیں۔
* املی کا گودا یا املی کا سٹ (TARTARIC ACID) بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر پانی میں حل کر کے پلائیں۔

۳-۴ تولہ انجیر یا ۲ تولہ انار دانہ پانی میں پیس کر فوراً پلائیں۔ اگر ضرورت محسوس

ہو کر یہ محلول کئی بار پلا سکتے ہیں۔

مذکورہ ادویہ کے استعمال کے بعد جب کھار کی کیفیت متعادل (NEUTRAL) ہو جائے۔ یعنی کھار کا اثر زائل ہو جائے تو پھر ان دواؤں میں سے کوئی ایک دوا دیں۔

دودھ بار بار پلاتے رہیں۔ یا روغن بادام یا روغن زیتون بمقدار دو چھٹانک اٹھا کر یا گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔ یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر دیں۔

زیادہ کمزوری کی حالت میں عرقیات شفٹ برانڈی وغیرہ استعمال کرائیں۔ صدمہ کا اثر اور درد کو دور کرنے کے لئے مارفین کا جلدی انجکشن لگائیں یا اس کی سپازموڈک استعمال کریں۔

سنگِ سُرمہ کا زہر

(ANTIMONY POISONING)

سنگِ سرمہ یا اس کے مرکبات کے استعمال سے زہر کا اثر ہو جاتا ہے۔

علاماتِ زہر پندرہ منٹ سے ایک گھنٹے کے اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

حلق میں گرمی اور جلن محسوس ہوتی ہے اور نگلا سکڑ جاتا ہے۔ جس سے نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا اور بار بار دست اور قیئیں آتی ہیں قے کا مادہ عموماً سبز یا سیاہ یا آسمانی ہوتا ہے۔ معدہ اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی مسموم شخص کو ہذیان یا استرخاء بھی ہو جاتا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ نبض بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے۔ جلد سرد اور پسینہ ہو جاتی ہے۔ کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اگر مسموم کو مسلسل قیئیں آتی ہوں تو یہ کیمیکل ڈائنٹی مٹی کی زہر کی علامت ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو گرم پانی بار بار پلا کر خوب قیئیں کرائیں۔ تاکہ معدہ اچھی طرح صاف ہو جائے۔ اگر گرم پانی سے قے نہ آتی ہو تو کوئی قے آور دوا مثلاً رائی یا سلفیٹ آف زنک

وغیرہ دے کر قے کرائیں یا سٹامک پمپ یا ٹیوب لگا کر معدے کو خوب دھوئیں اور پھر تیز چائے پلائیں یا ٹینک ایسڈ بمقدار ۳۰ گرین ایک پاؤ گرم پانی میں ملا کر پلائیں اور پھر ہر بار قے آنے کے بعد ایسی ایک ایک خوراک دواتے رہیں یا کتھہ بمقدار ۶ ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں اور ہر بار قے ہونے کے بعد تین تین ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں یا مازو کا سفوف بمقدار ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر یا اخروٹ کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔

بار بار دودھ پلائیں اور رفع درد کے لئے مارفین کا جلدی انجکشن لگائیں۔ کمزوری کی صورت میں محرکات مثلاً برانڈی یا انجر وغیرہ دیں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور مقعد میں نمکین سیال کی پچکاری کریں۔

سنکھیا کا زہر

(ARSENIC POISONING)

سنکھیا اگرچہ کئی رنگوں کا ہوتا ہے لیکن زہر خورانی میں عموماً سفید سنکھیا استعمال ہوتا ہے۔ دو تین گرین یا ایک دو رتی کی مقدار میں یہ مہلک ہوا کرتا ہے۔

علامات زہر

زیادہ مقدار میں سنکھیا کے کھانے سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔ سنکھیا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی یہ ہوش ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا اور قے آتی ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ قے میں رنگ کی اور اکثر خون آمیز ہوتی ہیں۔ پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے اور مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ تین شدت سے آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے۔ جسم سرد پڑ جاتا ہے اور آخر سخت ضعف یا بے ہوشی کی حالت میں مریض مر جاتا ہے۔ مدت ہلاکت کبھی ہمیشہ تو لیکن عموماً ایک دن اور شاذ و نادر دو روز ہوا کرتی ہے

شاہکار نسخہ جات سے
معدے کی (اصلاح)
دھوئیں اور قے آور

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ادویات کا استعمال۔ چنانچہ ایسے مارفین ایٹروکوراسیڈ کا جلدی انجکشن لگائیے اگر یہ ٹھنڈی نہ ہو تو ہیرگرم پانی میں ٹھنڈا کر لیجئے بار بار پچکاری اچھی طرح سے قینچی کرائیے تاکہ معدہ بالکل خالی ہو جائے اور جسم خارج ہو دیں۔

ہر ادویہ کا طریقہ استعمال لائیکارفیرائی پرکلورائیڈ ۱ گرام ادنس یا ٹنکچر سٹیل ۱ ڈرام ادنس کو دو ادنس پانی میں ملا دیں اور نصف ادنس سوڈیم کاربونیٹ آدھے گلاس یا پاؤ سوا پاؤ پانی میں علیحدہ حل کر کے پھر ان دونوں کو ملا کر مسوم کر لیجئے۔ اعصاب ضربت الین ایک ایک خوراک دوا ایک دو بار اور چار دیں یا ٹنکچر سٹیل ۳ گرام میں اسی قدر پانی ملا کر اور اس میں ایک گرام سوڈیم کاربونیٹ ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دوا پاؤ یا نصف گھنٹہ بعد تین چار بار پلائیے۔ جسم سرد ہو تو دوا میں دو فلس زنجبیل یا دو فلس بادام یا مغز بعد اور چشمک نصف یا ایک گلاس دودھ میں ملا کر پلائیے یا بچے سات انڈوں کی سفیدی پھینٹ کر یا الی کا جوشاندہ یا آش جو وغیرہ دو تین بار پلا کر قے کرانے کے لئے برف کے ٹکڑے چوسنے کے لئے دیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا قہوہ دیں۔ جسم سرد ہو تو لحافوں اور بوتلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور گرمی پہنچائیں۔ دم گھٹنے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔ جب سب علامات زہر رفع ہو جائیں تو بے ہوشی کو رفع کرنے کے لئے مارفین کا جلدی انجکشن لگائیں۔

یہ نسخے بھی بہت مفید ہے:۔

لائیکارفیرائی پرکلورائیڈ	۲ گرام	ایسا ایک ایک خوراک نصف نصف گھنٹہ بعد دیں۔
لائیکارایمونیا	۲ ڈرام	
ایکوا	۲ ادنس	

- اگر جلد پر بثر نکل جائے تو الفی ڈیں اور کرایں کا انجکشن لگائیں۔
- اگر دست کا مادہ ہو تو ہیضے دین کا انجکشن لگائیں۔
- غذا میں صرف دودھ دیں۔
- سکھیا کے زہر میں کوئی ترشی چیز مسوم کو ہرگز نہ دیں۔ اسطے سکنجبین اور گلاب سے پرہیز کریں۔

زنگار یا طوطیا کا زہر

تانبے کے نمکیات مثلاً طوطیا (COPPER SULPHATE) اور زنگار وغیرہ کے کھانے سے یا طرب قلعی شدہ تانبے کے برتنوں میں کھانا پکا کر کھانے سے تانبے کے زہر کی علامات

پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات زہر گزرنے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور کثرت سے تھوک آتا ہے۔ گلا بند ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد اور مروڑ کے ساتھ پتلے یا سرخ رنگ کی قے آتی ہیں۔ سر گھومتا اور درد کرتا ہے۔ زبان اور منہ سوجھ جاتا ہے نبض تیز چلتا ہے۔ پرقان ہو جاتا ہے۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا اور بے ہوشی (COMA) ہو جاتی ہے۔

علاج اول تو طوطیا یا زنگار کے زہر سے عموماً قے آنے لگتی ہیں لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پہلے سوم کر بیت سے دو دو ہیں انڈے پیٹ کر پلا دیں پھر سٹاک یا سٹاک تیز سے مصلے کر خوب دھوا لیں یا کوئی قے آور استعمال کرائی کا سفوف یا ایپکاک کے سفوف وغیرہ کو دے کر قے کرائیں لیکن کاپر سلفیٹ سے قے لانے کے لئے مت دیں۔ اس کے بعد لعاب دار چیزیں مثلاً آمیزہ جو یا السی کا خیسانده یا جوشاندہ وغیرہ جو قے۔ دفع دوا پیش کے لئے جائے۔ اور نمکیہ لوہیم نصف اونس پانی میں ملا کر پلائیں یا مارفیا کا انجکشن لگائیں۔

سیندور یا سفیدہ کا زہر
(LEAD POISONING)

سیندور یا سفیدہ یا شرکر آف لیڈ وغیرہ مرکبات شربت یعنی سیسہ کے کھانے کھانے یا کثرت استعمال سے شدید زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

دراصل سیسے کے تمام مرکبات ہی زہریلے ہوتے ہیں۔

علامات زہر ان کے زہر میں مریض کا منہ اور حلق خشک ہو جاتے ہیں۔ دل گھبراتا ہے متلی پیدا ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب دیا خانہ کالے رنگ کا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ نبض کی انکابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

سٹاک تیز سے مصلے کر دھوا لیں۔ قے آور دے کر قے کرائیں۔

جزاد ترکیب استعمال

زنگ سفید ۳۰ گرین
ایکو ۳ اونس } ملا کر ملتے کر دیں

سلفاس ۳ گرام
ایکو ۳ اونس } ایک جگہ ملا کر دست بھائیں

- کرامین (Gramine) ۲ سی سی کا انجکشن لگائیں۔
- اٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰۰ گرین (ATROPINE) کا زیر جلد انجکشن لگائیں۔
- دودھ یا انڈے کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔
- آکسیجن غبارہ یا سانس کا غبارہ بار بار پلائیں۔
- ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹڈ بقدار ۳۰ بوند ایک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں۔

آیوڈین کا زہر
(IODINE POISONING)

آیوڈین، آیوڈائیڈز، آیوڈوفارم سے بھی یہی علامات ظاہر ہوتی ہیں مگر آیوڈین یا الکوحلک آیوڈین کے غلط سے پی جانے سے اس قسم کا زہر ہو جاتا ہے۔

علاماتِ زہر منہ اور معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ قے اور دست آتے ہیں جو پیچ اگر معدے میں کوئی نشاستہ دار غذا موجود ہو تو نیلے رنگ کی آتی ہے کبھی خونی دست آتے ہیں۔ پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے سر گھومتا ہے کبھی جسم پر تشنج ہوتا اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نشاستہ یا آٹے کے محلول کو مریض کو قے آور دے کر قے کرائیں یا نشاستہ دار غذا دودھ یا انڈے کی سفیدی کا آمیزہ سے ٹھنڈے پانی میں گھول کر خوب پلا دیں۔ جیسے کا پانی بار بار پلاتے رہیں۔ پیٹ میں درد ہو تو ۲ چاول بھر افیون کھلا دیں۔ دودھ میں انڈے کی سفیدی پھینٹ کر یا دودھ میں ارروٹ یا ستو گھول کر پلا دیں۔

آیوڈائیڈز

مثلاً پوٹاشیم آیوڈائیڈ وغیرہ

(IODIDES)

اگر ایسی دوا کی ایک بار ہی بہت بڑی خوراک کھلا دی جائے تو آیوڈین کے زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور اگر عرصہ تک اس قسم کی دوا استعمال کی جائے تو مزمن سمیت (CHRONIC POISONING) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاماتِ زہر

پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ آنکھوں اور ناک سے پانی آتا ہے۔ حلق میں خراش ہوتی ہے۔ جو کبھی سوزش اور ہوا کی نالی تک پھیل جاتی ہے جس پر کھانسی اور چھاتی پر شدید خراش ہوتی ہے۔ کبھی یا تشنج سے بھی آتے ہیں جن میں حارش ہوتی ہے۔ حرکت قلب کے بیٹھ جانے اور موت کے شکنجے میں کس کر مر جاتے ہیں کبھی پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

آیوڈائیڈ کی بڑی خوراک دیں۔ سوڈیم کلورائیڈ ۲۰ سے ۶۰ گرین، سلفیٹ ۲۰ سے ۶۰ گرین اور کسی قدر تھوڑی مقدار میں سٹرکنیا ملا کر دیں۔

آیوڈوفارم کھلانے سے یا کسی جلے زخم کے ذریعہ جذب ہو کر زہریلا اثر کرتی ہے۔

علاماتِ زہر

اس کی زہر کی علامات بہت مختلف ہوا کرتی ہیں اور ایک وقت میں مندرجہ ذیل علامات پیدا کرتی ہیں جو عموماً دو تین ہی موجود ہوا کرتی ہیں سر چکراتا ہے۔ ہیضہ اور قے ہوتی ہے اور قے میں آتی ہیں جسم پر شدید خارش والے دانے نکل آتے ہیں۔ جسمانی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بیہوشی طاری ہوتی ہے۔ کبھی رات کے وقت ہذیان ہو جاتا ہے یا بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

ایمرجنسی استعمال

آیوڈوفارم کا استعمال فوراً بند کر دیں۔ سوڈیم باکاربونیٹ اور سلفیٹ کو ملا کر پانی میں ملا کر پلائیں۔ سیدھ یا لعاب دار چیزیں بہت سے پانی میں گھول کر پلائیں۔ گرم رکھیں دیں۔ باقی علامات کی علامات کے مطابق علاج کریں۔

پارے کا زہر

(MERCURY POISONING)

(سبلیمیٹ) (CORROSIVE SUBLIMATE) (کلومل) (CALOMEL) (سنگرف) (CINNABAR)

(سفید پارے کے مرکبات ہیں) ان کے مستقل استعمال سے مریض کا منہ جل کر سفید ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوگا۔ قے اور دست آنے لگیں گے۔ قے میں خون بھی آسکتا ہے۔ حرارت جسمانی کم ہو جائے گی اور نبض بھی ضعیف ہو جائے گی۔

ڈاکٹری علاج

مریض کا معدہ صاف کرنے کا بندوبست کریں۔ اس مقصد کے لئے شاک تریاب یا کرتی تے آور دوا استعمال کرائی۔ انڈہ کی سفیدی کا دودھ یا السی پیٹ کر پلائیں۔ کریمین اور ایپی ڈرین کا انجکشن لگائیں درد کی شدت تمام کے لئے مارفین کا انجکشن ۱/۴ گرین پیٹ پر لگائیں۔

فاسفورس کا زہر

(PHOSPHORUS POISONING)

فاسفورس پر مبنی چوہے مار دوا (RAT PASTE) یا دیا سلائی کا مسالہ کھانے سے یہ علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔

اس زہر کی علامات عموماً تین دور میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔

علامات پہلا درجہ زہر کھانے کے چند گھنٹے بعد منہ میں لہسن کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے پھر معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ سخت پیاس لگتی ہے پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ سفید یا سیاہ رنگ کی خون آمیز قیئ آتی ہیں۔ قے میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے اور معدہ جلنے کی وجہ سے فاسفورس کی روشنی کے چمکتا ہے۔ اس حالت میں بالعموم مریض یا تو مر جاتا ہے یا اس کے دوسرے درجے کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

دوسرا درجہ :- تین چار روز تک علامات مذکورہ موقوف ہو جاتی ہیں لیکن طبیعت سست اور کمزور رہتی ہے۔

تیسرا درجہ:- سخت قسم کا یرقان ہو جاتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ اور پیٹ نکل جاتا ہے

سست کمزوری ہوتی ہے ٹھنڈا پسینہ آتا ہے چہرہ خشک پڑتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ حرکات پیدا کرتے ہیں۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

سٹامک پمپ سے معدے کو دھوتے ہیں۔ قے آور دوائیں دے کر قے کراتے ہیں چنانچہ کاپر سلفیٹ ۳۰ گرین ۳ اونس پانی میں حل کر کے ایسی خوراک دو یا تین منٹ بعد دیں۔ یہاں تک کہ قے آنے لگیں جب خوب قے کر لے تو پھر آدھ پیالی بھر ۲ یا ۳ بڑے چمچے بھر کر ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد چار پانچ دفعہ دیں اور اس کے بعد میگنیشیا سلفیٹ چار ڈرام پاؤ بھر پانی میں ملا کر پلائیں تاکہ دو چار دست آجائیں اور جو جاندار چیزیں خصوصاً انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر آٹھ نو دفعہ دیں۔ قے روکنے کے لئے مارفیا کا ہلدی انجکشن لگائیں یا حد جاول انیمل کھلائیں۔

سلور نائٹریٹ یا سنگِ جہنم کا زہر

(SILVER NITRATE POISONING)

تیزابی مشک لوشن کو گلے میں لگاتے وقت اس کے قطرات گلے میں چلے جاتے ہیں جس سے حلق اور گلے میں درد ہوتا ہے اور حلق اندر سے خشک ہو جاتا ہے۔ پیشاب سیفید رنگ کی قے آتی ہے جو روشنی کے اثر سے سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے

ڈاکٹری علاج

چونکہ نمک اس کا خاص زہر ہے۔ اس لئے پہلے دو چمچے بھر کھانے کا نمک ایک گلاس پانی میں ڈال کر قے کرائیں اور پھر انڈے یا دودھ کا سفوف پانی میں گھول کر پلائیں تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے اور پھر انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں۔

کانچ کا زہر
GLASS POISONING

سیرے کی کنی یا کانچ کے ٹکڑے یا ایک کیل مرغی کا کانچ کے کھانے سے درحقیقت زہر نہیں چڑھا کر ان سے معدہ و امعاء میں خراش ہو کر خطرناک علامات پیدا ہوتی ہیں جو شدید حالات میں ہلاک ہوتی ہیں

علامات معدے میں سخت درد ہوتا ہے۔ اسہال آنے لگتے ہیں۔ جن میں خون لاہو تا ہے بعض اوقات قیئ بھی آتی ہیں۔ قے میں کانچ یا کیلیے کے ذرات ہوتے ہیں

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مریض کو بہت سے چنے دال یا چھلکا دار بھنے ہوئے آٹے اور چاول کھلوئیں تاکہ کانچ کے ذرات مذا کے ساتھ مل کر معدے میں خراش نہ کر سکیں۔ اس کے بعد راتی یا نک یا نک وامیٹ دے کر قے کرائی

نباتی زہریں

میٹھا تیلیا کا زہر ——— (ACONITE POISONING)

میٹھا تیلیا (ACONITE) جسے عام طور پر (HORSE REEDS) یا میاں مٹھو کی جڑ کے دھوکے میں کھا لیا جاتے یا کبھی نرسی کے دھوکے میں استعمال کیا جاتے یا انگور، کیرٹ یا جیر بیش (CHERVIL) جیسی دوسری خوراک میں کھا لیا جاتے یا انجانے انگور وغیرہ جنگل سے چن لیا جاتے یا اسے کثرت سے استعمال کیا جانے تو سخت علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات زہر منہ، چہرہ، گلے اور زبان میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے اور سارے جسم میں بجلیاں سی دوڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ جی متلاتا اور قے آتی ہیں۔ قے معدہ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس محسوس ہوتی ہے۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے۔ جلد سرد اور پسینہ چپچپا ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے اور لڑکھڑاتی ہیں۔ اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن دماغی حالات آخر تک صاف رہتے ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سلائک جوب سے معدے کو دھوتی یا نے آدھا دوات مثل ٹیکساس انیسہ دے دے کر قے کرائی اور پھر فنگر کی ٹیلس بمقدار ۲ عدد نصف چٹانک پانی میں پیس کر فوراً پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ کے بعد اسی ایک خوراک دوا اور دیں، حرکات مثل پرانی، دستی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ پلائیں۔ مقام قلب پر آئی لگائیں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی تھیلیں رکھیں یا آب تک کی مقعد پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں جسم پر مالش کرائیں ..... مسہم کرکے لگا کر آرام سے لٹاتے رکھیں سرکہ کی جلاب پچکاری کریں درد کے لئے اوپیم کا انجکشن لگائیں۔

افیون کا زہر (OPIUM POISONING)

ایک جوان آدمی کے لئے خام افیون بمقدار چار پانچ رتی یا اس سے زائد اور جوہر افیون (MORPHINE) بمقدار ایک رتی مہلک ہوتا ہے۔ لیکن ننھے بچوں کے لئے افیون بہت کم کم مقدار میں مہلک ہوتی ہے۔ چنانچہ ٹنکچر افیون سات دن کے بچے کے لئے اسی کے دو قطرے اور آٹھ دن کے بچے کے لئے چار پانچ قطرے مہلک ہوتے ہیں۔ پنجاب میں ننھے بچوں کو سلانے کے لئے جو دوا افیون کھانے کی عادت ڈالی جاتی ہے وہ سخت مضر ہے اس سے بہت سے معصوم بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

الحاج ضیاء الملک علامہ پرنسپل مسعود حنیف رضائی صاحب فرماتے ہیں کہ بچوں کو سلانے کے لئے افیون کی بجائے تھلی مقدار میں بھنگ دینا چاہیئے۔

افیون کے مرکبات اور جواہر کے علاوہ کوڈین۔ ٹھیبائین۔ نارسین۔ نارکوٹین۔ پیپاورین۔ لاڈینم۔ نے پنتھی اور پیری کوگ ایلڈ ہائیڈ یات جن میں افیون ہوتی ہے ان میں سے کسی ایک دوا کو بڑی مقدار میں کھا جانے سے بھی زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ایسے ہی بہت سی طبی ادویات مصرحہ و غیر مصرحہ جن میں افیون ہوتی ہے ان کے زیادہ کھانے سے بھی زہر کا اثر ہوتا ہے

علاماتِ زہر افیون یا اس کے جواہر مارفین وغیرہ کے زہریلی مقدار میں کھانے کھانے سے یا مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے نصف سے ایک گھنٹہ بعد درج ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں:۔

سر درد کرتا ہے۔ تھکن معلوم ہوتی ہے، غنیث آتی ہے اور رفتہ رفتہ حواس باطل ہو کر

بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر نہایت چھوٹی ہو جاتی ہیں اور ان پر روشنی اور تاریکی کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔ چہرہ نیلا یا زرد ہو جاتا ہے۔ جلد سرد اور ٹھنڈے پسینہ سے تر بتر ہو جاتی ہے۔ تنفس سست بے قاعدہ اور خراٹے دار ہو جاتا ہے۔ منہ سے افیون کی بو آتی ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔

سخت علامات تشنج کے مفلوج ہو جانے سے واقع ہو کر موت ہو جاتی ہے شاذ و نادر افیون کے نشہ سے دست و قے آنے لگتے ہیں۔ تشنج۔ ہذیان یا فالج وغیرہ ہو جاتا ہے۔

طبی علاج

سانپ کے مجرب لگا کر فی معدے کو دھوئیں یا گرم تولیہ کی سینک یا گرم پانی میں ملا کر ۱۰ سے ۳۰ گرین زنک سلفاس آدھ پاؤ گرم پانی میں ملا کر پلائیں تاکہ قے آجائے۔ لیکن جب افیون کا اثر بڑھ جاتا ہے تو قے آور ادویہ کا پلانا مفید نہیں ہوتا کیونکہ زہر افیون سے دماغ میں مرکز قے مفلوج ہو جاتا ہے۔ اس لئے قے نہیں آتی۔ بھر بار بار گرم چائے یا قہوہ پلائیں۔ پوٹاشیم پرمیگنیٹ افیون کا اشد زہر ہے اس لئے اسے استعمال کرائیں۔

پوٹاشیم پرمیگنیٹ اپنے ہم وزن جوہر افیون کے ساتھ یا اپنے سے پانچ گنی افیون کے ساتھ مل کر اسکی زہر کو زائل کر دیتا ہے اس لئے اگر کسی شخص نے ایک ماشہ افیون کھائی ہو تو اسکے لئے ۲ رتی دوائی مذکور کافی ہوگی یا اگر کسی شخص نے ۵ رتی مارفین کھائی ہو تو اسکے لئے بھی ۵ رتی دوا کی ضرورت ہوگی لیکن احتیاطاً دوا کی مقدار زیادہ دینا بہتر ہوتی ہے۔

طبی علاج

جب یہ معلوم ہو کہ مسموم نے کس قدر مارفین کھائی ہے تو اس سے زیادہ مقدار میں پوٹاشیم پرمیگنیٹ لے کر۔ لیکن جب کھائی ہوئی مارفین کی مقدار معلوم نہ ہو تو ۲ سے ۴ گرین تک پوٹاشیم پرمیگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اگر مریض نے مورفیا ایسیٹ یا انجکشن مورفیا ہائیڈروکلورائیڈ کے لئے ہوں تو گرین پوٹاشیم پرمیگنیٹ آدھا گلاس پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اگر مسموم نے خالص افیون کھائی ہو تو جس قدر افیون کھائی اس کا پانچواں حصہ مذکورہ دوائی ایک

گلاس پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ اسی طرح ہائیم پریسیپٹیٹ کو دینے کے ۲ یا ۳ منٹ بعد بچہ اس کے بلکے سرخ محلول سے نصف نصف گھنٹے کے وقفے سے متواتر کر دو تین بار قے کرا دیں۔

لائیکوراپر اسیڈ یا پریسلے نے ٹس ۲ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کے ہائیم پریسیپٹیٹ ۲ گرین ایک پائنٹ پانی میں حل کر کے بھی اس کا محلول تیار کیا جا سکتا ہے۔

جب زہر کی جلدی بیکاری کے سبب زہر جذب ہو تب بھی پوٹاشیم پریسیپٹیٹ کے بلکے محلول سے معدے کو دھو دینا چاہیے اور معدے کو دھو چکنے کے بعد اگر مریض پانی سکے تو اسے ایک پائنٹ تیز نمک ملا پانی پلا دینا چاہیے تاکہ بقیہ بیکاربی اس کے معدے یا مقعد میں داخل کریں۔

انجن کی زہر یلی مسموم کو ہرگز سونے نہ دینا چاہیے بلکہ اسے جگائے رکھ کر دونوں بازوؤں سے پکڑ کر ہلاتے رہنا چاہیے۔ اس کے سر اور چہرے پر آب سرد چھڑکتے رہیں اور ٹھنڈے پانی میں تولیہ بھگو کر اس کے سینے پر مارتے رہیں۔ اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ یعنی مریض کے بازوؤں اور ٹانگوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اگر دم برنے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں یا آکسیجن سنگھائیں۔ چونکہ سیلاؤ دونا بھی انجن کا تریاق ہے اس لئے اگر مذکورہ بالا اظہار زہر مختصر پر ترتیب ہلکا ہو تو مقدار ۱۵ حبہ نصف چائے پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک روزانہ ۲ یا ۳ گھنٹے کے وقفوں سے دو تین بار پلائیں یا اگر دو بیں ہائپوڈرمک گرین کی دو چار بار جلدی پچکاری کریں۔

طبی علاج

دو تولہ نمک سیر بھر گرم پانی میں ملا کر یا ڈیڑھ ڈرام سرسے کے بیج تین پاؤ پانی میں جوش کر یا رائی کا سفوف ڈیڑھ تولہ ایک پاؤ گرم پانی میں ملا کر مسموم کو پلائیں تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے پھر ہینگ مقدار ۶ ماشہ شراب میں گھس کر دو تین بار پلا دیں۔ یا سرم نے میں قدر انجن کھائی ہو اسی قدر جدید تر پرانی شراب میں گھس کر پلائیں اور اگر انجن کی مقدار معلوم نہ ہو تو پانچ یا چھ رتی شہد میں ملا کر چاٹ دیں یا ارنڈ کے درخت کی کونپلیں مقدار ۱ ڈیڑھ تولہ پانی میں گھس کر یا اس کی جڑ مقدار ایک تولہ پانی میں گھس کر دو تین بار دیں یا سرسوں کا اور کسونی ہر ایک نو ماشہ پانی میں پیس کر پلائیں یا تیج مل مقدار ۲ ماشہ پانی میں گھس کر پلائیں یا تریاق انجن دیں۔

اجزاء ترکیب استعمال چیگ۔ اجمل۔ غلغل سیاہ۔ صندل۔ دار چینی۔ عبدر۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ مشک خالص سب جوزن میں کر اور سہ چند شہد میں ملا کر اس میں وقت ضرورت بمقدار ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک دیں۔ تریاق کی مقدار ہے

لغت: پیارا نگا۔ جدوار۔ نار جیل دریائی۔ زہر مہرہ۔ خطائی۔ غلغل سیاہ ہر ایک بقدر ۳ رتی۔ پیتپاپڑ ارقی گلاب میں گھس کر پلا دیں یا تریاق فاروق یا تریاق اربعہ دیں۔

جدید دوا: ٹیلوربین (TALOR PHINE) ۵ سے ۱۰ ملی گرام بذریعہ عضلی انجکشن دیں اگر ضرورت باقی رہے تو مزید ۱۰ ملی گرام کا انجکشن لگائیں زیادہ سے زیادہ ۴۰ ملی گرام تک دے سکتے ہیں۔ یہ افیون کا خاص تریاق ہے اس سے سانس فوری طور پر درست ہو جاتا ہے اگرچہ مریض کو ہوش کافی دیر بعد آتا ہے

دھتورہ کا زہر (DATURA POISONING)

ہمارے ملک میں دھتورہ زہر خرانی کی وارداتوں میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کے بیج ایک اشرفی یا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں مہلک ہوتے ہیں۔

علامات زہر دھتورہ کھانے کے نصف گھنٹہ بعد سے ۵ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں:۔

حلق خشک ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ اور سر چکرانے لگتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر میں تغیر آجاتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ حرکت میں دشوار ہو جاتا ہے۔ مسموم ہوئے ہوئے یا زور زور سے ہنسنے لگتا ہے۔ کبھی اپنے کپڑوں یا بستر کو نوچتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد حواس باطل ہو کر بے ہوش طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی تشنج ہونے لگتا ہے اور کبھی دم بند ہو کر مسموم مرجاتا ہے۔

طبی علاج

سانپ کے کاٹے سے متاثرہ کو دھو ڈالیں یا نمکین گرم پانی سے یا رائی یا نمک ملا کر قے کرائیں۔ اگر مسموم بے ہوش نہ ہو گیا ہو تو اسے کشنز آئل یا میگنیشیا کا جلاب دیں۔ بطور خاص زہر یا مگر کا ریبا ٹار گرین کا زہر جلد انجکشن لگائیں۔ اس کے علاوہ کورامین کا ٹیکہ لگائیں بعض حواس کی ضرورت ہو تو اسے جاری کریں۔ نبض کی حرکت درست کرنے کے لئے

بار بار گھول کر زبان میں ملا کر پلائیں جسم سرد ہو تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور بازوؤں اور ٹانگوں پر مالش کریں۔

طبی علاج

قے کرانے کے بعد جوشاندہ یا کپاس کے پتے یا کپاس کے بنولے یا کپاس کی جڑ پانی میں ملا کر ایک پیالہ بھر کر پلا دیں

- ملٹھی ایک یا ڈیڑھ تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔
- گھی اور دودھ بار بار پلائیں۔
- غذا مرغن اور خوب گھی ڈال کر کھلائیں۔

کچلے کا زہر (NUX VOMICA POISONING)

اس دوا کا کا ایکٹیو پرنسپل سٹرکنین ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے وہی سمتی علامات پیدا ہوتی ہیں جو کچلے کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ ۱۵ منٹ سے ۳ گھنٹے تک علامات زہر ظاہر ہو کر پانچ چھ گھنٹے تک شدت واقع ہوا کرتی ہے۔

علامات زہر مریض کو ابتدا بے حد کرب ہوتا ہے۔ دم بند ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے چہرہ نیلا ہوتا ہے۔ تشنج تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہوتا ہے۔ پسینہ آتا ہے اور مسوم کمزور ہو جاتا ہے کچلے کے زہر میں تشنج مثل کزاز کے ہوتا ہے یعنی جسم اکڑ کر آگے یا پیچھے یا ایک جانب کو جھک جاتا ہے۔ مریض کے کرنے کھنچ جانے سے مسوم مسوم جنتا ہوا معلوم ہوتا ہے آنکھیں روشن اور ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ سینہ اور پیٹ کے عضلات اینٹھ کر سخت ہو جاتے ہیں۔ سماعت و بصارت تیز ہو جاتی ہے اور مسوم بیہوش نہیں ہوتا۔

طبی علاج

اگر تشنج نہ ہوا ہو تو نمک خوب لگا کر مسوم کا معدہ دھو ڈالیں ورنہ قے آور ادویہ دے کر قے کرائیں۔ اس مقصد کے لئے ایپومارفین ٹائیڈرو کلورائیڈ ۱/۱۰ گرین کو جلدی پچکاری ثابت

مفید ہوگا ہے۔ اس کے بعد ۱۰ سے ۲۰ گرین تک دو اونس پانی میں ملا کر پلاتیں اور قے کرا دیں۔ یا سٹاک محرک سے معدے کو دھوتیں یا ہائیڈروسیم برومائیڈ بعقدار ۱۰ گرام ایک گلاس پانی میں حل کر کے پلاتیں اگر ضرورت ہو تو پندرہ منٹ بعد اسی ایک خوراک اور پلا دیں تشنج شروع ہو جائے تو کلوروفارم سنگھائیں۔ سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ مریض کو سکون آور ادویات دیں۔ گلوکوز یا نارمل سوڈیم کلورائیڈ کا انجکشن لگائیں۔ کورامین کا انجکشن لگانا بھی مفید ہے

جمال گوٹہ کا زہر (CROTON POISONING)

جمال گوٹہ کی بڑی مقدار میں استعمال کرنے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں

علاماتِ زہر معدے میں سخت درد ہوتا ہے۔ پانی کی طرح پتلے دست اور قے آتی ہیں جن میں بعض اوقات خون کی دھاریاں ہوتی ہیں چہرہ زرد اور پچکا ہوا۔ جسم پسینہ میں تر۔ نبض دقیق۔ کمزور اور ضعیف چلتی ہے۔ پیشاب کم پیدا ہوتا یا پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ہذیان ہو جاتا ہے

طبی علاج

معدے کو سٹاک محرک سے دھوئیں یا گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں یا زنگ سلفاس دے کر قے کرائیں۔ نکھار یا کچے سات انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلا دیں رفع درد کے لئے مارفین کی جلد جلد پچکاری کریں یا کلوروفارم ۲۰ بوند کسی قدر پانی میں ملا کر پلائیں یا نصف رتی افیون کھلائیں۔ ضعف کو دور کرنے کے لئے محرکات استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

پہلے دودھ اور گھی پلائیں اور قے کرائیں۔ پھر چاچھ اور سرد قابض چیزیں مثلاً شیو بتخم خرفہ و لعاب اسپغول دیں۔ فائر گرہ دیں۔

کھمبی کا زہر (MUSHROOM POISONING) کھمبی برسات کے موسم میں پیشاب میں بکثرت پیدا ہوتی ہے

اور لوگ اسے عام طور پر پکا کر کھاتے ہیں۔ سفید رنگ کی کھمبی تو اچھی ہوتی ہے لیکن سرخ یا سبز یا خاکستری یا سیاہ رنگ کی کھمبی خراب اور زہریلی ہوتی ہے جس کے کھانے سے زہریلے اثرات نمودار ہو جاتے ہیں۔

علامات زہر کھانے کے کم از کم نصف گھنٹہ بعد پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے قے اور دست آتے ہیں۔ دل گھبراتا ہے۔ دل کی دھڑکن کی رفتار بڑھ کر پھر بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے مسموم غذا کے سانس لینے میں تکلیف پھیلی ہوئی اور اطراف سرد ہوتے ہیں۔

طبی علاج

سڑاک ٹب لگائیں یا تھے آور اور ریچھلائیں۔ پھر کشراوی ایک ارنس یا ایں رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی اور وہسکی۔ سپرٹ۔ ایمونیا ایرومیٹک یں اطراف کو گرم پہنچائیں اور بطور تریاق زہر مکھی بیلاڈونا کا ایجوز تھوڑے پانی میں ملا کر ایک ایک خوراک نصف نصف گھنٹہ بعد دو تین بار دیں یا اٹروپین یا گرین کی ہلدی پچکاری کریں۔ رفع درد کے لئے مارفیا کا انجکشن لگائیں یا پیٹ پر مالش کریں۔

طبی علاج

تم ترب کے جوشاندے میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر پلائیں۔ قے کرانے کے بعد امرود یا اسکے پتے پانی میں پیس کر پلائیں یا تھوڑی تھوڑی کافی بار بار یا ایک ماشہ سہاگہ دو تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں یا فسلیتین اور صمغ عربی کو پانی یا شراب میں ملا کر پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے شراب کہنہ یا معجون مسلہ علی یا کھمبی وغیرہ دیں۔

تمباکو کا زہر (NICOTINE POISONING)

نکوٹین تمباکو کا مہلک زہر ہے۔ اس کے زہریلے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

طبیعت مالش کرتی ہے۔ بدن ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ متلی اور قے آتی ہے نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ مریض بے ہوش طاری ہو جاتی ہے۔

طبی علاج

مریض کو قے کرائیں، حرکت دیں، کرارین کا انجکشن لگائیں۔ تیز چائے یا کافی پلائیں۔ قے کرانے کے بعد گڑ یا شیرینی کھلائیں یا گرم دودھ پلائیں ناک میں روئی کھدک کے چند قطرے ٹپکائیں۔

بھنگ کا زہر

مریض ہذیان بکتا ہے۔ بڑبڑاتا رہتا ہے۔ ہنستا ہے اور گاتا ہے۔ طرح طرح کی آوازیں سنتا ہے اسے مختلف شکلیں نظر آتی ہیں جن سے وہ خوف کھاتا ہے۔ پاگلوں کی طرح حرکات کرتا ہے۔ پھر حواس معطل ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایلفی ڈرین اور کرارین کے انجکشن لگائیں۔ قے کرائیں یا معدے کو دھوئیں۔ تیز چائے یا کافی پلائیں۔ سر کو نیچا رکھیں۔ مسہوم کے سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اور اسے سونے نہ دیں۔

شوکران کا زہر

شوکران (کونائم) کے زہر کی علامات یہ ہیں۔

عضلاتی حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اطراف کمزور ہو جاتے ہیں۔ چال لڑکھڑاتی ہے لقوہ یا فالج ہو جاتا ہے۔ عضلات تنفس کو فالج ہو کر دم بند ہو جاتا ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور ساکت ہو جاتی ہیں۔ بصارت زائل ہو جاتی ہے۔ ہوش و حواس آخر دم تک قائم رہتے ہیں۔

علاج سلائک مجرب یا قے آور ادویات سے معدے کو خالی کریں جسم کو گرم رکھیں مریض کو مسلسل کرارین کے انجکشن کی جلد کی پچکاری کریں۔ عضلاتی حرکات کرائیں۔

بیرروج کا زہر (BELLADONNA POISONING)

بیلاڈونا ایک پودے کی بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا پھل اور ایکسٹریکٹ عام طور پر استعمال کرایا جاتا ہے اس کا جوہر (ATROPINE) پانی کی پچکاری اور سرنگ نسخہ میں آنکھوں ڈالا جاتا ہے۔

چنانچہ دوائے مذکور کے مرکبات بڑی مقدار میں کھلانے سے یا اس کے جوہر کو کچھ عرصہ تک مسلسل آنکھ میں ڈالتے رہنے سے یا اس کی انجکشن کو غلطی سے پی جانے سے زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاماتِ زہر شدید پیاس لگتی ہے۔ حرارت جسم بڑھ جاتی ہے۔ پتلیاں بہت پھیل جاتی ہیں۔ نبض تیز چلتی ہے۔ تنفس سست اور گہرا ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں اور ہذیان ہوتا ہے جس میں مریض شور مچاتا ہے۔

طبّی علاج

سٹامک ٹیوب سے معدے کو دھو ڈالیں یا قے آور دوا دے کر قے کرائیں پھر پانی کارین ایکٹریٹ یا گرین کی جلدی پچکاری کریں۔ حرکات شلابر اندام کو ہاٹ واٹر بیگ یا گرم گرم تھرموفلاسک پلائیں اگر مسموم کوئی چیز نہ پی سکے تو بذریعہ حقنہ مقعد میں داخل کریں دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں۔

۴ تولے پرانے سرکہ میں صعتر اور انسٹلین ہر ایک ۲ ماشہ حل کر پلائیں یا شراب میں افسنتین یا جند بیدستر غلفل و سداب گھس کر پلائیں۔ مسموم کے سر پر سرکہ کی دھنی میں بار چہ تر کر کے رکھیں اور اسے سونگھنے دیں۔

ڈیجی ٹیلیس کا زہر (DIGITALIS POISONING)

اس کی سی علامات یہ ہیں:۔

پیٹ میں درد ہوتا ہے سبز رنگ کی قئیں آتی ہیں۔ دست آتے ہیں۔ سر درد کی شکایت طبیعت سست اور کسل مند ہوتی ہے۔ ہذیان، لکنت، بے ہوشی (COMA) ہوتی ہے پتلیاں پھیلی ہوتی ہیں اور ان پر روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔ جلد ٹھنڈی سرد اور پسینہ سے تر ہوتی ہے۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سٹامک ٹیوب سے معدے کو دھوئیں۔ یا قے آور دوا دے کر قے کرائیں۔ قے لانے کے لئے ایپی کاک یا گرین اور سوڈیم یا گرین کی جلدی پچکاری کریں۔ تیز چائے قہوہ

بجرت پلائی۔ قے ضعف کے لئے حرکات دیں اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ حرارت قلب کی تیزی کو کم کرنے کے لئے آئس بیگ ٹائٹ دیں۔ چنانچہ مکسچر آئس ٹائٹ ۵ بوند تھرمس پانی میں ملا کر تھوڑے تھوڑے وقفوں سے دو تین بار دیں۔ مریض کو گاڈ سکیچ لگا کر لٹائے رکھیں۔

کافور کا زہر (CAMPHOR POISONING)

سانس سے کافور کی بو آتی ہے۔ سر چکراتا ہے بدن ٹھنڈا ہو جاتا ہے سانس میں دقت ہوتی ہے۔ دل گھبراتا ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔

طبی علاج

قے کروائیں۔ معدہ کو صاف کریں۔ جلاب دیں۔ کیمامین اور ایتھر ڈرین کے انجکشن لگائیں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک پانی میں ملا کر دیں۔ جسم کو گرم کریں لیکن سر کو ٹھنڈا رکھیں اگر مسموم نے کافور کی گولی کھائی ہو تو شراب ہرگز نہ دیں۔

تارپین کا زہر (TURPENTINE POISONING)

سانس سے تارپین کی بو آتی ہے۔ مسموم خراٹے سے سانس لیتا ہے آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوتی ہیں کزاز کی طرح تشنج ہوتا ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ گردے میں خراش ہو جاتی ہے پیشاب سے بنفشہ کی بو آتی ہے

طبی علاج

سٹامک پمپ سے معدے کو دھو ڈالیں یا کوئی قے آور دوا دے کر قیئں کرائیں پھر میگنیشیا اسفاس بمقدار ایک اونس گوند اسس پانی میں ملا کر پلائیں تاکہ قیئں چار دست آجائیں۔ اگر ضرورت ہو تو کریں کی جلدی پچکاری کریں اور آکسیجن یا مصنوعی تنفس دیں۔

شراب کا زہر (ALCOHOLIC INTOXICATION)

شراب کے نشے میں پہلے شرابی کی طبیعت میں آہنگ اور ہیجر

عجیب بُو آتی ہے اور پھر طرح طرح کے نقائص رنگ دکھائی دیتے ہیں بعد میں بیہوشی سے جیلی ہو جاتی ہے مقام معدہ پر درد محسوس ہوتا ہے۔ جی متلاتا اور قے یا کبھی کبھی [illegible] اور درد کرتا ہے۔ بھرک سنکھیا ہو تی زبان میلی ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ سر ٹھنڈا ہوتا ہے۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ عرض کہ ہر طرح سے ضعف و نقاہت کے آثار غالب ہوتے ہیں۔

شراب کی بے ہوشی

(ACUTE ALCOHOLIC COMA)

خفیف حالت میں دیر تک نشہ کی حالت طاری رہتی۔ مگر شدید حالت میں مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے حسکات ارادی کی طاقت معطل ہو جاتی ہے حرارت جسم حالت صحت سے گر جاتی ہے۔ جلد ٹھنڈی پیشانی کشادہ۔ کبھی غیر مساوی سانس خراٹے سے آتا ہے منہ سے شراب کی بُو آتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

شراب کی مدہوشی میں اگر شدید کمزوری نہ ہو تو گرم پانی اور نمک سے یا زائد سے یا زنک سلفاس ۲۰ گرین ۸ اونس آب گرم میں ملا کر فوراً پلا دیں تاکہ قے ہو جائے یا اگر قے نہ ہو تو ٹیوب لگا کر معدے کو خوب صاف کریں یا ایپو مارفین یا آئرن کی جلدی پچکاری کریں۔ مریض کے چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیں اس کا سر اونچا کر کے اس پر برف لگائیں اور جسم کو گرم رکھیں۔ پنڈلیوں پر رگڑ لگائیں جب مریض ذرا ہوش میں آجائے تو اسے برف میں لگا ہوا سوڈا واٹر پلائیں پھر ایک خوراک سٹرکنائن ہائپو ڈرمک انجکشن کی دیں تاکہ وہ ایک دست آجائیں غذا کے طور پر دودھ میں آکسٹن جیلاسوڈا ملا کر دیں۔ پھر ساگودانہ یا اراروٹ دیں

یہ شوز ترک نے نشہ کے لئے مفید ہے۔

ٹنکچر آف کیمفر کم	۱۰	ٹنکچر آف جنشن	۱۰		
ٹنکچر آف کس واکا	۵	کمپاؤنڈ آرم واٹر	۱۰	ایکسائس	
ٹنکچر آف سٹرونفنس	۲				

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار غذا سے پہلے دیں۔

جب شراب نوشی سے بچیں خدا ہی برتر یہ شعور دیں۔

ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل	۱۰ قطرہ	کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمز	۱۰ قطرہ
ٹنکچر بک آف جنجر آف کم	۱۰ قطرہ	سپرٹ آف کلوروفارم	۱۰ قطرہ
ٹنکچر آف کسی دامیکا	۵ ،،	واٹر	۳ ایک اونس
کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن	۵ ،،		

اسی ایک ایک خوراک دواؤں میں دو بار بعد از غذا دیں

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

پہلے نمبر ۲ قطرہ شیشہ پانی میں حرکت دے کر اس سے یا آب گرم سے قے کرائیں۔ روغن گل و سرکہ و گلاب میں پارچہ تر کر کے سندل و کافور کو گلاب میں گھس کر اور اس میں کپڑا تر کر کے سر پیشانی کے سر پر رکھیں یا آب سرد یا برف لگائیں۔ ہاتھ اور پاؤں پر نیم گرم پانی ڈالیں اگر اس میں بھی قدرے نمک، بنفشہ اور بابونہ ڈال لیں تو بہتر ہے۔ اسی پانی سے ہاتھ دھوئیں۔ پٹھوں پر سینکیاں گھمائیں یہ شعور جات مفید ہیں۔

* زرنگ، معدہ تخم خبازی، معدہ تخم کدو ہر ایک ۱ ماشہ ان کو پانی میں پیس کر اور شیرہ نکال کر اور عرق بید مشک و گلاب ہر ایک ۱ تولہ شربت ترنج ۲ تولہ اور کچھ قدر برف ملا کر پلائیں۔

* طباشیر، سنا ہر ایک ۱ ماشہ۔ جواہر مہرہ ایک ماشہ سب کو قدرے شربت لیموں کاغذی میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شربت انار یخ، شربت ترنج ہر ایک ۲ تولہ عرق بید مشک، گلاب، صندل ہر ایک ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

شربت خمار

آب انار ترش، آب انار شیریں، آب سیب شیریں، آب لیموں ہر ایک ایک پاؤ۔ پہلے آب مکھانا اور تر بہدانہ ہر ایک آدھ سیر خلاب ۱۰ تولہ ان کو تین سیر پانی میں حرکت دیں جب پانی سیر بھر رہ جائے تو مل چھان کر اور آب انار وغیرہ ملا کر اور قند تین سیر ملا کر قوام کر کے اتار لیں اور کام میں لائیں۔

* عود غرقی، دار چینی، پر پرینہ، مصطگی ہر ایک ایک ماشہ، دو مثقال عنبر ۱ ماشہ سب کو ملا کر اور ایک چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے دانہ الائچی الاجوائن ہر ایک ایک ماشہ پیس کر عرق نعناع اور الائچی ہر ایک ۲ تولہ۔ شربت عرد و سیب ہر ایک

اتار لاکر چاہئیں۔

غذا اور شوربا یخنی دیں۔

شرابِ بدمستی

ہذیان خمری ہذیان السکاری ڈیلیریم ٹریمنس (DELIRIUM TREMENS)

یہ ایک عصبی مرض ہے جو کثرتِ شراب نوشی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض میں مریض بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ پاؤں رعشہ کا شکار ہوتے ہیں۔

اسبابِ مرض اکثر پرانے شرابی اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں خصوصاً جب کہ وہ اپنی مقدارِ معینہ سے زیادہ شراب پینے لگ جاتے ہیں یا یکایک قطعی طور پر شراب نوشی ترک کر دیتے ہیں۔ مستقل طور پر زیادہ شراب پینے والے اشخاص کو جب کبھی بیماری یا عمل جراحی کے سبب صاحب فراش ہونا پڑتا ہے تو وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علاماتِ مرض ابتدا میں بھوک مر جاتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ مریض بے چین رہتا ہے۔ تصورات کاذبہ و توہمات باطلہ اور خیالات فاسدہ سے اس کی طبیعت بہت پریشان رہتی ہے۔ چنانچہ کبھی وہ لوگوں سے خفا ہونے کا خیال باطل کر کے ہر ایک سے بدظن ہو جاتا ہے۔ کبھی عام خیال میں آئے ساتھ بیٹھے وغیرہ کو کھانے دیتے ہیں۔ کبھی وہ اپنے آپ کو کام کاج میں مشغول سمجھ کر اپنے خدام کو حکم و احکام دینے لگتا ہے۔ مریض کے جسم کے مختلف عضلات اور اعضا پر بس کی شکلیں کانپتی ہیں اور وہ جلد جلد باتیں کرتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ قے اور قبض رہتا ہے کہ مریض کچھ کچھ نیند سو جاتا ہے اور پھر بیدار ہوتے ہی پہلے سا حال ہو جاتا ہے۔

اس مرض کا انجام ہمیشہ مہلک نہیں ہوتا مگر کبھی مرض کی چند نوبتوں کے بعد مریض مر جاتا ہے۔

طبی علاج

مریض کو ایک الگ تاریک کمرے میں رکھیں۔ جہاں شور و غل نہ ہو۔ ایک تیماردار ہر وقت اس کے پاس موجود رہے۔ جب پہلی بار یہ مرض پیدا ہو اور مریض جوان ہو تو شراب سے قطعاً پرہیز کرا دیں

اور ہلکا سہل دے کر فوراً ایمرجنسی کا انتظام کریں۔

نیند لانے کے لئے پوٹاشیم برومائیڈ ۱۰ گرین اور کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں۔ فوراً قے کرائیں۔ مثلاً شوربا، سیخچا، دودھ، انڈے وغیرہ۔ اگر ضرورت ہو تو سر پر برف رکھیں۔ بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے یہ نسخہ دیں۔

ایسڈ نائٹرو میور یٹک ڈائلیوٹ	۱۰ منم	مکسچر کیمفر کامپاؤنڈ	۵ منم
مکسچر جنشن کمپاؤنڈ	۱۰ منم	سپرٹ کلورو فارم	۱۰ منم
مکسچر کارمینیٹو	۲۰	ایکوا	۱ اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار بعد تقاضا دیں۔

اگر زیادہ شراب پینے سے ایسڈ علامات پیدا ہو گئی ہوں تو گرم پانی میں ملا کر اسے قے کرائیں۔ اس کے بعد کیلسی ۵ گرین کھلا کر اس کے چھ گھنٹہ بعد میگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام پانی میں ملا کر پلائیں اور ایک خوراک سوڈا لیموڈ دیں۔ آرام آنے تک دو تین دفعہ دہرائیں اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

مکسچر آف کیمفر کم	۱۰ منم	سپرٹ آف کلورو فارم	۱۵ منم
مکسچر آف کریٹا کمپاؤنڈ	۳۰ منم	پیپرمنٹ واٹر تا ایک اونس	
کمپاؤنڈ مکسچر آف جنشن	۲۰		

ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں۔

ہلکے اور لطیف مریضوں میں عرقیات کا استعمال کریں۔ مضعف ادویہ ہرگز نہ دیں۔ نیند لانے کے لئے اگر ضرورت ہو تو مکسچر اوپی یا اینوڈین دیں مگر کلورل ہائیڈریٹ وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

کوکین کا زہر

(COCAINE POISONING)

کوکین ایک باقی ہر ہے جسے تخدیر کے لئے اکثر آنکھوں میں ڈالتے ہیں لیکن ہمارے ملک میں عموماً اسے نشے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

علامات زہر تمام جسم پر زوری چھا جاتی ہے۔ جلد خشک ہو جاتی ہے۔ سر چکرا تا ہے۔ متلی کے دورے پڑتے ہیں۔ نبض اور تنفس تیز چلنے لگتا ہے۔ بے ہوش نظارے دکھائی دیتے ہیں کبھی تشنج ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سلائن کلسٹر سب سے مقدم کردہ ہوا میں محرکات مثلاً برانڈی۔ وہسکی وغیرہ پلائیں شرکنین یا ڈیجیٹلیس کی جلد ہی پکار کا کریں۔ ایونیا سنگھائی۔ مصنوعی تنفس جاری کریں۔

انٹی پائرین کا زہر

(ANTIPYRINE POISONING)

انٹی پائرین کو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے شدت قے کے ساتھ چہرے کی رنگت نیلی پڑ جاتی ہے۔ جسم پسینے میں بھیگ جاتا ہے۔ بعض اوقات مریض کے بدن پر خسرے کی مانند سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ نبض کمزور اور بے قاعدگی سے چلتی ہے۔ سانس نہایت آہستہ روی سے چلتا ہے۔ اور مریض بے حد نڈھال اور کمزور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

محرکات مثلاً سپرٹ ایونیا ایرومیٹک' برانڈی یا وہسکی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ اطراف پر گرمی پہنچائیں۔

نسخہ			
نکس ووی ٹیلس			۲۰ بوند
لائیکوار سٹرکنین	۷ بوند	ایکوا	ایک اونس

تینوں ادویہ کو باہم ملا کر مریض کو پلا دیں یا ان کا انجکشن کریں۔
سانس رُکے یا بند ہونے لگے تو فوراً مصنوعی تنفس کا اجرا کرائیں۔ اور مریض کی کمر کے نیچے تکیہ رکھ کر اسے لٹائے رکھیں۔

کلوروفارم کا زہر

(CHLOROFORM POISONING)

بعض اوقات کلوروفارم زیادہ مقدار میں سنگھا دینے سے بھی زہریلی علامات

پیدا ہو کر مریض کے لئے جان لیوا ثابت ہوتی ہیں چنانچہ اس کے نتیجے میں مریض پر قدرتی نیند کی طرح غنودگی طاری ہوتی ہے اور اس کے بعد گہری نیند (COMA) آجاتی ہے۔ یا پھر مسموم بیہوشی ہو جاتا ہے۔ حرارتِ جسمانی بہت کم ہو جاتی ہے۔ چہرا نیلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پہلے سکڑتی اور پھر پھیل جاتی ہیں۔ نبض اور تنفس کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ سخت بے ہوشی ہو کر مریض کے دل اور سانس کی حرکت بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

معدے کو سٹامک ٹیوب سے خالی کریں۔ یا مریض کو قے کرائیں۔ پرمنگنیٹ پوٹاش کی پچکاری کریں۔ جسم پر مالش کریں۔ اطراف کو گرم کریں۔ آکسیجن سنگھائیں یا مصنوعی تنفس کا اجرا کرائیں۔

مٹی کے تیل کا زہر

(PETROLEUM POISONING)

مٹی کے تیل، پٹرولیم، پیرافین وغیرہ کے زہر سے حلق اور معدے میں درد اور سوزش کے ساتھ قیئیں آتی ہیں۔ جن سے تیل کی بو آتی ہے۔ نبض کمزور اور بے قاعدگی سے چلتی ہے۔ تنفس گہرا اور بیہوشی طاری ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویہ سے معدے کو خالی کرائیں۔ ماؤ محرکات دیں۔ مالش اور جلدی پچکاری کرائیں۔

تیلینی مکھی کا زہر

CANTHARIDES POISONING.

اس کے زہر سے پیٹ میں درد، قے اور دست کے ساتھ منہ اور گلے میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر اور البومن کے ساتھ آتا ہے۔ بخار اور غشیں چلے ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج معدے کو دھوئیں یا قے کرائیں۔ منہ میں جنشن وائلٹ ابر لگائیں۔ انڈے کی سفیدی و دودھ بار بار دیں۔ لیمتہ چاک اور کے اولین کمپچر پلائیں۔ کوراین کا انجکشن اور گلوکوز ڈرپ لگائیں۔ تیل کی چیز ہرگز نہ دیں۔

باب پنجم و بست

کلینیکل لیبارٹری

CLINICAL LABORATORY

لیبارٹری رپورٹ معالج کو تشخیص مرض میں بہت مدد دیتی ہے۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیے۔ کہ یہ رپورٹ حتی الامکان درست اور غلطیوں سے پاک ہو۔ کیونکہ غلط رپورٹ سے غلط تشخیص اور غلط علاج جنم لیتے ہیں۔ اور مریض و معالج دونوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

ایک اچھی لیبارٹری کے لوازمات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱- مائیکروسکوپ یعنی خوردبین

MICROSCOPE

مائیکروسکوپ گلاس سلائیڈ پر رکھی جانیوالی چیز کو بہت بڑا کر کے دکھاتی ہے۔ جہاں آنکھ رکھ کر دیکھتے ہیں اسے "آئی پیس" کہتے ہیں۔ یہ عموماً دو ہوتے ہیں۔ ان کے اوپر ۱۰× اور ۱۵× لکھا ہوتا ہے۔ نیچے تین آبجیکٹو ہوتے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ پر لو پاور (۱۰×) ۴۰ پر ہائی پاور (۴۰×) اور ۱۰۰ پر آئیل امرشن (۱۰۰×) کے الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ ان نمبروں اور آئی پیس کے نمبروں کو باہم ضرب دینے سے مکس کی اکلارجمنٹ یعنی میگنی فیکیشن حاصل ہوتی ہے۔

آبجیکٹو	ٹوٹل میگنی فیکیشن	
	ضرب دس (۱۰×) آئی پیس	ضرب پندرہ (۱۵×) آئی پیس
۱۰×	۱۰۰×	۱۵۰×
۴۰×	۴۰۰×	۶۰۰×
۱۰۰×	۱۰۰۰×	۱۵۰۰×

۹۰۰ گرام سینٹری فیوگیشن عام طور پر جراثیم دیکھنے اور خون کے ٹیسٹ میں کام آتی ہے۔ یہ عدسہ لینز ۲ سے حاصل ہوتی ہے۔ ۱۰ اور ۴۰ لینز پیشاب اور پاخانے کے امتحان کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ۱۰۰ کے لینز کے لئے سلائیڈ کی کور سلپ پر پیرافین یا کیڈر وغیرہ کا قطرہ ضرور ڈالنا پڑتا ہے۔ مائیکروسکوپ میں لائیٹ یا روشنی کے لئے نیچے ایک کنڈینسر ہوتا ہے۔ فوکس درست کرنے کے لئے دو بٹن ہوتے ہیں۔

۱۔ کورس ایڈجسٹمنٹ ۲۔ فائین ایڈجسٹمنٹ

ان کے گھمانے سے فوکس درست اور عکس صاف ہو جاتا ہے۔

۲۔ سنٹری فیوج

CENTRIFUGE

یہ پیشاب کو سنٹری فیوج کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس عمل سے پیشاب کے بھاری اجزا ٹیسٹ ٹیوب کی تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ جہاں سے انہیں سلائیڈ پر ڈالا جاتا ہے سنٹری فیوج میں دو ایڈیمنم کی ٹیسٹ ٹیوبیں ہوتی ہیں۔ اس کے اندر پیشاب سے بھری ہوئی شیشے کی ٹیوبیں رکھی جاتی ہیں۔ زور سے گھمانے پر یہ زمین کے متوازی گھومتی ہیں۔ یہ عمل تقریباً ۱۰ منٹ تک جاری رہتا ہے۔

اگر سنٹری فیوج نہ ہو سکے تو پیشاب کو ۵ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ اس سے بھاری اجزا تہہ میں بیٹھ جائیں گے۔

۳۔ ای۔ ایس آر سٹینڈ

E.S.R. STAND.

اس پر تقریباً ۱۰ ای ایس آر ٹیوبیں یک لخت رکھی جا سکتی ہیں۔

۴۔ ای ایس۔ آر پیپٹ

E.S.R. PIPETTE.

ان کا سائز تقریباً ڈھائی ملی میٹر بور ہوتا ہے۔ اس کے اوپر نیچے اوپن کے صفر سے ۲۰۰ ملی میٹر کے نشان ہوتے ہیں۔ یہ کم از کم چھ ضرور ہونی چاہئیں تاکہ ایک وقت میں ۶ مریض اکٹھے ٹیسٹ ہو سکیں۔

۵۔ ساہلی کا ہیموگلوبینو میٹر

SAHLI'S HAEMOGLOBINOMETER.

اسے ہیموگلوبین فی صد معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۶۔ ہیموگلوبین سکیلا

HAEMOGLOBIN SCALE.

اس کتاب پر بنے ہوئے ہلکے سے گہرے سرخ رنگ کے نشان ہوتے ہیں۔ اس کے ہمراہ بلاٹنگ پیپر ہوتا ہے۔ خون کا دھبہ بلاٹنگ پیپر پر لگا کر سکیل سے ملا کر ہیموگلوبین فیصد معلوم کر لی جاتی ہے۔

۷۔ کیمیکلز

CHEMICALS.

مندرجہ ذیل کیمیاوی ادویات لیبارٹری ٹیسٹنگ میں استعمال ہوتی ہیں۔ لیبارٹری میں ان کی ہر وقت موجودگی ضروری ہے۔

۱۔ پوٹاشیم آگزے لیٹ	POTASSIUM OXALATE.
۲۔ پوٹاشیم ڈائی کرومیٹ۔	POTASSIUM DICHROMATE.
۳۔ ٹنکچر فیرائی پرکلور	TR. FERRI PER CHLOR.
۴۔ سوڈیم نائٹروپروسائیڈ	SODIUM NITROPRUSSIDE.
۵۔ کاربال فکسین	CARBOL FUCHSIN.
۶۔ سوڈیم کاربونیٹ	SODIUM CARBONATE.
۷۔ سوڈیم سلفیٹ	SODIUM SULPHETE.
۸۔ پکرک ایسڈ	PICRIC ACID.
۹۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ	HYDROCHLORIC ACID.
۱۰۔ سلفیورک ایسڈ	SULPHURIC ACID.
۱۱۔ ایسی ٹک ایسڈ	ACETIC ACID.
۱۲۔ سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ	SODIUM HYDROXIDE.
۱۳۔ امونیم آگزے لیٹ	AMMONIUM OXALATE.
۱۴۔ امونیم سلفیٹ	AMMONIUM SULPHATE.
۱۵۔ میتھی لین بلو	METHYLINE BLUE.
۱۶۔ ایتھائیل الکوحل	ETHYL ALCOHOL.
۱۷۔ میتھائیل الکوحل	METHYL ALCOHOL.
۱۸۔ زائی لول	ZYLOL.

GLYCERINE.	۱۹۔ گلیسرین
PARAFFIN LIQUID.	۲۰۔ پیرافین لیکوئڈ
COPPER SULPHATE.	۲۱۔ کاپر سلفیٹ
GENTIAN VIOLET.	۲۲۔ جنشن وائیلٹ
SODIUM CHLORIDE.	۲۳۔ سوڈیم کلورائیڈ
SODIUM CITRAS.	۲۴۔ سوڈیم سائٹراس
DISTILLED WATER.	۲۵۔ ڈسٹلڈ واٹر
CORROSIFE SUBLIMATE	۲۶۔ کروسیو سبلیمیٹ
COMMARCIAL FORMALINE.	۲۷۔ کمرشل فارمے لین
IODINE LOTION.	۲۸۔ آیوڈین لوشن
POTASSIUM IODIDE.	۲۹۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ
AGAR.	۳۰۔ ایگر
NORMAL SELINE.	۳۱۔ نارمل سیلائن۔
TR. SUBICUM.	۳۲۔ ٹنکچر گوے کم
EOSINE	۳۳۔ ای اوسین
SULPHUR.	۳۴۔ سلفر
LITMUS PAPER.	۳۵۔ لٹمس پیپر
LIQ. AMMONIA FORT.	۳۶۔ لائیکوار۔ امونیا فورٹ

۸۔ دیگر چھوٹا سامان

SLIDES.	۱۔ گلاس سلائیڈز (بہت ساری)
COVER SLIPS.	۲۔ کور سلپ (" ")
TEST TUBES.	۳۔ ٹسٹ ٹیوبز (" ")
DROPPER.	۴۔ ڈراپر
FUNNEL.	۵۔ فنل
TEST TUBE STAND.	۶۔ ٹسٹ ٹیوب سٹینڈ
SPIRIT LAMP.	۷۔ سپرٹ لیمپ اور ٹیوب ہولڈر

PETRI DISH.	پیٹری ڈش (بہت ساری)
URINOMETER.	یورینومیٹر
GLASS JAR.	گلاس جار
SCALE.	سکیل یعنی ترازو
SYRINGE.	ٹیکے کی سرنج
NEEDLES.	خون نکالنے کے لئے موٹی سوئی۔
R.B.C PIPETTE.	آر بی سی پپیٹ
W.B.C PIPETTE.	ڈبلیو بی سی پپیٹ
HAEMOCYTOMETER.	ہیموسائٹومیٹر سلائیڈ (نیوبار کیل)

۹۔ چندڑی ایجنٹ

REAGENT'S.

۱۔ ہیم سلیوشن

HAYEM'S SOLUTION.

یہ سولیوشن خون کے سرخ ذرات گننے کے لئے پپیٹ میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

سوڈیم کلورائیڈ	ایک گرام
سوڈیم سلفیٹ	۵ گرام
کروسو سلفیٹ	۲۵ گرام
ڈسٹلڈ واٹر	۲۰۰ سی سی

SODIUM CHLORIDE.
SODIUM SULPHATE.
CORROSIVE SUBLIMATE.
DISTILLED WATER.

۲۔ ڈبلیو بی سی فلوئیڈ

W.B.C. FLUID.

یہ سولیوشن خون کے سفید ذرات کو پپیٹ میں ڈائیلیوٹ کرنے اور گننے کے کام آتا ہے۔ اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

جنشن وائیلٹ (فی صد)	۱ سی سی
ایسی ٹک ایسڈ	۲ سی سی
ڈسٹلڈ واٹر	۱۰۰ سی سی

GENTION VIOLET.
ACETIC ACID.
DISTILLED WATER.

ان سب ادویہ کو ملا کر سولیوشن تیار کریں۔ اور خون کے سفید ذرات کو ڈائیلیوٹ کرنے اور گننے کے کام میں لائیں۔

۳۔ بینی ڈکٹس ری ایجنٹ

BENEDICT'S REAGENT.

کاپر سلفیٹ ۱۷۳ گرام سوڈیم سائٹریٹ ۱۷۳ گرام
این ہائیڈرس سوڈیم کاربونیٹ ۱۰۰ گرام ریاکر شلائین سوڈیم کاربونیٹ ۱۰۰ گرام

کاپر سلفیٹ کو ڈیڑھ سو سی سی آب مقطر میں حل کر کے دوسرے اجزاء کو ڈسٹلڈ واٹر میں فلٹر کر کے آہستہ آہستہ کاپر سلفیٹ سولیوشن میں ڈال کر خوب اچھی طرح ہلائیں۔ جب سب اجزاء مل جائیں تو سولیوشن کو ماپ لیں اور مزید حسب ضرورت ڈسٹلڈ واٹر ملا کر ۱۰۰۰ سی سی پورا کریں۔

۴۔ فہلنگ سولیوشن

FEHLING SOLUTION.

۱۔ کاپر سلفیٹ ۳۴٫۶۹ گرام آب مقطر نیم گرم ۲۰۰ سی سی

کاپر سلفیٹ کو آب مقطر نیم گرم میں حل کریں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو مزید حسب ضرورت آب مقطر ڈال کر ۵۰۰ سی سی پورا کریں۔

۲۔ ۱۸۰ گرام سوڈیم پوٹاشیم ٹارٹریٹ کرسٹلائین کو ۳۰۰ سی سی گرم آب مقطر میں حل کریں۔ پھر فلٹر کر لیں۔ اس کے بعد ۷۰ گرام خالص کاسٹک سوڈا یا ۱۰۰ گرام کاسٹک پوٹاش ملا دیں۔ جب سرد ہو جائے تو مزید حسب ضرورت آب مقطر ڈال کر ۵۰۰ سی سی پورا کریں۔

بوقت ضرورت دونوں محلولوں کو برابر برابر باہم ملا لیں۔ یہ فہلنگ سولیوشن ہے۔ اسے پیشاب میں گلوکوز کا پتہ چلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک سی سی محلول تقریباً ۵ ملی گرام گلوکوز سے مکمل طور پر ریڈیوس ہوتا ہے۔

۵۔ گرام سٹین

GRAM'S STAIN.

۱۔ کرسٹل وائیلٹ ۲ گرام الکوحل خالص ۲۰ سی سی

امونیم آکسیلیٹ ایک فی صد پانی میں ۸۰ سی سی۔

۲۔ آیوڈین ۱ حصہ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۲ حصے

آب مقطر ۱۰۰ حصے کاربال فکسین سٹین پانی سے ۱۰ گنا پتلا کر کے استعمال میں لائیں۔

ترکیب پہلے سولیوشن نمبر ۱ سے ایک منٹ تک سٹین کریں۔ اس کے بعد رنگ گرا کر سلائیڈ پر سولیوشن نمبر ۲ ڈالیں۔ اس کو گرا دیں اور ایک مرتبہ پھر سولیوشن نمبر ۲ یعنی آئیوڈین ڈالیں۔ آدھ منٹ کے بعد سلائیڈ کو میتھی لیٹڈ سپرٹ سے اچھی طرح دھو ڈالیں۔ یہاں تک کہ رنگ اترنے کا عمل بالکل بند ہو جائے۔

اس کے بعد سولیوشن نمبر ۳ یعنی کاربال فکسین سے سٹین کریں۔ پھر سلائیڈ کو پانی سے دھو کر بلاٹنگ سے خشک کریں۔

گرام مثبت جراثیم وائیلیٹ اور گرام منفی جراثیم سرخ نظر آئیں گے۔

۶۔ لیشمین یا جیمسا سٹین

LEISHMAN – GIEMSA.

یہ سٹین سولائیڈ (Solids) کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس کے ایک سولائیڈ کو ۱۰ سی سی کیمیائی طور پر خالص میتھائیل الکوحل میں تیار کیا جاتا ہے۔

اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

ایلکائین میتھی لین بلو	۱ فی صد	ای اوسین ایکسٹرا ای	۱ فیصد
میتھائل الکوحل	۱۰۰ سی سی تک	فیرم شین نمونا خون کی فلم کو سٹین	

کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

سب سے پہلے خشک شدہ سلائیڈ پر سٹین ڈالیں۔ ایک منٹ کے بعد ڈسٹلڈ واٹر دگنی مقدار میں سلائیڈ پر ڈال کر سٹین میں ملا دیں۔ اور سات منٹ تک انتظار کریں۔ اب اس کے بعد رنگ گرا کر ڈسٹلڈ واٹر ڈال کر ۲ منٹ کے بعد سلائیڈ کو ڈسٹلڈ واٹر سے دھو کر بلاٹنگ سے خشک کر لیں۔

۷۔ زیل نیلسن سٹین

ZIEHL – NEELSON'S STAIN.

۱۔ کاربال فکسین کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

بے سک فکسین	۱ گرام	ایبسولیوٹ الکوحل	۱۰ سی سی
کاربالک ایسڈ پانی میں ۵ فی صد			۹۰ سی سی

۲۔ ۲۵ فی صد سلفیورک ایسڈ پانی میں۔

۳۔ لوفلرز میتھی لین بلو کا نسخہ اگلے صفحے پر درج کیا جاتا ہے۔

میتھی لین بلو الکوحل میں سیچوریٹڈ ۳۰ سی سی آب مقطر ۱۰۰ سی سی

کاسٹک پوٹاس پانی میں ایک فیصد ایک سی سی۔

سلائیڈ پر کاربال مکسچر ڈال کر سپرٹ لیمپ سے گرم کریں۔ جب ابل پڑے تو ہٹا دیں۔ سات منٹ بعد تیزاب کے پانی میں خوب دھوئیں۔ تاکہ اتنے والا تمام رنگ اتر جائے۔ پھر پانی میں دھو کر تیسرا سولیوشن یعنی لیو والا سلائیڈ پر ڈالیں اور ایک منٹ بعد دھو کر خشک کر لیں۔

اس سے عموماً ٹی بی کے جراثیم دیکھے جاتے ہیں۔ جو سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔

خون ٹسٹ کرنا

BLOOD TESTING.

خون کے مختلف امتحانات کا بیان علیحدہ علیحدہ اس باب میں بیان کیا جا رہا ہے۔

۱۔ ای۔ ایس۔ آر

E.S.R.

سرخ میں اشاریہ ۴ سی سی ۸ ۲ فیصد طاقت کا سوڈیم سائٹریٹ سولیوشن لے کر اسی سرنج سے مریض کی وریدسے ۱۶ ۱ ایک اشاریہ ۶ ہی سی خون نکالا جاتا ہے۔ پھر اس خون کو ای۔ ایس۔ آر پیٹ میں بھر کر سیدھا کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ اور پورے ایک گھنٹے بعد ریڈنگ لی جاتی ہے۔ خون نیچے بیٹھ جاتا ہے اور اوپر صاف پلازما رہ جاتا ہے۔ اس کی لمبائی ملی میٹر کے حساب سے پڑھی جاتی ہے۔

مردوں میں ایک سے ۵ اور عورتوں میں ۵ سے سات تک ای۔ ایس۔ آر صحیح مانا اور سمجھا جاتا ہے۔

۲۔ ڈی ایل۔ سی

D.L.C.

سلائیڈ پر پتلی تہہ بنا کر خشک کی جاتی ہے۔ پھر اس پر "لیشمن" یا "ہیم ساٹیکن" دے کر خورد بین کے آئیل امیرشن لینز سے خون کے سفید ذرات کو گنتے ہیں اور علیحدہ لکھتے جاتے ہیں۔ "پالی مارف" سفید ذرات کے اندر "نیوکلیس" کے جڑے ہوئے ٹوٹے ہوتے ہیں۔ "ایوزنل" سیلز میں نیوکلی کے گرد سرخ اور موٹے ذرات ہوتے ہیں۔ "بلغوسائٹ" کے سیل چھوٹے اور نیوکلی اس سے بھرے رہتے ہیں۔ "بے سوفیل" میں نیوکلیس کے ٹکڑے باہم جڑے رہتے ہیں۔ ان کے گرد گہرے

وائیلیٹ رنگ کے موٹے ذرات ہوتے ہیں۔ مانوسائٹ کا سائیل اور نیوکلیس بڑا ہوتا ہے اور پروٹوپلازم میں ذرات نہیں ہوتے۔

کم از کم ۲۰۰ سیل گن کر فی صد حساب نکالیں۔

۳۔ ٹی۔ ایل۔ سی

T.L.C

انگلی کے آخری پورے سے ڈبلیو۔ بی۔ سی پیپٹ کے ذریعے خون نکالا جاتا ہے اس کے بلب میں سفید منکا ہوتا ہے۔ بلب پر ۱۱ کا ہندسہ کندہ ہوتا ہے۔ پیپٹ کی اگلی نالی پر درمیان میں اشتاریہ پارچ کا نشان ہوتا ہے۔ انگلی سے خون ۰۵ کے نشان تک چڑھایا جاتا ہے۔ اس کے فوراً بعد ڈبلیو بی سی سولیوشن کے ذریعے اس خون کو ڈائیلیوٹ کرنے کے لیے ۱۱ کے نشان تک سولیوشن چڑھالیا جاتا ہے۔ اس عمل سے خون ۲۰ گنا پتلا ہو جاتا ہے۔ اب پیپٹ کو ہاتھوں میں مل کر بلڈ اور سولیوشن کو باہم ملا دیں۔ پھر بلڈ کو ہیموسائی ٹومیٹر پر ڈال کر اوپر کور سلپ رکھ دیں۔

ڈبلیو بی سی کی ٹوٹل گنتی کے لیے سلائیڈ کے چاروں کونوں پر ۴ بڑے مربعے ہوتے ہیں۔ ان کو ۰۵ سے ضرب دیں تو ٹوٹل ڈبلیو بی سی آر بی سی، ایک کیوبک ملی میٹر کی تعداد معلوم ہو جاتی ہے۔ جو کہ نارمل حالت میں ۶ ہزار سے ۸ ہزار فی مکعب ملی میٹر ہوتی ہے۔

۴۔ ٹوٹل آر۔ سی۔ بی

T.R.B.C

ٹوٹل آر بی سی فی مکعب ملی میٹر خون میں معلوم کرنے کے لیے حسب سابق انگلی میں سوئی چبھو کر خون نکالیں۔ اب کے خون لینے کے لیے سرخ منکے والی پیپٹ جس پر ۱۰۱ کا ہندسہ لکھا رہتا ہے۔ استعمال کریں۔ خون کو ۰۵ کے ہندسے تک کھینچیں۔ اور پھر ہم سولیوشن کو ۱۰۱ کے نشان تک چڑھائیں۔ اور پیپٹ کو ہاتھوں میں مل کر خون اور سولیوشن کو خوب ملائیں۔

اس کے بعد اسے کاؤنٹنگ سلائیڈ پر ڈال کر کور سلپ لگا کر گنتی کریں۔ اس بار گنتی کرنے کے لیے چھوٹے مربعے استعمال کریں۔ خون کے سرخ ذرات کم از کم ۸۰ چھوٹے مربعے میں گنیں۔ اب کے خون تقریباً ۲۰۰ گنا ڈائیلیوٹ ہوگا۔ ۸۰ مربعوں کے سرخ سیل گن کر ان کو دس ہزار (۱۰۰۰۰) سے ضرب دے دیں۔ اس طرح سے

ی آر بی سی فی مکعب ملی میٹر خون میں کتنے پائے جاتے ہیں گے۔ اس گنتی کے لئے آئیل امرشن لینز استعمال کیا جاتا ہے۔ نارمل گنتی ۵۰ لاکھ تک ہوتی ہے۔

۵۔ ہیموگلوبین فی صد

HB.%

سانلی کے ہیموگلوبین میٹر کے ذریعے ہیموگلوبین فیصد معلوم کرنے کے لئے اس کی مخصوص پیپٹ خون لینے کے لئے استعمال کریں۔ خون پیپٹ میں ۲۰ مکعب ملی میٹر کے نشان تک لیں۔ پھر ڈائیلیوٹنگ ٹیوب میں ۵٪ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲۰ کے نشان تک بھر لیں۔ اور پیپٹ کے خون کو اس میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ پانچ منٹ بعد گاڑھا ڈائیلیوٹنگ ٹیوب میں پانی ملا کر اس کا رنگ رنگدار گلاس راڈ کے ساتھ ملا لیں۔ اور ریڈنگ پڑھ لیں۔ ۱۴ گرام ہیموگلوبین فی سو سی خون کو سو فی صد ہیموگلوبین کہتے ہیں۔

۶۔ بلیڈنگ ٹائم

BLEEDING TIME.

اس سے آگاہ ہونے کے لئے کان کی لو میں سوئی چبھوئیں۔ ہر تیس سیکنڈ کے بعد اس خون کو بلاٹنگ پیپر پر جذب کریں۔ عام طور پر ۴ سے ۵ منٹ کے اندر خون بند ہو جاتا ہے۔ بلیڈنگ ٹائم "ہیموفیلیا" میں نارمل لیکن "تھرامبوسائی ٹو پینک پرپرا" میں بڑھ جاتا ہے۔

۷۔ کوایگولیشن ٹائم

COAGULATION TIME.

خون کے جمنے کی مدت معلوم کرنے کے لئے کان میں سوئی چبھوئیں۔ اور خون کو باریک ٹیوبوں میں ذرا ذرا بھریں۔ اور ہر آدھے منٹ کے بعد ایک نئی ٹیوب میں ہر بار پھونک مار کر دیکھیں کہ ٹیوب کا خون جم گیا ہے یا نہیں۔ اور اس ٹیوب کا نمبر اور ٹائم نوٹ کر لیں۔ فرض کریں کہ ساتویں ٹیوب کا خون یعنی ۳ منٹ بعد جم گیا۔ اور پھونک مارنے سے باہر نہیں نکلا تو یہی کوایگولیشن ٹائم ہوگا۔ اور یہ نارمل ٹائم ۳ منٹ ہی لیتا ہے۔ ہیپارین کے ٹیکوں سے یہ ٹائم بڑھ جاتا ہے۔

۸۔ ملیریا کی تشخیص

MALARIA DIAGNOSIS.

اس کے لئے انگلی میں سوئی چبھو کر خون لیں اور ایک ہی سلائیڈ پر پتلی اور موٹی

بڈ فلم بنا کر خشک کر کے لیش میں سٹین دے کر آئل امرشن لینز میں ملاحظہ کریں۔
ملیریا پیرا سائیٹ خون کے سرخ سیلز کے اندر انگوٹھی کی شکل کے ہوتے ہیں۔

۹۔ پاخانے کا امتحان

STOOL TEST:

پاخانے کا رنگ، قوام، بدبو، خون، آؤں اور پیپ وغیرہ کا مشاہدہ کریں۔ غیر ہضم شدہ غذا اور کیڑے وغیرہ خاص طور پر نوٹ کریں۔
اس کے بعد اس کا ذرا سا حصہ سلائیڈ پر لگا کر ایک قطرہ نارمل سیلائن کا ڈال کر خوب ملائیں۔ فائن گرا دیں۔ اور کور سلپ رکھ کر خوردبین کی "لو" اور "ہائی" پاور سے دیکھیں۔ ڈسنٹری ہو تو خون کے سرخ ذرات اور پیپ کے سفید ذرات نظر آتے ہیں۔ سلائیڈ سٹین کرنے سے پیٹ کے کیڑوں کے انڈے، راؤنڈ ورم، تھریڈ ورم اور کبھی کبھی ٹیپ ورم وغیرہ دکھائی دے سکتے ہیں۔ ہضمی معدہ ہو تو غیر ہضم شدہ لحمی اور نباتاتی اجزاء نظر آ سکتے ہیں۔

۱۰۔ پیشاب کا امتحان

URINE TEST:

پہلے پیشاب کا رنگ، بدبو، تھچٹ نوٹ کریں۔ نارمل وزن مخصوص پیشاب ۱۰۱۰ سے ۱۰۳۰ تک ہوتا ہے۔ اس کے لئے پیشاب کو ایک کھلے برتن میں ڈال کر اس میں یورینو میٹر چھوڑ دیں۔ اور جہاں تک ڈوبے وہ ریڈنگ لے لیں۔ پھر ٹیسٹ پیپر سے پیشاب کا ردعمل معلوم کریں۔ اس کے بعد پروٹین یا البومین دیکھنے کے لئے ٹیسٹ ٹیوب میں گرم کریں۔ پھر سفید کاغذ سامنے رکھ کر دیکھیں۔ اگر پیشاب سفیدی مائل ہو تو ایک قطرہ ایسی ٹک ایسڈ ڈالیں۔ اگر سفیدی ختم ہو جائے تو یہ فاسفیٹ کی سفیدی ہوگی۔ اگر بدستور رہے تو البومین کی ہوگی۔ سرخ ٹنکچر ڈالیں گہری پیشاب میں نیلا ہو جائے گا۔ گہری پیشاب میں سیڈی منٹ (تھچٹ) فاسفیٹ کا اور سفید اور تیزابی پیشاب میں یورا ہوتا ہے۔
پیشاب میں شکر کا سی سی کر کے اس میں بت سا ایلومینم سلفیٹ اور چند قطرے سوڈیم نائٹروپروسائیڈ کے ڈالیں۔ اگر پیشاب کا رنگ لوشن کی طرح سرخ ہو جائے تو سمجھ لیں کہ اس میں ایسی ٹون ہیں۔ ایسی ٹون پیشاب میں مرض ذیابیطس کے ساتھ پائے جا سکتے ہیں۔

بائل ذرا سا پیشاب ٹیوب میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ گہرا براؤن رنگ اور اس پر زرد جھاگ بائیل یعنی صفرا کو ظاہر کرتا ہے۔

یورو بائیلی نوجن ۱۰ سی سی پیشاب میں ایس سی "ایل ڈی ہائیڈ" ریجنٹ (ALDEHYDE REAGENT) ڈالیں۔ اگر پانچ منٹ میں سرخ رنگ پیدا ہو تو یورو بائیلی نوجن موجود ہوگا۔

بلڈ یعنی خون ۴ سی سی پیشاب ٹسٹ ٹیوب میں ڈال کر تازہ ٹنکچر گائیکم ۲ قطرے ڈالیں۔ پیشاب سفید ہو جائے گا۔ اب اس میں ۴ سی سی اوزونک ایتھر ڈالیں۔ اگر رنگ نیلا ہو جائے تو خون موجود ہے۔

پیشاب میں گلوکوز ٹسٹ ٹیوب میں پانچ سی سی "بینی ڈکٹس ری ایجنٹ" اور آٹھ قطرے پیشاب ڈال کر گرم کریں۔ اگر بینی ڈکٹ ری ایجنٹ کے نیلے رنگ میں کوئی تبدیلی ہو تو گلوکوز موجود ہے۔ جو رنگ کے حساب سے مندرجہ ذیل فیصد ہو سکتا ہے۔

ہلکا سبز رنگ	۱/۲ فیصد	گہرا سبز رنگ	۱ فیصد
زرد رنگ	۱ فیصد	سرخی مائل رنگ	۲ فیصد سے زیادہ

خوردبینی امتحان سنٹری فیوج پیشاب کی تہہ سے ایک قطرہ پیشاب بذریعہ پیپٹ حاصل کر کے سلائیڈ پر ڈالیں اور اوپر کور سلپ رکھ کر سادہ والی پاور میں دیکھنے سے مندرجہ ذیل اشیاء نظر آ سکتی ہیں۔

۱۔ پس سیل یہ پیپ کے ذرات ہیں جو خون کے سفید ذرات سے بنتے ہیں۔ یہ رنگے نہیں جاتے اس لئے پیشاب میں بے رنگ نظر آتے ہیں۔ اور پیشاب میں پھول سے جاتے ہیں۔

۲۔ آر۔ بی۔ سی یہ خون کے سرخ ذرات ہیں۔ پیشاب میں خوردبینی کے نیچے ڈبل گول دائروں کی طرح ہوتے ہیں۔

۳۔ ایپی تھیلیل سیلز یہ سائز میں بہت بڑے اور بے قاعدہ شکل کے اور نیوکلیس کے ساتھ ہوتے ہیں۔

۴۔ کاسٹ اگر یہ شفاف ہوں تو ہائیلائین کاسٹ کہلاتے ہیں۔ اگر خون کے ذرات بڑے کر نہیں تو بلڈ کاسٹ اور اگر دانہ دار مواد بنیں تو گرانیولر کاسٹ کہلاتے ہیں۔

۵۔ کرسٹل یا تلچھٹ

کھاری پیشاب میں مندرجہ ذیل نمکیات اور تلچھٹ پائی جاتی ہیں۔ خوب ذہن نشین کر لیں۔

۱۔ کیلشیم کاربونیٹ ـــــ یہ کرسٹل ڈمبل کی صورت میں ہوں گے۔
۲۔ امونیم بائی یورید ـــــ گول کرسٹل پر کھدے لگے رہتے ہیں۔
۳۔ ٹرپل فاسفیٹ ـــــ یہ پرزم کی صورت میں ہوتے ہیں۔
۴۔ کیلشیم فاسفیٹ ـــــ یہ لمبے اور پتلے کرسٹل ایک جگہ پر جڑ جاتے ہیں۔
۵۔ فیدری ٹرپل فاسفیٹ ـــــ یہ پروں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ اور ایک جگہ سے درمیان میں جڑ جاتے ہیں۔

تیزابی پیشاب میں مندرجہ ذیل نمکیات اور کرسٹل ملتے ہیں۔

۱۔ یورک ایسڈ ـــــ یہ کرسٹل اینٹوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔
۲۔ کیلشیم آگزے لیٹ ـــــ یہ بیس پیسے کے لفافے ایسے ہوتے ہیں۔
۳۔ سسٹین ـــــ یہ ملبوتری یا کونوں والے ہوتے ہیں۔
۴۔ ایمارفس یوریٹس ـــــ یہ بے شکل ذرات کے ڈھیر سے ہوتے ہیں۔
۵۔ کیلشیم ہائیڈروجن فاسفیٹ ـــــ یہ بہت سارے لمبے لمبے اور پتلے پتلے کرسٹل درمیان میں آ کر جڑ کر ستارے کی شکل بنا لیتے ہیں۔

ان تلچھٹوں یا کرسٹلز کا پیشاب میں موجود ہونا ان نمکیات کی زیادتی اور پیشاب کے گاڑھے پن کا ثبوت ہے۔ جس کی وجہ سے ان مخصوص نمکیات کے ملاپ سے مخصوص کنکریاں بن سکتی ہیں۔

یہ خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب مریض ورزش نہ کرے۔ پانی بہت کم پیئے۔ مریض کی پیشاب کی نالیوں میں سوزش اور ورم یا پیپ کی شکایت بھی رہتی ہو۔ تو مریض کے پیشاب میں نمکیات کی زیادتی اور پیشاب کے بہت گاڑھے ہونے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

ان حالات میں مریض کو پرہیزی غذائیں بتائیں۔ تاکہ مخصوص نمکیات کی مقدار پیشاب سے کم ہو جائے۔ انفکشن کا علاج کریں۔ پیشاب کا "ری ایکشن" بدلنے کے لئے کھاری یا تیزابی ادویات حسب ضرورت دیں۔ پیشاب آور ادویات دیں تاکہ نمکیات تلچھٹوں کی صورت نہ اختیار کریں۔ ان تدابیر سے کافی حد تک پیشاب کی اس شکایت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

باب بست و دو

سرجیکل بیماریاں

SURGICAL DISEASES

۱۔ گینگرین GANGRENE

گینگرین کی تین اقسام ہیں:۔

۱۔ خشک گینگرین ۲۔ تر گینگرین ۳۔ گیس گینگرین

گینگرین سے مراد بہت سے گوشت یا اعضاء کا مردہ ہو جانا یا بے کار ہو جانا ہے۔ اس کی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ گینگرین زدہ عضو میں دوران خون بند ہو جاتا ہے۔ خون کی شریانیں پھڑکنا ختم کر دیتی ہیں۔ گوشت کو دبانے سے سنسنی بالکل پیدا نہیں ہوتی۔ جو کہ صحت مند گوشت یا جلد کو دبانے سے ظاہر ہوتی ہے۔

۲۔ مردہ یا گینگرین زدہ عضو سرد پڑ جاتا ہے۔

۳۔ گینگرین والے عضو میں سے قوت حس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

۴۔ گینگرین کے شکار عضو یا گوشت کی رنگت بدل جاتی ہے۔

۵۔ گینگرین زدہ عضو میں حرکت کی طاقت نہیں رہتی۔

خشک گینگرین کا شکار بوڑھے ہوتے ہیں۔ خون کی شریانوں کے تنگ ہو جانے سے دل سے دور کے اعضاء کو خون کم پہنچتا ہے۔ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ سوکھ کر سرد اور بدرنگ ہو جاتی ہیں۔ حس اور حرکت ختم ہو جاتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ اعضاء الگ ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ یہ مرض ذیابیطس اور ارگٹ کے دیرینہ استعمال سے بھی ہو جاتا ہے۔ تر گینگرین اچانک خون کی شریان بند ہونے سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات عضو متاثرہ کی جلد پر بڑے بڑے چھالے ظاہر ہوتے ہیں۔ باقی علامات مندرجہ بالا ہی ہوتی ہیں۔ گیس گینگرین میں عضو بہت پھول کر بدبودار بھی ہو جاتا ہے۔ عضلات میں گیس بھر جاتی ہے۔ جو دبانے سے آواز پیدا کرتی ہے۔

اس قسم کے گینگرین چوٹ یا حادثے کے بعد ہو جاتے ہیں۔ یہ بہت جلد پھیلتے ہیں اس لئے اس قسم کے گینگرین میں عضو کو کاٹ دینا یعنی "ایمپیوٹیشن" بہت ضروری ہوتا ہے۔ انفکشن کو ختم کرنے کے لئے سلفاڈیازین کی ۶ گولیاں روزانہ کے ساتھ سیکومائی سین کا ایک ٹیکہ ہر روز لگانا چاہیئے۔

خشک گینگرین میں عضو متاثرہ کچھ عرصہ بعد خود ہی علیحدہ ہو جاتا ہے۔ تر اور گیس گینگرین میں عضو کو خود کاٹ کر الگ کرنا پڑتا ہے۔ زخم ٹھیک ہو جانے پر مصنوعی عضو مثلاً ٹانگ یا بازو وغیرہ فٹ کئے جا سکتے ہیں۔

۲۔ آسٹیومائی لائٹس (گھمبیر)

(OSTEOMYELITIS)

آسٹیومائی لائٹس ہڈی کی سوزش کو کہتے ہیں۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے۔

(۱) ایکوٹ آسٹیومائی لائٹس۔

(۲) کرانک آسٹیومائی لائٹس۔

اس مرض کی بڑی وجہ چوٹ ہوتی ہے۔ ایسے کمزور لوگ جن کے گلے یا دانت خراب ہوں یا جلد کی کوئی بیماری ہو۔ وہ چوٹ لگنے سے اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ یہ مرض اکثر ہڈیوں کی ٹی بی سے بھی ہو جاتا ہے۔

ایکوٹ آسٹیومائی لائٹس میں لمبی ہڈی کے انفکشن والے سرے میں ورم ہو جاتا ہے۔ درد بے حد شدت اختیار کر لیتا ہے اور بخار بھی تیز ہو جاتا ہے۔ ہڈی کے متورم سرے کی جلد کافی سرخ نظر آتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ یہ پھوڑا بنتا ہے۔ اور اس کے پھٹنے کی صورت میں ناسور پیدا ہوتا ہے۔ جس میں سے ہر وقت پیپ خارج ہوتی ہے۔ ناسور کا دانہ جلد سے ہڈی تک پھیل جاتا ہے اور پھر بتدریج ہڈی گل سڑ کر ٹکڑوں کی صورت میں علیحدہ ہونے لگتی ہے۔ اس حالت کو کرانک آسٹیومائی لائٹس کہا جاتا ہے۔ اس میں علیحدہ ہو جانیوالی مردہ ہڈی ناسور کو بند نہیں ہونے دیتی۔ اس لئے اسے بذریعہ اپریشن نکالنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ درد، مرض اور سنگ ریزے اسی طرح ہڈی کے پاس جمع ہونے والی پیپ کو صاف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس مرض میں عموماً لمبی ہڈی کے جوڑ میں ورم ہو کر پانی بھر جاتا ہے۔

یہ ایک خطرناک مرض ہے۔ اور مریض کو کئی کئی سال پریشان رکھتا ہے۔ اس لئے ابتدا ہی میں اس کا علاج بے حد احتیاط سے کرنا چاہیئے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

کوٹرائی ماکسازول
(سیپ ٹرین)

CO-TRIMOXAZOLE
(SEPTRAN)
خوراک:- ۲ گولیاں صبح ۲ شام

نادوبائی اوسین کیپسولز اور گولیاں۔
(ایلبامائی سین)

NOVOBIOCIN CAPSULES/TABLETS. (ALBAMYCIN) (CAPSULES/TABLETS).
خوراک:- ۲ کیپسول صبح ۲ شام

ڈی میتھائیل کلورٹیٹرا سائی کلین کیپسول۔
(لیڈرمائی سین)

DEMETHYLCHLORTETRACYCLINE CAPSULES. (LEDERMYCIN CAPSULES)
خوراک:- ایک کیپسول ہر ۶ گھنٹے بعد

کینامائی سین انجکشن
(کینامائی سین۔ کین ٹریکس)

KANAMYCIN INJECTION (KANAMYN INJECTION, KANTREX INJECTION).
خوراک:- ایک ٹیکہ روزانہ

سٹرپٹومائی سین پروکین پنسلین انجکشن۔
(کمبیکومائی سین)

STREPTOMYCIN PROCAIN PENICILLIN INJECTION (COMBIOTIC INJECTION, SECLOMYCIN-INJECTION).
خوراک:- ایک ٹیکہ روزانہ

۳۔ ہرنیا (اندرونی فتق)
(HERNIA)

اس مرض میں انتڑیاں پیٹ کی دیوار میں کسی کمزور جگہ سے باہر نکل آتی ہیں۔ اگرچہ اوپر جلد کی تہہ اور عضلوں کے اوپر پیری ٹونیم کی تہیں بھی موجود رہتی

ہیں۔ ہرنیا کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ لیٹ جانے پر اس کا ابھار غائب ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں انگلی سے دبا کر پیٹ کی دیوار میں سوراخ محسوس کیا جا سکتا ہے۔ مریض کے کھڑا ہو کر کھانسنے سے ہرنیا کا ابھار زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ پیٹ میں مختلف جگہ پر ہو سکتا ہے۔

بچوں کے زیادہ رونے سے ناف کا ہرنیا ہو جاتا ہے۔ یہ بڑے ہونے پر بھی ٹھیک نہ ہو تو کراس (+) ٹیپ لگانا لگانے سے بھی درست ہو جاتا ہے۔ ورنہ پھر آپریشن کرا دیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

بڑوں میں عام طور پر یہ پیٹ کے نچلے حصے اور چڑھوں میں ہوتا ہے۔ انتڑیاں اتر کر فوطوں تک چلی جاتی ہیں۔ لیٹنے پر عموماً پیٹ کے اندر چلی جاتی ہیں۔

اس مرض کا اصل علاج اپریشن ہے۔ اس میں ہرنیا کی موری کی مرمت کر دیتے ہیں۔ اور دوبارہ تکلیف نہیں ہوتی۔

۴۔ ہائیڈروسیل

(HYDROCELE)

فوطوں کے گرد جو پردے ہوتے ہیں ان میں پانی بھر جاتا ہے۔ پانی والا فوطہ بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ بوجھل لگتا ہے اور درد کرتا ہے۔ اس کے اندر پانی ہونے کی وجہ سے اس میں سے روشنی گزر سکتی ہے۔ اس کی وجہ عام طور پر کوئی پرانی چوٹ یا انفکشن ہوتی ہے۔

ہائیڈروسل سے پانی بذریعہ نیڈل نکالا جاتا ہے۔ لیکن دوبارہ پانی بھر جانے کے ڈر سے اپریشن بہتر رہتا ہے۔ اپریشن میں فوطوں کے پردے کو آدھا کاٹ دیتے ہیں یا اٹھا دیتے ہیں۔ اور پانی دوبارہ نہیں بھرتا۔

۵۔ ویری کوسیل

(VARICOCELE)

اس مرض میں فوطوں کی وریدیں خون کے جمع ہو جانے کی وجہ سے پھول کر گچھے سی بن جاتی ہیں۔ بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔

اس کے اپریشن میں ان وریدوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ دوا کے طور پر ایتھومولین (ETHAMOLINE) ۵ فی صد طاقت کا محلول ۲ سی سی زیر جلد ٹیکے کی صورت میں ان وریدوں کے درمیان مختلف جگہوں پر لگا دیں۔

اس کے استعمال سے دردیوں کے کیڑے مکوڑے جائیں گے۔ عام طور پر ایک بار کا ٹیکہ اس مرض کے خاتمے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

۶۔ الیوسیکل ٹی بی

ILEOCAECAL TB

جہاں بڑی اور چھوٹی آنت کا اتصال ہوتا ہے۔ وہاں پر ٹی بی کے سبب زخم ہو جاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ یہاں سے انتڑی کا سوراخ تنگ ہو جاتا ہے۔ غذا گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ قبض رہنے لگتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ کبھی دست اور قے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد، بدہضمی اور اپھارہ رہنے لگتا ہے۔ پیٹ گندھے ہوئے آٹے کی طرح لگتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ بخار رہنے لگتا ہے۔

اس کے اپریشن میں ناقص انتڑی کا ٹکڑا نکال دیتے ہیں۔

۷۔ ایکیوٹ اپنڈے سائٹس

Ac. APPENDICITIS.

یہ اپنڈکس کی سوزش ہوتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً بے قاعدگی، خوراک، بد پرہیزی اور ورزش کی کمی ہوتی ہے۔ یہ کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے۔

اس میں شدید درد اٹھتا ہے۔ جو کچھ دیر ساسے پیٹ میں رہتا ہے۔ لیکن چند گھنٹوں کے بعد پیٹ کے نچلے اور دائیں طرف "میک برنی پوائنٹ" پر آکر رک جاتا ہے۔ اس جگہ کو دبانے سے درد ہو تو اپنڈے سائٹس کا یقین کر لیا جاتا ہے۔ قے، بخار اور پٹھوں کی اکڑن اس میں ضرور ہوتے ہیں۔ مناسب علاج نہ کیا جائے تو اپنڈکس پھٹ جاتا ہے اور پھر اس کا پھوڑا بن جاتا ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ اپنڈے سائٹس کا فوری طور پر اپریشن کرا دیا جائے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

سٹرپٹومائی سین پنسلین انجکشن۔
(کرسٹامائی سین انجکشن)

STREPTOMYCIN PENICILLINE INJECTION.
(CRYSTAMYCIN INJECTION)

خوراک:۔ ایک ٹیکہ روزانہ۔

کوٹرائی ماکسازول گولیاں
(سیپ ٹرین)

CO-TRIMOXAZOLE ..... TABLETS.
(SEPTRAN TABLETS)
خوراک:۔ ۲ گولیاں صبح ۲ شام۔

ڈی میتھائیل کلورٹیٹرا سائیکلین کیپسول
(لیڈرمائی سین)

DEMETHYLCHLORTETRACYCLINE CAPSULES.
(LEDERMYCIN CAPSULES)
خوراک:۔ ایک کیپسول ہر ۸ گھنٹے بعد۔

نادوبائی ادسین کیپسولز اور گولیاں
(ایلبامائی سین)

NOVOBIOCIN CAPSULES/TABLETS (ALBAMYCIN CAPSULES/TABLETS).
خوراک:۔ ۲ کیپسول صبح ۲ شام۔

کینامائی سین انجکشن
(پروکین پنسلین)

KANAMYCIN INJECTION (PROCAIN PENCILLINE INJECTION).
خوراک:۔ ایک ٹیکہ روزانہ۔

ایکیوٹ کولی سسٹائی ٹس
(Ac. CHOLECYSTITIS)

یہ پتے کا اذیت ناک درد ہے۔ نہایت شدید درد، بخار اور الٹیاں بہت آتی ہیں۔ دائیں پسلیوں کے نچلے کنارے کے قریب درد ہوتا ہے۔ پتے کے متورم ہونے سے درد بے حد شدید ہوتا ہے اور مریض سانس روک لیتا ہے۔ اس درد کے بار بار دورے پڑنے کی وجہ متورم پتے کے اندر کی کنکریاں ہوتی ہیں پتے کی نالی میں کنکری پھنس جانے سے یرقان کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر موٹی عورتوں کو ہوتا ہے جن کے بچے کافی ہوتے ہیں۔

پتے کی کنکریوں کا علاج بھی آپریشن ہی ہے۔ مرض پرانا ہو جائے تو درد کے ساتھ بخار، پیٹ میں نفخ یعنی گیس کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ کھایا پیا ہضم نہیں ہوتا پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے اور زندگی دوبھر ہو جاتی ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

پینکریاٹین بائیل سالٹس گولیاں۔ (اینزار)

PANCREATIN BILE SALTS TABLETS.
(ENZAR TABLETS).
خوراک:۔ اگولی صبح دوپہر شام بعد از غذا۔

فینن کاربامائیڈ کمپاؤنڈ (سپازموڈال دوران)

PHENCARBAMIDE COMPOUND.
(SPASMO-DOLVIRON).
خوراک:۔ اگولی صبح دوپہر شام۔

میٹامی زال کمپاؤنڈ (برالجین گولیاں)

METAMIZOL COMPOUND TABLETS.
(BARALGIN TABLETS).
خوراک:۔ اگولی صبح دوپہر شام۔

لیکوئڈ پیرافین (پیرافین)

LIQUID PARAFIN.
خوراک:۔
۲ چمچے ہر روز رات کو سوتے وقت دیں۔

سٹرپٹومائی سین پروکین پنسلین انجکشن (سیکلومائی سین)

STREPTOMYCIN PROCAIN PENICILLINE INJECTION. (SECLOMYCIN).
خوراک:۔ ایک ٹیکہ روزانہ دوبار دینگ۔

سٹون بلیڈر (سنگ مثانہ)

(STONE BLADDER)

یہ عورتوں کی نسبت مردوں میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ مریض کو عام طور پر پیشاب کرتے وقت ذکر کے سرے پر درد محسوس ہوتا ہے۔ کبھی پیشاب

آتے آتے رک جاتا ہے۔ کبھی چلتے پھرتے، سیڑھیاں چڑھتے اور جھٹکا لگنے سے بھی مثانہ کے سر پر درد ہونے لگتا ہے۔ مریض کو دن میں معمولی مقدار میں بار بار پیشاب آتا ہے مگر رات کو ایسا کم ہوتا ہے۔

مثانے کی پتھری زیادہ تر بوڑھے اشخاص میں ہوتی ہے لیکن بچوں اور جوان آدمیوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ اس پتھری کو نکالنے کے لئے سب سے بہتر علاج کے طور پر اپریشن کیا جاتا ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

سلفاڈیازین گولیاں

SULPHADIAZINE TABLETS.

خوراک:- ۲ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ۔

سوڈیم ایسڈ سائٹریٹ سیرپ
(ہٹرالکا۔ سائیوالکلی)

SODIUM ACID CITRATE SYRUP. (CITRALKA, SIBALKALI).

خوراک:- ۲ چمچے دن میں ۳ مرتبہ۔

میٹامی زال کمپاؤنڈ گولیاں
(برالجین)

METAMIZOL COMPOUND TABLETS. (BARALGIN TABLETS).

خوراک:- ۲ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ۔

گردے کی پتھری

(STONE KIDNEY).

اگر کنکریاں چھوٹی چھوٹی ہوں تو خود بخود یا پیشاب آور ادویہ کے سبب نکلتی رہتی ہیں۔ اس اخراج کے عمل کے وقت گردے اور اس کی نالیوں میں شدید درد اٹھتا ہے جس سے مریض تڑپ تڑپ جاتا ہے۔

اس میں مریض کا آپریشن کمر کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ گردہ درست ہو تو صرف پتھری نکال دیتے ہیں اور اگر گردہ گل چکا ہو تو گردہ بھی نکال دیا جاتا ہے۔

انلارجڈ پراسٹیٹ

ENLARGED PROSTATE

یہ مرد کا بیماری ہے اور ۶۰ برس کی عمر کے بعد ہوتی ہے۔ پراسٹیٹ گلینڈ مثانہ کے منہ پر ہوتا ہے۔ اس کے بڑھ جانے سے پیشاب کرنے میں دقت ہونے لگتی ہے۔ اور مثانے میں رہ جانے سے بار بار آتا ہے۔ اس سے دم مثانہ اور پتھری پیدا ہوتے ہیں۔ پیشاب کی رکاوٹ سے گردوں پر دباؤ پڑتا ہے۔ جس سے پیشاب کا بند ہو جانا اور گردے فیل ہونے کی بیماریاں بڑے مہلک انداز میں آپکڑتی ہیں۔ اس گلینڈ کا کینسر بھی مشاہدے میں آیا ہے۔ سردیوں میں جراثیم سے پیشاب رک جاتا ہے۔ نالی ڈالنا پڑتی ہے۔ پتھری ہو تو ذرا ذرا سا بار بار آتا ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ شروع شروع میں اس غدود کے بڑھنے سے پٹھوں کی قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بعد میں بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ گردوں کے فیل ہونے سے بھوک مر جاتی ہے۔ منہ خشک اور کمزوری بے حد ہو جانے سے پاخانے لگ جاتے ہیں۔ الٹیاں آتی ہیں۔ پٹھے پھڑکنے لگتے ہیں۔ ہچکی رکنے کا نام نہیں لیتی۔ دل بے قاعدگی سے دھڑکتا ہے بلڈ پریشر بہت کم ہو جاتا ہے مریض پر غنودگی کا غلبہ رہتا ہے۔

اس مرض کے لئے سب سے پہلے اپریشن ضروری ہوتا ہے۔ اس سے پہلے مریض کے گردے صحیح کام کرنے لگتے ہیں۔ خون کی کمی دور ہو جاتی ہے۔ طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب بننے لگتا ہے۔ اس کے لئے مریض کو ڈائی یورے ٹک کھچڑی کے ساتھ ساتھ پانی بھی کافی مقدار میں دیں۔ گلوکوز ڈرپ، بی ۱۲ کے ٹیکے اور فولاد کے مرکبات اور انٹی بایوٹک ادویات دینا ضروری ہیں۔ گردے کام کرنے لگیں تو بلڈ ٹرانسفیوژن بھی دے سکتے ہیں۔

اپریشن کے لئے مقعد پراسٹیٹ گلینڈ کو نکالنا ہوتا ہے۔

اپریشن سے پہلے مریض کا ٹیسٹ چیک کریں۔ بلڈ یوریا کا معائنہ بھی بے حد ضروری چیز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض کے بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ پر نظر رکھنا بھی معالج کے فرائض میں داخل ہے۔

اپریشن سے پہلے معالج کو چاہیئے کہ وہ مریض کے مثانے کی پندرہ بیس دن تک "ڈریننج" ضرور کرے۔ یہ بہت اہم ہے۔

پاک نیشنل فارمولری کے مطابق جینرک ڈرگز کے مرکبات

آکسی می تھولون گولیاں
(اینابولک۔ ایڈمائیڈ)

OXYMETHOLONE TABLETS.
(ROXYD; ANAPOLON)
خوراک:۔ اکولی صبح دوپہر شام

ارگوٹامین کے فین گولیاں
(کیفے ارگٹ)

ERGOTAMINE CAFFINE TABLETS.
(CAFERGOT TABLETS).
خوراک:۔ اکولی صبح دوپہر شام۔

بنڈروفلوازائیڈ ٹیبلٹس
(ایپری ناکس)

BENDROFLUAZIDE TABLETS.
(APRINOX).
خوراک:۔ اکولی روزانہ۔

کیلشیم وٹامن ڈی انجکشن
(کیلشی آسٹے ین)

CALCIUM VITAMIN D. INJECTION.
(CALCI-OSTELIN INJECTION).
خوراک:۔ ایک سی سی روزانہ۔

آئرن ساربیٹال انجکشن
(جیکٹوفر)

IRON SORBITOL INJECTION.
(JECTOFER INJECTION).
خوراک:۔ ایک روزانہ دس روز تک۔

ٹیٹراسائیکلین کیپسول
(ایکرومائی سین)

TETRACYCLINE CAPSULES.
(ACHROMYCIN CAPSULES).
خوراک:۔ ایک کیپسول ہر ۶ گھنٹے بعد۔

کینسر کولن

CANCER COLON

یہ بڑی انتڑی کا سرطان ہے جو مردوں اور عورتوں دونوں میں پایا جاتا ہے۔ اس میں پیٹ درد، بدہضمی اور قبض ضرور ہوتے ہیں۔ یہ عموماً پچاس برس کی عمر کے قریب ہوتا ہے۔

اس میں اگر انتڑی میں بند پڑ جائے تو ہوا منہ خارج نہیں ہوتی۔ اور مریض کمزور ہوتا جاتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ خون میں خاصی کمی کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ پاخانے میں خالص تازہ خون آنے لگتا ہے۔

اس کا سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ فوری طور پر مریض کا اپریشن کرا دیا جائے۔ دیر کرنے سے مرض پھیل جاتا ہے۔ اور مریض کے لئے انتہائی مہلک ثابت ہوتا ہے۔

ان ٹس سس سیپشن

INTUSSUSCEPTION

اس مرض میں مرض کا ایک حصہ انتڑی کے اگلے حصے کے اندر گھستا چلا جاتا ہے۔ اس سے انتڑی میں رکاوٹ پیدا ہو کر پاخانے میں خون آتا ہے اور پھر نہیں آتا۔ اس طرح سخت قبض ہو جاتی ہے۔ الٹیاں بار بار آتی ہیں۔ درد بے حد ہوتا ہے۔ عام طور پر چھوٹی انتڑی بڑی انتڑی یا سیکم میں اندر تک گھس جاتی ہے۔ یہ مرض چھوٹے بچوں میں بھی ہو سکتا ہے۔

اس کے علاج کے لئے انیما کریں۔ اگر مریض ٹھیک نہ ہو تو فوراً اپریشن کرا دیں۔ ورنہ الٹیاں وغیرہ آنے سے مریض کمزور ہوتا جاتا ہے۔

ٹیبز میز نٹریکا

TABES MESENTERICA

یہ پیٹ کی ٹی بی ہے۔ اس سے پیٹ میں پانی جمع ہو سکتا ہے۔ بخار کے علاوہ بدہضمی کے تمام آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ پیٹ نرم ہوتا ہے۔ کبھی قبض اور کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ انتڑیاں تنگ ہو کر پرانی رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ الٹیاں اور جسمانی کمزوری عام ہوتی ہے۔ یہ اکثر جوان لڑکیوں کو ہوتا ہے۔ اس میں علاج ٹی بی کا اور آخری علاج اپریشن ہوتا ہے

ان ٹسٹائنل آبسٹرکشن

INTESTINAL OBSTRUCTION

انتڑیوں کی یہ رکاوٹ پیٹ کی ٹی بی، انتڑی کے اندر انتڑی کے گھس جانے، انتڑیوں کے اندر کیچوؤں کے اجتماع، انتڑی کے بل کھا جانے یا مفلوج ہو جانے، انتڑی کے کینسر اور اس میں موری ہو جانے کے سبب ہو جاتی ہے۔

اس میں قے بتدا آتی ہے۔ پاخانہ رک کر پیٹ پھول جاتا ہے۔ ہوا تک خارج نہیں ہوتی۔ پیٹ سخت اور درد شدید ہوتا ہے۔ بخار اور کمزوری کافی ہو جاتی ہے۔ کوئی شے کھائی جائے دو قے سے باہر آجاتی ہے۔ چھوٹی آنت کی رکاوٹ میں قے جلد شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن بڑی آنت کی یہ تکلیف ہو جائے تو الٹیاں ذرا ٹھہر کر شروع ہوتی ہیں۔

مریض کو فوراً رائل ٹیوب (Ryles Tube) منہ یا ناک کے راستے اندر کریں اور معدے سے پانی نکالتے رہیں۔ گلوکوز سیلائن ڈرپ لگائیں۔ اینٹی بائیوٹک علاج شروع کر دیں۔ اور آپریشن فوراً کرا دیں۔

۱۷۔ کینسر بریسٹ

CANCER BREAST

یہ عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ بچوں کو بہت زیادہ دودھ پلانے والی اور بہت اور پیٹ کی عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

پہلے چھاتیوں میں سخت سی رسولی محسوس ہوتی ہے۔ اگر یہ کینسر ثابت ہو جائے تو تمام چھاتی اور اس سے ملحقہ غدود نکال دیں۔ یہ ایک بڑے آپریشن سے کیا جاتا ہے۔

۱۸۔ تھوریکوپلاسٹی

(THORACOPLASTY)

یہ آپریشن پھیپھڑے کی ٹی بی کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگر ایک پھیپھڑا خراب اور دوسرا ٹھیک ہو تو ناکارہ پھیپھڑے کو آپریشن کر کے ہمیشہ کے لیے ریسٹ دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ سائیڈ کی کچھ پسلیاں کاٹ دینے سے پھیپھڑا بیٹھ جاتا ہے اور بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ اور یوں جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

لیکن اس سے پہلے پیپ ڑے کو عارضی طور پر بٹھانے اور ساکن کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چھوٹے اپریشن آزمانے چاہئیں۔

۱۔ فرینیک کرش

(PHRENIC CRUSH)

یہ فرینک نرو کو گردن میں کچل دینے سے ہوتا ہے۔ اس سائیڈ سے متعلقہ پھیپھڑا ۶ ماہ کے لئے ساکن ہو جاتا ہے۔

۲۔ اے۔ پی

(A.P.)

فرینک کرش والی سائیڈ میں سینے کے اندر ہوا بھر دینے سے پھیپھڑا بیٹھ جاتا ہے۔ ہوا جذب ہونے پر بار بار بھرنا پڑتی ہے۔

۳۔ پی پی

(P.P.)

یہ ہوا پیٹ میں بھری جاتی ہے۔ پھیپھڑے کے نچلے حصے کے خلا کو بٹھانے اور بند کرنے کے لئے یہ اے پی سے بہتر ہے۔

۱۹۔ فائبرائیڈ یوٹرس

(FIBROID UTERUS)

یہ صرف عورتوں کی بیماری ہے۔ رحم کی عضلاتی رسولی ہے۔ یہ کبھی کبھی بے شمار ہوتی ہیں۔ اکا دکا رسولی سائز میں بہت بڑھ سکتی ہے۔ جس سے پیٹ پر حمل کا شبہ ہوتا ہے۔

ان رسولیوں کی وجہ سے کثرتِ حیض، دردِ حیض، بے قاعدگیِ حیض، کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ کمر، نچلے پیٹ میں درد رہتا ہے جو جماع کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ لیکوریا، بانجھ پن، بدہضمی، اپھارہ، غفقان اور پیٹ میں بوجھ لاحق ہو جاتے ہیں۔

ان کی وجہ سے کبھی اسقاط بھی ہو جاتا ہے۔ ان کا درد ایسا ہوتا ہے جیسے اپنڈے سائٹس کا ہوتا ہے۔ اگر یہ رحم کی دیوار سے باہر نکل کر بل کھا جائیں تو اذیت ناک اور جان لیوا درد ہوتا ہے۔ ان کا علاج صرف اپریشن ہے۔ اور یہ ضرور کرا دینا چاہیئے۔

۲۰۔ اوویرین سسٹ
(OVARIAN CYSTS)

انڈے دانی میں یہ رسولی ہوتی ہے۔ یہ بالخصوص عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کا سائز بہت بڑھ جاتا ہے۔ وزن میں دس سیر ہونا معمولی بات ہے۔ اس رسولی کی سطح چمکدار، سفید اور صاف ہوتی ہے۔

مریضہ کو بوجھ اور کمر درد محسوس ہوتا ہے۔ اور اس کو آپریشن ہی کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے۔ اس لئے آپریشن میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔

۲۱۔ ہائیڈٹیڈی فارم مول
HYDATIDIFORM MOLE

یہ مرض بہت کم اور آغازِ حمل میں ہوتا ہے۔ بچے کے بیرونی پردے کے کانٹوں (ولائی) میں "دیسی کیولر ڈیجنریشن" ہونے کے سبب گول گول پانی سے بھرے ہوئے دانے بن جاتے ہیں۔ بچہ بننا بند ہو جاتا ہے بلکہ غائب ہو جاتا ہے۔ آنول کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ رحم بڑا ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی اندام نہانی سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ انڈے دانی میں چھوٹی چھوٹی کئی رسولیاں بن جاتی ہیں جو دکھتی ہیں۔ مریضائیں چوتھے سے چھٹے مہینے تک استقاط کا شکار ہو جاتی ہیں۔

اس مرض کا سیدھا سادھا علاج آپریشن ہے۔ اگرچہ چھٹے مہینے تک حمل کا اسقاط ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی "ڈی اینڈ سی" کا آپریشن کر دینا چاہیئے۔ بعض اوقات اس مرض کے کچھ مدت بعد بچے دانی میں سرطان ہو جاتا ہے۔ اس خطرے سے بچنے کے لئے بچے دانی کو نکال دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔

۲۲۔ ایکٹوپک پریگننسی
(ECTOPIC PREGNANCY)

بعض اوقات حمل بچے دانی کے بجائے فیلوپین ٹیوب میں قرار پا جاتا ہے دوسرے تیسرے مہینے جب بچہ بڑھتا ہے تو ٹیوب پھٹ جاتی ہے اور اندرونی اور بیرونی جریانِ خون شروع ہو جاتا ہے۔ سخت درد ہوتا ہے۔ اگر حمل دائیں ٹیوب میں ہو تو فوری طور پر آپریشن کے ذریعے ایسے حمل کو ختم کر دینا چاہیئے۔

۲۳۔ پرولیپس یوٹرس (PROLAPS UTERUS)

مسلسل حمل کے سبب یا اندام نہانی کا منہ پھٹ کر کھل جانے سے یا پیر کمزوری کی وجہ سے رحم کو سنبھالنے والے دھاگے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اور بچہ دانی نیچے آجاتی ہے۔ رحم کا منہ اندام نہانی سے باہر جھانکنے لگتا ہے۔ اس سے پیشاب رک رک کر بار بار آنے لگتا ہے۔ لیکوریا ہو جاتا ہے۔ رحم کے منہ پر زخم ہو جاتے ہیں۔ جماع کے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

مریضہ کو کیلشیم اور وٹامن کمپلیکس کے ٹیکے لگائیں۔ فولاد کے مرکبات دیں۔ فائدہ نہ ہو تو مریضہ کا اپریشن کرا دیں۔

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں کے نادر و انمول تحفے

معجون شہابی
مردانہ جنسی صدف کی موتی

تقویت باہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ آلات تناسلیہ کو فربہی اور طاقت بخشتی ہے۔ جریان، احتلام، رقت منی اور سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔ خوراک ۱، ماشہ صبح کے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں پہلی خوراک ہی سے اس کی افادیت معلوم ہو جاتی ہے۔ قیمت ۵ تولے ۱۲/۵۰ روپے

وٹرین
کیپسول

اس کی پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ہزارہا مریضوں پر استعمال شدہ قوت مردمی کے لیے شاندار دوا ہے۔ گئی گزری طاقت کو واپس لا کر اعضائے رئیسہ کو خاص قوت دیتی ہے یہی وجہ ہے کہ چار دانگ عالم میں دھنوتر جیسے کی دھوم مچی ہوئی ہے۔ اس کے استعمال سے دودھ گھی میووں ہضم ہو کر تازہ خون پیدا ہونے لگتا ہے۔ چہرے کی رنگت سرخ گلاب کی طرح ہو جاتی ہے۔ قیمت ۲۵ کیپسول چھ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

باب بست و سہ

علم الجراثیم، بیکٹیریالوجی

BACTERIOLOGY

بیکٹیریا یعنی جراثیم عام طور پر شکل کے لحاظ سے کئی طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ کاکائی

COCCI

یہ شکل میں گول دانے سے ہوتے ہیں۔ یہ دانے بعض اوقات گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں جنھیں سٹے فیلو کاکائی کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ زنجیر کی طرح جڑے ہوتے ہیں۔ انہیں سٹرپٹو کاکائی کہا جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ دو دو چار چار اکٹھے ہو کر دکھائی دیتے ہیں اس حالت میں ان کو ڈپلو کاکائی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

۲۔ بے سیلائی

BACILLI

یہ جراثیم شکل و صورت میں لمبے اور لوٹے ہوئے سکے کی طرح بے حد باریک ہوتے ہیں۔

۳۔ ویبریوز

VIBRIOS

یہ انگریزی لفظ کاما یعنی اردو لفظ واؤ کی طرح ہوتے ہیں۔

۴۔ سپائرلا

SPIRILLA

یہ جراثیم شکل و صورت کے لحاظ سے سپرنگ کی طرح ہوتے ہیں۔ سپائروکیٹ بھی اسی مد میں آتے ہیں۔

۵۔ ایکٹینومائی کوسز ACTINOMYCOSIS

یہ جراثیم درخت کی ٹہنیوں کی طرح آپس میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور یہ پھپھوندی میں شمار کیے جا سکتے ہیں۔

۶۔ وائرسز VIRUSES

یہ جراثیم بہت چھوٹے ہوتے ہیں جو عام خوردبین کے ذریعے نہیں دیکھے جا سکتے۔ بلکہ یہ الیکٹرون مائیکروسکوپ کی مدد سے نظر آتے ہیں۔ عام طور پر بیکٹیریا کا سائز کم از کم ۲ر۰ مائیکرون ہوتا ہے۔ اور مائیکرون ایک ملی میٹر کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ جراثیم تو عام طور پر ۲ر۰ مائیکرون سے بھی کہیں چھوٹے ہوتے ہیں۔

یہ جراثیم بذریعہ چھوت لگنے والی کئی قسم کی بیماریوں کے ذمہ دار سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً خسرہ، چیچک، کاکڑا لاکڑا، کن پیڑے۔ متعدی امراض، پولیو مائی لائٹس وغیرہ۔

یہ جراثیم عموماً گرمی کی زیادتی سے مر جاتے ہیں اور فلٹر سے بڑی آسانی سے گزر جاتے ہیں۔ انفلوائنزا وبائیہ بھی ان ہی جراثیم کا پیدا کردہ ہوتا ہے۔

ان جراثیم پر انٹی بایوٹک دوائیں پوری طرح سے اثر انداز ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان جراثیم کی بیماریوں میں انٹی بایوٹک اور کیموتھیراپوٹک دواؤں کا استعمال جائز سمجھا جاتا ہے۔ کیوں کہ ان دواؤں کی وجہ سے مزید پیچیدگیاں پیدا نہیں ہوتیں۔ بلکہ بیماری کی مدت کو کم کر کے صحت و تندرستی سے ہم کنار کرتی ہیں۔

جراثیم عام طور پر مصنوعی بھی پالے اور پرورش کیے جا سکتے ہیں اس غرض کے لیے ایگر پلیٹ، گلوکوز، یخنی، خون، سیرم، پلازما اور مناسب اور جائز حد تک درجہ حرارت جسے انکیوبیٹر کے ذریعے سے مسلسل قائم رکھا جا سکے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

بعض جراثیم کے کلچر کے لیے ہوا کی بڑی سخت ضرورت ہوا کرتی ہے لیکن بعض جراثیم ایسے بھی ہوتے ہیں جو ہوا کے دباؤ کو ذرا بھی برداشت

نہیں کر سکتے۔ کلچر کیا جائے تو جراثیم جلد جلد بڑھنے لگتے ہیں اور انہیں مختلف تجربات کے زیر اثر بھی لایا جا سکتا ہے۔

مختلف جراثیموں سے مختلف کیمیاوی مادے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جراثیم بے حد زہریلے اثرات کے حامل بھی ہوتے ہیں۔ اور ان سے مختلف قسم کے امراض بد جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔

جراثیمی انگیش سے خوابیداری کے دوسرے ہفتے میں قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ہم تندرست ہو تو بیماری اور جراثیموں سے مقابلہ کر لیتا ہے۔ اور بخار اتر جاتے ہیں۔ اس قوت مدافعت کا سبب ایسی باڈیز (خون کے سفید سیل بنانے والے) ہوتے ہیں۔ یہ کیمیاوی مادے جراثیم کو خاتمہ کر دیتے ہیں۔ یہ عمل "اینٹی جن۔ اینٹی باڈی ری ایکشن" کہلاتا ہے۔

بعض جراثیم متحرک ہوتے ہیں جو تیز گام سے بڑھتے ہیں۔ یہ چند ہی گھنٹوں میں لاکھوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور بہت جلدی افزائش پاتے ہیں۔

جراثیموں کو پہچاننے کے لئے سب سے زیادہ مشہور طریقہ گرام سٹین ہے۔ اس سے جراثیم دو قسموں مثبت گرام اور منفی گرام میں بٹ جاتے ہیں۔ ٹی بی کے جراثیم زیل نیلسن سٹین اور بعض دوسرے جراثیم اپنے ہی اثرات (ہیلو ریڈ ٹیسٹ) سے پہچانے جاتے ہیں۔

کئی جراثیم مخالف حالات میں سپورز (Spores) بنا جاتے ہیں۔ اس طرح ان پر خشکی اور گرمی بہت کم اثر کرتی ہے۔ یہ مناسب حالت میں فوراً بڑھنے لگتے ہیں۔

بعض جراثیم جسم میں رہ کر بیماری کے بجائے مفید کام کرتے ہیں مثلاً دودھ سے دہی آئسکریم اور مکھن اور سرکہ بنانے والے جراثیم وغیرہ۔

کھانسنے، تھوکنے، چھینکنے، چھونے، ہاتھ ملانے، قریب بیٹھنے، جوٹھے برتن میں کھانے، دوائیں کا تولیہ وغیرہ استعمال کرنے، پاخانے پیشاب وغیرہ کے ذریعے سے بھی ایک بیمار آدمی کے جراثیم صحت مند آدمی پر حملہ کر سکتے ہیں۔

کسی مرض کے ذمہ دار جراثیم معلوم کرنے کے لئے مریض کے مختلف حصوں سے مواد لے کر ٹسٹ کرتے ہیں۔ مثلاً گلے کی خرابی کے لئے گلے سے سریب لیتے ہیں۔ پیشاب کے امراض کے لئے پیشاب کی نالی سے کلچر بناتے ہیں۔ ٹی بی کے لئے تھوک وغیرہ ٹسٹ ہوتی ہے۔ ٹائی فائیڈ، ڈسنٹری اور ہیضہ کے لئے پاخانے سے کلچر کیے ہیں۔

کلچر کا مطلب ہے جراثیم کو مصنوعی طور پر پالنا۔ اس سے جراثیم کی خصوصی کالونیوں کی پہچان بآسانی ہو سکتی ہے۔ اگر کلچر پلیٹ میں کالونیوں کے پاس بلاٹنگ پیپر کی ڈنگ

مختلف اینٹی بائیوٹک ادویات میں ملا کر دیکھیں تو ان جراثیم کو ختم کرنے والی دوا کی ڈوز سے یہ جراثیمی کالونیاں ختم ہو جائیں گی۔ یہ کلچر اینڈ سنسٹیویٹی ٹیسٹ (CULTURE AND SENSITIVITY) کہلاتا ہے۔ اس سے جراثیم ختم کرنیوالی مخصوص دوا معلوم کی جاتی ہے۔ اب مختلف جراثیم کا بیان الگ الگ کیا جاتا ہے۔

۱۔ سٹیفی لوکاکس آری اس

STAPHYLOCOCCUS AUREUS.

یہ گرام مثبت جراثیم چھوٹے چھوٹے انگوروں کے گچھوں کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ بڑے ہلکے رنگ کے گول اور انگور کے گچھوں جیسے ہوتے ہیں۔ ان کی کالونیاں سنہرے رنگ کی ہوتی ہیں۔ یہ ایک نقصان دہ بیرونی زہر پیدا کرتے ہیں۔ یہ جراثیم ایک فیصد لائی لوشن سے آدھ گھنٹے اور ۱۶۰ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی سے ایک گھنٹے میں مر جاتے ہیں۔ یہ سردی اور خشکی سے نہیں مرتے۔ پنسلین ان کے لئے موثر ہے۔

۲۔ سٹرپٹوکاکس ہیمولیٹی کس

STREPTOCOCCUS.

یہ گرام مثبت جراثیم گول چھوٹے اور جو کے دانوں کی طرح سیدھ میں جڑے رہتے ہیں۔ یہ جانوروں کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ ایگر پر نہیں بڑھتے۔ گلے کی سوزش، اری سیپ لس، سکارلٹ فیور، ریوماٹزم ان کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ ایک جراثیم ۱۰ سے ایک مائیکرون اور کالونیوں کی صورت میں گول ابھرے ہوئے اور ۱ ملی میٹر تک ہوتے ہیں۔ یہ بے حرکت ہوتے ہیں۔ سپورز اور کیپسول نہیں بناتے۔

۵۵ درجے سنٹی گریڈ گرمی سے یہ ۲۰ منٹ میں ختم ہو سکتے ہیں۔ یہ زہریلے مادے پیدا کرتے ہیں۔ ان پر سلفا ڈرگز اور پنسلین بے حد کارگر ہے۔

۳۔ نیوموکاکس

PNEUMOCOCCUS.

یہ گرام مثبت جراثیم جوڑوں جیسے ہونے کی وجہ سے ڈپلو کاکس نیومونیا کہلاتے ہیں۔ یہ جینوی جراثیم بلڈ ایگر یا سیرم ایگر پر کیپسولیٹڈ ہوتے ہیں۔ یہ اینولین کو فرمنٹ کر سکتے ہیں۔ عام میڈیم پر نہیں اگتے۔

ان کی کالونیاں چپٹی ہوتی ہیں۔ بائیل یا صفرا میں حل ہو جاتے ہیں۔ ۵۶ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت سے ۲۰ منٹ میں مر سکتے ہیں۔ یہ نمونیا، سرسام اور کان بہنے

کے امراض پیدا کرتے ہیں۔ بعض اوقات یہ بعض صحت مند اشخاص کے گلے اور ناک میں موجود رہتے ہیں۔ کمزوری، تھکاوٹ اور سردی میں فوراً حملہ کر دیتے ہیں۔ بلڈ سلائیڈ سٹین کر کے، بلڈ ایگر، سیرم براتھ کلچر کر کے بائیل سالٹ سے ٹسٹ کیا جا سکتا ہے۔ پنسلین، سٹریپٹومائی سین، سلفاڈایازین، سیپ ٹرین، سگمالائی سین، ایریتھرومیسن نکلوم فنی کال وغیرہ موثر ہوتے ہیں۔

۴۔ نائے سیریا گانوریا

NEISSERIA GONORRHOEA

یہ گرام منفی جراثیم جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ یہ سادے میڈیم پر نہیں اُگتے۔ یہ سوزاک کا سبب بنتے ہیں۔ اور ہمیشہ یہ سوزاک زدہ ساتھی سے جماع کرنے سے منتقل ہوتے ہیں۔ اگر سوزاک کے خارج شدہ پیپ اور پانی کی سلائیڈ کو گرام سٹین سے دیکھیں تو سرخ رنگ کے جراثیم عموماً خون کے سفید ذرات یعنی پس سیلز کے اندر پائے جاتے ہیں۔

یہ ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے میں بڑھنے والے جراثیم غیر متحرک اور بغیر کیپسول اور بغیر سپورز کے ہوتے ہیں۔ یہ انسانی جسم سے باہر بہت تھوڑی دیر جیتے ہیں۔ ان کے علاج میں سلفاڈرگز اور پنسلین موثر ہے۔ دوا میں اوریا ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے تاکہ ان جراثیموں کے اندر قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔

۵۔ نے نگو کاکس

MENINGOCOCCUS.

یہ منفی گرام جراثیم جوڑے جوڑے اور عموماً پس سیلز کے اندر ہوتے ہیں۔ یہ ۵۵ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی سے ۵ منٹ میں اور ایک فیصد فی نول لوشن سے ایک منٹ کے اندر ختم ہو سکتے ہیں۔ یہ سرسام یعنی گردن توڑ بخار کا سبب بنتے ہیں۔ یہ کھانسی اور چھینکوں کے ذریعے ایک سے دوسرے شخص تک پہنچتے ہیں۔ اس کے لئے پنسلین اور سلفاڈرگز دونوں کامیاب ہیں۔

۶۔ سالمونیلا ٹائی فائی

SALMONELLA TYPHI.

یہ گرام منفی متحرک دُم دار اور موٹے راڈ ایسے جراثیم ہیں۔ یہ کاربوہائیڈریٹ کو فرمنٹ کر سکتے ہیں۔ لیکٹوز کو فرمنٹ نہیں کر سکتے۔ یہ جراثیم سپورز نہیں بناتے۔

یہ انتڑیوں میں رہتے ہیں۔ ٹائی فائیڈ بخار انہی کے سبب ہوتا ہے۔ یہ ۲۴ر۲ مائیکران کے سائز کے ہوتے ہیں۔ ۵۶ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت سے یہ ۱/۲ گھنٹہ میں مر جاتے ہیں۔ یہ ٹائی فائیڈ بخار والے مریض کے پاخانے سے کلچر کیا جاتا ہے۔ اینٹی ٹائیفائڈ کلورم اینٹی کال ان کے لئے زہر قاتل ہے۔

۷۔ شی گیلا

SHIGELLA.

یہ گرام منفی جراثیم لمبے بے حرکت ہوتے ہیں۔ یہ کئی کاربوہائیڈریٹ کی اقسام کو فرمنٹ کر کے تیزابیت پیدا کرتے ہیں۔ گیس پیدا نہیں کرتے۔

اس جراثیم کی ۴ مشہور اقسام ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ شگیلا ڈیسنٹری۔ ۲۔ شگیلا فلیکسنر۔
۳۔ شگیلا سونی ائی ۴۔ شمٹز بے کس۔

ان کی چھوت خوراک کے ذریعے مکھیوں کی مدد سے پھیلتی ہے۔ یہ بے حد ڈسنٹری (خونی پیچش) مروڑ، پیٹ درد، اسہال، خون اور آؤں کے امراض پیدا کرتے ہیں۔ پاخانے کا مائیکروسکوپک ٹسٹ اور سپشل کلچر تشخیص مرض میں خاصی مدد دیتے ہیں۔ سلفاگوئے ڈین، ٹیرامائی سین، نیومائی سین اور سٹرپٹومائی سین مقامی طور پر مؤثر ہیں۔

۸۔ فریڈ لینڈرز بے سلس

FRIEDLANDER'S BACILLUS.

یہ گرام منفی جراثیم لمبے اور بے حرکت، غیر متحرک اور ۲ سے ایک اور دو مائیکران تک سائز میں ہوتے ہیں۔ یہ سپورز نہیں بناتے۔ کیپسول بناتے ہیں۔ کاربوہائیڈریٹس کو فرمنٹ کر کے گیس اور ایسڈ بناتے ہیں۔ یہ اپنی کالونیاں سالڈ میڈیم پر بناتے ہیں۔ یہ انسانی نظام تنفس اور صحت مند انسان کے گلے میں بھی ہو سکتے ہیں۔ کمزوری سرایت تکاوٹ کی حالت میں یہ نمونیا پیدا کر سکتے ہیں۔

۵۵ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی ان کو صرف ۱/۲ گھنٹے میں ختم کر سکتی ہے۔ اس کے علاج میں پنسلین غیر موثر ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سلفاڈرگز بھی اس پر بے اثر ہیں۔ لیکن سٹرپٹومائی سین ان جراثیموں کے لئے مہلک ثابت ہوتی ہے۔ اسے پنسلین کے ساتھ ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔

۹۔ پروٹی اس ولگیرس

PROTEUS VULGARIS.

یہ گرام منفی جراثیم ہے، چھوٹے، پڑے ترچھے اور متحرک ہوتے ہیں۔ یہ کئی قسم کے کاربوہائی ڈریٹس کو فرمنٹ کرکے گیس اور ایسڈ بناتے ہیں۔ یہ پروٹین کو بھی توڑ لیتے ہیں۔ ٹھوس یعنی سالڈ کلچر پر ان کی ایک جیسی کالونیاں بن جاتی ہیں جس کی وجہ سے یہ حرکت کرتے ہیں۔ یہ سپورز نہیں بناتے۔ جیلاٹین کو مائع بنا دیتے ہیں۔ یہ گلے سڑنے والی اشیاء، زمین اور پاخانے میں اکثر ہوتے ہیں۔

یہ شانے کی سوزش کے علاوہ بھی کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ پنسلین ان پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ سٹریپٹومائی سین اور سیپ ٹرین کے علاوہ سیگما مائی سین بھی ان کے لئے ہلاکت کا پیغام ثابت ہوتے ہیں۔

۱۰۔ پاسچورے لا پیسٹس

PASTEURELLA PESTIS.

یہ گرام منفی جراثیم ملبوتری شکل کے اور غیر متحرک ہوتے ہیں۔ ان کے دونوں سروں پر سٹین خوب پڑھتا ہے۔ بائیوکیمیکل اثرات کم ہوتے ہیں۔ یہ انسانوں اور جانوروں میں امراض پیدا کرتے ہیں۔ ان کا سائز ۰٫۵ × ۱٫۵ مائیکرون تک ہوتا ہے۔ اور یہ سپورز نہیں بناتے۔ بعض اوقات کیپسول بناتے ہیں۔

۵۵ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی سے یہ ۵ منٹ میں ختم ہو جاتے ہیں۔ ایگر پلیٹ پر ۲۴ گھنٹے میں چھوٹی چھوٹی کالونیاں بناتے ہیں۔ یہ چوہوں کی بیماری پلیگ پیدا کرتے ہیں۔ جب چوہے مر کر ختم ہوتے ہیں تو ان کی مکھی انسان کو کاٹتی ہے اور یہ جراثیم انسانوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ طاعون یا پلیگ عام طور پر وبائی شکل میں آتا ہے سلفاڈرگز اور سٹریپٹومائی سین ان جراثیموں کو ختم کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اور پلیگ یا طاعون میں بھی مفید ہیں۔

۱۱۔ بروسیلا ابورٹس

BRUCELLA ABORTUS.

یہ گرام منفی جراثیم بے حد چھوٹے اور تقریباً گول محسوس ہوتے ہیں۔ بے حرکت ہوتے ہیں اور سپورز بھی نہیں بناتے۔ ہوا میں زندہ رہتے ہیں۔ انسانوں اور جانوروں دونوں کو شکار کرتے ہیں۔ یہ زیادہ تر بکریوں کے دودھ، استعمال کرنے والی

گائے کے رحم میں ہوتے ہیں۔ ان کا عام سائز ۱۵ سے ۱۵ × ۱۵ مائیکرون ہوتا ہے۔ یہ کیپسول نہیں بناتے۔ بائی پولر سٹینگ کرتے ہیں۔ مائع میڈیم میں ۲۴ گھنٹے کے اندر بکا دھندلا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ ٹھوس میڈیم پر ۳۷ درجے سنٹی گریڈ پر ۲۴ گھنٹے کے اندر ایگر پر چھوٹی دھندلی گرے کالونیاں بن جاتی ہیں۔ ۹۰ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت ان کو ۱۵ منٹ میں ختم کر دیتی ہے۔

ان کے سبب مائٹیفور پیدا ہوتا ہے جو ایک پرانا اور ڈھیٹ بخار ہوتا ہے۔ اس کے لئے سلفاڈرگز اور شرپٹومائی سین ملا کر دینا بہتر ہے۔ سیپ ٹریہ کی ۴ گولیاں روزانہ کافی مؤثر ہیں۔ دوسری اکثر دوائیں اس پر غیر مؤثر ہیں۔

۱۲۔ ہیموفیلس انفلوئینزا

H. INFLUENZA.

یہ گرام منفی راڈ جیسے جراثیم غیر متحرک ہوتے ہیں۔ یہ سپورز نہیں بناتے۔ ان کا سائز ایک سے ۱۵ × ۱۵ مائیکرون ہوتا ہے۔ یہ سادہ میڈیم میں نہیں بلکہ بلڈ ایگر میں پرورش پا سکتے ہیں۔ ہوا بھی ان کے لئے ضروری ہے۔ یہ ۶۰ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی سے ۵ منٹ میں ختم ہو جاتے ہیں

انفلوئینزا کی بیماری ان سے نہیں بلکہ ایک خاص وائرس سے ہوتی ہے لیکن انفلوئینزا برانکائی ٹس اور نمونیا کی تباہی میں یہ ساتھ ضرور دیتا ہے۔

اس کے لئے سلفاڈرگز اور پنسلین اکیلے اثر نہیں کرتیں۔ اس لئے ان کے ہمراہ شرپٹومائی سین بھی دیں اور سیپ ٹرین بھی استعمال کرائیں۔

۱۳۔ ہیموفیلس پرسٹس

H. PERTUSSIS.

یہ گرام منفی جراثیم چھوٹے موٹے بیضوی راڈ اور غیر متحرک ہوتے ہیں۔ یہ سپورز نہیں بناتے کیپسول بناتے ہیں۔ بلڈ ایگر اور ہوا ان کی پرورش کے لئے ضروری ہے۔ ۳۷ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت ان کے لئے مفید ہے۔ ٹھوس میڈیم پر شفاف اور چھوٹی کالونیاں بناتے ہیں۔ بلڈ میں یہ دھندلی اور بڑی ہو جاتی ہیں۔

۵۶ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت انہیں ۲۰ منٹ میں مار دیتی ہے۔ یہ ایک اینڈو زہر بھی بناتے ہیں۔ انسانوں میں ہوپنگ کف (کالی کھانسی) پیدا کرتے ہیں۔ کلورم فینی کال، شرپٹومائی سین، ٹیٹرا سائی کلین اس پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پنسلین بالکل غیر مؤثر ہے۔

۱۴۔ کورائنی بیکٹیریم ڈفتھیریا

CORYNEBACTERIUM DIPHTHERIA.

یہ گرام مثبت جراثیم پتلے لمبے اور ٹیڑھے اور سرے سے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ ایسڈ فاسٹ نہیں ہوتے۔ بیرونی زہر بناتے ہیں۔ غیر متحرک ہوتے ہیں اور کیپسول بھی نہیں بناتے۔ یہ عام طور پر ۳ سے ۵ × ۰.۵ مائیکرون سائز کے ہوتے ہیں۔ گلے کے تازہ مویب سے کچھ میں کالونیاں گہرے رنگ کی چپٹی دار اور پپڑی بنتی ہیں۔ یہ چھوٹی اور ڈیزی کے پھول سی ہوتی ہیں۔ یہ سٹاپ اور گلائیکوجن فرمنٹ نہیں ہوتے۔

یہ ۵۰ درجے سنٹی گریڈ کی درجہ حرارت پر ۴۰ منٹ میں مرجاتے ہیں۔ خشک کرنے سے بھی نہیں مرتا۔ یہ ایک بیرونی زہر بناتے ہیں۔

یہ جراثیم ڈفتھیریا یعنی نفاق پیدا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بچوں کے گلے میں جھلی بن کر سانس رکنے لگتا ہے۔ اس کے لئے عام طور پر "ٹوکسی آنٹی" کا آپریشن بے حد ضروری ہوتا ہے۔

اس کی تشخیص کے لئے گلے سے تازہ مویب لے کر سلائیڈ بنائیں اور نیلی میتھی لین بلو سے رنگ دیں۔ مائی پولر شین دکھائی دے گا۔

اس کا فنکشن مندرجہ ذیل ہے۔

ایک فی صد پانی میں پوٹاشیم ٹیلورائیٹ	ایک سی سی	پانی ۹۹ سی سی
میتھی لین بلو	۳۰ سی سی	
میتھی لین بلو	۳۰ سی سی	

سب سے پہلے سلائیڈ کو ۱۰ منٹ تک رنگ دیں۔ پھر پانی سے دھو کر خشک کر کے آئیل امیرشن میں دیکھیں۔ پنسلین اس کے لئے بہترین ہے لیکن زہریلے اثرات دور کرنے کے لئے سیرم مزید استعمال کریں۔

۱۵۔ مائی کوبیکٹیریم ٹیوبرکیلوسز

MYCOBACTERIUM T.B.

یہ گرام مثبت جراثیم پتلے لمبے نہایت باریک غیر متحرک اور ایسڈ فاسٹ ہوتے ہیں۔ ان پر رنگ مشکل سے چڑھتا اور اترتا ہے۔ ہوا میں پرورش پاتے ہیں۔ اور سپورز نہیں بناتے۔ یہ گائے، پرندے، انسان، مچھلیوں کی چند اقسام میں پائے جاتے ہیں۔ یہ ۳-۵ × ۱.۵-۴ مائیکرون سائز کے ہوتے ہیں۔

ٹی بی کے علاوہ جذام کے جراثیموں کا بھی یہی گروپ ہے۔ ان کو عام طور پر

ان کو زیل نیلسن سٹین سے رنگ دیتے ہیں جن میں یہ نیل بیک گراؤنڈ کے ساتھ سرخ کے ٹھوسے باریک دھاگے سے لگتے ہیں۔ اس کا کلچر بنانا مشکل ہے۔ اس کی کالونیاں ایک سے ڈیڑھ مہینے تک بنتی ہیں۔ خشک ٹی بی جراثیم اینٹی سپٹک ادویہ آسانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کے گرد چکنائی اور ہائیڈرالکحل کا خول ہوتا ہے۔ لیکن یہ ۱۰۰ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت ۱۰ منٹ سے زیادہ نہیں سہہ سکتے۔

ان پر سٹرپٹومائی سین اثر انداز ہوتی ہے۔ لیکن ان کی قوت مزاحمت کی وجہ سے ضروری ہے کہ تین چار ادویہ یک لخت استعمال کی جائیں۔

مینٹوٹسٹ

MENTOUX TEST.

ٹی بی جراثیم کو رگڑ مار کر ایک ویکسین "ٹیوبرکلین" تیار کی جاتی ہے۔ اس کی ۱/۲ ڈایلیوشن کا ایک قطرہ جلد میں سرنج سے لگاتے ہیں اور تیسرے دن دیکھتے ہیں۔ اگر سرخی ۵ ملی میٹر یا اس سے زائد ہو تو ٹسٹ مثبت ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ مریض یا تو ٹی بی کا شکار ہے یا کبھی رہا ہے۔ منفی رزلٹ کا مطلب ہے کہ مریض کو نہ کبھی ٹی بی ہوئی ہے اور اس کے اندر ٹی بی کے خلاف قوت مزاحمت ہے۔

بی۔سی۔جی

B.C.G.

ٹی بی کے جراثیم کی ایک نسل کو سالہا سال تک آلو کے میڈیم پر لگاتار مصنوعی کلچر سے اسقدر کمزور بنا دیا گیا ہے کہ وہ جراثیم بیماری پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے۔ جن لوگوں کا ٹیوبرکلین ٹسٹ منفی ہو خصوصاً بچوں کو اگر یہ ٹیکہ لگا دیا جائے تو جسم میں ٹی بی کے خلاف قوت مزاحمت پیدا کی جا سکتی ہے۔

جہاں یہ ٹیکہ لگتا ہے وہاں پھنسی سی بن جاتی ہے جو سال چھ ماہ میں خود بخود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس لئے مرہم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

لیپراسی (جذام)

LEPROSY.

اس کے جراثیم ایسڈ فاسٹ ہوتے ہیں۔ ٹی بی سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ ایک پرانی بیماری ہے جس میں شکل و صورت مسخ ہو جاتی ہے ۱۹۵۱ء مائیکرو بن نکھاس کے جراثیم ملے ہوتے ہیں۔ یہ گرام مثبت ہوتے ہیں۔

۱۶۔ وبریو کالرا

VIBRIO CHOLERAE.

یہ گرام منفی جراثیم ٹیڑھے "واؤ" کی شکل کے تیزی سے متحرک ہوتے ہیں۔ یہ ہوا میں پرورش پاتے ہیں۔ ہیلاٹین کو مائع بنا دیتے ہیں۔ عام میڈیم پر اگ کے ہیں۔ مریض کے قے اور پاخانے میں خارج ہونے والے یہ جراثیم انسانوں اور حیوانوں دونوں کا شکار کرتے ہیں۔ وبائی مرض ہیضہ یعنی کالرا انہی کا انعام ہے۔

اس کا سائز ۲ء۰ سے ۵ مائیکرون تک ہوتا ہے۔ یہ کیپسول یا سپورز نہیں بناتا۔ مناسب حرارت ۳۷ درجے سنٹی گریڈ تک ہوتی ہے۔ ۵۵ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت سے یہ ۵ منٹ میں ختم ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک اندرونی زہر بناتے ہیں۔

فیوراکسون، کلورومائسیٹین کیپسول اس کے لیے مفید ہیں۔ لیکن کالرا کا اصل علاج سیلائین ڈرپ ہے۔

۱۷۔ گلینڈرز بے سلس

GLANDER'S BACILLUS.

یہ گرام منفی جراثیم لمبے راڈ ہیں۔ غیر متحرک ہوتے ہیں۔ سائز میں ۲ سے ۵ء۰ مائیکرون کے ہوتے ہیں۔ سپورز یا کیپسول نہیں بناتے۔ ہیلاٹین کو مائع کر دیتے ہیں۔ رنگ مشکل سے پڑتا ہے۔ کبھی تانوں کی طرح بھی ہوتے ہیں۔ ۵۶ درجے کی حرارت سے ۱۵ منٹ میں مر جاتے ہیں۔ یہ جانوروں میں گلینڈرز کی بیماری پیدا کرتے ہیں۔ ان سے پھر یہ انسانوں کو لگتی ہے۔ بخار ہو کر گلینڈز متورم ہو جاتے ہیں۔ ایک ہفتے میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ سیپٹرین دوا کے طور پر دیں۔

۱۸۔ ایکٹینومائسیز بوویس

ACTINOMYCES BOVIS.

یہ پھپھوندیوں اور جراثیموں کے درمیان کڑی سمجھیں۔ یہ لمبے دھاگوں سے شاخیں موٹی اور باریک نکلتی ہیں۔ پتلی گرام مثبت اور موٹی گرام منفی شاخیں ہوتی ہیں۔

یہ غیر متحرک اور غیر الیڈ فاسٹ جراثیم سپورز نہیں بناتے۔ کچھ کرنے پر گندھک کے ذروں کے رنگ کے دانے نظر آتے ہیں۔ ۶۰ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی انہیں ۱۵ منٹ میں مار دیتی ہے۔ یہ انسانوں اور جانوروں میں "ایکٹینومائسیز بوویس" پیدا کرتے ہیں۔ اس میں جبڑا پھکڑ زرد پیپ والے دانے ہوتی ہے زبان سخت ہو جاتی ہے۔

اس کے علاج کے لئے مدت تک سلفاڈرگز اور سٹرپٹومائسین استعمال کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ سیپ ٹرین بھی دیں۔

۱۹۔ بے سلس انتھریکس

BACILLUS ANTHRACIS.

یہ گرام مثبت جراثیم غیر متحرک ہوتے ہیں۔ کیپسول اور سپور بناتے ہیں۔ ان کا سائز ۴ × ۱ مائیکرون ہوتا ہے۔ مائع اور ٹھوس دونوں میڈیم پر اگتے ہیں۔ کالونیاں بے قاعدہ ہوتی ہیں۔ ۵۶ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی سے ایک گھنٹے میں مر جاتے ہیں۔

انتھریکس کے جلدی مرض کا شکار قصاب ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں وغیرہ کا مرض چمڑا رنگنے اور اون صاف کرنے والوں کو ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری بکریوں میں عام پایا جاتا ہے۔ پنسلین کے ساتھ سلفاڈرگز اور سیپ ٹرین استعمال کریں۔

۲۰۔ کلاس ٹریڈیم

CLOSTRIDIUM.

یہ گرام مثبت جراثیم موٹے سرے والے اور متحرک ہوتے ہیں۔ ہوا کے بغیر ہی پرورش پاتے ہیں۔ سپورز بناتے ہیں۔ سائز عام طور پر ۵ × ۱ مائیکرون ہوتا ہے ان کی کئی قسمیں مختلف بیماریاں پیدا کرنے میں پیش پیش ہوتی ہیں۔ ان میں سے یہ بھی ہیں جو نیچے درج ہیں۔

۱۔ سی۔ ٹیٹ نس

C. TETANUS.

یہ ٹیٹنس (کزاز) کا مرض پیدا کرتے ہیں۔

۲۔ سی۔ ویلشی

C. WELCHII.

ان کی وجہ سے گیس گینگرین کی بیماری جنم لیتی ہے۔

۳۔ سی۔ بائولائیٹم

C. BOTULINUM.

ان کی وجہ سے مریض فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو جاتا ہے۔

یہ بیرونی زہر پیدا کرتے ہیں جو جان لیوا ہوتا ہے۔ یہ زہر ۸۰ درجے سنٹی گریڈ کی حرارت پر ۳۰ منٹ میں ۱۲۰ درجے سنٹی گریڈ کی گرمی پر ختم ہو جاتے ہیں۔

۲۱۔ سیوڈوموناپائیوسائینیا

PSEUDOMONAS PYOCYANEA

یہ گرام منفی جراثیم راڈ شکل کے چھوٹے، متحرک اور انسانی جلد پر موجود ہوتے ہیں۔ جیلاٹین کو مائع کر دیتے ہیں۔ کچھ اقسام رنگت دیتے ہیں۔ جلد پر پھوڑے پھنسی اور انتڑیوں میں دست کا سبب بنتے ہیں۔ پیپ نیلگوں سی ہوتی ہے۔

شریپٹوماٹی سائی سین اور کینامائی سین کچھ اثر کرتے ہیں باقی سب بے اثر ہیں۔

۲۲۔ لیکٹوبے سلس

LACTOBACILLUS.

یہ گرام مثبت جراثیم راڈ جیسے غیر متحرک ہیں۔ سپورز نہیں بناتے۔ دودھ کو یہ فرمنٹ کرتے ہیں۔ ترشی میں مرتے نہیں۔ دودھ سے دہی بناتے ہیں۔ بیماری کوئی نہیں پیدا کرتے۔ انتڑیوں کے امراض میں فائدہ دے کر دوسرے جراثیموں کو مارتے ہیں۔ ایسڈ بناتے ہیں۔

۲۳۔ سپاروکیٹا پیلیڈا

SPIROCHAETA PALLIDA.

یہ جراثیم آتشک پیدا کرتے ہیں۔ ان کی ایک قسم لیکوریا منہ پکنے اور دوسری کچھ اقسام مرض "یاز" اور "ویز" (اس میں یرقان ہوتا ہے) کے امراض پیدا کرتی ہیں۔ یہ جراثیم سپرنگ کی طرح اور متحرک ہوتے ہیں۔ آسانی سے سٹین نہیں ہوتے۔ ایگر میں خون ملا کر تازہ گردے کا ٹکڑا رکھ کر کلچر کیا جاتا ہے۔

یہ پنسلین اور مرکبات سنکھیا سے مر سکتے ہیں۔

۲۴۔ رکٹسیہ

RICKETTSIA.

یہ گرام منفی جراثیم نہایت چھوٹے، غیر متحرک ہوتے ہیں۔ ان کا سائز عام طور پر ۰٫۵ × ۱٫۳ مائیکرون ہوتا ہے۔ یہ وائرس اور جراثیم کی درمیانی کڑی ہے ان کو سادے میڈیم پر کلچر نہیں کیا جا سکتا۔ انڈے کا موجود ہونا ضروری ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے جراثیم ٹائی فس، بخار، ٹرینچ فیور، کیو فیور وغیرہ پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

اس کے علاج کے لئے کلورم فینی کال اور ٹیٹرا سائیکلین مفید ہیں۔

۲۵۔ وائرس

VIRUS.

یہ بے حد چھوٹے جراثیم چھوت لگاتے ہیں۔ خوردبین سے نظر نہیں آتے۔ فلٹر سے گزر جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل بیماریاں ان کی عنایت سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

۱۔ سمال پاکس یعنی چیچک
۲۔ میزلز یعنی خسرہ
۳۔ چکن پاکس یعنی لگ
۴۔ ٹرے کوما یعنی لگ
۵۔ جانڈس یعنی یرقان
۶۔ چکن پاکس یعنی لاکڑا کا کڑا

۲۶۔ اینٹ امیبا ہسٹولیٹیکا

E. HISTOLYTICA.

یہ پروٹوزوان کہلاتا ہے۔

ایک بڑا سیل ۲۰ مائیکرون کا ہوتا ہے۔ درمیان میں نیوکلیس ہوتا ہے جو دھیرے دھیرے حرکت کرتا ہے۔ خون کے سرخ ذرات لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ انسان کو یہ امیبک ڈسنٹری اور جگر کے پھوڑے کا روگ لگاتا ہے۔

ناسازگار حالات میں یہ ۱۲ مائیکرون کا سسٹ بنا لیتا ہے۔ اس میں ۴ نیوکلیس ہوتے ہیں۔ یہ مریض کے پاخانے میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

نظے جل (ہائیڈرا) اس کے لئے مہلک ثابت ہوتی ہے۔

۲۷۔ ٹرائی پینوسوما

TRYPANOSOMA.

اس پروٹوزوان کا سائز ۸ سے ۲۰ مائیکرون تک ہو سکتا ہے۔ یہ دم دار ہوتا ہے اس لئے حرکت کر سکتا ہے۔ یہ چوہوں کی مکھیوں میں ہو سکتا ہے۔ انسانی جسم میں یہ مکھی کے کاٹنے سے داخل ہوتا ہے۔

۲۸۔ لیشمینیا

LEISHMANIA.

یہ پروٹوزوان انسانی جسم میں حرکت نہیں کر پاتا۔ لیکن پھیپھڑوں میں اس کے دم اگ آتی ہے اور یہ متحرک ہو جاتا ہے۔ اسے کچھ کیا جا سکتا ہے۔

انسانوں میں یہ ۵ ہوری پھوڑے اور ویسٹرل سورز کا سبب بنتا ہے۔

انسانی جسم میں یہ گول یا بیضوی ہوتا ہے۔ اس کا سائز ۲ سے ۵ مائیکرون تک ہوتا ہے۔

اس کے سیلز میں ایک نیوکلیس اور ایک کائیٹوپلاسٹ ہوتا ہے۔ اسے ریش میں سٹین سے دیکھا جاتا ہے۔ پھوڑے یا گینگرین کے جوس میں ان کو دیکھا جاتا ہے۔ یہ عموماً پس سیز کے اندر پائے جاتے ہیں۔ انہیں ایل ڈی باڈیز (L.D. BODIES) بھی کہتے ہیں۔ اس کے علاج کے لیے سیٹاٹین کے ٹیکے مفید ہوتے ہیں۔

۲۵۔ ملیریا پیراسائٹ

MALARIAL PARASITE.

اس کی چار اقسام ہیں جو ملیریا پیدا کرتی ہیں۔

اس پروٹوزوون کی پرورش کے لیے انسانوں کا خون اور مچھر کا معدہ دونوں کی موجودگی ضروری ہے۔ مچھر کا اندران "سپوروزائٹس" کہلاتا ہے۔ مچھر جب کاٹتا ہے تو یہ انسانی خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ خون کے سرخ ذرات میں گھس جاتے ہیں اور "ٹراوزائٹ" کہلاتے ہیں۔ یہ رنگ یعنی انگوٹھی کی صورت میں آر۔بی۔سی کے اندر دکھائی دیتے ہیں۔ انگوٹھی کا نگینہ سرخ اور چھلا نیلا دکھائی دیتا ہے۔

خون میں پلازموڈیم (ملیریا پیراسائٹ) دیکھنے کے لیے پتلی اور موٹی بلڈ فلم بنا کر ریش میں سٹین کر کے دیکھنا چاہیے۔ ان کی زندگی میں غیر جنسی تولید انسانی خون میں ہوتی ہے اور جنسی تولید مچھر کے اندر مکمل پاتی ہے۔ بلڈ فلم بخار کی حالت میں کی جائے۔ تو یہ پیراسائٹ زیادہ واضح تعداد میں زیادتی کے ساتھ اور صاف دیکھے جا سکتے ہیں۔

ظفرین کیپسول

کے استعمال سے دردِ سر، کھانسی، نزلہ اور زکام کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ انفلوائینزا کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ ملیریا بخار سے بفضلہ تعالیٰ فوری آرام ہو کر مکمل صحت یابی حاصل ہوتی ہے۔ سخت جان لیوا دردوں میں ایک یا ۲ کیپسول کھلائیں۔ ظفرین گولیوں کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔ نہایت جادو اثر اور مجرب دوا ہے۔ قیمت ۲۵ کیپسول ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

ظفر دواخانہ لیبارٹریز یونانی رحیم یار خاں (پاکستان)

طبی شاہکار

طبع سوم - جلد دوم

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
پیش لفظ طبع سوم جلد دوم	۵
تاثیری نام کی ادویہ	۷
من یوتی الحکمۃ	۱۷
جراثیم کش ادویہ	۱۸
باب ہشتم	
امراض عامہ	۳۳
پرانا گنٹھیا	۳۳
فقرس	۴۲
عرق النسا	۵۰
ذیابیطس	۵۳
ذیابیطس شکری	۶۱
استسقاء	۸۲
اسکربوط	۸۸
ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا	۹۱
ڈاکٹری علاج	۹۱
طبی علاج	۹۲

مضمون	صفحہ
باب نہم	
امراض المعدہ والامعاء	۹۳
درد پیٹ یا درد معدہ	۹۳
تقریح	۹۹
قبض	۱۰۶
دیدان الامعاء یعنی :-	
پیٹ کے کیڑے	۱۱۳
ورم بار لیطون	۱۲۱
اسہال	۱۲۳
پیچش	۱۲۸
سنگرہنی	۱۳۵
بواسیر	۱۴۰
آنت میں بل پڑنا	۱۴۵
ورم زائدۃ الاعور	۱۴۶
تشخیص مرض	۱۴۶
ڈاکٹری علاج	۱۴۷

مضمون	صفحہ
باب دہم	
امراض الکبد المرارہ والطحال	۱۴۸
ضعف جگر	۱۴۸
یرقان	۱۵۳
تلی کا بڑھ جانا	۱۶۰
درد جگر	۱۶۶
ورم جگر	۱۶۹
باب یازدہم	
امراض گردہ، مثانہ وقضیب	۱۷۲
درد گردہ	۱۷۲
گردہ کی پتھری	۱۷۸
خونی پیشاب	۱۸۸
پیشاب کا بند ہو جانا	۱۹۱
پیشاب کا زہر	۱۹۵
باب دوازدہم	
خون کی بیماریاں	۱۹۷
کمی خون	۱۹۷
خونی پیچش	۲۰۱
باب سیزدہم	
امراض الرجال	۲۰۴

مضمون	صفحہ
جریان	۲۰۴
احتلام	۲۱۰
سرعت انزال	۲۱۴
جلق	۲۱۸
نامردی	۲۲۲
کثرت جماع	۲۳۰
رقت منی	۲۳۲
منی الدم	۲۳۵
قلت منی	۲۳۷
کثرت شہوت	۲۳۹
باب چہاردہم	
امراض نسواں	۲۴۱
بندش حیض	۲۴۱
کثرت حیض	۲۴۵
سیلان الرحم	۲۴۸
درد زہ	۲۵۲
درد بعد وضع حمل	۲۵۴
اسقاط حمل	۲۵۵
حمل میں قے آنا	۲۵۹
اٹھرا	۲۶۰
بانجھ پن	۲۶۱
شرم گاہ کی خارش	۲۶۵
شرم گاہ کی سوجن	۲۶۸

مضمون	صفحہ
اندام نہانی کی انیخن	۲۷۱
ناف کی سوجن	۲۷۳
گردم رحم کی سوجن	۲۷۶
رحم کا چھوٹا ہوجانا	۲۷۸
ناف کا ٹل جانا	۲۷۹
رحم کا باہر کو نکل آنا	۲۸۱
رحم کا منہ بند ہوجانا	۲۸۳
سرطانِ رحم	۲۸۵
ناسورِ رحم	۲۸۷
رحم کی بدبو	۲۸۹
رحم کی رسولیاں	۲۹۰
بواسیر الرحم	۲۹۲
استسقاء الرحم	۲۹۴
رحم کا درد	۲۹۶
اندام نہانی کا باہر نکل آنا	۲۹۸
حیض کا تکلیف سے آنا	۳۰۰
عسر الطمث تشنجی	۳۰۳
باب پانزدہم	
حمل اور حاملہ کے امراض	۳۰۵
حمل کیسے ٹھہرتا ہے؟	۳۰۵
حمل کی حفاظت	۳۰۶
وضع حمل سے پہلے کا رکھ رکھاؤ	۳۰۶
جنین کی پرورش	۳۰۹

مضمون	صفحہ
لڑکا پیدا کرنے کا راز	۳۱۱
حمل کا ذب	۳۱۳
باب شانزدہم	
بچے کی پیدائش	۳۱۷
ولادت کا پہلا درجہ	۳۱۷
دوسرا درجہ	۳۱۸
تیسرا درجہ	۳۱۹
وضع حمل کا بندوبست	۳۲۱
دایہ گیری	۳۲۱
دایہ کے لیے ضروری سامان	۳۲۲
ضروری ہدایات	۳۲۴
عمر کے مطابق بچے کی بڑھوتری کا نقشہ	۳۲۶
عسر ولادت	۳۲۷
زچہ کے لیے مفید ہدایات	۳۳۱
باب ہفدہم	
زچہ کے امراض	۳۳۳
کثرتِ نفاس	۳۳۳
بندشِ نفاس	۳۳۶
دودھ کا بخار	۳۳۸
چھاتیوں کا ورم	۳۳۹
جھٹنی کا زخم	۳۴۱

مضمون	صفحہ
دودھ کی زیادتی	۳۴۲
دودھ کی کمی	۳۴۴
زچہ کی ٹانگ کا ورم	۳۴۵
زچہ کا تشنج	۳۴۸
زچہ کی دیوانگی	۳۵۰
چھاتیوں کا چھوٹا ہونا	۳۵۲
چھاتیوں کا بڑا ہونا	۳۵۳
آر۔ ایچ فیکٹر	۳۵۵
یاس یاس	۳۵۹
بچے کا رکھ رکھاؤ	۳۶۱
بچے کا دانت نکالنا	۳۶۵
نقشہ تاریخ وضع حمل	۴۷۴
باب ہژدہم	
پرورش اور امراض اطفال	۳۶۷
بچے کی آنکھ دکھنا	۳۶۹
بچے کی کھانسی	۳۷۰
ام الصبیان	۳۷۱
بچے کے کان کا درد	۳۷۳
بچے کی قبض	۳۷۳
بچے کے پیٹ میں درد	۳۷۴
بچے کو دست آنا	۳۷۶
بچے کو پیچش	۳۷۷
بچے کو ہیضہ ہونا	۳۷۹
بچے کو سوکھا سان ہوجانا	۳۸۰
بچے کا موسمی بخار	۳۸۰
خمرۃ الاطفال	۳۸۱
بچے کی آنتوں کے کیڑے	۳۸۱
ذبحۃ الاطفال	۳۸۲
بچوں کی جھجھریاں اور گلٹیاں	۳۸۴
تشنج یا کزاز	۳۸۴
دماغ کی رسولی	۳۸۵
بچوں کا فالج	۳۸۵
جریان خون	۳۸۶
امراض عفونت	۳۸۶
قبل از وقت بچے	۳۸۷
وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے والے امراض	۳۸۹
امراض اطفال کے اکسیری نسخے	۳۹۱
انتڑیوں میں بل پڑنا	۳۹۴
ورم زائدہ اعور	۳۹۴
امراض جگر	۳۹۵
ورم پارلیون	۳۹۵
صفرا کی نالیوں کی بندش	۳۹۵
جگر کا سکڑ جانا	۳۹۶
ورم جگر	۳۹۶
امراض تنفس	۳۹۶
زکام	۳۹۷

مضمون	صفحہ
ورم لوزتین یا گلے کا ورم	۳۹۸
دمہ	۳۹۹
مختلف بیماریوں کے نسخے	۴۰۱
نمونیا	۴۰۲
چیچک	۴۰۳
بچوں کی اعصابی بیماریاں	۴۰۳
دماغ میں پانی بھر جانا	۴۰۴
دماغی سکتہ	۴۰۵
ادھرنگ	۴۰۵
سرسام	۴۰۵
بچوں کے امراض خون	۴۰۶
انیمیا	۴۰۶
بیماض الدم	۴۰۷
مرض لاجکن	۴۰۷
بچوں کی جلدی بیماریاں	۴۰۸
مقشر جلد	۴۰۸
جرثومی پھنسیاں	۴۰۸
رنگ دمی	۴۰۹
چم جوئیں	۴۰۹
خارش	۴۰۹
بال چر	۴۱۰
ایگزیما	۴۱۰
پھپاکی	۴۱۰
بچوں کے بلڈ پریشر کا نقشہ	۴۱۱
نبض کی رفتار فی منٹ	۴۱۱
بچوں کے خون کی ساخت مختلف عمروں میں	۴۱۲
باب نوزدہم	
امراض جلد	۴۱۳
زخم	۴۱۳
اگزیما، دنبل، چنبل، داد	۴۱۸
سوجن	۴۲۳
شدید سوجن	۴۲۳
تاردوا	۴۲۶
صدمہ یا بے ہوشی	۴۲۷
کچلا جانا	۴۲۸
جریان خون	۴۳۱
دم گھٹنا	۴۳۴
خارش	۴۳۵
خارش کے تیر بہدف نسخے	۴۳۹
پھوڑے پھنسیاں	۴۴۱
پھلبہری۔ برص	۴۴۵
گلے میں کچھ پھنس جانا	۴۴۷
ہڈی کا ٹوٹ جانا	۴۴۸
شدت درد	۴۴۹
تر الشیاں	۴۵۰
پاؤں مارنا	۴۵۰

مضمون	صفحہ
جلی کٹا	۴۵۲
گلوکوز سیلائن ڈرپ	۴۵۲
ثقب قطنی	۴۵۳
حقنہ کرنا	۴۵۳
پیٹ سے پانی نکالنا	۴۵۴
مصنوعی تنفس جاری کرنا	۴۵۵
جنجرہ ٹشگافی	۴۵۵
عمل تکلیح	۴۵۶
آگ یا گرم پانی سے جل جانا	۴۵۷
ثقب چراغ	۴۵۹
سانپ کا ڈسنا	۴۶۲
بچھو کا ڈنک مارنا	۴۶۸
بھڑ، ڈیوزر وغیرہ کا کاٹنا	۴۶۹
مچھر، کھٹمل یا پسو کا کاٹنا	۴۷۰
شہد کی مکھی اور تتیا کا کاٹنا	۴۷۰
کیل مہاسے	۴۷۲
باب بست	
زہریں اور ان کے فساد	۴۷۵
زہر کیا ہے	〃
تریاق کیا ہے	〃
زہر کی اقسام	〃
زہر کی علامات	۴۷۶
ہدایات	〃

مضمون	صفحہ
قے لانے والی دوائیں	۴۷۶
معدنی زہریں	۴۸۰
تیزابی زہریں	〃
ہائیڈروسیانک ایسڈ	۴۸۱
آگزلک ایسڈ	۴۸۲
کاربالک ایسڈ	〃
کھاری زہریں	۴۸۲
کاسٹک پوٹاسس	〃
کاسٹک سوڈا	〃
سٹرانگ ایونیا	〃
سنگ سرمہ کا زہر	۴۸۵
سنکھیا کا زہر	۴۸۶
طوطیا کا زہر	۴۸۷
سفیدہ کا زہر	۴۸۸
آیوڈین کا زہر	۴۸۹
آیوڈائیڈز	۴۹۰
پوٹاسیم آیوڈائیڈز	〃
پارے کا زہر	۴۹۱
فاسفورس کا زہر	〃
سلور نائیٹریٹ یا سنگ جہنم	
کا زہر	۴۹۲
کانچ کا زہر	۴۹۳
نباتی زہریں	〃
میٹھا تیلیا کا زہر	〃

مضمون	صفحہ
افیون کا زہر	۴۹۴
دھتورہ کا زہر	۴۹۷
کچلے کا زہر	۴۹۸
جمال گوٹہ کا زہر	۴۹۹
کھمبی کا زہر	〃
تمباکو کا زہر	۵۰۰
بھنگ کا زہر	۵۰۱
شوکران کا زہر	〃
یروج کا زہر	〃
ڈیجی ٹیلس کا زہر	۵۰۲
کاتھور کا زہر	۵۰۳
تارپین کا زہر	〃
شراب کا زہر	〃
شراب کی بے ہوشی	۵۰۴
شربتِ خمار	۵۰۵
شرابِ بدمستی	۵۰۶
کوکین کا زہر	۵۰۷
انٹی پائرین کا زہر	۵۰۸
کلوروفارم کا زہر	〃
مٹی کے تیل کا زہر	۵۰۹
تیلی مکھی کا زہر	〃
باب بست ویک	
کلینکل لیبارٹری	۵۱۰
مائیکرو سکوپ	۵۱۰
سنٹری فیوج	۵۱۱
ای ایس آر سٹینڈ	〃
ای ایس آر پیپٹ	〃
سالی کا ہیموگلوبینومیٹر	〃
ہیموگلوبین سکیلا	۵۱۲
کیمیکلز	〃
دیگر چھوٹا سامان	۵۱۳
چندری ایجنٹ	۵۱۴
ہیم سلیوشن	〃
ڈبلیو سی فلوئیڈ	〃
ہیٹی ڈکشن ری ایجنٹ	۵۱۵
فحلنگ سولیوشن	〃
گرام سٹین	〃
لیشن مین	۵۱۶
زیل نیلسن سٹین	〃
خون شٹ کرنا	۵۱۷
ای ایس آر	〃
ڈی ایل سی	〃
ٹی ایل سی	۵۱۸
ٹوٹل آر سی بی	〃
ہیموگلوبین فی صد	۵۱۹
بلیڈنگ ٹائم	〃
کوایگیولیشن ٹائم	〃

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ملیریا کی تشخیص	۵۱۹	اپنڈے سائی ٹس	۵۲۷
پاخانے کا امتحان	۵۲۰	کولی سس ٹائی ٹس	۵۲۸
پیشاب کا امتحان	〃	سنگ مثانہ	۵۲۹
بائل	۵۲۱	گردے کی پتھری	۵۳۰
یورو بائی نوجن	〃	انلارجڈ پروسٹیٹ	۵۳۱
بلڈ مینی خون	〃	کینسر کولن	۵۳۳
پیشاب میں گلوکوز	〃	ان شس سس سیپشن	〃
محور دبینی امتحان	〃	ٹیبز میز پینز لگا	〃
پس سیل	〃	ان شس ٹائیٹل آبسٹرکشن	۵۳۴
آر بی سی	〃	کینسر بریسٹ	〃
ایچ تھیلیل سیلز	〃	تھوریکو پلاسٹی	〃
کاسٹ	〃	فری نیک کرشن	۵۳۵
کرسٹل یا قلمیں	۵۲۲	اے۔پی	〃
		بی۔پی	〃
باب بست و دو		فائبرائیڈ یوٹرس	〃
سرجیکل بیماریاں	۵۲۳	اوویرین سسٹ	۵۳۶
گینگرین	〃	ہائیڈیٹڈی فارم "مول"	〃
گھمبیر	۵۲۴	ایکٹاپک پریگ نینسی	〃
ہرنیا	۵۲۵	پروسپس یوٹرس	۵۳۷
ہائیڈروسیل	۵۲۶	**باب بست و سہ**	
ویری کوسیل	〃	علم الجراثیم	۵۳۸
ایپوسیکل ٹی بی	۵۲۷	فہرست مضامین	۵۵۳

تمت بالخیر بصدقہ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

طبی دنیا میں ہلچل مچا دینے والی ڈاکٹری طبی، ہومیوپیتھی اور ویدک کے تجرباتی کامیاب نسخہ جات کے لئے بے مثل لاجواب کتاب

ماڈرن طبی فارماکوپیا

کا مطالعہ کیجئے۔ اس کتاب کے مصنف دنیا کی مشہور و معروف شخصیت محترم حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رجسٹرڈ فزیشن درجہ اول ہیں جو محتاج تعارف نہیں ہیں۔ ان کی مساعی جمیلہ اور شب و روز کی محنت سے انشاء اللہ یہ کتاب عنقریب چھپ کر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔ ہزاروں طبیب و عوام اس کتاب کو دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔ یہ کتاب اردو زبان میں اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے جس میں مصنف نے سر سے پاؤں تک ملی تمام امراض کے جدید تحقیقات کی روشنی میں آزمودہ خاندانی مجربات صدری و اسراری تجربات اور یورپ امریکہ چائنا اور پاکستان کے نامور ڈاکٹروں اور حکیموں کی پیٹنٹ دواؤں کے فارمولے تفصیل سے درج کر دیے ہیں اس کے علاوہ برٹش فارماکوپیا کے تازہ ترین ایڈیشن (بی پی ۱۹۰۳) کی مفید ادویہ اور ان کی عطاریں یونانی فارماکوپیا، آیورویدک فارماکوپیا، ایلوپیتھی فارماکوپیا، ہومیوپیتھک فارماکوپیا، بایوکیمک فارماکوپیا اس کتاب کی زینت ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں غذا اور پرہیز، اوزان طبی و انگلش و میٹرک سسٹم اور ہسپتالوں کا فارماکوپیا ۱۹۶۷ء بھی درج ہے۔ غرضیکہ یہ کتاب انمول جواہرات کا ایک بیش بہا خزانہ ہے جو میڈیکل کالج کے طالب علموں، ڈاکٹروں، ڈسپنسروں اور طالبان علم طب کے لیے ایک سچا رفیق ثابت ہوگی۔ آفسٹ کی عمدہ کھائی چھپائی، بہترین سفید کاغذ، سائز ۱۸×۲۲، صفحات ۲۰۰، قیمت مجلد سنہری ۳۰/- روپے، بلا جلد صرف ۲۵/- روپے

ملنے کا پتہ } ناظم ادارہ طبی شاہکار رحیم یار خاں (پاکستان)